وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶

مؤلّف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسیّ الکوفی
المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اِقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶

مؤلّف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسیؒ الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اِقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون:042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷ مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر۲)

مترجم ÷ مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

ناشر ÷ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷ خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۱ ابتدا تا حدیث نمبر ۴۰۳۶ باب: إذا نسی أن یقرأ حتی رکع، ثم ذکر وھو راکعٌ

جلد نمبر ۲

حدیث نمبر ۴۰۳۷ باب: فِی کَنْسِ الْمَسَاجِدِ تا حدیث نمبر ۸۱۹۶ باب: فِی الْکَلامِ فِی الصَّلَاۃ

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ باب: فِی مَسِیْرَۃ کَمْ تُقصر الصَّلَاۃ

تا

حدیث نمبر ۱۲۲۷۱ باب: مَنْ کَرِہَ أَنْ یُسْتَقٰی مِنَ الآبَارِ الَّتِی بَیْنَ الْقُبُوْرِ

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ کِتَابُ الأیمَانِ وَالنُّذُوْر

تا

حدیث نمبر ۱۶۱۵۱ کِتَابُ الْمَنَاسِكِ: باب: فِی الْمُحْرِمِ یَجْلِسُ عَلَی الْفِرَاشِ الْمَصْبُوْغ

جلد نمبر ۵

حدیث نمبر ۱۶۱۵۲ کِتَابُ النِّکَاح تا حدیث نمبر ۱۹۶۴۸ کِتَابُ الطَّلَاقِ باب: مَا قَالُوْا فِی الْحَیْضِ؟

جلد نمبر ۶

حدیث نمبر ۱۹۶۴۹ کِتَابُ الْجِھَادِ

تا

حدیث نمبر ۲۳۸۷۹ کِتَابُ الْبُیُوْعِ باب: الرَّجل یَقول لِغُلَامِہٖ مَا أَنْتَ إِلَّا حُرٌّ

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کِتَابُ الطِّبِّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کِتَابُ الأدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِی العِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کِتَابُ الدِّیَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرآنِ باب: فِی نَقطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کِتَابُ الْایمانِ وَالرُّؤیَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتَابُ السِّیَرِ باب: مَا قَالُوا فِی الرّجلِ یَسْتَشْهِد یغسّل أم لا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ یُغسّلُ الشّهِید

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کِتَابُ الزُّهد باب: مَا قَالُوا فِی الْبُکَاءِ مِنْ خَشْیَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کِتَابُ الأَوائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کِتَابُ الجُمَلِ

فہرست مضامین

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

(۱۷۸) فِی کَنْسِ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کی صفائی کا بیان

(۴۰۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَانَ الْمَسْجِدُ يُرَشُّ وَيُقَمُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ. (بخاری ۴۵۸۔ ابوداؤد ۳۱۹۵)

(۴۰۳۷) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں مسجد میں پانی چھڑکا جاتا اور جھاڑو پھیری جاتی تھی۔

(۴۰۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَصَلَّى فِيهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا يَرْفَأُ ، ائتنی بِجَرِيدَةٍ ، قَالَ : فَأَتَاهُ بِجَرِيدَةٍ ، فَاحْتَجَزَ عُمَرُ بِثَوْبِهِ ، ثُمَّ كَنَسَهُ.

(۴۰۳۸) حضرت عبد المطلب بن عبد اللہ بن حطب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر مسجد قباء آئے اور اس میں نماز پڑھی۔ پھر اپنے غلام سے فرمایا اے یرفأ! جھاڑو لاؤ۔ وہ جھاڑو لے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑوں کو سمیٹ کر مسجد میں جھاڑو دی۔

(۴۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ الشَّعْبِيِّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَجَعَلَ يَتَطَأْطَأُ ، فَقُلْتُ : مَا تَصْنَعُ يَا أَبَا عَمْرٍو ؟ قَالَ : أَلْتَقِطُ الْقَصَبَةَ وَالْخَشَاشَةَ وَالشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ : وَكَانَ أَبُو عَاصِمٍ مَكْفُوفًا.

(۴۰۳۹) حضرت ابو عاصم ثقفی کہتے ہیں کہ میں حضرت شعبی کے ساتھ مسجد میں تھا، وہ سر جھکا کر کچھ کرنے لگے۔ میں نے پوچھا اے ابو عمرو! آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں لکڑی کے ٹکڑے، حشرات اور دوسری چیزیں اٹھا رہا ہوں اور ابو عاصم نابینا تھے۔

(۴۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا كَنَسَ مَكَانًا ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ.

(۴۰۴۰) حضرت عکرمہ بن عمار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے ایک جگہ جھاڑو دی پھر نماز پڑھی۔

(۴۰۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْبَعُ غُبَارَ الْمَسْجِدِ بِجَرِيدَةٍ.

(۴۰۴۱) حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک جھاڑو سے مسجد کا غبار جھاڑ دیا کرتے تھے۔

(۱۷۹) فِي الصَّلاةِ عَلَى الْحُصُرِ

چٹائیوں پر نماز پڑھنے کا بیان

(٤٠٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَةٍ. (ترمذی ۳۳۱۔ احمد ۱/ ۳۵۸)

(۴۰۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ : أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. (بخاری ۳۳۳۔ ابوداؤد ۶۵۶)

(۴۰۴۳) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ. (مسلم ۲۷۱۔ احمد ۳/ ۱۰)

(۴۰۴۴) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

(٤٠٤٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهَا عَلَى الْخُمْرَةِ. (نسائی ۸۱۶۔ احمد ۶/ ۳۷۷)

(۴۰۴۵) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر چٹائی پر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

(٤٠٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. (احمد ۶/ ۳۰۲۔ ابو یعلی ۶۸۸۴)

(۴۰۴۶) حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ ذَكْوَانَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ. (احمد ۶/ ۲۰۹۔ طیالسی ۱۵۴۴)

(۴۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٠٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا ، فَقَالَ : إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّيَ فِيهِ ، قَالَ : فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ. (احمد ۳/ ۱۱۲۔ ابو یعلی ۴۲۲۷)

(۴۰۴۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ایک پھوپھی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا۔ اور کہا کہ میری خواہش ہے کہ آپ میرے گھر تشریف لائیں اور کھانا کھائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے تو دیکھا کہ وہاں ایک چٹائی پڑی ہے۔ آپ نے اس چٹائی پر جھاڑو پھیرنے اور پانی چھڑکنے کا حکم دیا، جب وہ صاف ہوگئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس پر نماز پڑھی اور ہم نے بھی اس پر نماز پڑھی۔

(۴۰۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

(۴۰۴۹) حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ : رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ مِنْ بَرْدِيٍّ.

(۴۰۵۰) حضرت یزید الفقیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو بانس کی بنی چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۴۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ. (بخاری ۳۸۰۔ ابو داؤد ۶۱۲)

(۴۰۵۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا فرمائی۔

(۴۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۵۲) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول کو چٹائی پر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور آپ نے اسی پر سجدہ بھی کیا۔

(۴۰۵۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ.

(۴۰۵۳) حضرت ابو مروان کہتے ہیں کہ حضرت ابو ذر چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۰۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۵۴) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت کو دیکھا کہ وہ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۴۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

(۴۰۵۵) حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(۴۰۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى حَصِيرٍ.

(۴۰۵۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر چٹائی پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤.٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الصَّلاَةُ عَلَى الْخُمْرَةِ سُنَّةٌ.

(۴۰۵۷) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ چٹائی پر نماز پڑھنا سنت ہے۔

(١٨٠) فِي الصَّلاَةِ عَلَى الْمُسُوحِ

بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھنے کا حکم

(٤.٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي بَيْتِهِ عَلَى مِسْحٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۵۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں بالوں کی بنی ایک چادر پر نماز پڑھی، جس پر وہ سجدہ کر رہے تھے۔

(٤.٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي عَلَى مِسْحٍ.

(۴۰۵۹) حضرت عیسیٰ بن سنان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤.٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى مِسْحٍ.

(۴۰۶۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر نے بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھی۔

(٤.٦١) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلِيًّا يُصَلِّي عَلَى مُصَلًّى مِنْ مُسُوحٍ ، يَرْكَعُ عَلَيْهِ وَيَسْجُدُ.

(۴۰۶۱) حضرت بکر بن وائل کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھتے دیکھا ہے، وہ اسی پر رکوع کرتے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(٤.٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يُصَلِّي عَلَى مِسْحٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۶۲) حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء بالوں کی بنی ایک چادر پر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی پر سجدہ کرتے تھے۔

(٤.٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ وَأَصْحَابِهِ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَى الطَّنَافِسِ وَالْفِرَاءِ وَالْمُسُوحِ.

(۴۰۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور ان کے شاگرد قالین، پوستین اور بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤.٦٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ ابْنِ مَسْعُو

عَلَی مِسْحٍ ، فَکَانَ یَسْجُدُ عَلَیْهِ.

(۴۰۶۴) حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بالوں کی بنی چادر پر نماز پڑھی ہے وہ اسی پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۱۸۱) فِی الصَّلاَةِ عَلَی الطَّنَافِسِ وَالْبُسُطِ

قالین اور دریوں پر نماز پڑھنے کا حکم

(۴۰۶۵) حَدَّثَنَا وَکِیعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی التَّیَّاحِ الضُّبَعِیِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، یَقُولُ : کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُخَالِطُنَا ، فَیَقُولُ لِأَخٍ لِی : یَا أَبَا عُمَیْرٍ ، مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ ، قَالَ : وَنَضَحَ بِسَاطًا لَنَا فَصَلَّی عَلَیْهِ. (بخاری ۶۱۲۹۔ مسلم ۱۶۹۲)

(۴۰۶۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ دل لگی کی باتیں کیا کرتے تھے، ایک دن آپ نے میرے بھائی سے فرمایا ''اے ابوعمیر! تمہارے نغیر (پرندہ) کا کیا ہوا؟'' پھر آپ نے ایک دری بچھائی اور اس پر نماز پڑھی۔

(۴۰۶۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ ، وَسَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام ، قَالَ أَحَدُهُمَا : عَنْ عِکْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی عَلَی بِسَاطٍ. (احمد ۲۳۲۔ حاکم ۲۵۹)

(۴۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دری پر نماز پڑھی۔

(۴۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، وَعِیسَی بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِیِّ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِی سَوْدَةَ ، عَنْ خُلَیْدٍ ، عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مَا أُبَالِی لَوْ صَلَّیْتُ عَلَی سِتِّ طَنَافِسَ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ.

(۴۰۶۷) حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات میں کوئی حرج نظر نہیں آتا کہ میں اوپر نیچے بچھے چھ قالینوں پر نماز پڑھوں۔

(۴۰۶۸) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الأَعْمَش ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ : صَلَّی بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَی طُنْفُسَةٍ قَدْ طَبَّقَتِ الْبَیْتَ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ.

(۴۰۶۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں ایک ایسے قالین پر مغرب کی نماز پڑھائی جو پورے کمرے میں بچھا ہوا تھا۔

(۴۰۶۹) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِیرَةُ ، قَالَ : شَهِدْتُ مُحِلاًّ یَقُولُ لإِبْرَاهِیمَ : إِنِّی رَأَیْتُ أَبَا وَائِلٍ یُصَلِّی عَلَی طُنْفُسَةٍ ، فَقَالَ إِبْرَاهِیمُ : کَانَ أَبُو وَائِلٍ خَیْرًا مِنِّی.

(۴۰۶۹) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت محل حضرت ابراہیم سے کہہ رہے تھے کہ میں نے ابووائل کو ایک قالین پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ ابووائل مجھ سے بہتر تھے۔

(٤٠٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَى عَبْقَرِيٍّ.

(۴۰۷۰) حضرت عبداللہ بن عمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو ایک اعلیٰ درجے کے قالین پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٠٧١) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ أَبْيَضَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ أَحَدٌ.

(۴۰۷۱) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو مسجد حرام میں ایک سفید دری پر نماز پڑھتے دیکھا ہے اس وقت ان کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی نہ تھا۔

(٤٠٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ عَلَى الطُّنْفُسَةِ.

(۴۰۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٠٧٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبِي سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۴۰۷۳) حضرت عبد الملک بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت سعید بن جبیر کو ایک دری پر نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ اسی پر سجدہ بھی کرتے تھے۔

(٤٠٧٤) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى عَلَى شَيْءٍ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۴۰۷۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر جب کسی چیز پر نماز پڑھتے تو سجدہ بھی اسی پر کیا کرتے تھے۔

(٤٠٧٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيّ يَقُولُ : إِنَّ قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ الْقَيْسِيَّ صَلَّى عَلَى لِبْدِ دَابَّتِهِ.

(۴۰۷۵) حضرت بکر بن عبداللہ مزنی کہتے ہیں کہ حضرت قیس بن عباد قیسی نے اپنی سواری پر بچھائے جانے والے گدے پر نماز پڑھی۔

(٤٠٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ ، رَأَيْت مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ يُصَلِّي عَلَى لِبْدٍ.

(۴۰۷۶) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے مرہ ہمدانی کو سواری پر بچھائے جانے والے گدے پر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٠٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى طُنْفُسَةٍ قَدَمَاهُ وَرُكْبَتَاهُ عَلَيْهَا ، وَيَدَاهُ وَوَجْهُهُ عَلَى الأَرْضِ ، أَوْ عَلَى بُورِيٍّ.

(۴۰۷۷) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ایک قالین پر اس طرح نماز پڑھتے تھے کہ ان کے پاؤں اور ان کے گھٹنے قالین پر اور ان کے ہاتھ اور چہرہ زمین پر یا کسی چٹائی پر ہوتے تھے۔

(٤٠٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْ رَأَى إِبْرَاهِيمَ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ عَلَى بِسَاطٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ.

(۴۰۷۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت حسن ایسی دری پر نماز پڑھا کرتے تھے جس میں یعنی اندر کی جانب میں تصویریں ہوا کرتی تھیں۔

(۱۸۲) مَنْ كَرِهَ الصَّلاَةَ عَلَى الطَّنَافِسِ ، وَعَلَى شَيْءٍ دُونَ الأَرْضِ

جن حضرات نے قالین اور زمین کے علاوہ کسی چیز پر نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٤٠٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :الصَّلاَةُ عَلَى الطُّنْفُسَةِ مُحْدَثٌ.

(۴۰۷۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنا بدعت ہے۔

(٤٠٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الصَّلاَةُ عَلَى الطُّنْفُسَةِ مُحْدَثٌ.

(۴۰۸۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ قالین پر نماز پڑھنا بدعت ہے۔

(٤٠٨١) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الْحَيَوَانِ ، وَيَسْتَحِبُّ الصَّلاَةَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ نَبَاتِ الأَرْضِ.

(۴۰۸۱) حضرت جابر بن زید حیوانات کے بالوں وغیرہ سے بنی ہر چیز پر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے اور پودوں وغیرہ سے بنی ہر چیز پر نماز کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(٤٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يُصَلِّي ، وَلاَ يَسْجُدُ إِلاَّ عَلَى الأَرْضِ.

(۴۰۸۲) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ صرف زمین پر نماز پڑھتے اور صرف زمین پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٠٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ عَلَى الأَرْضِ وَعَلَى مَا أَنْبَتَتْ.

(۴۰۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ زمین پر اور زمین سے بنی چیزوں پر سجدہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٠٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ ، قَالَ سُفْيَانُ :أَوْ أَحَدُهُمَا ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ مَوْلاَتِهِ عَزَّةَ ، قَالَتْ :سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَنْهَى عَنِ الصَّلاَةِ عَلَى الْبَرَادِعِ.

(۴۰۸۴) حضرت ابوبکر سواری کے کجاوے کے نیچے رکھے جانے والے گدے پر نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٤٠٨٥) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُسْجَدَ عَلَى شَيْءٍ دُونَ الأَرْضِ.

(۴۰۸۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد زمین کے علاوہ کسی اور جگہ نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(١٨٣) مَنْ قَالَ مَنِ انْتَظَرَ الصَّلاَةَ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ نماز کا انتظار کرنے والا نماز کا ثواب حاصل کرتا رہتا ہے

(٤٠٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَصْحَابُهُ يَنْتَظِرُونَهُ لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، فَقَالَ : نَامَ النَّاسُ وَرَقَدُوا ، وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ الصَّلاَةَ ، أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا ، وَلَوْلاَ ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَكِبَرُ الْكَبِيرِ ، لأَخَّرْتُ هَذِهِ الصَّلاَةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ. (ابو یعلی ۱۹۳۵۔ ابن حبان ۱۵۲۹)

(۴۰۸۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات تشریف لائے اور آپ کے صحابہ عشاء کی نماز کے ادا کرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے اور تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ جب سے تم نماز کے ادا کرنے کا انتظار کر رہے ہو تم نماز میں ہو۔ اگر کمزور کی کمزوری اور بوڑھے کے بڑھاپے کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کر دیتا۔

(٤٠٨٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ عَلَى طُهُورٍ ، لَمْ يَزَلْ عَاكِفًا فِيهِ مَا دَامَ فِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ ، أَوْ يُحْدِثَ.

(۴۰۸۷) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جو شخص وضو کی حالت میں مسجد میں داخل ہو تو اس وقت تک حالتِ اعتکاف میں رہتا ہے یہاں تک کہ مسجد سے چلا جائے یا اس کا وضو ٹوٹ جائے۔

(٤٠٨٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ ، إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلاَّهُ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ ، وَالْمَلاَئِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ ، وَمَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ.

(۴۰۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جب تک آدمی نماز پڑھ کر اپنی جگہ بیٹھا رہتا ہے وہ نماز کی حالت میں رہتا ہے، فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو جائے۔ اور جب تک وہ مسجد میں بیٹھا رہتا ہے وہ حالت نماز میں رہتا ہے جب تک بے وضو نہ ہو اور جب تک کسی کو تکلیف نہ دے۔

(٤٠٨٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ رَجُلٍ صَلَّى صَلاَةً وَيَنْتَظِرُ أُخْرَى ، إِلاَّ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ : عَبْدُكَ فُلاَنٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يُصَلِّيَهَا.

(۴۰۸۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کسی نماز کو پڑھنے کے بعد دوسری نماز کا انتظار کر رہا ہوتا ہے تو اس نماز کے ادا کرنے تک فرشتے اس کے لئے یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! اپنے فلاں بندے پر رحم فرما۔

(٤٠٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّجُلُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ ، فَهُوَ مُعْتَكِفٌ.

(۴۰۹۰) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جب تک آدمی مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے وہ اعتکاف کی حالت میں رہتا ہے۔

(٤٠٩١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ قَاضِي مِصْرَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنِ انْتَظَرَ الصَّلاَةَ ، فَهُوَ فِي صَلاَةٍ مَا لَمْ يُحْدِثْ. (احمد ۵/ ۳۳۱۔ ابو یعلی ۷۵۴۶)

(۴۰۹۱) حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز کا انتظار کرتا ہے وہ حالت نماز میں رہتا ہے جب تک بے وضو نہ ہو جائے۔

(٤٠٩٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ ، أَوْ بَلَغَ ذَلِكَ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَأَنْتُمْ تَنْتَظِرُونَ الصَّلاَةَ ، أَمَا إِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا.

(احمد ۳/ ۳۶۷۔ ابو یعلی ۱۹۳۶)

(۴۰۹۲) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایک لشکر کو روانہ فرمایا، جب آدھی رات گذر گئی تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی اور سو گئے، جبکہ تم ابھی تک نماز کا انتظار کر رہے ہو، جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو حالتِ نماز میں ہو۔

(٤٠٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلاَةٍ مَا كَانَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ ، وَالْمَلاَئِكَةُ يُصَلُّونَ عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ ، يَقُولُونَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ ، اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ ، مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ. (بخاری ۴۷۷۔ ابو داؤد ۵۶۰)

(۴۰۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو وہ اس وقت تک نماز کی حالت میں ہوتا ہے جب تک نماز اسے روکے رکھے۔ فرشتے اس وقت تک تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں جب تک تم اس جگہ بیٹھے رہو جہاں نماز پڑھی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما اور اسے معاف فرما۔ یہ

دعا اس وقت تک کرتے رہتے ہیں جب تک وہ کسی کو تکلیف نہ دے اور جب تک بے وضو نہ ہو۔

(٤٠٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَقَضَى صَلاَتَهُ ، ثُمَّ قَعَدَ فِي مُصَلاَّهُ يَذْكُرُ اللَّهَ فَهُوَ فِي صَلاَةٍ ، وَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ ، يَقُولُونَ : اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَاغْفِرْ لَهُ ، وَإِنْ هُوَ دَخَلَ مُصَلاَّهُ يَنْتَظِرُ كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ. (ابن سعد ۱۷۴)

(۴۰۹۴) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کوئی شخص نماز پڑھنے کے بعد اگر اپنی جگہ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہے تو وہ حالتِ نماز میں رہتا ہے اور فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں اے اللہ! اس پر رحم فرما اور اس کی مغفرت فرما۔ جب وہ نماز کی جگہ بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا ہے تو اس وقت بھی اسے یہی دعا ملتی رہتی ہے۔

(٤٠٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : احْتَبَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَصْحَابِهِ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ ، حَتَّى بَقِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، فَأَتَاهُمْ وَبَعْضُهُمْ قَائِمٌ ، وَبَعْضُهُمْ قَاعِدٌ ، وَبَعْضُهُمْ مُضْطَجِعٌ ، فَقَالَ : مَا زِلْتُمْ فِي صَلاَةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُوهَا ، قَائِمُكُمْ وَقَاعِدُكُمْ وَمُضْطَجِعُكُمْ.

(۴۰۹۵) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ ایک رات نبی پاک ﷺ اپنے صحابہ کو عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہ لا سکے یہاں تک کہ جب ایک تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ تشریف لائے، دیکھا کہ بعض لوگ کھڑے ہیں، بعض بیٹھے ہیں اور بعض لیٹے ہوئے۔ آپ نے ان سے فرمایا جب سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو حالت نماز میں ہو۔ تم میں سے کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور لیٹے بھی۔

(٤٠٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لاَ يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَةٍ مَا دَامَتِ الصَّلاَةُ تَحْبِسُهُ.

(۴۰۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک نماز تمہیں روکے رکھے تم حالت نماز میں ہو۔

(٤٠٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَخَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلاَةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّونَ وَيَنْكَفِئُونَ ، فَخَرَجَ وَقَدْ بَقِيَتْ عِصَابَةٌ فَصَلَّى بِهِمْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِم بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا ، وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلاَةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُ الصَّلاَةَ ، قَالَ : فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ. (بخاری ۸۴۷۔ مسلم ۲۲۲)

(۴۰۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز کو آدھی رات تک مؤخر فرمایا۔ بعض لوگوں نے نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو جانا شروع کر دیا۔ جب نبی پاک ﷺ تشریف لائے تو کچھ لوگ مسجد میں موجود تھے، آپ نے انہیں نماز پڑھائی اور جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنا رخ مبارک ان کی طرف پھیر کر فرمایا ''لوگوں نے نماز پڑھ لی اور وہ سو گئے، تم

جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو نماز کی حالت میں ہو' حضرت انس فرماتے ہیں کہ یہ منظر اس وقت بھی اس طرح میرے سامنے ہے کہ میں آپ کی انگوٹھی مبارک کی چمک ابھی بھی دیکھ رہا ہوں۔

(۱۸۴) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ صَلاَةَ الْهَجِيرِ

جو حضرات زوالِ شمس کے بعد دوپہر کو نماز پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے

(٤٠٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يُشَبِّهُونَ صَلاَةَ الْهَجِيرِ بِصَلاَةٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ.

(۴۰۹۸) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف زوالِ شمس کے بعد پڑھی جانے والی نماز کو تہجد کی نماز سے تشبیہ دیتے تھے۔

(٤٠٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلُّوا صَلاَةَ الْهَجِيرِ ، فَإِنَّا كُنَّا نَسْتَحِبُّهَا.

(۴۰۹۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زوالِ شمس کے بعد پڑھی جانے والی نماز کی پابندی کرو، ہم اسے مستحب خیال کیا کرتے تھے۔

(٤١٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلُّوا صَلاَةَ الأَصَالِ حِينَ يَفِيءَ الْفَيْءُ عِنْدَ النِّدَاءِ بِالظُّهْرِ ، مَنْ صَلاَّهَا فَكَأَنَّمَا تَهَجَّدَ بِاللَّيْلِ.

(۴۱۰۰) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ظہر کی اذان کے وقت جب سورج ڈھل جائے تو زوال کی نماز پڑھو، جس شخص نے یہ نماز پڑھی اس نے گویا تہجد کی نماز پڑھی۔

(٤١٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَصَبْت أَنَا وَعَلْقَمَةُ صَحِيفَةً ، فَانْطَلَقْنَا بِهَا إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَجَلَسْنَا بِالْبَابِ وَقَدْ زَالَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ كَادَتْ تَزُولُ ، فَاسْتَيْقَظَ وَأَرْسَلَ الْجَارِيَةَ ، فَقَالَ : انْظُرِي مَنْ بِالْبَابِ ، فَرَجَعَتْ إِلَيْهِ ، فَقَالَتْ : عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ ، فَقَالَ : ائْذَنِي لَهُمَا ، فَدَخَلْنَا ، فَقَالَ : كَأَنَّكُمَا قَدْ أَطَلْتُمَا الْجُلُوسَ بِالْبَابِ ؟ قَالاَ : أَجَلْ ، قَالَ : فَمَا مَنَعَكُمَا أَنْ تَسْتَأْذِنَا ؟ قَالاَ : خَشِينَا أَنْ تَكُونَ نَائِمًا ، قَالَ : مَا كُنْت أُحِبُّ أَنْ تَظُنُّوا بِي هَذَا ، إِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِصَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۴۱۰۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ مجھے اور حضرت علقمہ کو ایک صحیفہ ملا، ہم اسے لے کر حضرت عبد اللہ کے پاس آئے اور ان کے دروازے پر بیٹھ گئے۔ جب سورج زائل ہو گیا یا زائل ہونے کے قریب تھا تو وہ اٹھے اور اپنی باندی کو بھیجا کہ دیکھو دروازے پر کون ہے؟ وہ واپس گئی اور اس نے بتایا کہ علقمہ اور اسود ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں میرے پاس آنے کی اجازت دے دو۔ ہم حاضر

ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ شاید تم کافی دیر سے دروازے پر بیٹھے ہو۔ ہم نے کہا جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا تو تم نے اندر آنے کے لئے اجازت کیوں نہیں مانگی۔ ہم نے عرض کیا کہ ہمارا خیال تھا کہ کہیں آپ سو نہ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم میرے بارے میں یہ گمان نہ کرو! یہ وہ گھڑی ہے جس وقت کی نماز کو ہم تہجد کی نماز سے تشبیہ دیتے تھے۔

(٤١٠٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :صَلاَةُ الأَوَّابِينَ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

(۴۱۰۲) حضرت جعفر کے والد فرماتے ہیں کہ اوابین کی نماز وہ ہے جو سورج کے زائل ہونے کے بعد پڑھی جائے۔

(١٨٥) فِي الصلاة عَلَى الْفِرَاءِ

کھال پر نماز پڑھنے کا حکم

(٤١٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى فَرْوَةٍ مَدْبُوغَةٍ.

(۴۱۰۳) حضرت ابو عون کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے دباغت دیئے ہوئے چمڑے پر نماز ادا فرمائی۔

(٤١٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْبُغُ جِلْدَ أُضْحِيَّتِهِ ، فَيَتَّخِذُهُ مُصَلًّى يُصَلِّي عَلَيْهِ.

(۴۱۰۴) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ حضرت مسروق جانور کی کھال کو دباغت دیتے، اس سے جائے نماز بناتے اور اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْبُغُ جِلْدَ أُضْحِيَّتِهِ ، فَيَتَّخِذُهُ مُصَلًّى يُصَلِّي عَلَيْهِ.

(۴۱۰۵) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ جانور کی کھال کو دباغت دیتے، اس سے جائے نماز بناتے اور اس پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٠٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ وَأَصْحَابِهِ ؛ أَنَّهُمَا كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا عَلَى الْفِرَاءِ.

(۴۱۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور ان کے شاگرد کھال پر نماز پڑھنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(٤١٠٧) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ بِالْمَدَائِنِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ عَلَى جِلْدِ فَرْوٍ ضَأْنٍ ، الصُّوفُ ظَاهِرٌ يَلِي قَدَمَيْهِ.

(۴۱۰۷) حضرت ہلال بن خباب فرماتے ہیں کہ میری مدائن میں حضرت عبد الرحمن بن اسود سے ملاقات ہوئی، وہ اپنے کمرے میں

ایک بھیڑ کی کھال پر نماز پڑھ رہے تھے، اس کی اون ان کے قدموں سے لگ رہی تھی۔

(۱۸٦) فِي الْإِمَامِ مَتَى يُكَبِّرُ ، إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ؟

جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو امام تکبیر کہہ دے

(٤١٠٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: كَانَ سُوَيْد بْنُ غَفَلَةَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۰۸) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہتا تو حضرت سوید بن غفلہ اس وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٤١٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، يَعْنِي فِي الأُولَى.

(۴۱۰۹) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہتا تو حضرت قیس اس وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٤١١٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ كُنْت لأَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ يُصَوِّتُ بَعْدَ مَا يُكَبِّرُ إِبْرَاهِيمُ لِلصَّلاَةِ.

(۴۱۱۰) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کے تکبیر کہنے کے بعد بھی میں مؤذن کی آواز سن سکتا تھا۔

(٤١١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ كَبَّرَ إِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، وَإِنْ شَاءَ انْتَظَرَ حَتَّى يَفْرُغَ.

(۴۱۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام چاہے تو مؤذن کے قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہنے پر تکبیر کہہ لے اور اگر چاہے تو اقامت مکمل ہونے کے بعد تکبیر کہے۔

(٤١١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ فِي الثَّانِيَةِ.

(۴۱۱۲) حضرت محل فرماتے ہیں کہ جب امام دوسری مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہتا تو حضرت ابراہیم اس وقت تکبیر تحریمہ کہتے تھے۔

(٤١١٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ كَرِهَ أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ حَتَّى يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ، وَكَرِهَ أَنْ يُكَبِّرَ حَتَّى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ إِقَامَتِهِ.

(۴۱۱۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام مؤذن کے قد قامت الصلاۃ کہنے سے پہلے کھڑا ہو اور اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ وہ اقامت مکمل ہونے سے پہلے تکبیر تحریمہ کہے۔

(٤١١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ

قامَ ، فَإِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ كَبَّرَ.

(۴۱۱۴) حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کا معمول یہ تھا کہ جب مؤذن حی علی الصلاۃ کہتا تو وہ کھڑے ہوتے اور جب وہ اقامت مکمل کر لیتا تو وہ تکبیر تحریمہ کہتے۔

(٤١١٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْكُتُ حَتَّى يَفْرُغَ الْمُؤَذِّنُ ، ثُمَّ يُكَبِّرَ . وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ إِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ كَبَّرَ.

(۴۱۱۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب کا معمول یہ تھا کہ جب تک مؤذن اقامت کہتا اس وقت تک خاموش رہتے اور جب وہ فارغ ہو جاتا تو تکبیر تحریمہ کہتے۔ جبکہ حضرت ابراہیم اس وقت تکبیر کہہ لیتے تھے جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ کہتا تھا۔

(١٨٧) فِي الْقَوْمِ يَقُومُونَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الإِمَامُ

کیا لوگ اقامت ہونے پر کھڑے امام کو دیکھنے سے پہلے کھڑے ہو سکتے ہیں؟

(٤١١٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي.

(بخاری ۶۳۷۔ مسلم ۱۵۶)

(۴۱۱۶) حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے دیکھ نہ لو۔

(٤١١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، قَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَهُمْ قِيَامٌ يَنْتَظِرُونَهُ ، فَقَالَ : مَا لِي أَرَاكُمْ سَامِدِينَ ؟.

(۴۱۱۷) حضرت ابو خالد والبی کہتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جا چکی تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، اس وقت لوگ کھڑے ہو کر ان کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت علی نے ان سے فرمایا کہ تم غافلوں کی طرح منہ اٹھائے کیوں کھڑے ہو؟!

(٤١١٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ، وَلَيْسَ عِنْدَهُمُ الإِمَامُ ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَنْتَظِرُوا الإِمَامَ قِيَامًا، وَكَانَ يُقَالُ: هُوَ السُّمُودُ.

(۴۱۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ سمجھتے تھے کہ جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو لوگ امام کی عدم موجودگی میں کھڑے ہو جائیں اور کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں۔ اور کہا جاتا تھا کہ اس طرح کھڑا ہونا غفلت کا کھڑا ہونا ہے۔

(٤١١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : الْقَوْمُ يَنْتَظِرُونَ الإِمَامَ

قِيَامًا ، أَوْ قُعُودًا ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ قُعُودًا.

(۴۱۱۹) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ لوگ کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں گے یا بیٹھ کر؟ انہوں نے فرمایا بیٹھ کر۔

(٤١٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْقَوْمِ يَنْتَظِرُونَ الإِمَامَ قِيَامًا ، قَالَ : ذَلِكَ السُّمُودُ.

(۴۱۲۰) حضرت ابراہیم ان لوگوں کے بارے میں جو کھڑے ہو کر امام کا انتظار کریں فرماتے ہیں کہ یہ غفلت کا کھڑا ہونا ہے۔

(١٨٨) مَنْ قَالَ إذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ فَلْيَقُمْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مؤذن قد قامت الصلاۃ کہے تو لوگوں کو کھڑا ہو جانا چاہئے

(٤١٢١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : سَمِعْت عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِخَنَاصِرَةَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ : قُومُوا ، قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۲۱) حضرت ابو عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو مقام خناصرہ میں یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جب مؤذن قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہے تو تم کھڑے ہو جاؤ کیونکہ اس وقت نماز کھڑی ہو جاتی ہے۔

(٤١٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُومَ الإِمَامُ حَتَّى يَقُولَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۲۲) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام مؤذن کے قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ کہنے سے پہلے کھڑا ہو جائے۔

(١٨٩) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الصَّلاَةَ، يَقُومُ ، أَوْ يَقْعدُ ؟

ایک آدمی دورانِ اقامت مسجد میں داخل ہو رہا ہے، وہ کھڑا رہے یا بیٹھ جائے؟

(٤١٢٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : رَأَى عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ فِي حَوْضِ زَمْزَمَ ، وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَشَجر بَيْنَ الإِمَامِ وَبَعْضِ النَّاسِ شَيْءٌ ، وَنَادَى الْمُنَادِي : قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ ، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ لَهُ : اجْلِسْ ، فَيَقُولُ : قَدْ قَامَتِ الصَّلاَةُ .

(۴۱۲۳) حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت حسین بن علی کو زمزم کے حوض میں دیکھا، اتنے میں نماز کے لئے اقامت ہوگئی۔ جس پر امام اور کچھ لوگوں میں کچھ بات ہوگئی۔ اعلان کرنے والا کہتا تھا کہ نماز کھڑی ہوگئی ہے اور لوگ اسے بیٹھنے کا حکم دیتے تھے۔ وہ پھر کہتا کہ نماز کھڑی ہوگئی ہے۔

(٤١٢٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : إذَا

دَخَلَ الرَّجُلُ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ الصَّلاَةَ ، قَالَ :لِيَقُمْ كَمَا هُوَ إِنْ شَاءَ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُرْفِقُ بِالرَّجُلِ الْكَبِيرِ ، وَقَالَ عَامِرٌ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۴۱۲۴) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی دورانِ اقامت مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ اگر چاہے تو کھڑا رہے کیونکہ بوڑھے آدمی کے لئے اس میں زیادہ سہولت ہے۔ اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤١٢٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :بَلَغَنِي أَنَّ إِبْرَاهِيمَ انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الإِقَامَةِ ، فَوَضَعَ رِجْلَهُ بَيْنَ الظُّلَّةِ وَالصَّحْنِ حَتَّى فَرَغَ مِنَ الإِقَامَةِ.

(۴۱۲۵) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ایک مرتبہ مسجد میں پہنچے تو مؤذن نے اقامت شروع کر دی تھی، حضرت ابراہیم نے مؤذن کے اقامت سے فارغ ہونے تک اپنا پاؤں سائبان اور صحن کے درمیان رکھ دیا۔

(١٩٠) الْمُؤَذِّنُ يُؤَذِّنُ مَعَ إِمَامَتِهِ

ایک ہی آدمی اذان اور امامت انجام دے سکتا ہے؟

(٤١٢٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :قَالَ سُوَيْد :لَوِ اسْتَطَعْتُ لَكُنْتُ أُؤَذِّنُ لَهُمْ وَأَؤُمُّهُمْ ، قَالَ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، فَقَالَ :أَمَا إِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنًا وَإِمَامًا.

(۴۱۲۶) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سوید نے ارشاد فرمایا کہ اگر میرے میں طاقت ہوتی کہ میں ہی اذان دوں اور میں ہی امامت کراؤں تو میں ایسا کر لیتا۔ حضرت عمران کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت مصعب بن سعد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بات سنت نہیں کہ ایک ہی آدمی اذان بھی دے اور امامت بھی کرائے۔

(٤١٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ أَصْبَغَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُؤَذِّنُ لَنَا وَيَؤُمُّنَا فِي السَّفَرِ.

(۴۱۲۷) حضرت اصبغ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سفر میں اذان بھی دیتے تھے اور امامت بھی کراتے تھے۔

(٤١٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ الْعَنَزِيِّ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لَوْلاَ أَنْ يَكُونَ سُنَّةً لأَذَّنْتُ.

(۴۱۲۸) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اگر اذان اور امامت الگ الگ آدمیوں کا انجام دینا سنت نہ ہوتا تو میں اذان بھی دیتا۔

(١٩١) فِي الإِمَامِ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

اگر لوگ کسی کی امامت سے خوش نہ ہوں تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤١٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :قِيلَ لِلأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ :تَقَدَّمْ ، فَقَالَ :

أَرَاضُونَ أَنْتُمْ ؟

(۴۱۲۹) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن ہلال سے کہا گیا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم میری امامت سے راضی ہو؟

(٤١٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ جَرْوَلٍ ؛ أَنَّ قَوْمًا شَكَوْا إِمَامًا لَهُمْ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : إِنَّكَ لَخَرُوطٌ ، تَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ كَارِهُونَ.

(۴۱۳۰) حضرت عیزار بن جرول کہتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اپنے امام کی شکایت کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ تم بہت بے وقوف آدمی ہو، تم لوگوں کو نماز پڑھاتے ہو اور وہ تم سے خوش نہیں۔

(٤١٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، لَمْ تَجُزْ صَلاَتُهُ تَرْقُوَتَهُ.

(۴۱۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کچھ لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس کی امامت پر راضی نہ ہوں تو اس کی نماز اس کے سر کے اوپر نہیں جاتی۔

(٤١٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَةُ أَحَدِهِمْ رَأْسَهُ ؛ إِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، وَامْرَأَةٌ تَعْصِي زَوْجَهَا ، وَعَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ.

(۴۱۳۲) حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز ان کے سر کے اوپر بھی نہیں جاتی۔ ایک وہ امام جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس کی امامت سے خوش نہ ہوں۔ دوسری وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے۔ تیسرا وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو۔

(٤١٣٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا ؛ امْرَأَةٌ تَعْصِي زَوْجَهَا ، وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ. (ترمذی ۳۵۹)

(۴۱۳۳) حضرت عمرو بن حارث فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا: وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے اور وہ امام جس سے لوگ خوش نہ ہوں۔

(٤١٣٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُقْبَلُ لَهُمْ صَلاَةٌ ؛ رَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ ، وَالْعَبْدُ إِذَا أَبَقَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلاَهُ ، وَامْرَأَةٌ إِذَا بَاتَتْ مُهَاجِرَةً لِزَوْجِهَا ، عَاصِيَةً لَهُ. (ابن ماجہ ۹۷۱)

(۴۱۳۴) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی: ایک وہ آدمی جو لوگوں کو نماز پڑھائے لیکن وہ اس کی امامت سے خوش نہ ہوں۔ دوسرا وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہو یہاں تک کہ وہ

واپس آجائے۔ وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے اور ناراض ہو کر اس سے الگ رہے۔

(٤١٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ يَذْكُرُ ؛ أَنَّ سَلْمَانَ قَدَّمَهُ قَوْمٌ يُصَلِّي بِهِمْ ، فَأَبَى حَتَّى دَفَعُوهُ ، فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ قَالَ : كُلُّكُمْ رَاضٍ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُقْبَلُ صَلاَتُهُمْ ؛ الْمَرْأَةُ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا بِغَيْرِ إِذْنِهِ ، وَالْعَبْدُ الآبِقُ ، وَالرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ.

(۴۱۳۵) حضرت قاسم بن مخیمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو کچھ لوگوں نے نماز کے لئے آگے کیا، انہوں نے نماز پڑھانے سے انکار کیا لیکن لوگوں کے اصرار پر انہیں نماز پڑھادی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا تم سب میرے نماز پڑھانے پر راضی ہو؟ انہوں نے کہا ہم راضی ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی: ایک وہ عورت جو اپنے گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر جائے، دوسرا وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو اور تیسرا وہ شخص جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور وہ اس سے راضی نہ ہوں۔

(٤١٣٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاَثَةٌ لاَ تُجَاوِزُ صَلاَتُهُمْ رُؤُوسَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا ؛ الْعَبْدُ الآبِقُ ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ ، وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ. (ترمذی ٣٦٠- طبرانی ٨٠٩٨)

(۴۱۳۶) حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں کی نماز ان کے سر سے اوپر نہیں جاتی: ایک وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہو، دوسری وہ عورت جو اس حال میں رات گذارے کہ اس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور تیسرا وہ امام جو لوگوں کو نماز پڑھائے لیکن لوگ اس سے راضی نہ ہو۔

(١٩٢) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ

جن حضرات کو امامت کرانا پسند نہ تھا

(٤١٣٧) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَتَقَدَّمَ فَأَمَّهُمْ ، ثُمَّ قَالَ : لَتَلْتَمِسُنَّ إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا.

(۴۱۳۷) حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ ایک سفر میں تھے، انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز کے بعد فرمایا کہ یا تو تم کوئی دوسرا امام ڈھونڈ لو یا الگ الگ نماز پڑھ لیا کرو۔

(٤١٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَشْيَاخِ مُحَارِبٍ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : لَتَبْتَغُنَّ إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا.

(۴۱۳۸) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یا تو تم کوئی دوسرا امام ڈھونڈ لو یا الگ الگ نماز پڑھ لیا کرو۔

(۴۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ابْتَدِرُوا الأَذَانَ ، وَلاَ تَبْتَدِرُوا الإِمَامَةَ.

(۴۱۳۹) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اذان کے لئے آگے بڑھ کر کوشش کیا کرو لیکن امامت کے لئے آگے مت بڑھو۔

(۴۱۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عُقْبَةَ أَبِي كِبْرَانَ ، أَنَّهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ الضَّحَّاكِ فَقَالَ :إِنْ كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَتَقَدَّمُ فَلْيُؤَذِّنْ وَلْيُصَلِّ ، قَالَ :فَأَبَوْا ، فَصَلَّيْنَا وُحْدَانًا.

(۴۱۴۰) حضرت حسن بن عقبہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ضحاک کے ساتھ تھے انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا ہے جو آگے بڑھ کر اذان دے اور نماز پڑھائے۔ سب لوگوں نے انکار کیا تو ہم نے علیحدہ علیحدہ نماز پڑھ لی۔

(۴۱۴۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :أَمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ قَوْمًا مَرَّةً ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :مَا زَالَ عَلَيَّ الشَّيْطَانُ آنِفًا حَتَّى رَأَيْت أَنَّ الْفَضْلَ لِي عَلَى مَنْ خَلْفِي ، لاَ أَؤُمّ أَبَدًا.

(۴۱۴۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبیدہ نے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ شیطان مسلسل میرے دل میں یہ بات ڈالتا رہا کہ میں اپنے پیچھے کھڑے ہوئے لوگوں سے افضل ہوں۔ لہٰذا اب میں کبھی نماز نہیں پڑھاؤں گا۔

(۴۱۴۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ حُذَيْفَةُ يَتَخَلَّفُ عَنِ الإِمَامَةِ ، قَالَ :فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ذَاتَ يَوْمٍ ، قَالَ :فَتَخَلَّفَ عَبْدُ اللهِ ، قَالَ :فَتَقَدَّمَ حُذَيْفَةُ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ لَهُم :لَتَبْتَغُنَّ، أَوْ كَلِمَةً غَيْرَهَا ، إِمَامًا غَيْرِي ، أَوْ لَتُصَلُّنَّ فُرَادَى . قَالَ :فَقَالَ مُجَاهِدٌ :قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ : أَوْ لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا ، قَالَ :فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :أَوْ قَالَ :لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا.

(۴۱۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ امامت سے پیچھے رہنے کی کوشش کرتے تھے۔ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو حضرت عبد اللہ پیچھے ہوگئے اور حضرت حذیفہ کو نماز کے لئے آگے ہونا پڑا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کرلی تو فرمایا کہ یا تو تم کسی اور کو امام بنالو یا اکیلے اکیلے نماز پڑھ لیا کرو۔

(۴۱۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ، قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ، قَالَ: كَانَ شَيْخٌ مِنْ تِلْكَ الشُّيُوخِ يَؤُمُّ قَوْمَهُ ثُمَّ تَرَكَ ذَلِكَ ، قَالَ :فَلَقِيَهُ بَعْضُ إِخْوَانِهِ ، فَقَالَ لَهُ :لِمَ تَرَكْت إِمَامَةَ قَوْمِكَ ؟ قَالَ :كَرِهْتُ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُّ فَيَرَانِي أُصَلِّي فَيَقُولُ :مَا قَدَّمَ هَؤُلاَءِ هَذَا الرَّجُلَ إِلاَّ وَهُوَ خَيْرُهُمْ ، وَاللَّهِ لاَ أَؤُمُّهُمْ أَبَدًا.

(۴۱۴۳) حضرت عبد اللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھے صاحب لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے پھر انہوں نے نماز

پڑھانی چھوڑ دی۔ ان کے ایک دوست نے ان سے پوچھا کہ آپ نے نماز پڑھانی کیوں چھوڑ دی؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ کوئی شخص مجھے نماز پڑھاتے ہوئے دیکھے اور کہے کہ اس آدمی کو اس لئے آگے کیا گیا ہے کہ یہ سب سے افضل ہے۔ خدا کی قسم! میں آئندہ نماز نہیں پڑھاؤں گا۔

(٤١٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ فِي جَنَازَةٍ ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، قَالَ : فَلَمَّا أُقِيمَتْ قِيلَ لابْنِ سِيرِينَ :تَقَدَّمْ ، قَالَ :فَقَالَ :لِيَتَقَدَّمْ بَعْضُكُمْ ، وَلاَ يَتَقَدَّمْ إِلاَّ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ ، قَالَ ، ثُمَّ قَالَ لِي :تَقَدَّمْ ، فَتَقَدَّمْتُ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ ، فَلَمَّا فَرَغْت قُلْتُ فِي نَفْسِي :مَاذَا صَنَعْت ؟ شَيْئًا كَرِهَهُ ابْنُ سِيرِينَ لِنَفْسِهِ تَقَدَّمْت عَلَيْهِ ، فَقُلْتُ لَهُ :يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، أَمَرْتَنِي بِشَيْءٍ كَرِهْتَهُ لِنَفْسِكَ ؟ فَقَالَ :إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَمُرَّ الْمَارُّ فَيَقُولَ :هَذَا ابْنُ سِيرِينَ يَؤُمُّ النَّاسَ.

(۴۱۴۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں ایک جنازے میں حضرت ابن سیرین کے ساتھ تھا۔ جب ہم جنازے سے فارغ ہوئے تو نماز کا وقت ہوگیا۔ جب نماز کی اقامت کہی گئی تو حضرت ابن سیرین سے کہا گیا کہ آگے ہوجائیں! انہوں نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آگے ہوجائے، اور آگے وہی ہو جس نے قرآن مجید پڑھا ہو۔ پس میں آگے ہوگیا اور میں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب میں نماز پڑھا کر فارغ ہوا تو میں نے اپنے دل میں کہا میں نے یہ کیا کیا؟ جس کام کو ابن سیرین نے اپنے لئے ناپسند کیا میں وہ کر بیٹھا اور آگے بڑھ گیا! چنانچہ میں نے حضرت ابن سیرین سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ نے مجھے ایک ایسے کام کا حکم دیا ہے جسے اپنے لئے ناپسند فرمایا؟ وہ کہنے لگے کہ میں اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ کوئی گذرنے والا گذرے اور کہے یہ ابن سیرین ہیں جو نماز پڑھا رہے ہیں!

(١٩٣) مَنْ كَانَ يَقُولُ إذَا نَسِيَ الْقِرَائَةَ فِي الأُولَيَيْنِ قَرَأَ فِي الأُخْرَيَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا

(٤١٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ الْهِفَّانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَنَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى ، فَلَمَّا قَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مَرَّتَيْنِ وَسُورَتَيْنِ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۱۴۵) حضرت عبداللہ بن حنظلہ راہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے ہمیں نماز پڑھائی، وہ پہلی رکعت میں قراءت کرنا بھول گئے، جب وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے تو انہوں نے سورۃ الفاتحہ اور سورت کو دو مرتبہ پڑھا۔ جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کرلی تو دو سجدے کئے۔

(٤١٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الأُولَيَيْنِ ، فَقَرَأَ فِي الأُخْرَيَيْنِ.

(۴۱۴۶) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا۔

(٤١٤٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ أَنْ يَقْرَأَ فِي الأُولَيَيْنِ ، قَرَأَ فِي الأُخْرَيَيْنِ.

(۴۱۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا بھول جائے تو دوسری دو رکعتوں میں کرے گا۔

(١٩٤) فِي الإِمَامِ تُقَامُ الصَّلاَةُ وَلَيْسَ مَعَهُ إِلاَّ رَجُلٌ

اگر امام کے ساتھ ایک ہی آدمی ہو تو نماز کیسے پڑھیں؟

(٤١٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ أَقُومُ خَلْفَ الأَسْوَدِ حَتَّى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ.

(۴۱۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسود کے پیچھے کھڑا ہوتا تھا یہاں تک کہ مؤذن اذان دے کر نیچے اتر آئے۔

(٤١٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقُومُ خَلْفَ الإِمَامِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّكْعَةِ ، فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ ، وَإِلاَّ قَامَ عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۱۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رکوع تک امام کے پیچھے کھڑا رہے، اگر کوئی آ جائے تو ٹھیک، بصورتِ دیگر امام کے دائیں جانب کھڑا ہو جائے۔

(٤١٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقُومُ خَلْفَ عَلْقَمَةَ حَتَّى يَدْخُلَ دَاخِلٌ ، أَوْ يَنْزِلَ مُؤَذِّنٌ.

(۴۱۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ کے پیچھے کھڑا رہتا یہاں تک کہ کوئی مسجد میں داخل ہو جاتا یا مؤذن اتر آتا۔

(١٩٥) مَنْ كَانَ لاَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

جو حضرات بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اونچی آواز سے نہ پڑھا کرتے تھے

(٤١٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ ، قَالَ : حدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ ، وَلَمْ أَرَ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَشَدَّ عَلَيْهِ حَدَثٌ فِي الإِسْلاَمِ مِنْهُ ، قَالَ : سَمِعَنِي أَبِي وَأَنَا أَقْرَأُ : ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ قَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ ، فَإِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ، إِذَا

قَرَأْتَ فَقُلْ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾. (ترمذی ۲۴۴۔ احمد ۵۵)

(۴۱۵۱) حضرت قیس بن عبایہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن عبداللہ بن مغفل نے اپنے والد کے بارے میں بیان کیا (وہ بدعات کے معاملے میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ سختی کرنے والے تھے) کہ ایک مرتبہ انہوں نے مجھے نماز میں ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کہتے سنا تو مجھ سے فرمایا اے میرے بیٹے! بدعت سے بچو! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے اور ان میں سے کسی کو بھی ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ کہتے نہیں سنا۔ جب تم قراءت کرو تو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کہو۔

(٤١٥٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ . قَالَ حُمَيْدٌ :وَأَحْسَبُهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(عبدالرزاق ۲۵۹۲۔ ابو یعلی ۳۵۰۹)

(۴۱۵۲) حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔ راوی حمید کہتے ہیں کہ میرے خیال میں انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر بھی کیا۔

(٤١٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(بخاری ۷۴۳۔ مسلم ۲۹۹)

(۴۱۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ بِالتَّكْبِيرِ ، وَالْقِرَائَةِ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو تکبیر سے اور قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۵۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قراءت کو الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۵۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْفِي ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾.

(۴۱۵۷) حضرت ابن سیرین آہستہ آواز سے ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۵۸) حضرت حسن قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُخْفِي الإِمَامُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالاسْتِعَاذَةَ ، وَآمِينَ ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۴۱۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ، آمِينَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ آواز سے کہا کرتے تھے۔

(٤١٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُخْفِي ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ وَالاسْتِعَاذَةَ ، وَرَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.

(۴۱۶۰) حضرت عبداللہ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾، آمِينَ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کو آہستہ آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٦١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :جَهْرُ الإِمَامِ بِـ ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ بِدْعَةٌ.

(۴۱۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کا اونچی آواز سے ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھنا بدعت ہے۔

(٤١٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَجْهَرَانِ.

(۴۱۶۲) حضرت عروہ اور حضرت ابن زبیر اونچی آواز سے بِسْمِ اللّٰه نہ پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٦٣) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ؛ أَنْ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۶۳) حضرت ابوبکر قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ ، سَمِعْت أَبَا وَائِلٍ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَائَةَ بِـ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۶۴) حضرت ابووائل قراءت کو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا وَأَبَا إِسْحَاقَ عَنِ الْجَهْرِ ؟ قالوا :اقْرَأْ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فِي نَفْسِكَ.

(۴۱۶۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابو اسحاق سے بِسْمِ اللّٰه کو بلند یا آہستہ آواز سے

پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ کو اپنے دل میں پڑھو۔

(٤١٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْجَهْرُ بـ (بسم اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم) قِرَائَةُ الأَعْرَابِ.

(۴۱۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ دیہاتیوں کی قراءت ہے۔

(٤١٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ). (بخاری ۷۴۳۔ مسلم ۲۹۹)

(۴۱۶۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلاَةَ بـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۶۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نماز کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا کرتے تھے۔

(٤١٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لاَ يَجْهَرُ بـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۶۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ يُجْهَرُ بـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۰) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ سَبْعِينَ صَلاَةً ، فَلَمْ يَجْهَرْ فِيهَا بـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کے پیچھے ستر نمازیں پڑھی ہیں وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٢) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا وَعَمَّارًا كَانَا لاَ يَجْهَرَانِ بـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۲) حضرت علی اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما بِسْمِ اللّٰہِ کو اونچی آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَافْتَتَحَ الصَّلاَةَ بـ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾.

(۴۱۷۳) حضرت مالک بن زیاد فرماتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز نے ہمیں نماز پڑھائی، انہوں نے نماز کو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ سے شروع کیا۔

(۱۹۶) مَنْ كَانَ يَجْهَرُ بِهَا

جو حضرات بسم اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے

(٤١٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۵) حضرت سعید بن جبیر بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْهَرُونَ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۶) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) ، ثُمَّ قَرَأَ :(الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) ثُمَّ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۷) حضرت ازرق بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر کو سنا کہ انہوں نے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی، پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھی پھر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھی۔

(٤١٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْحَمْدِ قَرَأَ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قراءت کو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے شروع کیا کرتے تھے، جب سورۃ الفاتحہ سے فارغ ہوتے تو پھر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھتے تھے۔

(٤١٧٩) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَجْهَرُ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) وَيَقُولُ :مَا يَمْنَعُهُمْ مِنْهَا إِلاَّ الْكِبْرُ.

(۴۱۷۹) حضرت ابن زبیر نماز میں بِسْمِ اللّٰهِ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ لوگوں کو اس سے تکبر نے روک رکھا ہے۔

(٤١٨٠) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ جَهَرَ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۸۰) حضرت عمرؓ بسم اللہ کو اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

(١٩٧) الرَّجُلُ يقرأ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نماز میں بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(٤١٨١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا قَرَأَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَجْزَأَهُ ذَلِكَ.

(۴۱۸۱) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی نماز میں ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

(٤١٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ :إذَا تَعَوَّذَ مَرَّةً ، وَقَرَأَ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) أَجْزَأَهُ لِبَقِيَّةِ صَلاَتِهِ.

(۴۱۸۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر آدمی نے نماز میں ایک مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ لی تو یہ اس کی باقی نماز کے لئے کافی ہے۔

(٤١٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ :(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) فِي كُلِّ رَكْعَةٍ.

(۴۱۸۳) حضرت سعید بن جبیر ہر رکعت میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھا کرتے تھے۔

(٤١٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَأَبَا إِسْحَاقَ فَقَالُوا :اقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) .

(۴۱۸۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابواسحاق سے اس بارے میں سوال کیا تو ان سب نے فرمایا کہ ہر رکعت میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھا کرو۔

(٤١٨٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، وَأَبِي إِسْحَاقَ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ بِالسُّورَتَيْنِ، كُلَّمَا قَرَأَ سُورَةً اسْتَفْتَحَ بِـ (بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۸۵) حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھے تو ہر سورت کو بِسْمِ اللّٰہِ سے شروع کرے۔

(٤١٨٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ ، فَكَانَ كُلَّمَا خَتَمَ سُورَةً قَرَأَ :(بِسْمِ

اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ).

(۴۱۸۶) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے جب بھی کوئی سورت ختم کرتے تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھا کرتے تھے۔

(۱۹۸) فِيمَا يُكْتَبُ لِلرَّجُلِ مِنَ التَّضْعِيفِ إِذَا أَرَادَ الصَّلَاةَ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں دوگنا اجر کب لکھا جاتا ہے

(٤١٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :إِذَا انْتَهَى الرَّجُلُ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ قُعُودٌ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ ، وَإِذَا انْتَهَى إِلَيْهِمْ وَقَدْ سَلَّمَ الإِمَامُ ، وَلَمْ يَتَفَرَّقُوا ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ.

وَقَالَ عَطَاءٌ : كَانَ يُقَالُ :إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ وَهُوَ يَنْوِيهِمْ فَأَدْرَكَهُمْ ، أَوْ لَمْ يُدْرِكْهُمْ ، فَقَدْ دَخَلَ فِي التَّضْعِيفِ.

(۴۱۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی آدمی جماعت کے اس حال میں شریک ہوا کہ لوگ نماز کے آخر میں بیٹھے تھے تو اسے دوگنا اجر حاصل ہو گیا۔ اگر وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد جماعت کے ساتھ شریک ہوا لیکن ابھی لوگ متفرق نہیں ہوئے تھے تو پھر بھی اسے دوگنا اجر حاصل ہو گیا۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جب کوئی شخص گھر سے اس ارادے سے نکلے کہ جماعت کے ساتھ شریک ہوگا تو اسے دوگنا اجر حاصل ہو گیا خواہ وہ جماعت تک نہ پہنچ سکے۔

(٤١٨٨) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ أَدْرَكَ التَّشَهُّدَ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ.

(۴۱۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تشہد تک پہنچ گیا اسے دوگنا اجر حاصل ہو گیا۔

(٤١٨٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الإِمَامُ ، فَقَدْ أَدْرَكَ.

(۴۱۸۹) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے سلام پھیرنے سے پہلے گھر سے نکل جائے اسے دوگنا اجر حاصل ہو گیا۔

(۱۹۹) إِخْرَاجُ الصِّبْيَانِ مِنَ الصَّفِّ

بچوں کو صفوں سے نکالنے کا حکم

(٤١٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ ، قَالَ : كَانَ زِرٌّ ، وَأَبُو وَائِلٍ إِذَا رَأَوْنَا فِي الصَّفِّ ، وَنَحْنُ صِبْيَانٌ أَخْرَجُونَا.

(۴۱۹۰) حضرت ابن صہیب کہتے ہیں کہ بچپن میں حضرت زر اور حضرت ابو وائل اگر ہمیں صفوں میں کھڑا دیکھتے تو ہمیں صفوں سے باہر نکال دیتے تھے۔

(٤١٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى صَبِيًّا فِي الصَّفِّ أَخْرَجَهُ.

(۴۱۹۱) حضرت عبداللہ بن عکیم اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(٤١٩٢) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ إِذَا رَأَى غُلاَمًا فِي الصَّفِّ أَخْرَجَهُ.

(۴۱۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(٤١٩٣) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ ؛ أَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يُفَرِّقُ بَيْنَ الصِّبْيَانِ فِي الصَّفِّ ، أَوْ قَالَ :فِي الصَّلاَةِ.

(۴۱۹۳) حضرت حذیفہ اگر کسی بچے کو صف میں کھڑا دیکھتے تو اسے باہر نکال دیتے تھے۔

(٢٠٠) الإِمَامُ يُنْتَظَرُ بِالصَّلاَةِ

نماز کے لئے امام کا انتظار کیا جائے گا

(٤١٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَوْ هِلاَلٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :الْمُؤَذِّنُ أَمْلَكُ بِالأَذَانِ ، وَالإِمَامُ أَمْلَكُ بِالإِقَامَةِ.

(۴۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان کے لئے مؤذن کا اور اقامت کے لئے امام کا انتظار کیا جائے گا۔

(٤١٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ:حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ، قَالَ:كَانُوا يَنْتَظِرُونَ الأَسْوَدَ، وَكَانَ إِمَامَهُمْ.

(۴۱۹۵) حضرت حسن بن عبید فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت اسود کا انتظار کیا کرتے تھے، وہ ان کے امام تھے۔

(٤١٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْتَظِرُونَ الإِمَامَ حَتَّى يَنْزِلَ الْمُؤَذِّنُ.

(۴۱۹۶) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ لوگ امام کا انتظار کیا کرتے تھے یہاں تک کہ مؤذن منارے سے اتر آتا۔

(٢٠١) فِي الصَّلاَةِ تُقَامُ فَيَعْرِضُ لِلإِمَامِ مَا يَشْغَلُهُ

اگر اقامت کے بعد امام کو کوئی کام پیش آجائے تو کیا کیا جائے؟

(٤١٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابِ انْتُظِرَ بَعْدَ مَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ.

(۴۱۹۷) حضرت معقل بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ نماز کی اقامت کہے جانے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتظار کیا جاتا تھا۔

(٤١٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ.

(بخاری ۶۴۲۔ مسلم ۲۸۴)

(۴۱۹۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جماعت کھڑی ہوگئی تھی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے کونے میں کھڑے ایک آدمی سے اتنی دیر سرگوشی فرماتے رہے کہ لوگ سونے لگے۔

(٤١٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : إِنْ كَانَ عُمَرُ لَيُقَاوِمُ الرَّجُلَ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلاَةُ.

(۴۱۹۹) حضرت ابو عثمان کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اقامت کے بعد بھی بعض اوقات کسی آدمی کے ساتھ کھڑے ہو کر کوئی ضروری بات کر لیا کرتے تھے۔

(٤٢٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ وَصُفَّتِ الصُّفُوفُ فَانْدَرَأَ رَجُلٌ لِعُمَرَ فَكَلَّمَهُ ، فَأَطَالاَ الْقِيَامَ حَتَّى أُلْقِيَا إِلَى الأَرْضِ وَالْقَوْمُ صُفُوفٌ.

(۴۲۰۰) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اقامت کہہ دی گئی تھی اور صفیں بنالی گئی تھیں کہ ایک آدمی آیا اور اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کر دی، وہ دونوں کافی دیر تک گفتگو کرتے رہے اور پھر زمین پر بیٹھ گئے، جبکہ لوگ صفوں میں کھڑے تھے۔

(٣٠٢) التَّسْلِيمُ فِي السَّجْدَةِ إِذَا قَرَأَهَا الرَّجُلُ

جو حضرات آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام پھیرتے تھے

(٤٢٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا قَرَآ السَّجْدَةَ سَلَّمَا.

(۴۲۰۱) حضرت ابو قلابہ اور حضرت ابن سیرین آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ يَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ، إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ.

(۴۲۰۲) حضرت ابو عبد الرحمٰن جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد السلام علیکم کہہ کر سلام پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا الأَحْوَصِ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ تَسْلِيمَةً.

(۴۲۰۳) حضرت حکم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت احوص کو دیکھا کہ انہوں نے آیتِ سجدہ پڑھی اور سجدہ کرنے کے بعد دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

(۲۰۳) من کان لا یسلم فِی السَّجْدَۃِ

جو حضرات آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے

(٤٢٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ ، وَأَبُو صَالِحٍ ، وَيَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ لاَ يُسَلِّمُونَ فِي السَّجْدَةِ.

(۴۲۰۴) حضرت ابراہیم، حضرت ابوصالح اور حضرت یحییٰ بن وثاب آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ لَمْ يُسَلِّمْ فِيهَا.

(۴۲۰۵) حضرت عطاء جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد سلام نہ پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقْرَأُ بِنَا سُجُودَ الْقُرْآنِ وَلاَ يُسَلِّمُ.

(۴۲۰۶) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اگر آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(٤٢٠٧) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ ، وَلاَ يُسَلِّمُ.

(۴۲۰۷) حضرت سعید بن جبیر جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرنے کے بعد اپنا سر اٹھاتے تو سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(۲۰٤) من قَالَ إذا قُرِئَت السَّجْدَۃُ فکَبِّرْ وَاسْجُدْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب آیتِ سجدہ پڑھی جائے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرو

(٤٢٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَأَبُو الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ ، فَلْيُكَبِّرْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ ، وَإِذَا سَجَدَ.

(۴۲۰۸) حضرت ابراہیم اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی آیتِ سجدہ پڑھے تو سر اٹھاتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے اللّٰہُ أَکْبَرُ کہے۔

(٤٢٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ فِي غَيْرِ صَلاَةٍ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ.

(۴۲۰۹) حضرت ابوقلابہ اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز کے باہر آیتِ سجدہ پڑھے تو اللّٰہُ أَکْبَرُ کہے۔

(٤٢١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ ، قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۲۱۰) حضرت عبداللہ بن مسلم فرماتے ہیں کہ میرے والد جب آیتِ سجدہ پڑھتے تو اللّٰہُ أَکْبَرُ کہہ کر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۲۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُكَبِّرُ وَيُومِيءُ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ ، وَيُكَبِّرُ إِذَا رَفَعَ.

(۴۲۱۱) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن جب چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھتے تو تکبیر کہہ کر اس طرف جھک جاتے جس طرف ان کا منہ ہوتا اور پھر سر اٹھاتے ہوئے بھی تکبیر کہتے۔

(۴۲۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ فَكَبِّرْ.

(۴۲۱۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تم آیتِ سجدہ پڑھو تو تکبیر کہو۔

(۳۰۵) إذا قرأ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَمْشِي ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی آدمی چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھے تو کیا کرے؟

(۴۲۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَحْنُ نَمْشِي ، فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَأَوْمَأَ وَسَلَّمَ ، وَزَعَمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ.

(۴۲۱۳) حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ ہم چلتے ہوئے حضرت ابوعبدالرحمٰن سے پڑھا کرتے تھے۔ جب وہ کوئی آیت سجدہ پڑھتے تو اللہ اکبر کہہ کر اشارے کے ساتھ جھکتے اور سلام پھیرتے تھے۔

(۴۲۱۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا يَقْرَؤُونَ السَّجْدَةَ وَهُمْ يَمْشُونَ ، فَيُومِئُونَ إِيمَاءً.

(۴۲۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے شاگرد اگر چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(۴۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُومِيءُ إِيمَاءً.

(۴۲۱۵) حضرت اسود اگر چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(۴۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُومِيءُ.

(۴۲۱۶) حضرت علقمہ اگر چلتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھتے تو اشارے سے جھک جایا کرتے تھے۔

(۴۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ :سَأَلْتُ كُرْدُوسًا عَنِ السَّجْدَةِ يَقْرَؤُهَا الرَّجُلُ وَهُوَ يَمْشِي؟

قَالَ :يُومِئُ.

(۴۲۱۷) حضرت اشعث کہتے ہیں کہ میں نے کردوس سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے جھک جائے۔

(٤٢١٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ ؛ أَنَّهُ ذَكَرَ الإِيمَاءَ ، وَذَكَرْتُ لَهُ :أَنَّ إِبْرَاهِيمَ قَرَأَهَا فِي مَسِيرٍ لَهُ فَأَوْمَأَ.

(۴۲۱۸) حضرت عمارہ بن قعقاع فرماتے ہیں کہ ابوزرعہ بن عمرو بن جریر نے آیت سجدہ پڑھنے پر جھکنے کا ذکر کیا تو میں نے انہیں بتایا کہ حضرت ابراہیم نے ایک مرتبہ چلتے ہوئے آیت سجدہ پڑھی تو اشارے سے جھک گئے تھے۔

(٤٢١٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَعْرِضُ عَلَى أَبِيِّ وَيَعْرِضُ عَلَيَّ فِي الطَّرِيقِ ، فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ ، فَقُلْتُ لَهُ :أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۴۲۱۹) حضرت ابراہیم تیمی کہتے ہیں کہ بعض اوقات کسی راستے میں میں اور میرے والد اکٹھے ہوتے، اگر کبھی وہ آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کرتے۔ میں ان سے پوچھتا کیا آپ راستے میں سجدہ کرتے ہیں؟ وہ فرماتے ہاں۔

(٤٢٢٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ :إِنِّي آخُذ فِي سِكَّةٍ ضَيِّقَةٍ ، فَأَسْمَعُ الْقَارِءَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، فَأَسْجُدُ عَلَى الطَّرِيقِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، اُسْجُدْ عَلَى الطَّرِيقِ.

(۴۲۲۰) حضرت ربیع بن انس کہتے ہیں کہ میں نے ابو عالیہ سے پوچھا کہ میں بعض اوقات کسی تنگ گلی سے گذروں اور کسی قرآن پڑھنے والے کو آیت سجدہ کی تلاوت کرتے سنوں تو کیا میں راستے میں سجدہ کرلوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، راستہ میں سجدہ کرلو۔

(٤٢٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ يَمْشِي ، فَتَأْتِي السَّجْدَةَ فَيَتَنَحَّى فَيَسْجُدُ.

(۴۲۲۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ چلتے ہوئی کبھی تلاوت کررہے ہوتے اور آیتِ سجدہ آجاتی تو ایک طرف ہوکر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، قَالَ :إِذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ وَأَنْتَ تَمْشِي ، فَضَعْ جَبْهَتَكَ عَلَى أَوَّلِ حَائِطٍ تَلْقَى.

(۴۲۲۲) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ جب تم چلتے ہوئے آیت سجدہ کی تلاوت کروتو جو پہلی دیوار آئے اس پر اپنی پیشانی لگالو۔

(۲۰۶) الرجل يقرأ السَّجْدَةَ ، ثُمَّ يُعِيدُ قِرَاءَتَهَا كَيْفَ يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی شخص ایک مرتبہ کسی آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے، پھر دوبارہ اسی آیت کو پڑھے تو کیا کرے؟

(٤٢٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَأَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، ثُمَّ يُعِيدُ قِرَائَتَهَا ، قَالاَ : تُجْزِئُهُ السَّجْدَةُ الأُولَى.

(۴۲۲۳) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک مرتبہ آیت سجدہ کی تلاوت کرنے کے بعد دوبارہ اسی کی تلاوت کرے تو اس کے لئے ایک سجدہ کافی ہے۔

(٤٢٢٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إذَا قَرَأْتَ السَّجْدَةَ أَجْزَأَكَ أَنْ تَسْجُدَ بِهَا مَرَّةً.

(۴۲۲۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم آیتِ سجدہ کو زیادہ مرتبہ پڑھو تو تمہارے لئے ایک سجدہ کافی ہے۔

(٤٢٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ ، ثُمَّ يُعِيدُهَا فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ مِرَارًا ، لاَ يَسْجُدُ.

(۴۲۲۵) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمن جب آیت سجدہ پڑھتے تو سجدہ کیا کرتے تھے، اور اگر ایک مجلس میں ایک آیت ایک سے زائد بار پڑھتے تو ایک مرتبہ ہی سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۷) في اختصار السُّجُودِ

سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کا حکم

(٤٢٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ اخْتِصَارَ السُّجُودِ.

(۴۲۲۶) حضرت ابوعالیہ فرماتے ہیں کہ اسلاف سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٢٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ اخْتِصَارَ السُّجُودِ ، وَكَانُوا يَكْرَهُونَ إذَا أَتَوْا عَلَى السَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزُوهَا حَتَّى يَسْجُدُوا.

(۴۲۲۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اسلاف سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ اور وہ اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کسی آیت سجدہ کو پڑھ کر بغیر سجدہ کئے گذر جائیں۔

(٤٢٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : ثَلاَثٌ مِمَّا أَحْدَثَ النَّاسُ : اخْتِصَارُ السُّجُودِ ، وَرَفْعُ الأَيْدِي فِي الدُّعَاءِ ، قَالَ هُشَيْمٌ : وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ.

(۴۲۲۸) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ لوگوں میں تین بدعتیں پیدا ہوگئی ہیں: سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا، دعا میں ہاتھ کو اٹھانا۔ راوی ہشیم کہتے ہیں کہ تیسری بات میں بھول گیا۔

(٤٢٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ اخْتِصَارِ السُّجُودِ ؟ فَكَرِهَهُ وَعَبَسَ وَجْهُهُ ، وَقَالَ : لاَ أَدْرِى مَا هَذَا.

(۴۲۲۹) حضرت عبد العزیز بن قریر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اسے مکروہ خیال کیا اور اپنے چہرے پر تیوری چڑھائی اور فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا حرکت ہے؟!

(٤٢٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : هُوَ مِمَّا أَحْدَثَ النَّاسُ.

(۴۲۳۰) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا لوگوں کا ایجاد کردہ طریقہ ہے۔

(٤٢٣١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ تُخْتَصَرَ السَّجْدَةُ.

(۴۲۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑا جائے۔

(٤٢٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يُخْتَصَرَ سُجُودُ الْقُرْآنِ.

(۴۲۳۲) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑا جائے۔

(٤٢٣٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنِ أَبِى الْمُعْتَمِرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: هُوَ مِمَّا أَحْدَثَ النَّاسُ.

(۴۲۳۳) حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ سجدہ سے بچنے کے لئے آیت سجدہ کو چھوڑنا لوگوں کا ایجاد کردہ طریقہ ہے۔

(٢٠٨) فى الرجل يَقْرَأُ السَّجْدَةَ عَلَى الدَّابَّةِ

اگر کوئی آدمی سواری پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو وہ کیا کرے؟

(٤٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَأَنَا مُقْبِلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى الدَّابَّةِ ؟ قَالَ : يُومِىءُ.

(۴۲۳۴) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ مدینہ سے آتے ہوئے میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی سواری پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے جھک جائے۔

(٤٢٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِى الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّةٍ ، قَالَ : يُومِىءُ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ.

(۴۲۳۵) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ جس طرف بھی اس کا منہ ہو وہ سر کو جھکا کر اشارہ کرلے۔

(٤٢٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ بَيْنَ الْكُوفَةِ وَالْحِيرَةِ ، فَقَرَأَ السَّجْدَةَ ، فَذَهَبْتُ أَنْزِلُ لأَسْجُدَ ، فَقَالَ :يُجْزِيك أَنْ تُومِيءَ بِرَأْسِكَ ، قَالَ :وَأَوْمَأَ بِرَأْسِهِ.

(۴۲۳۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابوعبیدہ کے ساتھ کوفہ اور حیرہ کے درمیان چل رہا تھا۔ انہوں نے آیت سجدہ کی تلاوت کی تو میں اپنی سواری سے اتر کر سجدہ کرنے لگا۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے سر سے اشارہ کرنا ہی کافی ہے۔ خود بھی انہوں نے سر سے جھکنے کا اشارہ کیا۔

(٤٢٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَيُومِيءُ.

(۴۲۳۷) حضرت ثویر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَيُومِيءُ.

(۴۲۳۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، قَالَ:رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَيُومِيءُ.

(۴۲۳۹) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّتِهِ ، قَالَ: يُومِيءُ.

(۴۲۴۰) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سر سے جھکنے کا اشارہ کرے۔

(٤٢٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ قَالَ :إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى دَابَّتِهِ أَوْمَأَ بِرَأْسِهِ إِيمَاءً.

(۴۲۴۱) حضرت ابراہیم جب سواری پر آیت سجدہ کی تلاوت کرتے تو سر سے جھکنے کا اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَ عَلْقَمَةَ :أَيَنْزِلُ عَنْ دَابَّتِهِ لِلسَّجْدَةِ ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ لاَ يَنْزِلَ.

(۴۲۴۱) حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص سواری پر آیت سجدہ پڑھے تو کیا سجدہ کرنے کے لئے نیچے اترے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اترے بغیر سر سے اشارہ کرے گا۔

(۲۰۹) من قَالَ السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا وَمَنْ سَمِعَهَا

ہر سننے والے اور تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے

(٤٢٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔

(٤٢٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِنَّمَا السَّجْدَةُ فِي الْمَسْجِدِ ، وَعِنْدَ الذِّكْرِ.

(۴۲۴۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ تلاوت مسجد میں اور ذکر کے وقت لازم ہے۔

(٤٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔

(٤٢٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِنَّمَا السُّجُودُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهُ ، وَأَنْصَتَ.

(۴۲۴۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجدہ ہر اس شخص پر لازم ہے جو تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھے اور اس کے لئے خاموش ہو۔

(٤٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ:إِنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ جَلَسَ لَهَا.

(۴۲۴۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تلاوت کرنے والے کے پاس سننے کے لئے بیٹھنے والے پر بھی سجدہ لازم ہے۔

(٤٢٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ قَاصًّا كَانَ يَجْلِسُ قَرِيبًا مِنْ مَجْلِسِهِ ، فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ ، فَلاَ يَسْجُدُ سَعِيدٌ وَقَدْ سَمِعَهَا ، قَالَ :فَقِيلَ لَهُ :فَمَا يَمْنَعُكَ مِنَ السُّجُودِ ؟ قَالَ :لَيْسَ إِلَيْهِ جَلَسْتُ.

(۴۲۴۸) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سعید بن مسیّب کے بیٹھنے کی جگہ کے پاس بیٹھا کرتا تھا۔ وہ اگر آیت سجدہ کی تلاوت کرتا تو حضرت سعید اس آیت کو سننے کے باوجود سجدہ نہیں کرتے تھے۔ کسی نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ میں اس کی تلاوت سننے کے لئے تو یہاں نہیں بیٹھا ہوا۔

(٤٢٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَنَافِعٍ ، وَسَعِيد بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالُوا : مَنْ سَمِعَ السَّجْدَةَ ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَسْجُدَ.

(۴۲۴۹) حضرت حماد، حضرت ابراہیم، حضرت نافع اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جس نے آیت سجدہ سنی اس پر سجدہ لازم ہے۔

(٤٢٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : دَخَلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ قَوْمٌ يَقْرَؤُونَ ، فَقَرَؤُوا السَّجْدَةَ فَسَجَدُوا ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ : يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ، لَوْلاَ أَتَيْنَا هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ ، فَقَالَ : مَا لِهَذَا غَدَوْنَا.

(۴۲۵۰) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سلمان مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ قرآن پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے آیت سجدہ کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ ایک شخص نے حضرت سلمان سے کہا کہ اے ابوعبداللہ! ہم بھی ان لوگوں کی طرح سجدہ نہ کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم یہاں اس لئے تو نہیں آئے۔

(٤٢٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَتَمَارَى فِي السَّجْدَةِ ، أَسَمِعَهَا أَمْ لَمْ يَسْمَعْهَا ؟ قَالَ : وَسَمِعَهَا ، فَمَاذَا ؟ ثُمَّ قَالَ مُطَرِّفٌ : سَأَلْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنِ الرَّجُلِ لاَ يَدْرِي أَسَمِعَ السَّجْدَةَ ، أَمْ لاَ ؟ قَالَ : وَسَمِعَهَا ، فَمَاذَا ؟.

(۴۲۵۱) حضرت ابوالعلاء فرماتے ہیں کہ حضرت مطرف سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے آیتِ سجدہ کے بارے میں شک ہو گیا کہ اس نے سنی ہے یا نہیں سنی، تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ اسے سنتا تو کیا کرتا؟ پھر حضرت مطرف نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا تھا جسے یہ شک ہو جائے کہ اس نے آیتِ سجدہ سنی ہے یا نہیں تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر وہ اسے سنتا تو کیا کرتا۔

(٤٢٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إنَّمَا السَّجْدَةُ عَلَى مَنْ سَمِعَهَا.

(۴۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجدہ اس پر لازم ہے جو آیتِ سجدہ کو سنے۔

(٣١٠) من قَالَ لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ ، وَلَمْ يَسْجُدْ فِيهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مفصل [1] میں سجدے نہیں ہیں اور وہ اس میں سجدہ نہیں کرتے تھے

(٤٢٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : قَالَ عُمَرُ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

[1] سورۃ الحجرات سے لے کر آخرِ قرآن تک کی سورتوں کو ''مفصل'' کہا جاتا ہے۔ ''مفصل'' کی تین قسمیں ہیں: طوال، اوساط اور قصار۔ طوال مفصل سورۃ الحجرات سے لے کر سورۃ البروج تک، اوساط مفصل سورۃ الطارق سے سورۃ البینۃ تک اور قصار مفصل سورۃ القدر سے لے کر سورۃ الناس تک ہیں۔

(۴۲۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ أَبِي الْعُرْيَانِ الْمُجَاشِعِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُود.

(۴۲۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُود.

(۴۲۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُود.

(۴۲۵۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْعَرَبِيِّ سُجُودٌ ، يَعْنِي الْمُفَصَّلَ.

(۴۲۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعِكْرِمَةَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالُوا : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۸) حضرت ابن المسیب، حضرت عکرمہ اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۲۵۹) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ مفصّل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ ، فَلَمْ يَسْجُدْ.

(بخاری ۱۰۷۳۔ ابوداؤد ۱۳۹۹)

(۴۲۶۰) حضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سامنے سورۃ النجم کی تلاوت کی، آپ نے سجدہ نہیں فرمایا۔

(٤٢٦١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ : فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ ؟ قَالَ : لاَ.

(۴۲۶۱) حضرت عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب سے سوال کیا کہ کیا مفصّل میں سجدے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(٤٢٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۲۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٤٢٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۲۶۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مفصل میں سجودِ تلاوت نہیں ہیں۔

(٣١١) من كان يَسْجُدُ فِي الْمُفَصَّلِ

جوحضرات مفصل میں سجدہ کیا کرتے تھے

(٤٢٦٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ ، وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(مسلم ۱۰۸۔ احمد ۲/ ۳۶۱)

(۴۲۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورۃ الانشقاق اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا ہے۔

(٤٢٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ .(ابن ماجه ۱۰۵۹۔ احمد ۲/ ۲۴۷)

(۴۲۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ فرمایا۔

(٤٢٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، قَالَ : فَقَرَأَ فِيهَا ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ فِيهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : تَسْجُدُ فِيهَا ؟ فَقَالَ : رَأَيْت خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا ، فَلاَ أَدَعُ ذَلِكَ. (طحاوی ۳۵۷)

(۴۲۶۶) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ میں عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے اس میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور اس میں سجدہ کیا۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ آپ اس سورت میں سجدہ کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے خلیل ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا تھا اس کے بعد سے میں بھی یونہی کرتا ہوں۔

(٤٢٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْمِ ، فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ إِلاَّ سَجَدَ مَعَهُ ، إِلاَّ شَيْخًا أَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ ، فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ ، قَالَ : فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قُتِلَ كَافِرًا. (بخاری ۳۹۷۲۔ ابوداؤد ۱۴۰۱)

(۴۲۶۷) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النجم میں سجدہ کیا تو سب لوگوں نے سجدہ کیا۔ البتہ ایک بوڑھے

نے مٹی کی ایک مٹھی لے کر اسے اپنی پیشانی تک بلند کرلیا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ کفر حالت میں مرا۔

(٤٢٦٨) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ صَلاَةَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ ، فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ.

(۴۲۶۸) حضرت ابو رافع صائغ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ انہوں نے پہلی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور اس میں انہوں نے سجدہ کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔

(٤٢٦٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ ، وَعَبْدَ اللهِ يَسْجُدَانِ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ ، أَوْ أَحَدَهُمَا.

(۴۲۶۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما دونوں کو یا دونوں میں سے ایک کو دیکھا کہ انہوں نے سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا۔

(٤٢٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٧١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي النَّجْمِ ، وَالْمُسْلِمُونَ.

(۴۲۷۱) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ النجم کی تلاوت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں نے سجدہ کیا۔

(٤٢٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الأَعْرَافِ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَالنَّجْمِ وَ : ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الاعراف، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي النَّجْمِ وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ فرمایا۔

(٤٢٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : عَزَائِمُ السُّجُودِ ؛ (الم تَنْزِيلُ) وَ(حم تَنْزِيلُ) وَ(النَّجْمُ) وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۲۷۴) حضرت زر فرماتے ہیں کہ اعلیٰ سجدے سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ النجم اور سورۃ العلق کے ہیں۔

(٤٢٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (وَالنَّجْمِ) فَسَجَدَ فِيهَا الْمُسْلِمُونَ ، وَالْمُشْرِكُونَ ، وَالْجِنُّ ، وَالإِنْسُ.

(۴۲۷۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سورۃ النجم کی تلاوت فرمائی اور مسلمانوں، مشرکین، جنات اور انسانوں نے سجدہ کیا۔

(٤٢٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ ، وَ ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۶) حضرت قسامہ بن زہیر سورۃ النجم اور سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : سَجَدْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۷) حضرت سلیمان بن حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کے ساتھ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا ہے۔

(٤٢٧٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۷۸) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو سورۃ الانشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(٤٢٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ ، وَفِي ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ﴾ إِلاَّ أَنْ يَقْرَأَ بِهِمَا فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ، فَإِنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ بِهِمَا وَيَرْكَعُ.

(۴۲۷۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سورۃ النجم اور سورۃ العلق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔ البتہ اگر انہیں فرض نماز میں پڑھتے تو ان میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور رکوع کر لیتے تھے۔

(٤٢٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَرَأَ مُحَمَّدٌ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ وَأَنَا جَالِسٌ فَسَجَدَ فِيهَا.

(۴۲۸۰) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد نے سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور پھر اس میں سجدہ کیا۔ حالانکہ میں بیٹھا تھا۔

(٤٢٨١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : قَرَأَ عَمَّارٌ عَلَى الْمِنْبَرِ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْقَرَارِ ، فَسَجَدَ بِهَا.

(۴۲۸۱) حضرت زر کہتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ الانشقاق پڑھی۔ پھر زمین پر اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٢٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِالنَّجْمِ ، فَسَجَدَ.

(۴۲۸۲) حضرت مسروق بن اجدع کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز میں سورۃ النجم پڑھی اور سجدہ کیا۔

(٤٢٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فِي (النَّجْمِ) إِلاَّ رَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ أَرَادَا بِذَلِكَ الشُّهْرَةَ. (احمد ۲/ ۳۰۴)

(۴۲۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسلمانوں نے سورۃ النجم کی تلاوت پر سجدہ کیا۔ البتہ قریش کے دو آدمیوں نے شہرت کی غرض سے سجدہ نہ کیا۔

(٤٢٨٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۲۸۴) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ الانشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(٢١٢) من قَالَ فِي (ص) سَجْدَةٌ ، وَسَجَدَ فِيهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے اور وہ اس میں سجدہ کرتے تھے

(٤٢٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : فِي (ص) سَجْدَةٌ ، وَتَلاَ: (أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ).

(۴۲۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(٤٢٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدَةَ ، وَصَدَقَةَ ، سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : فِي (ص) سَجْدَةٌ.

(۴۲۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔

(٤٢٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ لاَ أَسْجُدُ فِي (ص) حَتَّى حَدَّثَنِي السَّائِبُ أَنَّ عُثْمَانَ سَجَدَ فِيهَا.

(۴۲۸۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتا تھا، پھر مجھے حضرت عطاء بن سائب نے بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس سورت میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۸۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَالْعَوَّامُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾. (بخاری ۳۴۲۲۔ ابو داؤد ۱۴۰۴)

(۴۲۸۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے اور اس آیت کی تلاوت کرتے ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(٤٢٩٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ (ص) وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ ، فَلَمَّا أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ قَرَأَهَا ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۲۹۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر سورۃ ص کی تلاوت کی، جب آیتِ سجدہ پر پہنچے تو منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٢٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : هِيَ مُوجَبَةٌ، سَجْدَةُ (ص).

(۴۲۹۲) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ سورۃ ص کا سجدہ واجب ہے۔

(٤٢٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : ذُكِرت عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(۴۲۹۳) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں سورۃ ص کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(٤٢٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۹۴) حضرت طاوس سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْحَسَنَ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ الَّتِي فِي (ص) فَسَجَدَ.

(۴۲۹۵) حضرت سفیان بن حسین فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے پاس تھا انہوں نے سورۃ ص کی آیتِ سجدہ کی تلاوت کی اور پھر سجدہ کیا۔

(٤٢٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۲۹۶) حضرت مسروق سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْجُدُ

فِی (ص).

(۴۲۹۷) حضرت ابوعبدالرحمٰن سورۃ ص میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٢٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ يَسْجُدُ فِي (ص) ، قَالَ :فَذَكَرْتُهُ لابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :إِنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَسْجُدُ فِيهَا.

(۴۲۹۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک بن قیس کو سورۃ ص میں سجدہ کرتے دیکھا تو اس کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سورۃ ص میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(٤٢٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ :فِيهَا سَجْدَةٌ ، ثُمَّ قَرَأَ :﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾.

(۴۲۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ ص میں سجدہ ہے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ﴾

(٣١٣) من كان لاَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَلاَ يَرَى فِيهَا سَجْدَةً

جو حضرات سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے اور اس میں سجدہ کے قائل نہ تھے

(٤٣٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَيَقُولُ : تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۴۳۰۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(٤٣٠١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :ذُكِرَتْ (ص) عِنْدَ عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ: تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۴۳۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے سورۃ ص کے سجدے کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(٤٣٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَأَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يَسْجُدُ فِي (ص) وَيَقُولُ :تَوْبَةُ نَبِيٍّ.

(۴۳۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

(٤٣٠٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ :كَانَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (ص) ، وَبَعْضُهُمْ لاَ يَسْجُدُ ، فَأَيَّ ذَلِكَ شِئْتَ فَافْعَلْ.

(۴۳۰۳) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سورۃ ص میں سجدہ کرتے تھے اور بعض نہیں کرتے تھے۔ تم ان میں سے

جس کی چاہو پیروی کرلو۔

(٤٣٠٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْمَلِيحِ لاَ يَسْجُدُ فِي (ص).

(۴۳۰۴) حضرت ابوالملیح سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

(٤٣٠٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ خَطَبَ فَقَرَأَ : (ص) فَسَجَدَ فِيهَا ، وَعَلْقَمَةُ وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ وَرَائَهُ ، فَلَمْ يَسْجُدُوا.

(۴۳۰۵) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک بن قیس نے خطبہ میں سورۃ ص کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ کے دوسرے شاگردان کے پیچھے کھڑے تھے انہوں نے سجدہ نہ کیا۔

(٤٣٠٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا لاَ يَسْجُدُونَ فِي (ص).

(۴۳۰۶) حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد سورۃ ص میں سجدہ نہ کیا کرتے تھے۔

(٣١٤) من كان يَقُولُ السُّجُودُ فِي الآيَةِ الآخِرَةِ فِي سُورَةِ (حم)

جو حضرات سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے [1]

(٤٣٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي آخِرِ الآيَتَيْنِ مِنْ (حم) السَّجْدَةِ.

(۴۳۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الآخِرَةِ.

(۴۳۰۸) حضرت ابووائل سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الآخِرَةِ.

(۴۳۰۹) حضرت ابن سیرین سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الآخِرَةِ.

(۴۳۱۰) حضرت ابراہیم سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣١١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْجُدُ بِالآخِرَةِ.

(۴۳۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں دوسری آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

---

[1] سورۃ حم السجدۃ کو سورۃ فصلت بھی کہتے ہیں۔ اس کی آیات سجدہ آیت نمبر ۳۷ اور ۳۸ ہیں۔

(۲۱۵) من كان يَسْجُدُ بِالأُولَى

جوحضرات سورۃ حم کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے

(۴۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي (حم) بِالآيَةِ الأُولَى.

(۴۳۱۲) بنوسلیم کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِالأُولَى.

(۴۳۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِاللهِ يَسْجُدُونَ بِالأُولَى.

(۴۳۱۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِالآيَةِ الأُولَى مِنْ (حم).

(۴۳۱۵) حضرت ابوعبدالرحمٰن سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ: أَدْرَكْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَأَبَا صَالِحٍ ، وَطَلْحَةَ ، وَيَحْيَى ، وَزُبَيْدًا الْيَامِيَّ ؛ يَسْجُدُونَ بِالآيَةِ الأُولَى مِنْ (حم) السَّجْدَةِ.

(۴۳۱۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، حضرت ابوصالح، حضرت طلحہ، حضرت یحییٰ اور حضرت زبید یامی سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۴۳۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ بِالآيَةِ الأُولَى مِنْ (حم) السَّجْدَةِ.

(۴۳۱۷) حضرت حسن اور حضرت محمد سورۃ حم السجدۃ کی آیاتِ سجدہ میں پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(۲۱۶) من قَالَ فِي الْحَجِ سَجْدَتَانِ، وَكَانَ يَسْجُدُ فِيهَا مَرَّتَيْنِ

جوحضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دوسجدے ہیں اور وہ اس میں دومرتبہ سجدہ کیا کرتے تھے

(۴۳۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ السُّورَةَ فُضِّلَتْ عَلَى سَائِرِ السُّوَرِ بِسَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سورۃ الحج میں دومرتبہ سجدہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس سورت کو دو

سجدوں کی وجہ سے باقی سورتوں پر فوقیت حاصل ہے۔

(٤٣١٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سعد بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَصْعَرِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَرَأَ بِالْحَجِّ فَسَجَدَ فِيهَا سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۱۹) حضرت عبداللہ بن اصعر فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ حضرت عمر نے سورۃ الحج کی تلاوت کی اور اس میں دو مرتبہ سجدہ فرمایا۔

(٤٣٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۰) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے سورۃ الحج میں دو مرتبہ سجدہ فرمایا۔

(٤٣٢١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : فِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ.

(۴۳۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں۔

(٤٣٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجُعْفِيُّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں۔

(٤٣٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۳) حضرت ابو عبدالرحمن سورۃ الحج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(٤٣٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۴) حضرت عبداللہ بن عمرو نے سورۃ الحج میں دو سجدے کئے۔

(٤٣٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ : فِي الْحَجِّ سَجْدَتَانِ مُبَارَكَتَانِ طَيِّبَتَانِ.

(۴۳۲۵) حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں دو مبارک اور پاکیزہ سجدے ہیں۔

(٤٣٢٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً يَسْجُدُونَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۶) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں ستر سال سے لوگوں کو سورۃ الحج میں دو سجدے کرتے دیکھ رہا ہوں۔

(٤٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، وَأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛

أَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۳۲۷) حضرت زر اور حضرت ابو عبد الرحمٰن سورۃ الحج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(۲۱۷) من قَالَ هِيَ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ الأُولَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے

(٤٣٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْعُرْيَانِ الْمُجَاشِعِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(٤٣٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۲۹) حضرت سعید بن جبیر فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(٤٣٣٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ: أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۴۳۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سورۃ الحج میں ایک سجدہ ہے۔

(٤٣٣١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي السَّجْدَةِ: هِيَ السَّجْدَةُ الأُولَى مِنْ سُورَةِ الْحَجِّ.

(۴۳۳۱) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج کا پہلا سجدہ واجب ہے۔

(٤٣٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَالْحَسَنِ، قَالاَ: فِي الْحَجِّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ، الأُولَى مِنْهُمَا.

(۴۳۳۲) حضرت سعید بن میسب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سورۂ حج میں ایک سجدہ ہے، پہلے والا۔

(٤٣٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي الْحَجِّ إِلاَّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ الأُولَى.

(۴۳۳۲) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ سورۃ الحج میں ایک ہی سجدہ ہے اور وہ پہلا ہے۔

(٤٣٣٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: رَجُلٌ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ؟ قَالَ: لاَ يَسْجُدُ إِلاَّ وَاحِدَةً.

(۴۳۳۳) حضرت ابو معن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید سے سوال کیا کہ کیا آدمی سورۃ الحج میں دو سجدے کرے گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں بلکہ ایک سجدہ کرے گا۔

(۲۱۸) يسمعُ السجدة تُقرأ ، مَنْ قَالَ لاَ يَسْجُدُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دوران نماز آیتِ سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا

(٤٣٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : لاَ يَسْجُدُ.

(۴۳۳۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیتِ سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(٤٣٣٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَسْجُدُ.

(۴۳۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیتِ سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(٤٣٣٦) حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، قَالَ : لاَ يَسْجُدُ.

(۴۳۳۶) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوران نماز آیتِ سجدہ سنے تو سجدہ نہیں کرے گا۔

(٤٣٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ تُدْخِلْ فِي صَلاَتِكَ صَلاَةَ غَيْرِكَ.

(۴۳۳۷) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اپنی نماز میں کسی دوسرے کی نماز داخل مت کرو۔

(٤٣٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : يَسْجُدُ إِذَا انْصَرَفَ.

(۴۳۳۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر دورانِ نماز آیت سجدہ سنے تو نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے گا۔

(٤٣٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ قَائِمٍ يُصَلِّي ، وَرَجُلٌ يُصَلِّي قَرِيباً مِنْهُ ، فَقَرَأَ السَّجْدَةَ ، أَيَسْجُدُ إِذَا سَمِعَهَا ؟ قَالَ : لاَ.

(۴۳۳۹) حضرت عمرو بن ہرم کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہے اور اس کے قریب کوئی دوسرا آدمی نماز میں کوئی آیتِ سجدہ تلاوت کرے تو یہ سننے والا سجدہ کرے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ سجدہ نہیں کرے گا۔

(۲۱۹) من قَالَ إِذَا سَمِعَهَا وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَسْجُدْ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز آیتِ سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا

(٤٣٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا سَمِعَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَسْجُدْ.

(۴۳۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز آیتِ سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا۔

(٤٣٤١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْجُدُ.

(۴۳۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز آیتِ سجدہ کو سننے والا سجدہ کرے گا۔

(٤٣٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ إذَا سَمِعُوا السَّجْدَةَ سَجَدُوا ، فِي صَلاَةٍ كَانُوا ، أَوْ غَيْرِهَا.

(۴۳۴۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد جب آیت سجدہ سنتے تو سجدہ کیا کرتے تھے خواہ نماز میں ہوتے یا نماز سے باہر۔

(٤٣٤٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فَسَمِعَ السَّجْدَةَ ؟ قَالَ : يَسْجُدُ ، وَقَالَ الْحَكَمُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۳۴۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی دوران نماز آیت سجدہ سنے تو کیا وہ سجدہ کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، وہ سجدہ کرے گا۔ حضرت حکم بھی یونہی فرماتے تھے۔

(٤٣٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا سَمِعَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَلْيَخِرَّ سَاجِدًا.

(۴۳۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی دورانِ نماز آیت سجدہ سنے تو سجدے میں گر جائے۔

(٣٢٠) الجنب يَسْمَعُ السَّجْدَةَ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر جنبی آیتِ سجدہ سنے تو وہ کیا کرے؟

(٤٣٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْجُنُبِ إذَا سَمِعَ السَّجْدَةَ : يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَقْرَؤُهَا فَيَسْجُدُ بِهَا ، وَإِنْ كَانَ لاَ يُحْسِنُهَا قَرَأَ غَيْرَهَا ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۴۵) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر جنبی آیت سجدہ سنے تو غسل کرے اور اس آیت کو پڑھ کر سجدہ کرے۔ اور اگر خود ٹھیک طرح سے نہ پڑھ سکتا ہو تو کوئی دوسری آیت پڑھے اور سجدہ کرے۔

(٤٣٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إذَا سَمِعَ الْجُنُبُ السَّجْدَةَ اغْتَسَلَ ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۴۶) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر جنبی آیتِ سجدہ کو سنے تو غسل کر کے سجدہ کرے گا۔

(۲۲۱) الحائض تسمع السَّجْدَةَ

اگر حائضہ آیتِ سجدہ کو سنے تو کیا کرے؟

(٤٣٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ ، قَالَ :لاَ تَسْجُدُ ، هِيَ تَدَعُ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنَ السَّجْدَةِ ، الصَّلاَة الْمَكْتُوبَةَ.

(۴۳۴۷) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر حائضہ آیت سجدہ کو سنے تو وہ سجدہ نہیں کرے گی، کیونکہ وہ سجدے سے زیادہ اہم چیز فرض نماز کو چھوڑ رہی ہے۔

(٤٣٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ ؟ فَقَالاَ :لَيْسَ عَلَيْهَا سُجُودٌ ، الصَّلاَة أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ.

(۴۳۴۸) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ حائضہ اگر آیت سجدہ سنے تو سجدہ کرے گی یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سجدۂ تلاوت لازم نہیں۔ نماز جو اسے معاف ہے ان سجدوں سے زیادہ اہم ہے۔

(٤٣٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ :أَرَأَيْتَ إِنْ مَرَّتْ حَائِضٌ بِقَوْمٍ يَقْرَؤُونَ الْمُصْحَفَ فَسَجَدُوا ، تَسْجُد مَعَهُمْ ؟ قَالَ :لاَ ، قَدْ مُنِعَتْ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ ،الصَّلاَة.

(۴۳۴۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے عرض کیا کہ اگر کوئی حائضہ عورت کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گذرے جو قرآن مجید کی تلاوت کر رہے ہیں، اگر وہ لوگ سجدۂ تلاوت کریں تو کیا یہ ان کے ساتھ سجدہ کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، اسے ان سجدوں سے زیادہ بہتر چیز فرض نماز سے بھی روک دیا گیا ہے۔

(٤٣٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى (ح) وَعَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :إذَا سَمِعَتِ الْحَائِضُ السَّجْدَةَ فَلاَ تَسْجُدُ ، هِيَ تَدَعُ أَوْجَبَ مِنْ ذَلِكَ.

(۴۳۵۰) حضرت ابوالضحیٰ اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حائضہ عورت سجدۂ تلاوت والی آیت سنے تو سجدہ نہیں کرے گی، وہ اس سے زیادہ ضروری چیز کو چھوڑ رہی ہے۔

(٤٣٥١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الْجُنُبِ وَالْحَائِضِ يَسْمَعَانِ السَّجْدَةَ، فَقَالَ :لاَ يَسْجُدَانِ.

(۴۳۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر جنبی یا حائضہ آیت سجدہ سنیں تو سجدہ نہیں کریں گے۔

(٤٣٥٢) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، قَالَ : تُومِيءُ بِرَأْسِهَا إِيمَاءً.

(۴۳۵۲) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ آیت سجدہ سنے تو سر کو تھوڑا سا جھکا کر اشارہ کر لے۔

(٤٣٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : تُومِيءُ بِرَأْسِهَا وَتَقُولُ: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ.

(۴۳۵۳) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت سر کو تھوڑا سا جھکا کر اشارہ کرلے اور کہے ''اے اللہ! میں تیرے لئے سجدہ کرتی ہوں''

(٢٢٢) فی الرجل یسمع السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

اگر کوئی آدمی بے وضو ہونے کی حالت میں آیتِ سجدہ سنے تو وہ کیا کرے؟

(٤٣٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ ، عَنْ رَجُلٍ ، زَعَمَ أَنَّهُ كَنَفْسِهِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَنْزِلُ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَيُهْرِيقُ الْمَاءَ ، ثُمَّ يَرْكَبُ فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ فَيَسْجُدُ ، وَمَا تَوَضَّأَ.

(۴۳۵۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنی سواری سے اترتے، استنجا کرتے اور پھر سوار ہو کر بغیر وضو کئے آیت سجدہ پڑھا کرتے تھے۔

(٤٣٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَلاَ سُجُودَ عَلَيْهِ.

(۴۳۵۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بغیر وضو کے آیت سجدہ سنے تو اس پر سجدہ لازم نہیں۔

(٤٣٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَمِعَهُ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لِيَقْرَأْهَا فَيَسْجُدُ ، فَإِنْ كَانَ لاَ يُحْسِنُهَا قَرَأَ غَيْرَهَا ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بغیر وضو ہونے کی حالت میں آیت سجدہ سنی تو وضو کرے۔ پھر آیت سجدہ پڑھے اور پھر سجدہ کرے۔ اگر وہ خود ٹھیک طرح سے نہ پڑھ سکتا ہو تو کوئی دوسرا پڑھے اور پھر یہ سجدہ کرے۔

(٤٣٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، قَالَ : يَسْجُدُ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ.

(۴۳۵۷) حضرت شعبی اس شخص کے بارے میں جو بے وضو ہونے کی حالت میں آیت سجدہ پڑھے فرماتے ہیں کہ جہاں اس کا چہرہ ہو وہیں سجدہ کرلے۔

(٤٣٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَلَيْسَ عَلَى وُضُوءٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ عِنْدَهُ مَاءٌ تَوَضَّأَ وَسَجَدَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَاءٌ تَيَمَّمَ وَسَجَدَ.

(۴۳۵۸) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو آیت سجدہ سنے لیکن اس کا وضو نہ ہو فرماتے ہیں کہ اگر اس کے پاس پانی ہو تو وضو کر کے سجدہ کرے اور اگر اس کے پاس پانی نہ ہو تو تیمم کر کے سجدہ کرے۔

(۳۲۳) الرجل یقرأ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ

اگر کوئی آدمی قبلے سے رخ ہٹا کر آیت سجدہ کی تلاوت کر رہا ہو

(٤٣٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ أَيَسْجُدُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۴۳۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو قبلے سے رخ ہٹا کر آیت سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ کرے گا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٣٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يَمْشِي ، فَيُومِيءُ بِرَأْسِهِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ.

(۴۳۶۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمٰن چلتے ہوئے قبلے کے علاوہ کسی طرف رخ کر کے آیتِ سجدہ پڑھتے تھے اور پھر سر سے اشارہ کر کے سلام پھیر لیتے تھے۔

(٤٣٦١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَقَرَأَ السَّجْدَةَ الَّتِي فِي (ص) فَسَجَدَ عَلَى حَرْفِ أُسْطُوَانَةٍ ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ : تَوَجَّهُوا.

(۴۳۶۱) حضرت سفیان بن حسین کہتے ہیں کہ حضرت حسن نے ایک ستون کے پاس کھڑے ہو کر سورۃ ص کی آیتِ سجدہ پڑھی پھر لوگوں سے فرمایا کہ قبلے کی طرف رخ کر لو۔

(٤٣٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِهَا وَهُوَ جَالِسٌ ، فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَيَسْجُدُ.

(۴۳۶۲) حضرت ابو عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بیٹھ کر آیت سجدہ پڑھے تو اسے چاہئے کہ قبلہ رخ ہو کر سجدہ کرے۔

(٣٢٤) الرجل یقرأ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ

اگر کوئی آدمی عصر اور فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا وہ سجدہ کرے گا؟

(٤٣٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إذَا قَرَأَ الرَّجُلُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ ، فَلْيَسْجُدْ.

(۴۳۶۳) حضرت شعبی فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی آدمی فجر اور عصر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو سجدہ کرے گا۔

(٤٣٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ :اقْرَأْ وَاسْجُدْ مَا كُنْتَ فِي وَقْتٍ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَبَعْدَ الْفَجْرِ.

(۴۳۶۴) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم آیتِ سجدہ پڑھو تو کوئی بھی وقت ہو سجدہ کرلو خواہ عصر کے بعد یا فجر کے بعد۔

(٤٣٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ الْحَكَمُ : قَدِمَ عَلَيْنَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ زَمَانَ بَشْرِ بْنِ مَرْوَانَ ، وَكَانَ قَاصَّ الْعَامَّةِ ، فَكَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَيَسْجُدُ، قَالَ شُعْبَةُ :وَسَأَلْت حَمَّادًا ، فَقَالَ :إذَا كَانَ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ فَلاَ بَأْسَ.

(۴۳۶۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عصر کے بعد آیتِ سجدۃ کی تلاوت کرے۔ حضرت حکم نے فرمایا کہ بشر بن مروان کے زمانے میں حضرت رجاء بن حیوۃ ہمارے ہاں تشریف لائے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا۔ وہ عصر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتے تو سجدہ کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کسی نماز کا وقت ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(٤٣٦٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَعَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَقَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَسْجُدُ ؟ قَالُوا :نَعَمْ.

(۴۳۶۶) حضرت سالم، حضرت قاسم، حضرت عطاء اور حضرت عامر اس شخص کے بارے میں جو عصر کے بعد اور سورج طلوع ہونے سے پہلے آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ کرے گا۔

(٤٣٦٧) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :إذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَأَتَيْت عَلَى السَّجْدَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْغَدَاةِ فَاسْجُدْ.

(۴۳۶۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب تم عصر یا فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرو تو سجدہ کرو۔

(٤٣٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :إنَّمَا يَمْنَعُهُمْ مِنْ ذَلِكَ الْكَسَلُ.

(۴۳۶۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اس سجدے سے انہیں سستی ہی روکتی ہے۔

(٢٢٥) مَنْ كَانَ يَقُولُ لاَ يَسْجُدُهَا ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَقْرَأَهَا فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وہ سجدہ نہ کرے اور وہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے

(٤٣٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ ؛ أَنَّ قَاصًّا كَانَ يَقْرَأُ

السَّجْدَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ فَيَسْجُدُ ، فَنَهَاهُ ابْنُ عُمَرَ فَأَبَى أَنْ يَنْتَهِيَ ، فَحَصَبَهُ ، وَقَالَ :إِنَّهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ.

(۴۳۶۹) حضرت عبداللہ بن مقسم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتا اور سجدہ کیا کرتا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ایسے کرنے سے منع کیا لیکن وہ باز نہ آیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اسے جھڑکا اور کہا کہ یہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

(٤٣٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَقْرَأُ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ فَأَسْجُدُ ، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ ابْنُ عُمَرَ فَنَهَانِي.

(۴۳۷۰) حضرت ابوتمیمہ ہجیمی فرماتے ہیں کہ میں فجر کے بعد آیتِ سجدہ کی تلاوت کر کے سجدہ کیا کرتا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر مجھے منع کر دیا۔

(٤٣٧١) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ يَقْرَأُ بَعْدَ الْغَدَاةِ ، فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيُجَاوِزُهَا ، فَإِذَا حَلَّتِ الصَّلاَةُ قَرَأَهَا وَسَجَدَ.

(۴۳۷۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن ابی الحسن فجر کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرتے، جب کوئی آیتِ سجدہ آتی تو اس سے گذر جاتے۔ جب نماز پڑھ لیتے تو اس آیت کو پڑھ کر سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ قَرَأَ سَجْدَةً بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَرَأَهَا ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۳۷۲) حضرت مبارک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے عصر کے بعد آیت سجدہ پڑھی اور جب سورج غروب ہوگیا تو اسے پڑھ کر سجدہ کیا۔

(٤٣٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ ؛ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يُحَدِّثُ ، فَإِذَا بَزَغَتِ الشَّمْسُ قَرَأَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ.

(۴۳۷۳) حضرت عبداللہ بن ابی عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب بیان تلاوت کیا کرتے تھے، جب سورج غروب ہو جاتا تو آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتے تھے۔

(٤٣٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ؛ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَكَانَ أَهْلُ الشَّامِ يَقْرَؤُونَ السَّجْدَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ إِذَا رَأَى أَنَّهُمْ يَقْرَؤُونَ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ بَعْدَ الْعَصْرِ ، لَمْ يَجْلِسْ مَعَهُمْ.

(۴۳۷۴) حضرت ابو غالب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ اہلِ شام عصر کے بعد آیتِ سجدہ پڑھتے۔ ابوامامہ اگر ان میں سے کسی کو عصر کے بعد کوئی ایسی سورت پڑھتے ہوئے دیکھتے جس میں سجدہ تلاوت ہوتا تو ان کے ساتھ نہیں بیٹھتے تھے۔

(٤٣٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ قَاصًّا يَقْرَأُ السَّجْدَةَ قَبْلَ أَنْ تَحِلَّ الصَّلاَةُ ، فَسَجَدَ الْقَاصُّ وَمَنْ مَعَهُ ، فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدَيَّ ، فَلَمَّا أَضْحَى ، قَالَ لِي : يَا نَافِعُ ، اُسْجُدْ بِنَا السَّجْدَةَ الَّتِي سَجَدَهَا الْقَوْمُ فِي غَيْرِ حِينِهَا.

(۴۳۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو نماز کے حلال ہونے سے پہلے آیتِ سجدہ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔ اس پر اس نے بھی سجدہ کیا اور اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا، جب چاشت کا وقت ہوا تو انہوں نے فرمایا اے نافع! آؤ وہ سجدہ کریں جو ان لوگوں نے بے وقت کیا تھا۔

(٢٢٦) جميعُ سجود الْقُرْآنِ ، وَاخْتِلاَفُهُمْ فِي ذَلِكَ

قرآن مجید کے تمام سجدے اور اس بارے میں اہلِ علم کا اختلاف

(٤٣٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، الَّتِي يَسْجُدُونَ فِيهَا ، لَمْ يَذْكُرْ فِيهَا : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۳۷۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں بارہ مقامات پر اسلاف سجدہ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اس میں سورۃ الانشقاق کا ذکر نہ کیا۔

(٤٣٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : عَدَّ عَلَيَّ مَسْرُوقٌ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِي الْقُرْآنِ ، لَمْ يَذْكُرِ الَّتِي فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۳۷۷) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق نے میرے سامنے قرآن مجید کے بارہ سجدوں کو گنوایا اور اس میں سورۃ الانشقاق کا ذکر نہ کیا۔

(٤٣٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي الْعُرْيَانِ الْمُجَاشِعِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَذَكَرُوا سُجُودَ الْقُرْآنِ ، فَقَالَ : الأَعْرَافُ ، وَالرَّعْدُ ، وَالنَّحْلُ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَمَرْيَمُ ، وَالْحَجُّ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ ، وَالنَّمْلُ ، وَالْفُرْقَانُ ، وَ(الم تَنْزِيلُ) ، وَ(حم تَنْزِيل) ، وَ(ص) ، وَقَالَ : وَلَيْسَ فِي الْمُفَصَّلِ سُجُودٌ.

(۴۳۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے قرآن مجید کے سجدوں کا ذکر کیا اور ان سورتوں کا نام لیا: سورۃ الاعراف، سورۃ الرعد، سورۃ النحل، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ مریم، سورۃ الحج کا ایک سجدہ، سورۃ النمل، سورۃ الفرقان، سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ ص۔ اور فرمایا کہ مفصل میں سجدے نہیں ہیں۔

(٤٣٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ فِي الأَعْرَافِ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، وَالنَّجْمِ ، وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ ، وَ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۴۳۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الاعراف، سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ النجم، سورۃ العلق اور سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٣٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ يُوسُفَ الْمَكِّيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : عَزَائِمُ السُّجُودِ : (ألم تَنْزِيلُ) ، وَ(حم تَنْزِيلُ) ، وَالأَعْرَافُ ، وَبَنِي إِسْرَائِيلَ.

(۴۳۸۰) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل، سورۃ حم تنزیل، سورۃ الاعراف اور سورۃ بنی اسرائیل

(٤٣٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَزَائِمُ سُجُودِ الْقُرْآنِ : (ألم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةَ ، وَ(حم تَنْزِيلُ)السَّجْدَةَ ، وَالنَّجْمُ ، وَ(اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ).

(۴۳۸۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کے اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل السجدۃ، حم تنزیل السجدۃ، سورۃ والنجم، سورۃ العلق۔

(٤٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، يَعْنِي ابْنَ إِيَاسٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، قَالَ : عَزَائِمُ السُّجُودِ :(الم تَنْزِيلُ) ، وَالنَّجْمُ ، وَ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۴۳۸۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کے اہم سجدے یہ ہیں: سورۃ الم تنزیل، سورۃ والنجم اور سورۃ العلق۔

(٤٣٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ؛ أَنَّ أَشْيَاخًا مِنْ بَنِي الْهُجَيْمِ بَعَثُوا رَاكِبًا لَهُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِلَى مَكَّةَ ، لِيَسْأَلَ لَهُمْ عَنْ سُجُودِ الْقُرْآنِ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ أَجْمَعُوا عَلَى عَشْرِ سَجَدَاتٍ.

(۴۳۸۳) حضرت ابوتمیمہ ہجیمی فرماتے ہیں کہ بنو ہجیم کے کچھ لوگوں نے اپنے ایک سوار کو مکہ اور مدینہ کی طرف روانہ کیا تاکہ وہاں کے لوگوں سے قرآن مجید کے سجدوں کے بارے میں سوال کرے، جب وہ واپس آیا تو اس نے بتایا کہ ان کا دس سجدوں پر اتفاق ہے۔

(٢٢٧) من كره إذا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزَهَا حَتَّى يَسْجُدَ

جن حضرات نے اس بات کو مکروہ خیال کیا ہے کہ آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے اور سجدہ کیے بغیر گذر جائے

(٤٣٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِشَيْخَيْنِ يَقْرَأُ أَحَدُهُمَا عَلَى

صَاحِبِهِ الْقُرْآنَ ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمَا ، فَإِذَا أَحَدُهُمَا قَيْسُ بْنُ السَّكَنِ الأَسَدِيُّ ، وَإِذَا الآخَرُ يَقْرَأُ سُورَةَ مَرْيَمَ ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ قَالَ لَهُ قَيْسُ بْنُ سَكَنٍ : دَعْهَا ، فَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ يَرَانَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، فَتَرَكَهَا وَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا ، قَالَ قَيْسٌ : وَاللَّهِ مَا صَرَفَنَا عَنْهَا إِلاَّ شَيْطَانٌ ، اقْرَأْهَا ، فَقَرَأَهَا فَسَجَدْنَا.

(۴۳۸۴) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوا تو دو بوڑھے آدمی بیٹھے تھے، جن میں سے ایک دوسرے کو قرآن مجید پڑھا رہا تھا۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک حضرت قیس بن سکن اسدی تھے، دوسرے آدمی ان سے سورۃ مریم پڑھ رہے تھے۔ جب وہ آیت سجدہ پر پہنچے تو قیس بن سکن نے کہا کہ اسے چھوڑ دو، ہم اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ مسجد والے ہمیں دیکھیں۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کے بعد والا حصہ پڑھا۔ پھر حضرت قیس نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اس آیت کے چھوڑنے پر ہمیں شیطان نے ابھارا تھا۔ اسے پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے پڑھا اور پڑھ کر سجدہ کیا۔

(٤٣٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا أَتَوْا عَلَى السَّجْدَةِ أَنْ يُجَاوِزُوهَا حَتَّى يَسْجُدُوا.

(۴۳۸۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ آیت سجدہ سے بغیر سجدہ کئے گذر جائیں۔

(٤٣٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فِي الصَّلاَة ، فَقَالَ : لاَ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَمُرَّ بِهَا فَيَتْرُكَهَا.

(۴۳۸۶) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو نماز میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے فرماتے ہیں کہ اس کے لئے اس کو چھوڑ کر گذرنا مناسب نہیں۔

(٤٣٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لَهُ إِذَا مَرَّ بِهَا أَنْ يَتْرُكَهَا ، وَلَكِنْ يَسْجُدُ بِهَا ، وَإِنْ شَاءَ رَكَعَ بِهَا.

(۴۳۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آیتِ سجدہ کو چھوڑ کر گذرنا درست نہیں۔ البتہ اگر چاہے تو اسے پڑھ کر سجدہ کرے اور اگر چاہے تو رکوع کرے۔

(٢٢٨) السجدة تقرأ عَلَى الْمِنْبَرِ ، مَا يَصْنَع صَاحِبُهَا ؟

اگر منبر پر آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو کیا کرے؟

(٤٣٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيّ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ: بَيْنَا الأَشْعَرِيُّ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَرَأَ السَّجْدَةَ الآخِرَةَ مِنْ سُورَةِ الْحَجِّ ، قَالَ : فَنَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ ، فَسَجَدَ ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ.

(۴۳۸۸) حضرت صفوان بن محرز فرماتے ہیں کہ حضرت اشعری ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے انہوں نے اس میں سورۃ الحج کی دوسری آیت سجدہ پڑھی تو منبر سے نیچے اتر کر سجدہ کیا اور پھر اپنی جگہ واپس آگئے۔

(٤٣٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سَجْدَةَ سُورَةِ (ص) عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا أَتَى عَلَى السَّجْدَةِ قَرَأَهَا ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۳۸۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے منبر پر سورۃ ص کی آیت سجدہ پڑھی اور نیچے اتر کر سجدہ فرمایا۔

(٤٣٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِي ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ سَجْدَةَ (ص) وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى مَجْلِسِهِ.

(۴۳۹۰) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ ص کی آیت سجدہ پڑھی اور نیچے اتر کر سجدہ فرمایا۔ پھر اپنی جگہ واپس تشریف لے گئے۔

(٤٣٩١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : قَرَأَ عَمَّارٌ عَلَى الْمِنْبَرِ : (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْقَرَارِ ، فَسَجَدَ بِهَا.

(۴۳۹۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت زر نے منبر پر سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی اور پھر زمین پر اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٣٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَهَا وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، ثُمَّ نَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۳۹۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر آیت سجدہ کی تلاوت کی اور پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(٤٣٩٣) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي وَاهِبٌ الْمَعَافِرِيُّ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ بِشْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَرَأَ عَلَى الْمِنْبَرِ السَّجْدَةَ ، فَنَزَلَ فَسَجَدَ.

(۴۳۹۳) حضرت اوس بن بشر کہتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نے منبر پر آیت سجدہ کی تلاوت کی اور پھر نیچے اتر کر سجدہ کیا۔

(٢٢٩) المرأة تقرأ السَّجْدَةَ وَمَعَهَا رَجُلٌ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی عورت آیت سجدہ پڑھے اور اس کے ساتھ کوئی مرد ہو تو سجدے کا کیا حکم ہے؟

(٤٣٩٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَمَعَهَا رِجَالٌ ، أَوْ رَجُلٌ ، قَالَ : يَسْجُدُونَ قَبْلَهَا ، وَلاَ يَأْتَمُّونَ بِهَا.

(۴۳۹۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت آیت سجدہ پڑھے اور اس کے پاس ایک یا زیادہ مرد ہوں تو وہ اس سے پہلے سجدہ کرلیں اس کی اتباع نہ کریں۔

(٤٣٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ ؟ فَقَالَ : هِيَ

إِمَامُكَ.

(۴۳۹۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی عورت آیت سجدہ کی تلاوت کرے تو ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تمہاری امام ہے۔ یعنی تم بھی سجدہ کرو گے۔

(۲۳۰) السجدة يقرؤها الرَّجُلُ وَمَعَهُ قَوْمٌ ، لاَ يَسْجُدُونَ حَتَّى يَسْجُدَ

اگر کوئی آدمی آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے اور لوگ اس کے پاس موجود ہوں تو وہ اس وقت تک سجدہ نہیں کریں گے جب تک وہ خود سجدہ نہیں کر لیتا

(٤٣٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ؛ أَنَّ غُلاَمًا قَرَأَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ ، فَانْتَظَرَ الْغُلاَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ ، فَلَمَّا لَمْ يَسْجُدْ ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلَيْسَ فِي هَذِهِ السُّورَةِ سَجْدَةٌ ؟ قَالَ : بَلَى ، وَلَكِنَّكَ كُنْتَ إِمَامَنَا فِيهَا ، فَلَوْ سَجَدْتَ لَسَجَدْنَا.

(بیہقی ۳۲۴)

(۴۳۹۶) حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ایک لڑکے نے نبی پاک ﷺ کے پاس آیتِ سجدہ کی تلاوت کی۔ اس نے انتظار کیا کہ نبی پاک ﷺ سجدہ فرمائیں۔ جب آپ نے سجدہ نہ کیا تو وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! کیا اس سورت میں سجدہ نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا اس سورت میں سجدہ تو ہے۔ البتہ تم اس بارے میں ہمارے امام تھے۔ اگر تم سجدہ کرتے تو ہم بھی سجدہ کرتے۔

(٤٣٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمٍ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ سُورَةَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، فَلَمَّا بَلَغْتُ السَّجْدَةَ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ : اقْرَأْهَا ، فَإِنَّكَ إِمَامُنَا فِيهَا.

(۴۳۹۷) حضرت سلیم بن حنظلہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سورۃ بنی اسرائیل پڑھی۔ جب میں آیتِ سجدہ پر پہنچا تو حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اسے پڑھو، تم اس میں ہمارے امام ہو۔

(۲۳۱) فی السجدة تَكُونُ آخِرَ السُّورَةِ

اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو کیا حکم ہے؟

(٤٣٩٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ ، وَمَسْرُوقًا ، وَعَمْرَو بْنَ شُرَحْبِيلَ ؛ كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ ، أَجْزَأَكَ أَنْ تَرْكَعَ بِهَا.

(۴۳۹۸) حضرت علقمہ، حضرت اسود، حضرت مسروق اور حضرت عمرو بن شرحبیل فرمایا کرتے تھے کہ اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو رکوع کرنا کافی ہے۔

(۴۳۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا كَانَ فِي آخِرِ السُّورَةِ سَجْدَةٌ ، أَجْزَأَك أَنْ تَرْكَعَ بِهَا.

(۴۳۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو تمہارے لئے رکوع کرنا کافی ہے۔

(۴۴۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ الآخِرَةِ : (تَنْزِيلَ) السَّجْدَةَ فَيَرْكَعُ بِالسَّجْدَةِ.

(۴۴۰۰) حضرت ابن طاوس فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس عشاء کی نماز میں سورۃ تنزیل السجدہ پڑھتے اور سجدے کی جگہ رکوع کیا کرتے تھے۔

(۴۴۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْرَأُ بِالسَّجْدَةِ فَتَكُونُ فِي آخِرِ السُّورَةِ ؟ فَقَالَ : إِنْ هُوَ سَجَدَ بِهَا قَامَ فَقَرَأَ بَعْدَهَا ، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ بِهَا رَكَعَ بِهَا.

(۴۴۰۱) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص ایسی سورت پڑھے جس کے آخر میں سجدۂ تلاوت ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر چاہے تو سجدہ کرے اور کھڑا ہو کر اس کے بعد کی قراءت کرے اور اگر چاہے تو رکوع کر لے۔

(۴۴۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ فِي بَنِي إسْرَائِيلَ ، وَمَا بَعْدَهَا ، ثُمَّ يَرْكَعُ.

(۴۴۰۲) حضرت قیس کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد سورۃ بنی اسرائیل کی آیت سجدہ اور اس کے بعد کا کچھ حصہ پڑھا کرتے تھے اور پھر رکوع کرتے تھے۔

(۴۴۰۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُون ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : إذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ ، فَإِنْ شِئْتَ فَارْكَعْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ ، فَإِنَّ الرَّكْعَةَ مَعَ السَّجْدَةِ.

(۴۴۰۳) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ اگر سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو اگر تم چاہو تو رکوع کر لو اور اگر چاہو تو سجدہ کر لو۔ کیونکہ رکوع سجدے کے ساتھ ہے۔

(۴۴۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٌ ، قَالاَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : سَأَلْنَا عَبْدَ اللهِ عَنِ السُّورَةِ تكُونُ فِي آخِرِهَا سَجْدَةٌ ، أَيَرْكَعُ ، أَوْ يَسْجُدُ ؟ قَالَ : إذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ السَّجْدَةِ إلاَّ الرُّكُوعُ فَهُوَ قَرِيبٌ.

(۴۴۰۴) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا کہ اگر کوئی آیت سجدہ سورت کے آخر میں ہو تو وہ رکوع کرے گا یا سجدہ؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تمہارے اور سجدے کے درمیان صرف رکوع ہے تو رکوع زیادہ بہتر ہے۔

(۳۳۲) فی سجود القُرآنِ، وَمَا يُقرأُ فِيهِ

قرآن مجید کے سجدوں میں کیا پڑھا جائے گا؟

(٤٤٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ :سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

(ترمذی ۵۸۰۔ احمد ۳۰)

(۴۴۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کے سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت اورقوت کے ذریعہ اسے پیدا کیا، اسے صورت بخشی اور اسے سماعت وبصارت سے سرفراز فرمایا۔

(٤٤٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ : اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِي ، وَبِكَ آمَنَ فُؤَادِي ، اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي ، وَعَمَلاً يَرْفَعُنِي.

(۴۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سجود تلاوت میں یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میرے چہرے نے تیرے لئے سجدہ کیا، میرا دل تجھ پر ایمان لایا، اے اللہ! مجھے ایسا علم عطا فرما جو فائدہ دینے والا ہو اور مجھے ایسا عمل عطا فرما جو میرے درجات کو بلند کرنے والا ہو۔

(٤٤٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ فِي السَّجْدَةِ مِرَارًا :سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ. (ابوداؤد ۱۴۰۹۔ احمد ۲۱۷)

(۴۴۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قرآن مجید کے سجدوں میں یہ پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اپنی طاقت اورقوت کے ذریعے اسے پیدا کیا اور اسے سماعت وبصارت سے سرفراز فرمایا۔

(٤٤٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَرَأَ السَّجْدَةَ ﴿سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولاً﴾ ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ ، ثَلاَثًا.

(۴۴۰۸) حضرت سعید بن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ جب یہ آیت پڑھتے ﴿سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولاً﴾ تو سجدہ کرتے اور اس سجدے میں تین مرتبہ یہ کلمات کہتے (ترجمہ) پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

(٤٤٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِشَيْخَيْنِ يَقْرَأُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ الْقُرْآنَ ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمَا فَإِذَا أَحَدُهُمَا قَيْسُ بْنُ سَكَنٍ الأَسَدِيُّ ، وَالآخَرُ يَقْرَأُ عَلَيْهِ سُورَةَ مَرْيَمَ ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ ، قَالَ لَهُ قَيْسٌ : دَعْهَا ، فَإِنَّا نَكْرَهُ أَنْ يَرَانَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، فَتَرَكَهَا وَقَرَأَ مَا بَعْدَهَا ، ثُمَّ قَالَ قَيْسٌ : وَاللَّهِ مَا صَرَفَنَا عَنْهَا إِلاَّ الشَّيْطَانُ ، اقْرَأْهَا ، فَقَرَأَهَا فَسَجَدْنَا ، فَلَمَّا رَفَعْنَا رُؤُوسَنَا ، قَالَ لَهُ قَيْسٌ : تَدْرِي مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَانَ يَقُولُ : سَجَدَ وَجْهِي لِمَنْ خَلَقَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ، قَالَ : صَدَقْت ، وَبَلَغَنِي أَنَّ دَاوُد عَلَيْهِ السَّلاَمُ كَانَ يَقُولُ : سَجَدَ وَجْهِي مُتَعَفِّرًا فِي التُّرَابِ لِخَالِقِي وَحُقَّ لَهُ ، ثُمَّ قَالَ : سُبْحَانَ اللهِ ! مَا أَشْبَهَ كَلاَمَ الأَنْبِيَاءِ بَعْضَهُم بِبَعض.

(۴۴۰۹) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوا تو دو بوڑھے آدمی بیٹھے تھے، جن میں سے ایک دوسرے کو قرآن مجید پڑھا رہا تھا۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ ان میں سے ایک حضرت قیس بن سکن اسدی تھے، دوسرے آدمی ان سے سورۃ مریم پڑھ رہے تھے۔ جب وہ آیت سجدہ پر پہنچے تو قیس بن سکن نے کہا کہ اسے چھوڑ دو، ہم اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ مسجد والے ہمیں دیکھیں۔ انہوں نے اسے چھوڑ دیا اور اس کے بعد والا حصہ پڑھا۔ پھر حضرت قیس نے فرمایا کہ خدا کی قسم! اس آیت کے چھوڑنے پر ہمیں شیطان نے ابھارا تھا۔ اسے پڑھو۔ چنانچہ انہوں نے پڑھا اور ہم نے سجدہ کیا۔ جب ہم نے اپنے سر اٹھائے تو حضرت قیس نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ تلاوت کرتے تھے تو کیا کہتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں، رسول اللہ ﷺ یہ کہتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اسے سماعت وبصارت سے سرفراز فرمایا۔ حضرت قیس نے کہا کہ تم سچ کہتے ہو۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے سجدوں میں یہ کہا کرتے تھے (ترجمہ) میرے چہرے نے مٹی میں لپٹتے ہوئے میرے خالق کو سجدہ کیا اور اس کا حق کے لئے وہ اس ذات کو سجدہ کرے۔ پھر فرمایا کہ سبحان اللہ! انبیاء کا کلام ایک دوسرے کے کتنا مشابہ ہے۔

(٤٤١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَرَأَ عَبْدُ اللهِ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَحَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَهُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْك.

(۴۴۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ کیا۔ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے سجدوں میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں سعادت سمجھ کر حاضر ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔

(٤٤١١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَبَّى وَهُوَ سَاجِدٌ.

(۴۴۱۱) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سجدۂ تلاوت میں لبیک کہا کرتے تھے۔

(۲۳۳) فِی الرجل یقرأ السَّجْدَةَ فیَسْهُو ، فیَضُمُّ إلَيْهَا أُخْرَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے ایک سجدۂ تلاوت کرنے کے بجائے دو کر لئے تو وہ سجودِ سہو کرے گا

(٤٤١٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : قَرَأْتُ سَجْدَةً فَسَجَدْتُ بِهَا ، فَأَضَفْتُ إلَيْهَا سَجْدَةً أُخْرَى نَاسِيًا ؟ قَالَ : اُسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۴۱۲) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ میں آیتِ سجدہ پڑھوں اور سجدہ کرتے ہوئے بھول کر اس کے ساتھ ایک اور سجدہ ملالوں تو میرے لئے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اب سہو کے بھی دو سجدے کرو۔

(٤٤١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ قَرَأَ السَّجْدَةَ وَهُوَ فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ إذَا فَرَغَ.

(۴۴۱۳) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کے دوران آیتِ سجدہ پڑھے، پھر دو سجدے کرلے فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہونے کے بعد دو سجدے سہو کے بھی کرے گا۔

(٤٤١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : قَرَأْتُ السَّجْدَةَ وَأَنَا سَاجِدٌ ، أَسْجُدُ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلِمَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ ؟.

(۴۴۱۴) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے پوچھا کہ میں اگر حالت سجود میں آیتِ سجدہ پڑھوں تو کیا میں سجدہ کروں گا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، لیکن تم سجدے کی حالت میں آیتِ سجدہ کیوں پڑھتے ہو؟

(٢٣٤) الرجل یقرأ السَّجْدَةَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

اگر کوئی شخص خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے آیتِ سجدہ پڑھے تو سجدہ کیسے کرے؟

(٤٤١٥) حَدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ : قَرَأْتُ السَّجْدَةَ وَأَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَكَيْفَ تَرَى ؟ قَالَ : آمُرُكَ أَنْ تَسْجُدَ ، قُلْتُ : إذَا تَرَكَنِي النَّاسُ وَهُمْ يَطُوفُونَ ، فَيَقُولُونَ : مَجْنُونٌ ، أَفَأَسْتَطِيعُ أَنْ أَسْجُدَ وَهُمْ يَطُوفُونَ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ لَقَدْ قَرَأَ ابْنُ الزُّبَيْرِ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَقَامَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ فَقَرَأَ السَّجْدَةَ ثُمَّ جَاءَ فَجَلَسَ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا مَنَعَك أَنْ تَسْجُدَ قُبَيْلُ حَيْثُ قَرَأْتَ السَّجْدَةَ ؟ فَقَالَ : لأَيِّ شَيْءٍ أَسْجُدُ ؟ إنِّي لَوْ كُنْت فِي صَلاَةٍ سَجَدْت ، فَأَمَّا إذَا لَمْ أَكُنْ فِي صَلاَةٍ فَإِنِّي لاَ أَسْجُدُ ، قَالَ : وَسَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : اسْتَقْبِلِ الْبَيْتَ

وَأَوْمِیءُ بِرَأْسِکَ.

(۴۴۱۵) حضرت حاتم بن ابی صغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے سوال کیا کہ اگر میں دورانِ طواف آیتِ سجدہ پڑھوں تو سجدہ کروں یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں سجدہ کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ میں نے کہا کہ اگر لوگ دورانِ طواف مجھے سجدہ کرتے دیکھیں گے تو مجھے پاگل کہیں گے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ طواف کررہے ہوں اور میں سجدہ کروں؟! انہوں نے کہا اگر یہ بات ہے تو سن لو کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ آیت سجدہ پڑھی اور سجدہ نہیں کیا۔ پھر حضرت حارث بن ابی ربیعہ نے آیت سجدہ پڑھی اور آکر کہنے لگے اے امیر المؤمنین! ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ نے آیتِ سجدہ پڑھی تھی، لیکن آپ نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں کیوں سجدہ کروں؟ جب میں نماز میں ہوتا ہوں تو سجدہ کرتا ہوں اور اگر میں نماز کے باہر آیتِ سجدہ کی تلاوت کروں تو سجدہ نہیں کرتا۔ حاتم بن ابی صغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کرکے سر کو اشارے سے جھکا لو۔

(۴۴۱۶) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِی الرَّجُلِ یَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَهُوَ یَطُوفُ بِالْبَیْتِ ، قَالَ :یُومِیءُ ، أَوْ قَالَ :یَسْجُدُ.

(۴۴۱۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دورانِ طواف آیتِ سجدہ کی تلاوت کرے تو سر کے اشارے سے سجدہ کرلے۔

(۲۳۵) السجدة تُقرأ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں آیتِ سجدہ پڑھنے کا بیان

(۴۴۱۷) حَدَّثَنَا شَرِیكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ ، قَالَ :قَرَأَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی صَلاَةٍ مَکْتُوبَةٍ سَجْدَةً ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۴۴۱۷) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی پھر سجدہ کیا۔

(۴۴۱۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ :بَلَغَنِی عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِی صَلاَةِ الظُّهْرِ سَجْدَةً فَسَجَدَ ، فَرَأَوْا أَنَّهُ قَرَأَ :(الم تَنْزِیلُ) السَّجْدَةَ.

(۴۴۱۸) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی، پھر سجدہ کیا۔ لوگوں کا خیال ہے کہ آپ نے الم تنزیل السجدۃ پڑھی تھی۔

(۴۴۱۹) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا التَّیْمِیُّ ، عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ ، قَالَ :وَلَمْ یَسْمَعْهُ التَّیْمِیُّ مِنْ أَبِی مِجْلَزٍ.

(۴۴۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤٤٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ دَغْفَلٍ ، عَنْ أَبِي حَكِيمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ، فَسَجَدَ فِيهَا.

(۴۴۲۰) حضرت ابوحکیمہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو ظہر کی نماز پڑھائی اور اس میں سجدہ تلاوت کیا۔

(٤٤٢١) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ مَكَّةَ ، قَالَ :فَصَلَّى الْعَصْرَ ، أَوِ الظُّهْرَ ، قَالَ .فَسَجَدَ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ :إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ : إِنِّي قَرَأْتُ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۴۴۲۱) حضرت بکر کہتے ہیں کہ مجھ سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں دیکھا کہ انہوں نے عصر یا ظہر کی نماز پڑھی اور اس میں سجدہ کیا۔ نماز کے بعد کسی آدمی نے ان سے کہا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں میں نے ایک سورت پڑھی تھی جس میں سجدۂ تلاوت تھا۔

(٤٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَرَأَ فِي الظُّهْرِ: (أَلم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةَ ، وَفِي الأُخْرَى بِسُورَةٍ مِنَ الْمَثَانِي.

(۴۴۲۲) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ظہر کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدۃ دوسری رکعت میں مثانی میں سے کوئی سورت پڑھی۔

(٤٤٢٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ: لاَ تَقْرَأُ السَّجْدَةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ إِلاَّ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَسْتَحِبُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَقْرَأَ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۴۴۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ سوائے فجر کے کسی فرض نماز میں آیتِ سجدہ نہ پڑھو۔ حضرت ابراہیم جمعہ کے دن اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ کوئی ایسی سورت پڑھی جائے جس میں سجدۂ تلاوت ہو۔

(٤٤٢٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عِمْرَانَ بن حُدير ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَسْجُدُ فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ، وَيَقُولُ :أَكْرَهُ أَنْ أَزِيدَ فِي صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ.

(۴۴۲۴) حضرت ابومجلز فرض میں سجدہ تلاوت نہ کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں فرض نماز میں کوئی اضافہ کروں۔

(٢٣٦) من رخص أَنْ تُقْرَأَ السَّجْدَةُ فِيمَا يُجْهَرُ بِهِ مِنَ الصَّلاَةِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ جہری نمازوں میں آیتِ سجدہ کی تلاوت کی جائے

(٤٤٢٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ ، فَقَالَ:

إِنَّ فُلاَنًا صَلَّى بِنَا الْفَجْرَ فَقَرَأَ بِسُورَةٍ سَجَدَ فِيهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : أَوَقَدْ فَعَلَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَصَلَّى عُمَرُ مِنَ الْغَدِ ، فَقَرَأَ بِالنَّحْلِ وَبَنِي إِسْرَائِيلَ ، فَسَجَدَ فِيهِمَا جَمِيعًا.

(۴۴۲۵) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ فلاں شخص نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں ایسی سورت پڑھی جس میں سجدہ تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا اس نے واقعی ایسا کیا ہے؟ خبر دینے والے نے کہا ہاں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگلے دن فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ النحل اور سورۃ بنی اسرائیل کی تلاوت کی اور دونوں میں سجدہ کیا۔

(٤٤٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الأَجْدَعِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُثْمَانَ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، فَقَرَأَ بِالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيهَا ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ : وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.

(۴۴۲۶) حضرت مسروق بن اجدع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، اس میں انہوں نے سورۃ النجم کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔ دوسری رکعت میں سورۃ التین کی تلاوت فرمائی۔

(٤٤٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عُمَرُ الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ، فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَسَجَدَ ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ.

(۴۴۲۷) حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور اس کی ایک رکعت میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کی، اس میں انہوں نے بھی سجدہ کیا اور ہم نے بھی۔

(٢٣٧) الإمام يقرأ بسورة فِيهَا سَجْدَةٌ فَلاَ يَسْجُدُ

اگر امام ایسی سورت پڑھے جس میں آیتِ سجدہ ہے اور وہ سجدہ نہ کرے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہئے

(٤٤٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ : صَلَّيْتُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلاَنٍ ، فَقَرَأَ إِمَامُهُمُ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ ، قَالَ : أَفَلاَ سَجَدْتَ ؟.

(۴۴۲۸) حضرت ابو خلدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ کو بتایا کہ میں نے فلاں لوگوں کی مسجد میں نماز پڑھی ہے، ان کے امام نے آیتِ سجدہ کی تلاوت کی لیکن سجدہ نہیں کیا۔ حضرت ابو العالیہ نے فرمایا کہ تم نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟

(٤٤٢٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجَ يَقُولُ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ فَإِذَا قُرِئَتْ وَكَانَ خَلْفَ الإِمَامِ فَلَمْ يَسْجُدِ الإِمَامُ ، قَالَ : فَيُومِئُ بِرَأْسِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ.

(۴۴۲۹) حضرت عبد الرحمن اعرج کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سورۃ الانشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔ اگر وہ کسی کے پیچھے

نماز پڑھتے اور امام سورۃ الانشقاق کی تلاوت کرتے ہوئے سجدہ نہ کرتا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سر کو جھکا کر اشارہ کرلیا کرتے تھے۔

(٤٤٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ ؛ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ ، قَالَ : إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ ، وَطَارِقٌ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنبَرِ ، فَقَرَأَ (النَّجْمَ) ، فَلَمَّا فَرَغَ وَقَعَ ابْنُ عُمَرَ سَاجِدًا ، وَسَجَدْنَا مَعَهُ ، وَمَا يَتَحَرَّكُ الآخَرُ.

(۴۴۳۰) حضرت ابوعمر مولی المطلب فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ مسجد میں بیٹھا تھا۔ حضرت طارق لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے سورۃ النجم کی تلاوت کی۔ اسے سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی سجدہ کیا اور ہم نے بھی سجدہ کیا۔ اور اس بدنصیب (طارق خطیب) نے کوئی حرکت نہ کی۔

(٣٣٨) الرَّجُلُ يَنْسَى السَّجْدَةَ مِنَ الصَّلاَةِ ، فَيَذْكُرُهَا وَهُوَ يُصَلِّي

ایک آدمی نماز کا سجدہ تلاوت کرنا بھول جائے اور اسے دوسری نماز میں یاد آئے تو کیا کرے؟

(٤٤٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ سَجْدَةً مِنْ أول صَلاَتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهَا حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالَ : يَسْجُدُ فِيهَا ثَلاَثَ سَجَدَاتٍ ، فَإِنْ لَمْ يَذْكُرْهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلاَتَهُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يُسَلِّمْ بَعْدُ ، قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَةً وَاحِدَةً مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ.

(۴۴۳۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی نماز کے شروع میں سجدہ تلاوت کرنا بھول جائے اور اسے نماز کی دوسری رکعت میں یاد آئے تو اس رکعت میں وہ تین سجدے کرے۔ اگر نماز پوری کرنے کے بعد یاد آئے تو گفتگو کرنے سے پہلے ایک سجدہ کرلے اور اگر گفتگو کرنے کے بعد یاد آئے تو نئے سرے سے نماز ادا کرے۔

(٤٤٣٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا نَسِيَ الرَّجُلُ سَجْدَةً مِنَ الصَّلاَةِ ، فَلْيَسْجُدْهَا مَتَى مَا ذَكَرَهَا فِي صَلاَتِهِ.

(۴۴۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو نماز میں سجدہ کرنا بھول جائے تو نماز میں جب بھی یاد آئے سجدہ کرلے۔

(٤٤٣٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ لاَ يَدْرِي سَجَدَهَا أَمْ لاَ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : إِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْهَا ، فَإِذَا قَضَيْتَ صَلاَتَكَ ، فَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَسْجُدْهَا ، وَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ فِي آخِرِ صَلاَتِكَ.

(۴۴۳۳) حضرت مجاہد سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کو اس بارے میں شک ہو جاتا ہے کہ اس نے سجدہ کیا یا نہیں، اب وہ بیٹھا ہوا ہے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو سجدہ کرلو پھر جب نماز مکمل کر چکو تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے سہو کے کرلو۔ اور اگر تم چاہو تو سجدہ نہ کرو اور نماز کے آخر میں بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلو۔

(۲۳۹) فی الرجل یَسْمَعُ السَّجْدَةَ وَهُوَ سَاجِدٌ، أَوْ رَاكِعٌ، مَنْ قَالَ يُجْزِئه

اگر کوئی شخص رکوع یا سجدے کی حالت میں آیتِ سجدہ سنے تو کیا کرے؟

(٤٤٣٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا سَمِعَ السَّجْدَةَ وَهُوَ رَاكِعٌ ، أَوْ سَاجِدٌ ، أَجْزَأَهُ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ مِنَ السُّجُودِ بِهَا.

(۴۴۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے رکوع یا سجدے کی حالت میں آیتِ سجدہ سنی تو اس کے لئے یہی رکوع یا سجدہ کافی ہے۔

(۲٤٠) فی الرجل يُصَلِّی فَلاَ يَدْرِی زَادَ، أَوْ نَقَصَ

کسی آدمی نے نماز پڑھی لیکن اسے یہ معلوم نہیں ہے کہ اس نے کتنی نماز پڑھ لی، اب وہ کیا کرے؟

(٤٤٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةً فَزَادَ ، أَوْ نَقَصَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ ، حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ؟ قَالَ : وَمَا ذَاكَ ؟ قَالُوا : صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلاَةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي ، فَإِذَا سَهَا أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ، فَإِذَا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(بخاری ۴۰۱۔ ابو داؤد ۱۰۱۲)

(۴۴۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ نماز پڑھائی، اس میں اضافہ کردیا یا کمی فرمادی۔ جب آپ سلام پھیر کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے پوچھا کیوں، کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے آج ایسی ایسی نماز پڑھائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت اپنے قدموں کو موڑا اور دو سجدے فرمائے۔ پھر سلام پھیرا اور لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ پھر فرمایا کہ اگر نماز کے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تمہیں ضرور بتاتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں بھی تمہاری طرح کا انسان ہوں، جیسے تم بھولتے ہو ایسے میں بھی بھول سکتا ہوں۔ جب میں نماز میں بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کرادیا کرو۔ جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی بھول چوک ہوجائے تو غور وفکر کرکے جو بات درست لگے اس پر عمل کرلے۔ پھر جب سلام پھیرے تو دو سجدے کرلے۔

(٤٤٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ ،

وَيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ ، فَإِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ رَكَعَ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، فَإِنْ كَانَتْ صَلاَتُهُ تَامَّةً ، كَانَتِ الرَّكْعَةُ وَالسَّجْدَتَانِ نَافِلَةً ، وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ تَمَامَ صَلاَتِهِ ، وَالسَّجْدَتَانِ يُرْغِمَانِ الشَّيْطَانَ. (ابو داؤد ۱۰۱۶۔ احمد ۳/ ۸۴)

(۴۴۳۶) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے تو شک کو زائل کردے اور یقین پر عمل کرے۔ اگر اس کو نماز کے مکمل ہونے کا یقین ہو تو ایک رکعت پڑھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔ اگر اس کی نماز مکمل ہوگئی تھی تو یہ رکعت اور دو سجدے نفل بن جائیں گے۔ اگر اس کی نماز نامکمل تھی تو اس رکعت کی وجہ سے مکمل ہو جائے گی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل کردیں گے۔

(٤٤٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ فِي بَيْتِهِ ، وَقَالَ : إِذَا أَوْهَمْتَ فَكُنْ فِي زِيَادَةٍ ، وَلاَ تَكُنْ فِي نُقْصَانٍ.

(۴۴۳۷) حضرت عون بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے کمرے میں ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں پڑھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تمہیں نماز کے بارے میں شک ہو تو زیادہ پڑھو کم نہ پڑھو۔

(٤٤٣٨) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : إِذَا شَكَّ فِي الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ عَلَى زِيَادَةٍ فِي صَلاَةٍ ، فَإِنْ كَانَتْ تَمَامًا كَانَتْ لَهُ ، وَإِنْ كَانَتْ زِيَادَةً كَانَتْ لَهُ.

(۴۴۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں نماز میں کمی یا زیادتی کے بارے میں شک ہو تو ایک رکعت پڑھ لو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ نماز پر عذاب نہیں دے گا۔ اگر نماز پوری نہ تھی تو اس رکعت کی وجہ سے پوری ہو جائے گی اور اگر یہ رکعت زیادہ ہوگئی تو اس کا اجر ہے۔

(٤٤٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا شَكَكْتَ فَلَمْ تَدْرِ ، أَتْمَمْتَ ، أَوْ لَمْ تُتِمَّ ، فَأَتْمِمْ مَا شَكَكْتَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ عَلَى الزِّيَادَةِ.

(۴۴۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تمہیں شک ہو جائے کہ نماز پوری کی ہے یا نہیں تو جو شک ہے اسے پورا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ پڑھنے پر عذاب نہیں دے گا۔

(٤٤٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ ، فَلْيَتَحَرَّ أَكْثَرَ ظَنِّهِ ، فَلْيَبْنِ عَلَيْهِ ، فَإِنْ كَانَ أَكْثَرُ ظَنِّهِ أَنَّهُ صَلَّى ثَلاَثًا ، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَةً ، وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَ ظَنُّهُ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۴۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم میں سے کسی کو نماز کی مقدار کے بارے میں شک ہو جائے تو غور و فکر کے بعد جو

غالب گمان ہو اس پر عمل کرلے۔ اس کا غالب گمان یہ ہے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں تو ایک رکعت پڑھے اور سجدہ سہو کرے۔ اگر اس کا غالب گمان یہ ہو کہ اس نے چار رکعتیں پڑھ لی ہیں تو آخر میں صرف سجودِ سہو کرلے۔

(٤٤٤١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : يَتَحَرَّى وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۴۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غور وفکر کرے گا اور سجودِ سہو کرے گا۔

(٤٤٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَتَوَخَّى الَّذِي يُرَى أَنَّهُ نَقَصَ فَيُتِمَّهُ.

(۴۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کمی کا خیال بھی آرہا ہے تو اسے پورا کرے گا۔

(٤٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ فَلَمْ يَدْرِ أَثَلاَثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا ، فَلْيَرْمِ بِالشَّكِّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْقَاسِمِ ، فَقَالَ : وَأَنَا كَذَاكَ أَقُولُ ، وَأَنَا كَذَاكَ أَقُولُ.

(۴۴۴۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو شک ہوگیا کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ شک سے نجات حاصل کرلے اور سجودِ سہو کرے۔ یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے اس قول کا ذکر حضرت قاسم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی یہی کہتا ہوں، میں بھی یہی کہتا ہوں۔

(٤٤٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَفِيفِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، وَكَعْبًا عَنِ الَّذِي يَشُكُّ فِي صَلاَتِهِ ، صَلَّى ثَلاَثًا ، أَوْ أَرْبَعًا ؟ فَكِلاَهُمَا قَالَ : لِيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ، إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۴۴۴) حضرت عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر ایک آدمی کو اس بارے میں شک ہوجائے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ کیا کرے؟ دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت پڑھے پھر آخر میں بیٹھ کر سجدہ سہو کرے۔

(٤٤٤٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَحَرَّى وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ غور وفکر کرے گا اور سجودِ سہو کرے گا۔

(٤٤٤٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: يَبْنِي عَلَى مَا يَسْتَيْقِنُ، قِيلَ لَهُ: وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۴۴۴۶) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جس چیز کا اسے یقین ہو اس پر بنا کرے گا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ سجودِ سہو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٤٤٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ فَلَمْ يَدْرِ زَادَ ، أَوْ نَقَصَ ، فَإِنْ كَانَ شَكَّ فِي الْوَاحِدَةِ وَالثِّنْتَيْنِ ، فَلْيَجْعَلْهَا

وَاحِدَةً حَتَّى يَكُونَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ . قَالَ مُحَمَّدٌ: قَالَ لِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ :هَلْ أَسْنَدَ لَكَ مَكْحُولٌ الْحَدِيثَ ؟ قَالَ مُحَمَّدٌ :ما سَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ، قَالَ :فَإِنَّهُ ذَكَرَهُ عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ تَدَارَآ فِيهِ ، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، فَقَالَ :أَنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ .(ترمذی ۳۹۸۔ احمد ۱/ ۱۹۰)

(۴۴۴۷) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے کہ کتنی پڑھی ہے۔ تو اگر اس کو ایک یا دو رکعتوں کے بارے میں شک ہوا ہے تو ایک رکعت اور پڑھ لے تا کہ وہم زیادتی میں تبدیل ہو جائے۔ پھر تشہد کی حالت میں بیٹھ کر سلام پھیرنے سے پہلے سجودِ سہو کرے، اس کے بعد سلام پھیرے۔ حضرت کریب کہتے ہیں کہ اس حدیث کے بارے میں حضرت عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا اختلاف ہو گیا تو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے آ کر بتایا کہ میں نے حضور ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

(٤٤٤٨) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَاتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا وَهِمَا فِي صَلاَتِهِمَا ، فَلَمْ يَدْرِيَا ثَلاَثًا صَلَّيَا ، أَمْ أَرْبَعًا ، سَجَدَا سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَا.

(۴۴۴۸) حضرت عبد الکریم کہتے ہیں کہ اگر حضرت سعید بن مسیّب اور حضرت ابو عبیدہ کو نماز کی مقدار کے بارے میں وہم ہو جاتا اور یہ اندازہ نہ ہوتا کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار تو وہ دونوں سلام پھیرنے سے پہلے سجودِ سہو کیا کرتے تھے۔

(٤٤٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ، فَسَلَّمَ مِنْ ثَلاَثِ رَكَعَاتٍ ، ثُمَّ دَخَلَ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، يُقَالُ لَهُ : الْخِرْبَاقُ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، فَذَكَرَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ ، فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ ، فَقَالَ :صَدَقَ هَذَا ؟ فَقَالُوا :نَعَمْ ، فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(مسلم ۱۰۱۔ ابو داؤد ۱۰۱۰)

(۴۴۴۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر آپ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے۔ ایک آدمی جنہیں خرباق کہا جاتا تھا وہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے آج یوں کیا ہے۔ اس پر نبی پاک ﷺ غصے سے چادر گھسیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے اور لوگوں کے پاس پہنچ کر فرمایا کہ کیا یہ ٹھیک کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر آپ نے وہ رکعت پڑھائی پھر سلام پھیر کر دو سجدے کئے اور پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ :يَنْتَهِي إِلَى آخِرِ وَهْمِهِ ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۴۵۰) حضرت انس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اپنے آخری وہم پر عمل کرے گا اور سجودِ سہو کرے گا۔

(٤٤٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :أَحْصِ مَا اسْتَطَعْتَ ، وَلَا تُعِدْ.

(۴۴۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے شمار کرو اور نماز کا اعادہ نہ کرو۔

(٤٤٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ ، فَسَبَّحُوا بِهِ ، فَقَامَ فَأَتَمَّهُنَّ أَرْبَعًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :إِذَا وَهَمْتُمْ فَاصْنَعُوا هَكَذَا.

(۴۴۵۲) حضرت عبد العزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے تیسری رکعت میں قعدہ کر دیا تو لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہی۔ وہ کھڑے ہوئے اور چوتھی رکعت مکمل فرمائی۔ جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تمہیں وہم ہو جائے تو یوں کرو۔

(٤٤٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا لَمْ يَدْرِ أَزَادَ ، أَمْ نَقَصَ ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۴۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہیں نماز کی مقدار بھول جائے تو تشہد کی حالت میں بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کرو۔

(٢٤١) من قَالَ إذَا شَكَّ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى أَعَادَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں شک ہو جائے اور پتہ نہ چلے کہ کتنی نماز پڑھی ہے تو نماز کا اعادہ ہوگا

(٤٤٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :أَمَّا أَنَا فَإِذَا لَمْ أَدْرِ كَمْ صَلَّيْتُ فَإِنِّي أُعِيدُ.

(۴۴۵۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے معلوم نہ ہو سکے کہ میں نے کتنی نماز پڑھ لی ہے تو میں دوبارہ نماز پڑھوں گا۔

(٤٤٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الَّذِي لاَ يَدْرِي ثَلاَثًا صَلَّى ، أَوْ أَرْبَعًا ، قَالَ :يُعِيدُ حَتَّى يَحْفَظَ.

(۴۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جسے یہ یاد نہ رہے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا تا کہ اسے یاد رہ سکے۔

(٤٤٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالاَ :إِذَا صَلَّى

فَانْصَرَفَ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى شَفْعًا ، أَوْ وِتْرًا ، فَلْيُعِدْ.

(۴۴۵۶) حضرت شعبی اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز سے فارغ ہوا اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے طاق عدد میں نماز پڑھی ہے یا جفت میں تو وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔

(٤٤٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۴۴۵۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٤٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الشَّكِّ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :أَمَّا أَنَا فَإِذَا كَانَ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَإِنِّي أُعِيدُ.

(۴۴۵۸) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے نماز میں شک ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ فرض نماز میں ایسا ہو تو میں دوبارہ نماز پڑھوں گا۔

(٤٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ رَمَيْتُ الْجِمَار فَلَمْ أَدْرِ بِكَمْ رَمَيْتُ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَمَرَّ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :يُعِيدُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ، لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عِنْدَنَا مِنَ الصَّلاَةِ ، فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُنَا أَعَادَ ، قَالَ :فَذَكَرْت لاِبْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ ، فَقَالَ :إِنَّهُمْ أَهْلُ بَيْتٍ مُفَهَّمُونَ.

(۴۴۵۹) حضرت ابو مجلز کہتے ہیں کہ رمی جمار کرتے ہوئے مجھے یاد نہ رہا کہ میں نے کتنی کنکریاں ماری ہیں۔ چنانچہ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ اتنے میں حضرت ابن الحنفیہ گذرے میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندے! تم دوبارہ رمی کرو، ہمارے نزدیک نماز سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں، جب ہم میں سے کوئی نماز میں بھولتا ہے تو اس کا اعادہ کرتا ہے۔ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ اہل بیت ہیں اور زیادہ سمجھنے والے ہیں۔

(٤٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يُعِيدُ ، فَذَكَرْتُهُ لأَبِي الضُّحَى ، فَقَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يَقُولُ :يُعِيدُ.

(۴۴۶۰) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی نے فرمایا کہ وہ نماز کا اعادہ کرے گا۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابو الضحیٰ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت شریح بھی نماز کا اعادہ کرنے کے قائل تھے۔

(٤٤٦١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا صَلَّيْتَ فَلَمْ تَدْرِ كَمْ صَلَّيْتَ فَأَعِدْهَا مَرَّةً ، فَإِنِ التبستْ عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ، فَلاَ تُعِدْهَا.

(۴۴۶۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب نماز پڑھتے ہوئے معلوم نہ ہو سکے کہ تم نے کتنی نماز پڑھ لی ہے تو اسے ایک مرتبہ دہرا لو۔ اگر دوبارہ یہی معاملہ ہو تو دوبارہ دہرانے کی ضرورت نہیں۔

(٤٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَوَكِيعٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۴۴۶۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو دہرائے گا۔

(٤٤٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعِيدُ مَرَّةً.

(۴۴۶۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ دہرائے گا۔

(٤٤٦٤) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَاتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا وَهَمُوا فِي الصَّلاَةِ أَعَادُوا.

(۴۴۶۴) حضرت عبدالکریم، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت میمون کو جب نماز میں وہم ہوتا تو نماز دہرایا کرتے تھے۔

(٢٤٢) الرجل يسهو فِي التَّطَوُّعِ مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کسی کو نفلی نماز میں سہو ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٤٤٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالاَ : فِي التَّطَوُّعِ سَهْوٌ.

(۴۴۶۵) حضرت شعبی اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نفل میں سجودِ سہو ہوتے ہیں۔

(٤٤٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرَى الْوَهْمَ فِي التَّطَوُّعِ.

(۴۴۶۶) حضرت حسن نفل میں سجودِ سہو کے قائل تھے۔

(٤٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : سَجْدَتَا السَّهْوِ فِي النَّوَافِلِ ، كَسَجْدَتَي السَّهْوِ فِي الْمَكْتُوبَةِ.

(۴۴۶۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس طرح فرض میں سجودِ سہو ہوتے ہیں اسی طرح نفل میں بھی ہوتے ہیں۔

(٤٤٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْوَهْمِ فِي التَّطَوُّعِ ؟ فَقَالَ : لاَ أَدْرِي أَيْنَ مَوْضِعُهُ ، فَقُلْتُ : أَسْجُدُ بَعْدَهُ سَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ : أَتُشَبِّهُهَا بِالْمَكْتُوبَةِ ؟ أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لَمْ أَفْعَلْ.

(۴۴۶۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ کیا نفل نماز میں وہم کا اعتبار ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ اس کا مقام کون سا ہے۔ میں نے کہا کہ نفل میں وہم کی صورت میں سہو کے دو سجدے کیے جائیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نفل کو فرضوں کے مشابہ مانتے ہو؟ اگر میرے ساتھ ایسا معاملہ ہو تو میں سجدۂ سہو نہیں کروں گا۔

(٤٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْوَهْمَ فِي التَّطَوُّعِ.

(۴۴۶۹) حضرت قتادہ نفل نماز میں وہم کا اعتبار نہ کرتے تھے۔

(۲۴۳) فی السلام فِی سَجْدَتَیِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلاَمِ ، أَوْ بَعْدَهُ

سہو کے دوسجدے سلام پھیرنے کے بعد ہوں گے یا پہلے؟

(٤٤٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ.

(۴۴۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سہو کے دوسجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(٤٤٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۱) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے سہو کے دوسجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(٤٤٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ : سَجْدَتَا السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ وَقَبْلَ الْكَلاَمِ.

(۴۴۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سہو کے سجدے سلام کے بعد اور کلام سے پہلے ہیں۔

(٤٤٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَهُمَا بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَتَكَلَّمَ. (بخاری ۱۲۲۹۔ مسلم ۹۷)

(۴۴۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام اور کلام کے بعد سہو کے سجدے فرمائے۔

(٤٤٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَصَلَّى رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۷۴) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کونماز میں سہو ہوگیا تو آپ نے ایک رکعت پڑھی، پھر سلام پھیرا، پھر دوسجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ ، وَذُكِرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (بخاری ۴۰۱۔ ترمذی ۳۹۲)

(۴۴۷۵) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سہو کے دوسجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یونہی کیا تھا۔

(٤٤٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ سَعْدًا ، وَعَمَّارًا سَجَدَاهُمَا بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۶) حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے سہو کے دوسجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(٤٤٧٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ ؛

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ، وَالسَّائِبَ الْقَارِیَّ كَانَا يَقُولاَنِ :السَّجْدَتَانِ قَبْلَ الْكَلاَمِ وَبَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۷۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سائب القاری فرمایا کرتے تھے کہ سہو کے دو سجدے کلام سے پہلے اور سلام کے بعد ہیں۔

(۴۴۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَأَنَسٍ : أَنَّهُمَا سَجَدَا سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلاَمِ ، ثُمَّ قَامَا وَلَمْ يُسَلِّمَا.

(۴۴۷۸) حضرت حسن اور حضرت انس رضی اللہ عنہما نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔ پھر کھڑے ہوئے اور سلام نہیں پھیرا۔

(۴۴۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى : أَنَّهُ سَهَا فَسَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۷۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ کو سہو ہوا، انہوں نے سلام پھیرا پھر سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(۴۴۸۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُ سَهَا فِي الصَّلاَةِ بِالشَّامِ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

(۴۴۸۰) حضرت عبد العزیز بن عمر اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ انہیں ملک شام میں نماز میں سہو ہوا تو انہوں نے سلام پھیرنے کے بعد سہو کے دو سجدے کئے۔

(۴۴۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بَعْدَ مَا سَلَّمَ.

(۴۴۸۱) حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے کے بعد کئے۔

(۳٤٤) من كان يَقُولُ اُسْجُدْهُمَا قَبْلَ أَنْ تُسَلِّمَ

جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ سلام پھیرنے سے پہلے سجودِ سہو کرو

(۴۴۸۲) حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلاَةً نَظُنُّ أَنَّهَا الْعَصْرُ ، فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ ، فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(بخاری ۱۲۹۔ ابوداؤد ۱۰۲)

(۴۴۸۲) حضرت ابن بحینہ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی، ہمارے خیال میں وہ عصر کی نماز تھی۔ تیسری رکعت میں بیٹھنے سے پہلے آپ کھڑے ہوگئے۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے۔

(۴۴۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، وَالزُّهْرِيِّ ، قَالاَ :سَجْدَتَانِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ.

(۴۴۸۳) حضرت مکحول اور حضرت زہری فرماتے ہیں کہ سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے ہوں گے۔

(٢٤٥) التسليم في سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرنے کا بیان

(٤٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۴۸۴) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(٤٤٨٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِيهِمَا.

(۴۴۸۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(٤٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فِيهِمَا تَسْلِيمٌ.

(۴۴۸۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو کے درمیان سلام ہے۔

(٤٤٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ سَعْدٍ ، وَعَمَّارٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا ثَلاَثًا ، ثُمَّ سَلَّمَا ، فَقِيلَ لَهُمَا : فَقَضَيَا الَّتِي بَقِيَتْ عَلَيْهِمَا ، ثُمَّ كَبَّرَا ، ثُمَّ سَجَدَا ، ثُمَّ سَلَّمَا تَسْلِيمَتَيْنِ.

(۴۴۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عمار نے تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے باقی نماز کو پورا کیا، پھر تکبیر کہی پھر دو سجدے کیے پھر دو مرتبہ سلام پھیرا۔

(٤٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۸۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ نے سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِيهِمَا.

(۴۴۸۹) حضرت ابراہیم نے سجودِ سہو کے درمیان سلام پھیرا۔

(٤٤٩٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَسْلِيمُ السَّهْوِ وَالْجَنَازَةِ وَاحِدٌ.

(۴۴۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سہو اور جنازے کا سلام ایک ہے۔

(٤٤٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فِيهِمَا سَلاَمٌ.

(۴۴۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو کے درمیان سلام ہے۔

(۳٤٦) مَا قَالُوا فِيهِمَا تَشَهُّدٌ أَمْ لاَ ؟ وَمَنْ قَالَ لاَ يُسَلِّمُ فِيهِمَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد ہے

(٤٤٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا.

(۴۴۹۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد ہے۔

(٤٤٩٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فِيهِمَا تَشَهُّدٌ.

(۴۴۹۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد ہے۔

(٤٤٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ فَتَشَهَّدَ فِيهِمَا ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۴۹۴) حضرت ابراہیم نے سہو کے دو سجدے کئے، ان کے درمیان تشہد پڑھی پھر سلام پھیرا۔

(٤٤٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : سُئِلَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ سَجْدَتَيِ الْوَهْمِ ، فِيهِمَا تَشَهُّدٌ ؟ قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَشَهَّدَ فِيهِمَا.

(۴۴۹۵) حضرت علقمہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین سے وہم کے دو سجدوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ ان میں تشہد ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان میں تشہد پڑھنا مجھے پسند ہے۔

(٤٤٩٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ تَشَهُّدٌ ، وَلاَ تَسْلِيمٌ.

(۴۴۹۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد اور سلام نہیں ہیں۔

(٤٤٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِيهِمَا تَشَهُّدٌ ، وَلاَ تَسْلِيمٌ.

(۴۴۹۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں تشہد اور سلام نہیں ہیں۔

(٤٤٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَأَنَسٍ ؛ أَنَّهُمَا سَجَدَاهُمَا ، ثُمَّ قَامَا وَلَمْ يُسَلِّمَا.

(۴۴۹۸) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت انس نے سجودِ سہو کئے اور پھر کھڑے ہو گئے اور سلام نہیں پھیرا۔

(٤٤٩٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَشَهَّدُ الإِمَامُ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۴۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام سجودِ سہو میں سلام پھیرے گا۔

(٤٥٠٠) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : يَتَشَهَّدُ فِي السَّهْوِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ.

(۴۵۰۰) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ سہو میں تشہد پڑھے گا پھر سلام پھیرے گا۔

(٢٤٧) في سجدتي السَّهْوِ يُكَبِّرُ أَمْ لَا ؟

سجودِ سہو میں تکبیر کہے گا یا نہیں؟

(٤٥٠١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَام ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَي السَّهْوِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَكَبَّرَ ، فَسَجَدَ وَكَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ ، ثُمَّ رَفَعَ وَكَبَّرَ.

(۴۵۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سہو کے دو سجدے سلام پھیرنے اور تکبیر کہنے کے بعد کئے۔ آپ نے سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا پھر تکبیر کہی۔ پھر سجدہ کیا پھر تکبیر کہی۔ پھر سر اٹھایا اور پھر تکبیر کہی۔

(٤٥٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَعْدٍ، وَعَمَّارٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا ثَلاَثًا، فَقِيلَ لَهُمَا: فَقَضَيَا الَّتِي بَقِيَتْ عَلَيْهِمَا ثُمَّ سَلَّمَا، ثُمَّ كَبَّرَا، ثُمَّ سَجَدَا، ثُمَّ كَبَّرَا، ثُمَّ رَفَعَا، ثُمَّ كَبَّرَا وَسَجَدَا، ثُمَّ كَبَّرَا وَرَفَعَا.

(۴۵۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عمار رضی اللہ عنہما نے تین رکعت نماز پڑھ لی، جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے باقی نماز ادا کر کے سلام پھیرا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا، پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا، پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا، پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔

(٤٥٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بن أبي العَيزار ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَهُمَا بِتَكْبِيرَةٍ.

(۴۵۰۳) حضرت ابراہیم نے تکبیر کہہ کر سجودِ سہو کو ادا کیا۔

(٢٤٨) في السهو فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ

کیا سجودِ سہو میں سہو ہوتا ہے؟

(٤٥٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(٤٥٠٥) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالاَ :لَيْسَ فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۵) حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(٤٥٠٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُغِيرَةَ ، وَابْنَ أَبِي لَيْلَى ، والبَتِّيَّ ، عَنْ رَجُلٍ سَهَا فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ ؟ فَقَالوا :لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ، حضرت ابن ابی لیلیٰ اور حضرت بتی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے سجودِ سہو میں سہو ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس پر سہو نہیں ہے۔

(٤٥٠٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ سَهْوٌ.

(۴۵۰۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو میں سہو نہیں ہوتا۔

(٣٤٩) في سجدتي السَّهْوِ تُسْجَدَانِ بَعْدَ الْكَلاَمِ ؟

کیا بات کرنے کے بعد سجودِ سہو ہوسکتے ہیں

(٤٥٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ الْكَلاَمِ. (مسلم ۴۰۲۔ ترمذی ۳۹۳)

(۴۵۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بات کرنے کے بعد سجودِ سہو فرمائے۔

(٤٥٠٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ؟ قَالَ : لاَ يُعِيدُ ، وَقَالَ ابْنُ شُبْرُمَةَ :يُعِيدُ الصَّلاَةَ.

(۴۵۰۹) حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو سجدۂ سہو کرنا بھول جائے اور مسجد سے باہر نکل جائے فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو نہیں لوٹائے گا۔ جبکہ حضرت ابن شبرمہ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو لوٹائے گا۔

(٤٥١٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ لَقِيَ ذَلِكَ فَأَعَادَ الصَّلاَةَ.

(۴۵۱۰) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم کو یہ صورت پیش آئی تو انہوں نے نماز لوٹائی تھی۔

(٤٥١١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ وَضَّاحٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ قَتَادَةَ ، فَقَالَ :يُعِيدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۱۱) حضرت وضاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ سجودِ سہو کو لوٹائے گا۔

(٤٥١٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ :إِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ عَنِ الْقِبْلَةِ لَمْ يَبْنِ ، وَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۱۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب اس نے اپنے چہرے کو قبلے سے پھیر لیا تو سجودِ سہو نہ کرے۔

(٤٥١٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلضَّحَّاكِ:إِنِّي سَهَوْتُ، وَلَمْ أَسْجُدْ؟ قَالَ:هَاهُنَا فَاسْجُدْ.

(۴۵۱۳) حضرت سلمہ بن نبیط کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک سے سوال کیا کہ مجھے سہو ہوگیا اور میں نے سجدہ نہ کیا اب کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اب یہاں سجدہ کرلو۔

(٤٥١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ:هُمَا عَلَيْهِ حَتَّى يَخْرُجَ، أَوْ يَتَكَلَّمَ.

(۴۵۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سجودِ سہو اس وقت تک واجب رہتے ہیں جب تک مسجد سے نکل نہ جائے یا بات چیت نہ کرلے۔

(٤٥١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، قَالاَ : صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ فَصَلَّى بِنَا خَمْسًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ ، قَالُوا لَهُ : صَلَّيْتَ خَمْسًا ، فَالْتَفَتَ إلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقَالَ : كَذلكَ يَا أَعْوَرُ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۱۵) حضرت ابراہیم اور حضرت علی بن مدرک فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہمیں نماز میں بھول کر پانچ رکعات پڑھادیں۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے انہیں بتایا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھادی ہیں۔ وہ لوگوں میں سے ایک کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے فرمایا کہ اے کانے! کیا واقعی ایسا ہوا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ پھر حضرت علقمہ نے سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٠) من كان يَقُولُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں

(٤٥١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ.

(۴۵۱۶) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں۔

(٤٥١٧) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ الْحِمْصِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ.

(۴۵۱۷) حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں کہ ہر سہو میں دو سجدے واجب ہیں۔

(٤٥١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى ، فَلَمَّا جَلَسَ تَحَرَّكَ لِلْقِيَامِ ، سَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ.

(۴۵۱۸) حضرت ابوفروہ کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب وہ بیٹھے تو (غلطی سے) انہوں نے قیام کے لئے حرکت کی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَمَّنَا أَنَسٌ فِي سَفَرٍ ، فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ نَسِيَ أَنْ يُسَلِّمَ ، فَذَهَبَ لِيَقُومَ فَسَبَّحْنَا بِهِ ، فَلَمَّا جَلَسَ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ.

(۴۵۱۹) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت انس نے ہمیں ایک سفر میں عصر کی دو رکعتیں پڑھائیں، جب وہ دوسری رکعت میں بیٹھے تو سلام پھیرنا بھول گئے اور کھڑے ہونے لگے۔ جس پر لوگوں نے تسبیح کہی۔ جب وہ بیٹھ گئے تو انہوں نے سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا قَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ فَسَبَّحُوا ، فَقَامَ فَأَتَمَّهَا

أَرْبَعًا ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ ، فَقَالَ : إِذَا وَهِمْتُمْ فَاصْنَعُوا هَكَذَا.

(۴۵۲۰) حضرت عبد العزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے تیسری رکعت میں قعدہ کر دیا تو لوگوں نے پیچھے سے تسبیح کہی۔ وہ کھڑے ہوئے اور چوتھی رکعت مکمل فرمائی۔ جب سلام پھیرا تو سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جب تمہیں وہم ہو جائے تو یوں کرو۔

(۴۵۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : إِنَّمَا السَّهْوُ فِي الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ.

(۴۵۲۱) حضرت ابو جعفر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ سہو زیادتی اور نقصان میں ہوتا ہے۔

(۲۵۱) من كان يَقُولُ إذَا لَمْ يَسْتَتِمْ قَائِمًا فَلَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ

جو شخص پوری طرح کھڑا نہ ہوا اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں

(۴۵۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، وَعَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَرْفَعَانِ رُؤُوسَهُمَا مِنَ السُّجُودِ حَتَّى تَرْتَفِعَ أَلْيَاتُهُمَا ، فَيَجْلِسَانِ وَلاَ يَسْجُدَانِ سَجْدَتَي السَّهْوِ.

(۴۵۲۲) حضرت اسود اور حضرت علقمہ بعض اوقات سجدے سے کھڑے ہوتے ہوئے (تشہد میں بیٹھنے کے بجائے) غلطی سے اتنا اٹھ جاتے کہ ان کے کولہے بلند ہو جاتے لیکن پھر وہ بیٹھ جاتے اور سجودِ سہو نہیں کرتے تھے۔

(۴۵۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّى فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمْ قَائِمًا ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَجَلَسَ فَلَمْ يَسْجُدْ لِذَلِكَ سَجْدَتَي السَّهْوِ.

(۴۵۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے (دو رکعت والی) نماز پڑھائی، وہ دو رکعتوں کے بعد اٹھنے لگے لیکن پوری طرح کھڑے نہ ہوئے تھے کہ لوگوں نے سبحان اللہ کہا اور وہ بیٹھ گئے۔ اور اس سہو پر انہوں نے سہو کے دو سجدے نہیں کئے۔

(۴۵۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ فِي الَّذِي يَقُومُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، قَالَ : إِنْ ذَكَرَ وَهُوَ مُتَحَادِبٌ جَلَسَ.

(۴۵۲۴) حضرت ضحاک اس شخص کے بارے میں جو دو رکعت کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد کھڑا ہونے لگے فرماتے ہیں کہ اگر وہ بیٹھنے کے قریب ہے تو بیٹھ جائے۔

(۴۵۲۵) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْهُو فِي الصَّلاَةِ ، إِنِ اسْتَوَى قَائِمًا فَعَلَيْهِ السَّجْدَتَانِ ، وَإِنْ ذَكَرَ قَبْلَ أَنْ يَعْتَدِلَ قَائِمًا فَلاَ سَهْوَ عَلَيْهِ.

(۴۵۲۵) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں سہو ہو جائے فرماتے ہیں کہ اگر وہ سیدھا کھڑا ہو گیا تو اس پر دو سجدے

لازم ہیں اور اگر پوری طرح کھڑے ہونے سے پہلے اسے یاد آ گیا تو اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں۔

(۲۵۲) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا نَسِيَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، مَا يَصْنَعُ ؟

اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٢٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَامَ فِي الثَّانِيَةِ ، فَسَبَّحَ النَّاسُ بِهِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَانْفَتَلَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، ثُمَّ قَالَ : هَكَذَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ. (ابوداؤد ١٠٢٩۔ احمد ٤/ ٢٥٣)

(۴۵۲۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی لیکن وہ نہیں بیٹھے۔ جب انہوں نے سلام پھیرا اور بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یونہی کرتے دیکھا تھا۔

(٤٥٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : صَلَّى سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ بِأَصْحَابِهِ ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَةِ الثانية فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَلَمْ يَجْلِسْ وَسَبَّحَ هُوَ وَأَشَارَ إِلَيْهِمْ ، أَنْ قُومُوا فَصَلَّى وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۲۷) حضرت قیس کہتے ہیں کہ سعد بن مالک نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔ وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی، لیکن وہ نہیں بیٹھے اور لوگوں کو اشارہ کر کے کہا کہ کھڑے ہو جائیں، پھر انہوں نے نماز پڑھائی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ ؛ أَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، نَسِيَ الْجُلُوسَ ، حَتَّى إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ إِلاَّ أَنْ يُسَلِّمَ ، سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ. (ابن ماجه ١٢٠٧)

(۴۵۲۸) حضرت ابن بحینہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بجائے بیٹھنے کے کھڑے ہو گئے۔ پھر جب آپ نماز سے فارغ ہونے لگے سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کئے اور سلام پھیرا۔

(٤٥٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ قَامَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَسَبَّحَ الْقَوْمُ ، حَتَّى إِذَا عَرَفَ أَنَّهُ قَدْ وَهَمَ فَمَضَى فِي صَلاَتِهِ.

(۴۵۲۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہونے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی۔ یہاں تک کہ انہوں نے جان لیا کہ انہیں وہم ہو گیا ہے پھر بھی وہ نماز پڑھتے رہے۔

(٤٥٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ صَلَّى فَنَهَضَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

فَسَبَّحُوا بِهِ فَمَضَى ، فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۵۳۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر نے نماز پڑھائی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر اٹھنے لگے تو لوگوں نے تسبیح کہی لیکن وہ نماز پڑھتے رہے۔ جب نماز سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٣١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ : صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَجْلِسَ قُمْتُ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمَضَيْتُ.

(۴۵۳۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے کہا کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھی، جب مجھے بیٹھنا چاہئے تھا تو میں کھڑا ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں ہوتا تو میں نماز پڑھتا رہتا۔

(٤٥٣٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَامَ فِي صَلاَةٍ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ ، فَقَالَ النَّاسُ : سُبْحَانَ اللهِ ، فَعَرَفَ الَّذِي يُرِيدُونَ ، فَلَمَّا أَنْ صَلَّى سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ، فَقَالَ : إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ قَوْلَكُمْ ، وَهَذِهِ سُنَّةٌ.

(۴۵۳۲) حضرت عبد الرحمن بن شماسہ فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر نماز میں بیٹھنے کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا تو وہ ان کا مقصد سمجھ گئے۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کئے۔ اور فرمایا کہ میں نے تمہاری بات سن لی تھی اور یہ سنت ہے۔

(٤٥٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ ، ثُمَّ يَقُومُ ، قَالَ : إِنِ استتم قَائِمًا مَضَى فِي صَلاَتِهِ ، فَإِذَا هُوَ أَكْمَلَ صَلاَتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ.

(۴۵۳۳) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو فرض نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑا ہو جائے فرماتے ہیں اگر وہ پوری طرح کھڑا ہو جائے تو اپنی نماز کو جاری رکھے۔ اور جب نماز مکمل کر لے تو سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے۔

(٤٥٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ وَنَسِيَ أَنْ يَتَشَهَّدَ حَتَّى نَهَضَ ، قَالَ : إِذَا اسْتَوَى قَائِمًا مَضَى فِي صَلاَتِهِ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۳۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو فرض کی دو رکعتیں پڑھ رہا ہو اور تشہد پڑھنا بھول جائے اور کھڑا ہونے لگے فرماتے ہیں کہ اگر وہ پوری طرح کھڑا ہو گیا ہے تو نماز جاری رکھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(٤٥٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ : صَلَّيْت خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ ، فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۳۵) حضرت ثابت بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھنے کے بعد

بیٹھنے کے بجائے کھڑے ہوگئے اور فارغ ہوئے تو انہوں نے سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي الْمَسْجِدِ فَنَهَضَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ قَعَدَ فِي ثَلاَثٍ ، وَأَكْثَرُ ظَنِّ هِشَامٍ أَنَّهُ قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا أَتَمَّ الصَّلاَةَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۵۳۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ہمیں مسجد میں نماز پڑھائی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوگئے یا تین رکعتیں پڑھ کر بیٹھ گئے۔ ہشام کا غالب گمان یہ ہے کہ وہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ گئے تھے۔ جب انہوں نے نماز مکمل کرلی تو سہو کے دو سجدے فرمائے۔

(٤٥٣٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلَّى الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ ، فَلَمْ يَجْلِسْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۴۵۳۷) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ ضحاک بن قیس نے لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی اور پہلی دو رکعتوں کے بعد نہیں بیٹھے۔ جب سلام پھیرا تو بیٹھ کر سہو کے دو سجدے کئے۔

(٢٥٣) إذا سلم مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يُتِمَّ

اگر کوئی شخص دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور پھر یاد آئے کہ نماز پوری نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٣٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، فَسَبَّحَ بِهِ الْقَوْمُ ، فَرَجَعَ فَأَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : لِلَّهِ أَبُوهُ ، مَا أَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ نَبِيِّهِ. (احمد ۱/ ۳۵۱۔ ابو یعلی ۲۵۹۷)

(۴۵۳۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ پھر حجر اسود کے پاس جا کر اس کا استلام کیا۔ لوگوں نے تسبیح کہی تو وہ واپس آگئے اور دو سجدے کئے۔ عطاء کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن زبیر کے کیا کہنے! وہ اپنے نبی کی سنت سے دور نہیں ہوئے۔

(٤٥٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ سَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَامَ فَأَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۳۹) حضرت ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ نے دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر کھڑے ہو کر نماز مکمل کی اور دو سجدے کئے۔

(٤٥٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ سَهَا فِي صَلاَتِهِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ؟ قَالَ : ثُمَّ

ذَكَرَ ، قَالَ :يَمْضِي فِي صَلاَتِهِ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۴۰) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں سہو ہو جائے اور وہ دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے فرماتے ہیں کہ وہ نماز جاری رکھے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(٤٥٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحْنَا بِهِ ، فَقَامَ فَأَتَمَّ الصَّلاَةَ ، فَلَمَّا فَرَغَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعِكْرِمَةَ ، فَقَالَ :أَحْسَنَ.

(۴۵۴۱) حضرت ابن اصبہانی کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابن ابی لیلیٰ نے نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ ہم نے تسبیح کہی تو وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے نماز کو مکمل فرمایا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے دو سجدے کئے۔ ابن اصبہانی کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عکرمہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بہت اچھا طریقہ ہے۔

(٤٥٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا سَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَتَمَّ وَسَجَدَ سَجْدَتَي السَّهْوِ.

(۴۵۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب دو رکعتیں پڑھ کر کوئی سلام پھیر دے تو نماز مکمل کرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(٢٥٤) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا انْصَرَفَ وَقَدْ نَقَصَ مِنْ صَلاَتِهِ وَتَكَلَّمَ

اگر کوئی شخص نامکمل نماز پڑھ کر سلام پھیر دے اور کسی سے گفتگو بھی کر لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤٥٤٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ؛ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةٌ ، فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :نَسِيتَ مِنَ الصَّلاَةِ رَكْعَةً ، فَرَجَعَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً ، فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا :أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ ؟ فَقُلْتُ :لاَ ، إِلاَّ أَنْ أَرَاهُ ، فَمَرَّ بِي ، فَقُلْتُ :هُوَ هَذَا ، فَقَالُوا :هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ. (ابو داؤد ۱۰۱۵۔ احمد ۴۰۱)

(۴۵۴۳) حضرت معاویہ بن حدیج کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر چل دیئے حالانکہ ابھی ایک رکعت باقی رہتی تھی۔ ایک آدمی حضور ﷺ کے پیچھے گئے اور جا کر عرض کیا کہ آپ نماز کی ایک رکعت بھول گئے ہیں۔ آپ ﷺ واپس تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہو کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اقامت کہیں۔ انہوں نے اقامت کہی اور نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی۔ میں نے لوگوں کو یہ بات بتائی تو انہوں نے کہا کہ کیا تم جانتے ہو وہ آدمی کون تھا؟ میں نے کہا کہ ویسے تو میں نہیں جانتا لیکن اگر دیکھوں گا تو پہچان لوں گا۔ پھر میں نے ایک آدمی کو دیکھ کر کہا کہ یہی وہ آدمی ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ طلحہ بن عبید اللہ ہیں۔

(٤٥٤٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ

النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی یَوْمًا فَسَلَّمَ فِی رَکْعَتَیْنِ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَکَهُ ذُو الشِّمَالَیْنِ ، فَقَالَ :یَا رَسُولَ اللهِ ، أَنَقَصَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِیتَ ؟ قَالَ :لَمْ تَنْقُصِ الصَّلَاةُ ، وَلَمْ أَنْسَ ، فَقَالَ :بَلَی ، وَالَّذِی بَعَثَك بِالْحَقِّ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :أَصَدَقَ ذُو الْیَدَیْنِ ؟ قَالُوا :نَعَمْ یَا رَسُولَ اللهِ ، فَصَلَّی بِالنَّاسِ رَکْعَتَیْنِ. (بخاری ۷۲۵۔ ابو داؤد ۱۰۰۱)

(۴۵۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر غلطی سے سلام پھیر دیا۔ جب آپ چل پڑے تو ذوشمالین نے جا کر عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ میں نے نماز کو کم کیا ہے اور نہ میں بھولا ہوں! ذوشمالین نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! ایسا کچھ ہوگیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا ذوالیدین (انہی کو ذوالشمالین بھی کہا جاتا تھا) سچ کہتا ہے؟ انہوں نے تصدیق کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں۔

(٤٥٤٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِیمَ ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الظُّهْرَ رَکْعَتَیْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، فَقِیلَ لَهُ :أَنَقَصَ مِنَ الصَّلَاةِ ؟ فَصَلَّی رَکْعَتَیْنِ أُخْرَاوَیْنِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ. (بخاری ۱۲۲۷۔ ابو داؤد ۱۰۰۶)

(۴۵۴۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ظہر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھائیں، پھر سلام پھیر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر دوسری دو رکعتیں پڑھائیں اور سلام پھیرا، پھر سہو کے دو سجدے فرمائے۔

(٤٥٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ حُصَیْنٍ ، عَنْ عِکْرِمَةَ ، قَالَ :صَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ثَلَاثَ رَکَعَاتٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ :حَدَثَ فِی الصَّلَاةِ شَیْءٌ ؟ قَالَ :وَمَا ذَاكَ ؟ قَالُوا :لَمْ تُصَلِّ إِلَّا ثَلَاثَ رَکَعَاتٍ ، فَقَالَ :أَکَذَلِكَ یَا ذَا الْیَدَیْنِ ؟ وَکَانَ یُسَمَّی ذا الشِّمَالَیْنِ ، قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَصَلَّی رَکْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ.

(۴۵۴۶) حضرت عکرمہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو تین رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیر دیا تو ایک آدمی نے کہا کہ کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا کیوں کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا کہ آپ نے صرف تین ہی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ نے پوچھا اے ذوالیدین! (انہی کو ذوالشمالین بھی کہا جاتا تھا) کیا واقعی ایسا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت نماز پڑھائی اور پھر دو سجدے کیے۔

(٤٥٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِی قِلَابَةَ ، عَنِ أبی الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ ، قَالَ :صَلَّی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِی ثَلَاثِ رَکَعَاتٍ ، ثُمَّ دَخَلَ فَقَامَ إِلَیْهِ رَجُلٌ، یُقَالُ لَهُ:

الْخِرْبَاقُ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، فَذَكَّرَ لَه الَّذِى صَنَعَ ، فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ ، فَقَالَ :صَدَقَ هَذَا ؟ قَالُوا :نَعَمْ ، قَالَ :فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۵۴۷) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا۔ پھر حجرۂ مبارکہ میں تشریف لے گئے۔ خرباق نامی ایک آدمی کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آج ایسا واقعہ پیش آیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم غصے سے اپنی چادر مبارک گھسیٹتے ہوئے تشریف لائے اور لوگوں سے پوچھا کہ کیا یہ سچ کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

(٤٥٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ فَسَهَا فَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ، يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ ، وَهِشَامٍ ، وَحَدِيثُهُمَا أَنَّهُ قَالَ :نَقَصَتِ الصَّلاَةُ ؟ فَقَالَ :لاَ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ.

(۴۵۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور غلطی سے سلام پھیر دیا۔ ذو الیدین نامی ایک آدمی نے کہا کہ کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر آپ نے دوسری دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے، پھر سلام پھیرا۔

(٤٥٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ صَلَّى فَتَكَلَّمَ، فَبَنَى عَلَى صَلاَتِهِ.

(۴۵۴۹) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوام نے نماز پڑھی، پھر بات کی پھر اسی نماز کو مکمل فرمایا۔

(٤٥٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :فَاتَ ابْنَ الزُّبَيْرِ بَعْضُ الصَّلاَةِ ، فَقَالَ لِي بِيَدِهِ :كَمْ فَاتَنِي ؟ قَالَ :قُلْتُ :لاَ أَدْرِي مَا تَقُولُ ؟ قَالَ :كَمْ صَلَّيْتُم ؟ قُلْتُ : كَذَا وَكَذَا ، قَالَ :فَصَلَّى وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۵۰) حضرت محمد بن یوسف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی کچھ نماز فوت ہوگئی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے مجھ سے دریافت فرمایا کہ کتنی نماز فوت ہوئی ہے؟ میں نے کہا کہ میں نہیں سمجھ رہا کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے کتنی نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا کہ اتنی نماز پڑھ لی ہے۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور سہو کے دو سجدے کئے۔

(٤٥٥١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ صَلَّى بِهِمْ فِي سَقِيفَةٍ بِالشَّامِ وَهُمْ خَارِجُونَ ، قَالَ :فَمُطِرُوا مَطَرًا بَلَغَ مِنْهُمْ ، فَلَمَّا صَلَّى أَوْ سَلَّمَ ، قَالَ :أَمَا كَانَ فِي الْقَوْمِ فَقِيهٌ يَقُولُ :يَا

هَذَا ، خَفِّفْ ، فَإِنَّا قَدْ مُطِرْنَا.

(۴۵۵۱) حضرت مکحول کہتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو شام میں نماز پڑھائی، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ ایک چھت کے نیچے تھے اور لوگ باہر تھے۔ اتنے میں بارش ہوگئی اور لوگ بھیگ گئے۔ جب حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں سے فرمایا کہ کیا لوگوں میں کوئی سمجھدار آدمی نہیں تھا جو یہ کہہ دیتا کہ ''اے امام! نماز کو مختصر کردے ہم پر بارش ہو رہی ہے''

(٤٥٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ وَدَخَلَ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ ، يُقَالُ لَهُ : ذُو الشِّمَالَيْنِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، قَصُرَتِ الصَّلاَةُ ؟ قَالَ : مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ ، فَخَرَجَ ، فَقَالَ : مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ ؟ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، نَعَمْ ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۵۲) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں دو رکعتیں پڑھا دیں۔ پھر سلام پھیر کر گھر تشریف لے گئے۔ آپ کے صحابہ میں سے ذو الیدین نامی ایک صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا نماز میں کمی کردی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا کیوں کیا ہوا! انہوں نے کہا کہ آپ نے آج دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ باہر تشریف لائے اور لوگوں سے پوچھا ذو الیدین کیا کہہ رہے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! وہ ٹھیک کہتے ہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں اور سہو کے دو سجدے کیے۔

(٤٥٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا : أَحْدَثْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَإِنْ تَكَلَّمْتَ.

(۴۵۵۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب تمہیں سہو لاحق ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لو خواہ تم نے بات چیت کی ہو۔

(٤٥٥٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَرَّةً الْمَغْرِبَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ فَكَلَّمَ قَائِدَهُ ، فَقَالَ لَهُ قَائِدُهُ : إِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى رَكْعَةً ، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ هَذَا.

(۴۵۵۴) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر نے مغرب کی نماز میں دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا اور پھر آگے بیٹھے ہوئے شخص سے کوئی بات کی۔ اس نے کہا کہ آپ نے دو رکعتیں پڑھائی ہیں۔ حضرت عروہ نے ایک رکعت پڑھائی، سلام پھیرا اور سہو کے دو سجدے کیے۔ پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یونہی کیا تھا۔

(٢٥٥) الإمام يسهو فَلاَ يَسْجُدُ، مَا يَصْنَعُ الْقَوْمُ ؟

اگر امام کو نماز میں سہو ہو جائے اور وہ سجدۂ سہو نہ کرے تو لوگ کیا کریں؟

(٤٥٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : أَوْهَمَ إِمَامٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ ، فَلَمْ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ،

فَسَجَدَ بَعْضُ الْقَوْمِ ، وَلَمْ يَسْجُدْ بَعْضُهُمْ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ ، فَلَمْ يَرَ عَلَيْهِمْ سُجُودًا ، وَذُكِرَ ذَلِكَ لابْنِ سِيرِينَ ، فَاخْتَارَ صَنِيعَ الَّذِينَ سَجَدُوا.

(۴۵۵۵) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جامع مسجد کے ایک امام کو نماز میں سہو ہو گیا، اس نے سجدۂ سہو نہ کیا۔ کچھ لوگوں نے سجدہ سہو کر لیا اور کچھ نے نہ کیا۔ یہ مسئلہ حضرت حسن کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ لوگوں پر اس صورت میں سجدہ کرنا واجب نہیں۔ حضرت ابن سیرین سے ذکر کیا گیا تو انہوں نے ان لوگوں کے عمل کو راجح قرار دیا جنہوں نے سجدہ کیا تھا۔

(٤٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالاَ : إِذَا لَمْ يَسْجُدِ الإِمَامُ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِمْ سَهْوٌ.

(۴۵۵۶) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب امام سجدۂ سہو نہ کرے تو لوگوں پر بھی واجب نہیں۔

(٤٥٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ وُهَيب بْنِ عَجْلاَنَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا صَلَّيَا خَلْفَ إِمَامٍ فَسَهَا فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَلَمْ يَسْجُدَا.

(۴۵۵۷) حضرت وہیب بن عجلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ انہوں نے ایک امام کے پیچھے نماز پڑھی، امام کو سہو ہوا لیکن اس نے سجدہ نہیں کیا تو ان دونوں حضرات نے بھی سجدہ نہیں کیا۔

(٤٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : قَالَ حَمَّادٌ : إِذَا أَوْهَمَ الإِمَامُ فَلَمْ يَسْجُدْ ، فَلاَ يَسْجُدُوا.

(۴۵۵۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر امام کو وہم ہو جائے اور وہ سجدہ نہ کرے تو لوگ بھی سجدہ نہ کریں۔

(٤٥٥٩) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، فَقَالَ الْحَكَمُ : يَسْجُدُونَ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : لَيْسَ عَلَيْهِمْ شَيْءٌ.

(۴۵۵۹) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا تو حضرت حکم نے فرمایا کہ لوگ سجدہ کریں گے اور حضرت حماد نے فرمایا کہ ان پر سجدہ واجب نہیں۔

(٢٥٦) فيمن خَلْفَ الإِمَامِ يَسْهُو ، وَلَمْ يَسْهُ الإِمَامُ

اگر کسی مقتدی کو سہو ہو جائے تو وہ سجدۂ سہو نہیں کرے گا

(٤٥٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ فَيَسْهُو ، قَالَ : تُجْزِئه صَلاَةُ الإِمَامِ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۵۶۰) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جسے امام کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے سہو ہو جائے فرماتے ہیں کہ امام کی نماز اس

کے لئے کافی ہے، اس پر سجدۂ سہولازم نہیں۔

(٤٥٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلْفَ الإِمَامِ سَهْوٌ.

(۴۵۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سہو ہونے پر سجدۂ سہولازم نہیں۔

(٤٥٦٢) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ بَكَّارٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى مَنْ خَلْفَ الإِمَامِ سَهْوٌ.

(۴۵۶۲) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے سہو ہونے پر سجدۂ سہولازم نہیں۔

(٢٥٧) من كان يَسْجُدُ لِلسَّهْوِ وَلَمْ يَسْهُ

اگر کسی آدمی کو سہو نہ ہو اور وہ سجدۂ سہو کرلے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(٤٥٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ، وَلاَ نَعْلَمُهُ نَقَصَ ، فَنَقُولُ :إِنَّكَ لَمْ تَنْقُصْ شَيْئًا ؟ فَيَقُولُ :إِنِّي حَدَّثْتُ نَفْسِي بِشَيْءٍ.

(۴۵۶۳) حضرت حسن بن عبید اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے سہو کے دوسجدے کئے لیکن ہمیں معلوم نہ تھا کہ انہوں نے کیا کمی کی ہے۔ ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے کچھ کمی تو کی نہیں پھر سجدے کیوں کئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے نفس میں کچھ محسوس کیا تھا۔

(٤٥٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، وَلَمْ نَرَهُ سَهَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا لَهُ ، قَالَ :إِنِّي سَهَوْتُ.

(۴۵۶۴) حضرت ابو مریم ثقفی کہتے ہیں کہ ہمیں حضرت حسن بن علی نے مغرب کی نماز پڑھائی۔ جب انہوں نے نماز مکمل کرلی تو سہو کے دوسجدے کئے حالانکہ ہمیں نہیں معلوم کہ ان سے کیا سہو ہوا تھا۔ جب انہوں نے سلام پھیرلیا تو اس بارے میں ہم نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے سہو ہوا تھا۔

(٢٥٨) من كره الالْتِفَاتَ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں دائیں بائیں متوجہ ہونا مکروہ ہے

(٤٥٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الالْتِفَاتِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :اخْتِلاَسَةٌ يَخْتَلِسُهَا الشَّيْطَانُ مِنْ صَلاَةِ الْعَبْدِ. (بخاری ۷۵۱۔ ابو داؤد ۹۰۷)

(۴۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کے بارے میں سوال کیا

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ شیطان کی طرف سے بندے کی نماز میں چوری کا ایک طریقہ ہے۔

(٤٥٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ لاَ يَلْتَفِتُ إِذَا صَلَّى.

(۴۵۶۶) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے ہوئے ادھر ادھر متوجہ نہ ہوتے تھے۔

(٤٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الصَّلاَةِ ، فَجَعَلَ يَلْتَفِتُ فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ حِينَ قَضَى الصَّلاَةَ ، وَقَالَ : لاَ تَلْتَفِتْ ، ولم يَعِبِ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۴۵۶۷) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا اس نے سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں ادا کیں اور ان میں ادھر ادھر متوجہ ہوتا رہا۔ جب اس نے نماز مکمل کر لی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اپنا کوڑا مارا اور فرمایا کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہ ہوا کرو۔ آپ نے ان دو رکعتوں پر اسے کچھ نہ کہا۔

(٤٥٦٨) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لاَ يَزَالُ مُقْبِلاً عَلَى الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلاَتِهِ ، مَا لَمْ يُحْدِثْ ، أَوْ يَلْتَفِتْ.

(۴۵۶۸) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی نماز کی طرف متوجہ رہتے ہیں جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے اور جب تک وہ ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔

(٤٥٦٩) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بن حَيَّانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ السَّهْمِيِّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِيَّاكُمْ وَالاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلاَةِ ، فَإِنَّهُ لاَ صَلاَةَ لِلْمُلْتَفِتِ ، وَإِنْ غُلِبْتُمْ عَلَى تَطَوُّعٍ فَلاَ تُغْلَبُوا عَلَى الْمَكْتُوبَةِ.

(۴۵۶۹) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے سے بچو، اس لئے کہ ادھر ادھر متوجہ ہونے سے نماز نہیں ہوتی، اگر نفل نماز میں تمہارا دھیان بٹ بھی جائے تو فرض میں اپنے خیالات کو منتشر نہ ہونے دو۔

(٤٥٧٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۵۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٥٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : الاِلْتِفَاتُ فِي الصَّلاَةِ خِلْسَةٌ يَخْتَلِسُهَا الشَّيْطَانُ.

(۴۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونا شیطان کا نماز میں سے چوری کا ایک طریقہ ہے۔

(٤٥٧٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِذَا صَلَّيْتَ فَإِنَّ رَبَّكَ أَمَامَكَ

وَأَنْتَ مُنَاجِيهِ فَلاَ تَلْتَفِتْ ، قَالَ عَطَاءٌ :وَبَلَغَنِي أَنَّ الرَّبَّ يَقُولُ :يَا ابْنَ آدَمَ ، إِلَى مَنْ تَلْتَفِت ؟ أَنَا خَيْرٌ لَكَ مِمَّنْ تَلْتَفِتُ إِلَيْهِ.

(۴۵۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھتے ہو تو تمہارا رب تمہارے سامنے ہوتا ہے اور تم اس سے سرگوشی اور باتیں کرتے ہو اس لئے ادھر ادھر متوجہ مت ہوا کرو۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے ابن آدم! تو کس طرف متوجہ ہوتا ہے؟ میں ہر اس چیز سے بہتر ہوں جس کی طرف تو متوجہ ہوتا ہے۔

(٤٥٧٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :مَا يُؤْمَنُ هَذَا الَّذِي يَلْتَفِتُ فِي الصَّلاَةِ أَنْ يُقَلِّبَ اللَّهُ وَجْهَهُ ؟ اللَّهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ وَهُوَ مُلْتَفِتٌ عَنْهُ.

(۴۵۷۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہوتا ہے اس کے بارے میں ڈر ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو پھیر نہ دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہے اور وہ کسی اور طرف لگا ہوا ہے!

(٤٥٧٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُنْقِذ ، قَالَ :إِذَا قَامَ الرَّجُلُ إِلَى الصَّلاَةِ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ ، فَإِذَا الْتَفَتَ أَعْرَضَ عَنْهُ.

(۴۵۷۴) حضرت عبداللہ بن منقذ فرماتے ہیں کہ جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں، جب بندہ ادھر ادھر متوجہ ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے اعراض فرما لیتے ہیں۔

(٤٥٧٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :هُوَ يَنْقُصُ الصَّلاَةَ.

(۴۵۷۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ادھر ادھر متوجہ ہونا نماز کو ناقص کر دیتا ہے۔

(٤٥٧٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ لاَ يَلْتَفِتَانِ فِي صَلاَتِهِمَا.

(۴۵۷۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم اور حضرت قاسم نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے تھے۔

(٤٥٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :إِذَا قَامَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ.

(۴۵۷۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف اس وقت تک توجہ فرماتے ہیں جب تک وہ ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔

(٤٥٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ النَّاجِي ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي مَرَضِهِ : أَقْعِدُونِي ، فَإِنَّ عِنْدِي وَدِيعَةً أَوْدَعَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَلْتَفِتُ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَتِهِ ، فَإِنْ كَانَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَفِي غَيْرِ مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ. (ترمذی ۵۸۹)

(۴۵۷۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا کہ مجھے بٹھا دو، میرے پاس رسول

اللہ ﷺ کی ایک امانت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ مت ہونا، اگر کسی وجہ سے تمہیں ایسا کرنا ہی پڑے تو فرض نماز کے دوران ہر حال میں اس سے بچنا۔

(۴۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا خَطَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ أَنْ لَا تعْرِفَ مَنْ عَنْ يَمِينِكَ ، وَلَا مَنْ عَنْ شِمَالِكَ.

(۴۵۷۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نماز کا کمال یہ ہے کہ تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ تمہارے دائیں کون ہے اور تمہارے بائیں کون۔

(۴۵۸۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ قَالَ :الَّذِي لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ.

(۴۵۸۰) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہ ہوں۔

(۴۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :مَا رَأَيْت أَبَا وَائِلٍ مُلْتَفِتًا فِي صَلَاتِهِ قَطُّ.

(۴۵۸۱) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابووائل کو کبھی نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہوتے نہیں دیکھا۔

(۲۵۹) من كان يُرَخِّصُ أَنْ يَلْحَظَ وَيَلْتَفِتَ

جو حضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ نماز میں نظر گھما کر دیکھنے کی اجازت ہے

(۴۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُثْنِيَ عُنُقَهُ. (ابوداؤد ۲۵۔ احمد ۱/ ۲۷۵)

(۴۵۸۲) حضرت عکرمہ کے ایک شاگرد بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں گردن مبارک کو موڑے بغیر آنکھیں گھما کر دیکھا کرتے تھے۔

(۴۵۸۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُهُ.

(۴۵۸۳) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ حضرت عکرمہ بھی ایسا کیا کرتے تھے۔

(۴۵۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَخْبَرَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْحَظُ فِي الصَّلَاةِ ، وَلَا يَلْتَفِتُ.

(۴۵۸۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نماز میں آنکھیں گما کر دیکھتے تھے لیکن چہرہ مبارک نہ پھیرتے تھے۔

(۴۵۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ يَقُولُ :إِذَا دَخَلَ عَلَى الإِمَامِ السَّهْوُ فَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ،

فَلْيُلَمِّحْ إِلَى مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۵۸۵) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر امام کو نماز میں سہو ہو جائے اور اسے اس کے بارے میں علم نہ ہو تو پیچھے مڑ کر اپنے پیچھے کھڑے شخص کو معلوم کر لے۔

(٤٥٨٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَتَشَرَّفُ إِلَى الشَّيْءِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۵۸۶) حضرت انس بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو نماز میں کسی چیز کو دیکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٥٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ :قِيلَ لاِبْنِ عُمَرَ :إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ لَمْ يَلْتَفِتْ ، وَلَمْ يَتَحَرَّكْ ، قَالَ :لَكِنَّا نَلْتَفِتُ وَنَتَحَرَّكُ.

(۴۵۸۷) حضرت معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو نہ ادھر ادھر دیکھتے ہیں اور نہ حرکت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لیکن ہم تو ادھر ادھر دیکھتے بھی ہیں اور حرکت بھی کرتے ہیں۔

(٤٥٨٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ :إِذَا سَهَا الإِمَامُ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى نَظَرَ مَا يَصْنَعُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۵۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر امام کو سہو ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ کتنی نماز پڑھ چکا ہے تو اپنے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ لے کہ وہ کیا کرتا ہے۔

(٤٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُمَيْعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَلْحَظُ يَمِيناً وَشِمَالاً.

(۴۵۸۹) حضرت ولید بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو نماز میں آنکھیں گھما کر دائیں بائیں دیکھتے دیکھا ہے۔

(٤٥٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ مُغَفَّلٍ ، يَفْعَلُهُ.

(۴۵۹۰) حضرت فطر کہتے ہیں کہ حضرت ابن معقل بھی یوں کیا کرتے تھے۔

(٢٦٠) في الرجل يَسْهُو مِرَارًا

اگر ایک آدمی کو نماز میں ایک سے زیادہ سہو ہوں تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَسْهُو مِرَارًا فِي صَلاَتِهِ ، قَالَ :تُجْزِئُهُ سَجْدَتَانِ لِجَمِيعِ سَهْوِهِ.

(۴۵۹۱) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں کئی مرتبہ سہو ہو فرماتے ہیں کہ دو سجدے ایک سے زیادہ سہو کے لئے کافی ہو جائیں گے۔

(٢٦١) فی الرجل یُسْبَقُ بِالرَّکْعَةِ مِنَ الصَّلاَةِ وَعَلَی الإِمَامِ سَهْوٌ

اگر کسی آدمی کی کوئی رکعت جماعت سے چھوٹ جائے اور امام پر سجدۂ سہو لازم ہو تو وہ کیا کرے؟

(٤٥٩٢) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِیرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ :إذَا انْتَهَی إلَی الإِمَامِ وَقَدْ سَهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، فَلْیَسْجُدْ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ لِیَقْضِ مَا سَبَقَ بِهِ.

(۴۵۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جماعت میں شریک ہوا اور امام کو اس سے پہلے سہو ہو چکا ہے تو وہ امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے پھر اپنی نماز کو پورا کرے۔

(٤٥٩٣) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا یُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ کَمَا قَالَ إبْرَاهِیمُ.

(۴۵۹۳) حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٤٥٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا سُبِقَ بِبَعْضِ الصَّلاَة وَقَدْ سَهَا الإِمَام ، قَالَ: یَسْجُدُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ یَقُومُ فَیَقْضِی.

(۴۵۹۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جماعت میں شریک ہوا اور امام کو اس سے پہلے سہو ہو چکا ہے تو وہ امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے پھر اپنی نماز کو پورا کرے۔

(٤٥٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ جُوَیْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۵۹۵) حضرت ضحاک بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٤٥٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِیسَ ، عَنْ هِشَام ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، وَالْحَسَنِ ، قَالَ ابْنُ سِیرِینَ :یَقْضِی ، ثُمَّ یَسْجُدُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ :یَسْجُدُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ یَقُومُ فَیَقْضِی.

(۴۵۹۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ پہلے اپنی نماز پوری کرے پھر سجدۂ سہو کرے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پہلے سجدۂ سہو کرے پھر نماز پوری کرے۔

(٤٥٩٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ إبْرَاهِیمَ، قَالَ:یَسْجُدُ مَعَ الإِمَامِ، فَإِذَا انْصَرَفَ قَامَ فَقَضَی مَا سَبَقَهُ بِهِ.

(۴۵۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ امام کے ساتھ سجدہ کرے، جب امام فارغ ہو جائے تو پھر کھڑا ہو کر باقی نماز پوری کرے۔

(٢٦٢) الرَّجُلُ یَفُوتُهُ شَیْءٌ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ ، مَنْ قَالَ إذَا قَامَ یَقْضِی صَنَعَ مِثْلَ صَنِیعِهِ

اگر امام کی نماز کا کچھ حصہ مقتدی سے چھوٹ جائے تو وہ اس کو امام کی طرز پر قضاء کرے

(٤٥٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الزُّبَیْرِ ؛ فِی الرَّجُلِ

يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ وَقَدْ فَاتَهُ بَعْضُ الصَّلاَةِ ، قَالُوا : يَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الإِمَامُ ، فَإِذَا قَضَى الإِمَامُ صَلاَتَهُ قَامَ فَقَضَى ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۵۹۸) حضرت ابو سعید، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ نماز شروع کرے لیکن نماز کا کچھ حصہ اس سے چھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ اسی طرح کرے جس طرح امام کرتا ہے۔ جب امام اپنی نماز کو پورا کرے تو یہ اپنی نماز کے چھوٹے ہوئے حصے کو ادا کرے اور سہو کے دو سجدے کرے۔

(۴۵۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِذَا فَاتَكَ التَّشَهُّدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلاَ تَجْلِسْ فِي رَكْعَتِكَ تَشَهَّدُ ، اقْتَدِ بِالإِمَامِ.

(۴۵۹۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ جب دو رکعتوں کے بعد کی تشہد تم سے رہ جائے تو اب اپنی رکعت میں تشہد پڑھنے نہ بیٹھ جاؤ بلکہ امام کی اقتداء کرو۔

(۴۶۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ فِي الصَّلاَةِ وَقَدْ سُبِقَ بِرَكْعَةٍ ، فَإِنَّهُ يَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُ الإِمَامُ ، فَإِذَا سَلَّمَ قَامَ وَقَضَى.

(۴۶۰۰) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو جماعت میں شروع سے شریک ہوا لیکن اس کی ایک رکعت رہ گئی فرماتے ہیں کہ وہ امام کی اقتداء کرتا رہے اور جب امام نماز سے فارغ ہو تو یہ کھڑا ہو کر اسے قضاء کرلے۔

(۴۶۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ وَقَدْ سَبَقَهُ الإِمَامُ بِرَكْعَةٍ وَقَدْ سَهَا الإِمَامُ ، فَكَيْفَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ : إِذَا دَخَلْتَ مَعَ الإِمَامِ فَاصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ.

(۴۶۰۱) حضرت عقبہ بن ابی عیزار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو امام کے ساتھ نماز میں شامل ہو، لیکن اس کی ایک رکعت چھوٹ جائے، اور امام کو سہو ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب امام کے ساتھ نماز میں شامل ہوا ہے تو وہی کرے جو امام کرتا ہے۔

(۲۶۳) الرجل يصلي بِالْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ

اگر کوئی شخص بغیر وضو کے لوگوں کو نماز پڑھادے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

(۴۶۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ أَبِي جَابِرٍ الْبَيَاضِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ ، فَأَعَادَ وَأَعَادُوا. (بیهقی ۴۰۰)

(۴۶۰۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ نے لوگوں کو حالت جنابت میں نماز پڑھادی، اس پر آپ نے بھی دوبارہ نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی دوبارہ نماز پڑھی۔

(٤٦٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمُ الْغَدَاةَ ، ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّهُ صَلَّى بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَأَعَادَ ، وَلَمْ يُعِيدُوا.

(۴۶۰۳) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر انہیں یاد آیا کہ انہوں نے بغیر وضو کے نماز پڑھادی ہے، چنانچہ انہوں نے دوبارہ نماز پڑھی لیکن لوگوں نے نماز کا اعادہ نہیں کیا۔

(٤٦٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى بِالنَّاسِ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَعَادَ ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ لاَ يُعِيدُوا.

(۴۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حالت جنابت میں نماز پڑھادی، پھر انہوں نے نماز کا اعادہ کیا لیکن لوگوں کو حکم دیا کہ نماز کا اعادہ نہ کریں۔

(٤٦٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يُعِيدُ وَيُعِيدُونَ.

(۴۶۰۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام بھی دوبارہ نماز پڑھے گا اور مقتدی بھی۔

(٤٦٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَمَّ قَوْمًا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلاَةَ الْعِشَاءِ ، وَصَلاَةَ رَمَضَانَ وَالْوِتْرَ ؟ فَقَالَ :يُعِيدُ ، وَلاَ يُعِيدُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۶۰۶) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص رمضان میں بغیر وضو کے لوگوں کو عشاء، تراویح اور وتر پڑھادے تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تو دوبارہ نماز پڑھے گا لیکن لوگ نماز کو نہیں دہرائیں گے۔

(٤٦٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :أَعِدِ الصَّلاَةَ وَأَخْبِرْ أَصْحَابَكَ أَنَّكَ صَلَّيْتَ بِهِمْ وَأَنْتَ غَيْرُ طَاهِرٍ.

(۴۶۰۷) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نماز کو دہراؤ اور اپنے مقتدیوں کو بتادو کہ تم نے انہیں بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھائی ہے۔

(٤٦٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُعِيدُ ، وَلاَ يُعِيدُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۶۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام نماز کا اعادہ کرے گا لیکن مقتدی نہیں کریں گے۔

(٤٦٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إذا صَلَّى الْجُنُبُ بِالْقَوْمِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الصَّلاَةَ ، آمُرُه أَنْ يَغْتَسِلَ وَيُعِيدَ ، وَلَمْ آمُرْهُمْ أَنْ يُعِيدُوا.

(۴۶۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے حالت جنابت میں لوگوں کو نماز پڑھادی تو میں اسے حکم دوں گا کہ وہ غسل کرے اور دوبارہ نماز پڑھے، جبکہ میں لوگوں کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم نہیں دوں گا۔

(٤٦١٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِالْقَوْمِ وَهُوَ جُنُبٌ ، قَالَ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ

يُعِيدُوا.

(۴۶۱۰) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص لوگوں کو بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھادے تو میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ سب دوبارہ نماز پڑھیں۔

(٤٦١١) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى بِهِمْ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ أَعَادَ ، وَلَمْ يُعِيدُوا ، قَالَ سُفْيَانُ :وَأَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُعِيدَ وَيُعِيدُوا.

(۴۶۱۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر امام نے لوگوں کو بے وضو ہونے کی حالت میں نماز پڑھادی تو وہ نماز دوبارہ پڑھے گا لیکن لوگ دوبارہ نہیں پڑھیں گے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ امام بھی دوبارہ نماز پڑھے اور مقتدی بھی۔

(٢٦٤) المصحف أو الشَّيءُ يُوضَعُ فِي الْقِبْلَةِ

مسجد میں قبلہ کی جانب قرآن مجید یا کوئی اور چیز رکھنا کیسا ہے؟

(٤٦١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ بَيْتًا ، فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ مُصْحَفًا ، أَوْ شِبْهَهُ أَخَذَهُ فَرَمَى بِهِ ، وَإِنْ كَانَ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ شِمَالِهِ تَرَكَهُ.

(۴۶۱۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کمرے میں داخل ہوتے اور قبلہ کی جانب قرآن مجید یا اس جیسی کوئی چیز دیکھتے تو اسے وہاں سے ہٹا دیتے۔ اگر ان کے دائیں یا بائیں جانب قرآن مجید ہوتا تو اسے رکھا رہنے دیتے۔

(٤٦١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَفِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ مُصْحَفٌ ، أَوْ غَيْرُهُ.

(۴۶۱۳) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی اس طرح نماز پڑھے کہ قبلہ کی جانب قرآن مجید یا کوئی ایسی چیز رکھی ہے۔

(٤٦١٤) حَدَّثَنَا حَرَمِيّ بن عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ الْمُصْحَفُ ؟ فَكَرِهَاهُ.

(۴۶۱۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص اس طرح نماز پڑھے کہ قبلہ کی طرف قرآن مجید رکھا ہو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ مکروہ ہے۔

(٤٦١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ حَتَّى الْمُصْحَفِ.

(۴۶۱۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ نمازیوں اور قبلے کے درمیان کوئی چیز ہو حتیٰ کہ قرآن مجید کے رکھنے کو بھی مکروہ فرماتے تھے۔

(٣٦٥) الصلاة فی الْبَيْتِ فِيهِ تَمَاثِيلُ

ایسے کمرے میں نماز پڑھنا جس میں تصاویر ہوں

(٤٦١٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :لاَ تُصَلِّ فِي بَيْتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ.

(۴۶۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے کمرے میں نماز نہ پڑھو جس میں تصاویر ہوں۔

(٤٦١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ :لَمَّا بُنِيَ الْمَسْجِدُ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ جَعَلُوا فِي سَقْفِهِ أُتْرُجَّة ، فَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ يَسْمُو بَصَرُهُ إِلَيْهَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ فَأَمَرَ بِهَا فَنُزِعَتْ.

(۴۶۱۷) حضرت عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں مسجد کی تعمیر کی گئی تو لوگوں نے مسجد کی چھت میں نارنگیاں رکھ دیں۔ اب مسجد میں آنے والے کی نظر سب سے پہلے ان پر پڑتی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں اتارنے کا حکم دیا چنانچہ وہ اتار دی گئیں۔

(٤٦١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ ، عَنْ خَالَةِ مُسَافِعٍ ، عَنْ أُخْتِهِ صَفِيَّةَ أُمِّ مَنْصُورٍ ، قَالَتْ : أَخْبَرَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ ، قَالَتْ :قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ :لِمَ دَعَاكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ ؟ قَالَ :قَالَ :إِنِّي رَأَيْتُ قَرْنَيِ الْكَبْشِ فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُخَمِّرَهُمَا ، وَإِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّيَ. (ابو داؤد ۲۰۲۳۔ عبدالرزاق ۹۰۸۳)

(۴۶۱۸) بنو سلیم کی ایک خاتون کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کمرے سے نکلتے ہوئے آپ کو کیا کہا تھا؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں نے مینڈھے کے دو سینگ دیکھے ہیں، میں تمہیں یہ حکم دینا بھول گیا کہ تم ان پر کپڑا ڈال دو۔ کمرے میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جو نمازی کو اپنی طرف متوجہ کرے۔

(٤٦١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ :سَأَلَ عُقْبَةُ الْحَسَنَ ، قَالَ :إِنَّ فِي مَسْجِدِنَا سَاجَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ ، قَالَ :انْخَرُوهَا.

(۴۶۱۹) حضرت عقبہ نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ ہماری مسجد ساج کی بنی ہوئی ہے اور اس میں تصویریں ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ ان تصویروں کو ختم کردو۔

(٤٦٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :حَدَّثَتْنِي لُبَابَةُ ، عَنْ أُمِّهَا ، وَكَانَتْ تَخْدِمُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى تَابُوتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ ، فَأَمَرَ بِهِ فَحُكَّ.

(۴۶۲۰) حضرت لبابہ اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک الماری کی طرف رخ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے جس پر تصویریں تھیں۔ آپ نے حکم دیا کہ ان تصویروں کو کھرچ دیا جائے چنانچہ انہیں اس پر سے کھرچ دیا گیا۔

(٣٦٦) الكتاب فی الْمَسْجِدِ مِنَ الْقُرْآنِ ، أَوْ غَيْرِهِ

کیا مسجد میں قبلہ کی طرف قرآن مجید کی آیت یا کوئی دوسری چیز لکھی جاسکتی ہے؟

(٤٦٢١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِی سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَسْجِدِ يُكْتَبُ فِی قِبْلَتِهِ مِنَ الْقُرْآنِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۴۶۲۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ مسجد میں قبلے کی طرف قرآن مجید کی آیت یا کوئی دوسری چیز لکھی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٦٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۴۶۲۲) حضرت ابراہیم نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

(٤٦٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَأَى ابْنًا لَهُ كَتَبَ فِی الْحَائِطِ ، بِسْمِ اللهِ ، فَضَرَبَهُ.

(۴۶۲۳) حضرت محمد بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے ایک بیٹے نے دیوار پر ''بسم اللہ'' لکھا تو انہوں نے اسے مارا۔

(٣٦٧) الرجل يضعُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِی الصَّلاَةِ

نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنا کیسا ہے؟

(٤٦٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زِيَادٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ الْحَنَفِيِّ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِی عَلَى خَاصِرَتِی ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ :هَذَا الصُّلْبُ فِی الصَّلاَةِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ. (ابو داؤد ۸۹۹۔ احمد ۲/ ۳۰)

(۴۶۲۴) حضرت زیاد بن صبیح حنفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی اور میں نے اپنے کولہے پر ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نماز میں کمی کے مترادف ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(٤٦٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِی الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِی الصَّلاَةِ ، وَقَالَتْ :تَفْعَلُهُ الْيَهُودُ.

(۴۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز میں کولہے پر ہاتھ پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ یہود اس طرح کیا کرتے تھے۔

(٤٦٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا رَأَتْ رَجُلاً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ ، فَقَالَتْ :هَكَذَا أَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ.

(۴۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ کو کولہے پر رکھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جہنم والے جہنم میں ایسے کریں گے۔

(٤٦٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ ذَلِكَ.

(۴۶۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ اس طرح کرنے سے شیطان حاضر ہوجاتا ہے۔

(٤٦٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۶۲۸) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھے۔

(٤٦٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عُوَيْمِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :وَضْعُ الْيَدَيْنِ عَلَى الْحَقْوِ اسْتِرَاحَةُ أَهْلِ النَّارِ.

(۴۶۲۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کولہے پر ہاتھ رکھنا جہنمیوں کا آرام ہے۔

(٤٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى خَاصِرَتِهِ فِي الصَّلاَةِ ، فَضَرَبَ يَدَهُ.

(۴۶۳۰) حضرت ابو مجلز نے ایک آدمی کو نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھے دیکھا تو اس کے ہاتھ پر مارا۔

(٤٦٣١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ؛ أَنَّهُ إِنَّمَا كُرِهَ التَّخَصُّرُ فِي الصَّلاَةِ ، أَنَّ إِبْلِيسَ أُهْبِطَ مُتَخَصِّرًا.

(۴۶۳۱) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا گیا ہے، شیطان جب زمین پر اتارا گیا تو اس نے کولہے پر ہاتھ رکھا ہوا تھا۔

(٤٦٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :نُهِيَ عَنِ الاخْتِصَارِ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ مُحَمَّدٌ :وَهُوَ أَنْ يَضَعَ يَدَه عَلَى خَاصِرَتِهِ وَهُوَ يُصَلِّي. (بخاری ۱۲۲۰۔ ابوداؤد ۹۴۴)

(۴۶۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(٤٦٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : إِنِّي كُنْتُ مَعَ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، فَرَأَى رَجُلاً يُصَلِّي مُتَخَصِّرًا ، فَقَالَ : اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْ لَهُ : يَضَعُ يَدَهُ مِنْ مَكَانِ يَدِ الراجز.

(۴۶۳۳) حضرت حبان بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت قیس بن عباد کے ساتھ تھا، انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے کولہے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اس کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ افسوس کرنے والے کی طرح ہاتھ نہ رکھے۔

(٤٦٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتِ الاخْتِصَارَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَتْ : لاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ.

(۴۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

(٤٦٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُتَخَصِّرًا.

(۴۶۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کولہے پر ہاتھ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٢٦٨) فِي الرخصة فِي الصَّلاَة جَالِسًا

بیٹھ کر نماز پڑھنے کی رخصت

(٤٦٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ : وَالَّذِي ذَهَبَ بِنَفْسِهِ ، مَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلاَتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ. (احمد ۳۲۲۔ طبرانی ۵۱۶)

(۴۶۳۶) حضرت ام سلمہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ ذات جو اس دنیا سے چلی گئی (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ با برکات) وفات سے پہلے ان کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں۔

(٤٦٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ ، أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا ؟ قَالَتْ : بَعْدَ مَا حَطَّمَتْهُ السِّنُّ. (مسلم ۵۰۶۔ ابو داؤد ۹۵۳)

(۴۶۳۷) حضرت عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی تھی۔

(٤٦٣٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا. (مسلم ۱۱۹۔ بیہقی ۴۹۰)

(۴۶۳۸) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وفات سے پہلے بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٢٦٩) من كان يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَاعِدًا إِلَّا مِنْ عُذْرٍ

جن حضرات کے نزدیک بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

(٤٦٣٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي جَالِسًا إِلَّا مِنْ مَرَضٍ.

(۴۶۳۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو سوائے بیماری کے کبھی بیٹھ کر نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٤٦٤٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِنِّي لَأَكْرَهُ أَنْ يَرَانِي اللَّهُ أُصَلِّي لَهُ قَاعِدًا مِنْ غَيْرِ مَرَضٍ.

(۴۶۴۰) حضرت مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس حال میں دیکھیں کہ میں بغیر بیماری کے اس کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھوں۔

(٤٦٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ ، مَا حَدُّ الْمَرِيضِ أَنْ يُصَلِّيَ جَالِسًا ؟ فَقَالَ : حَدُّهُ لَوْ كَانَتْ دُنْيَا تُعْرَضُ لَهُ لَمْ يَقُمْ إِلَيْهَا.

(۴۶۴۱) حضرت میمون بن مہران سے سوال کیا گیا کہ مرض کی وہ کون سی حالت ہے جس میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کی گنجائش ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مریض اس حال کو پہنچ جائے کہ اگر ساری دنیا بھی اسے پیش کی جائے تو وہ اسے حاصل کرنے کے لئے کھڑا نہ ہو سکے۔

(٢٧٠) الصلاة في الْمَقْصُورَةِ

مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز کے جواز کا حکم

(٤٦٤٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ الْمَكْتُوبَةَ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، ثُمَّ يَخرج عَلَيْنَا مِنْهَا.

(۴۶۴۲) حضرت عبد اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے ساتھ مقصورہ میں نماز پڑھتے پھر ہمارے پاس تشریف لے آتے۔

(٤٦٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۳) حضرت حسن مقصورہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٤٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ، وأبي والْقَاسِمُ يُصَلُّونَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۴) حضرت جعفر کہتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین، میرے والد اور حضرت قاسم مقصورہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٤٥) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۵) حضرت عبید اللہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے سائب بن یزید کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُصَلِّي فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۶) حضرت قیس بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے

(٤٦٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا صَلَّى عِنْدَ الْحَجَرِ.

(۴۶۴۷) حضرت سلمہ بن وردان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حجروں کے پاس نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُمْ يَخَافُونَ أَنْ يَقْتُلُوهُمْ.

(۴۶۴۸) حضرت عامر بن ذویب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حجروں کے پاس نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہیں یہ خوف ہے لوگ انہیں قتل کر دیں گے!

(٤٦٤٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَنَافِعًا يُصَلُّونَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۴۹) حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت نافع کو مقصورہ میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٢٧١) من كره ذلك

جن حضرات نے مقصورہ (امام اور خطیب کے لئے مخصوص کمرے) میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٤٦٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي الْمَقْصُورَةِ.

(۴۶۵۰) حضرت احنف بن قیس نے مقصورہ میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٤٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى الْخَيَّاطِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ الْمَقْصُورَةُ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۴۶۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مقصورہ مسجد کا حصہ نہیں۔

(٤٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِيهَا.

(۴۶۵۲) حضرت ابن محیریز نے مقصورہ میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٤٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا حَضَرَتْهُ الصَّلاَةُ وَهُوَ فِي الْمَقْصُورَةِ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۴۶۵۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اگر مقصورہ میں نماز کا وقت ہو جاتا تو باہر مسجد میں تشریف لے آتے۔

(٢٧٢) الرجل يرفع رأسهُ قَبْلَ الإِمَامِ مَنْ قَالَ يَعُودُ فَيَسْجُدُ

اگر کوئی شخص امام سے پہلے سر اٹھالے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟

(٤٦٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ الأَشْجَعِيِّ ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ عبد الله : لاَ تُبَادِرُوا أَئِمَّتَكُمْ بِالرُّكُوعِ ، وَلاَ بِالسُّجُودِ ، وَإِذَا رَفَعَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَسْجُدْ ، ثُمَّ لِيَمْكُثْ قَدْرَ مَا سَبَقَ بِهِ الإِمَامَ.

(۴۶۵۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدے میں اپنے امام سے آگے نہ بڑھو، جب تم میں سے کوئی اپنا سر اٹھائے اور امام سجدے کی حالت میں ہو تو دوبارہ سجدہ میں پڑ جائے اور پھر اتنی دیر ٹھہرا رہے جتنی دیر اس نے امام کے ساتھ سجدہ میں شراکت نہیں کی۔

(٤٦٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، قَالَ : قَالَ عبد الله : فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۴۶۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٦٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بن الأَشَجِّ ، عَنْ بُسر بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمَخْلَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ فَلْيَعُدْ ، وَلْيَمْكُثْ حَتَّى يَرَى أَنَّهُ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ.

(۴۶۵۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے امام سے پہلے سر اٹھایا وہ واپس سجدے میں چلا جائے اور اتنی دیر سجدے میں رہے کہ اسے احساس ہو جائے کہ اس نے سجدے کے فوت شدہ حصے کو پالیا ہے۔

(٤٦٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْبَصْرِيُّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ كِنْدِيرٍ ، قَالَ : صَلَّيْت إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَرَفَعْت رَأْسِي قَبْلَ الإِمَامِ ، فَأَخَذَهُ فَأَعَادَهُ.

(۴۶۵۷) حضرت سلیمان بن کندیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے امام سے پہلے اپنا سر اٹھایا، انہوں نے مجھے پکڑ کر دوبارہ سجدے میں ڈال دیا۔

(٤٦٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ وَالإِمَامُ سَاجِدٌ فَلْيَعُدْ ، فَلْيَسْجُدْ.

(۴۶۵۸) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص امام سے پہلے سر اٹھالے اور امام سجدے کی حالت میں ہو تو وہ واپس سجدے میں چلا جائے۔

(٤٦٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۴۶۵۹) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(٤٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يَعُودُ فَيَسْجُدُ.

(۴۶۶۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ واپس سجدے میں چلا جائے۔

(٤٦٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا رَفَعْتَ رَأْسَك قَبْلَ الإِمَام فَعُدْ إلَى أَنْ تَرَى ، أَنَّ الإِمَام قَدْ رَفَعَ قَبْلَك.

(۴۶۶۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر تم امام سے پہلے سر اٹھالو تو واپس ہو جاؤ، یہاں تک کہ تم دیکھ لو کہ امام نے تم سے پہلے سر اٹھا لیا ہے۔

(٤٦٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إسْحَاقَ ، عَنْ مُخَارِقٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَأَنَا حَاجٌّ ، فَدَخَلْت عَلَيْهِ مَنْزِلَهُ ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي يُخَفِّفُ الْقِيَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ (إنَّا أَعْطَيْنَاك الْكَوْثَرَ) ، وَ(إذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ) وَيُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قُلْتُ :يَا أَبَا ذَرٍّ ، رَأَيْتُك تُخَفِّف الْقِيَامَ وَتُكْثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ؟ فَقَالَ :إنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً ، أَوْ يَرْكَعُ لَهُ رَكْعَةً ، إلاَّ حَطَّ اللَّهُ بِهَا عَنه خَطِيئَة ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَة. (احمد ۵/ ۱۴۷۔ بزار ۳۹۰۳)

(۴۶۶۲) حضرت مخارق فرماتے ہیں کہ میں مقام ربذہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا، میں حج کے ارادے سے تھا۔ میں ان کے گھر داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور اتنا مختصر قیام فرماتے جتنی دیر میں سورۃ الکوثر اور سورۃ النصر پڑھی جاسکے۔ وہ رکوع اور سجدے کثرت سے کرتے تھے۔ جب انہوں نے اپنی نماز مکمل کر لی تو میں نے کہا اے ابو ذر! میں نے آپ کو دیکھا آپ قیام کو مختصر کر رہے ہیں اور زیادہ رکوع وسجود کر رہے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جب بھی کوئی بندہ اللہ کے لیے سجدہ کرتا ہے اور اس کے لئے رکوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک گناہ کو معاف کرتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(٤٦٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :ذَكَرُوا سُجُودَ الْقُرْآنِ عِنْدَ عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :هُوَ فَرِيضَةٌ أَدَّيْتهَا ، أَوْ تَطَوُّعٌ تَطَوَّعْتَهُ ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ سَجْدَةً إلاَّ رَفَعَ اللَّهُ لَه بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَة.

(۴۶۶۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس قرآن مجید کے سجدوں کا ذکر کیا تو انہوں

نے فرمایا کہ تم اسے فرض سمجھ کر ادا کرو یا نفل سمجھ کر لیکن اتنا یاد رکھو کہ جب بھی کوئی مسلمان سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور اس کے ایک گناہ کو معاف فرماتے ہیں۔

(٤٦٦٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ :أَتَيْتُ الشَّامَ فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ يُصَلِّي ، يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَلاَ يَفْصِلُ ، فَقُلْتُ :لَوْ قَعَدْتُ حَتَّى أَرْشُدَ هَذَا الشَّيْخَ ، قَالَ: فَجَلَسْتُ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ قُلْتُ لَهُ :يَا عَبْدَ اللهِ ، أَعَلَى شَفْعٍ انْصَرَفْتَ أَمْ عَلَى وِتْرٍ ؟ قَالَ :قَدْ كُفِيتُ ذَلِكَ ، قُلْتُ :وَمَنْ يَكْفِيكَ ؟ قَالَ :الْكِرَامُ الْكَاتِبُونَ مَا سَجَدْتُ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَنِي اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنِّي بِهَا خَطِيئَةً ، قُلْتُ :مَنْ أَنْتَ يَا عَبْدَ اللهِ ؟ قَالَ :أَبُو ذَرٍّ ، قُلْتُ :ثَكِلَتْ مُطَرِّفًا أُمُّهُ يُعَلِّمُ أَبَا ذَرٍّ السُّنَّةَ ، فَلَمَّا أَتَيْتُ مَنْزِلَ كَعْبٍ قِيلَ لِي :قَدْ سَأَلَ عَنْكَ ، فَلَمَّا لَقِيتُهُ ذَكَرْتُ لَهُ أَمْرَ أَبِي ذَرٍّ ، وَمَا قَالَ لِي ، قَالَ : فَقَالَ لِي مِثْلَ قَوْلِهِ.

(۴۶۶۴) حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ میں ملک شام حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور بغیر فصل کے رکوع و سجود کر رہا تھا۔ میں نے سوچا کہ مجھے بیٹھ کر ان بزرگ کا کھوج لگانا چاہئے کہ یہ کون ہیں؟ چنانچہ میں بیٹھ گیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں نے کہا اے اللہ کے بندے! آپ نے طاق رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرا ہے یا جفت؟ انہوں نے کہا میں اس سے بے نیاز ہوں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو کس نے بے نیاز کیا ہے؟ انہوں نے کہا اعمال لکھنے والے معزز فرشتوں نے۔ کیونکہ میں نے جب بھی سجدہ کیا اللہ تعالیٰ نے میرا ایک درجہ بلند کیا اور مجھ سے ایک گناہ کو ختم کر دیا۔ میں نے کہا کہ اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا میں ابوذر ہوں۔ میں فوراً بولا مطرف کی ماں اسے کھو دے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو سنت سکھاتا ہے! جب میں حضرت کعب کے مکان پر حاضر ہوا تو مجھ سے کہا گیا کہ وہ تمہارے بارے میں پوچھ رہے تھے۔ جب میں ان سے ملا تو میں نے ان سے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی بات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتے ہیں۔

(٤٦٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ :قِيلَ لِثَوْبَانَ :حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَكْذِبُونَ عَلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً ، أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً. (مسلم ۲۲۵۔ ترمذی ۳۸۹)

(۴۶۶۵) حضرت سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ حضرت ثوبان سے کہا گیا کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگ میرے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی بندہ اللہ کے لئے سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک درجے کو بلند کرتے ہیں اور ایک گناہ کو معاف فرماتے ہیں۔

(۲۷۳) صلاة القاعد عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ

بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے

(٤٦٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلاَةِ قَاعِدًا ؟ فَقَالَ : صَلِّ قَائِمًا ، فَإِنَّهُ أَفْضَلُ ، ثُمَّ قَالَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ ، وَصَلاَةُ النَّائِمِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَاعِدِ. (بخاری ۱۱۱۷۔ ابوداؤد ۹۴۸)

(۴۶۶۶) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھو کیونکہ یہ افضل ہے۔ پھر فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کر نماز پڑھنے کا ثواب بیٹھ کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى أَبَا مُوسَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ.

(ابن ماجہ ۱۲۲۹۔ احمد ۲/ ۱۹۲)

(۴۶۶۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَأَصَابَنَا وَبَاءٌ حَتَّى سَبَّحْنَا قُعُودًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ.

(۴۶۶۸) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہاں ہمیں بیماری لاحق ہوگئی جس کی وجہ سے ہم بیٹھ کر نفل نماز پڑھنے لگے۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ.

(۴۶۶۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلاَةِ الْقَاعِدِ ؟ فَقَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ. (نسائی ۴۹۴۱۔ احمد ۶/ ۲۲۷)

(۴۶۷۰) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ حضرت سائب نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو

انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ غَيْرُ مُتَرَبِّعٍ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ.

(۴۶۷۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ چارزانوں کے علاوہ کسی اور طرح بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ الْكَاهِلِيِّ ، قَالَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلاَةِ الْقَائِمِ إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۴۶۷۲) حضرت مسیب بن رافع فرماتے ہیں کہ بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٤٦٧٣) حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، وَخَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلاَةِ الْقَائِمِ. (نسائی ۱۳۶۴۔ احمد ۳/ ۲۱۴)

(۴۶۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٢٧٤) الرجل يصلي وَهُوَ مُحْتَبٍ

حبوہ ❶ بنا کر نماز پڑھنے کا حکم

(٤٦٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَوْفٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُحْتَبٍ، وَابْنُ سِيرِينَ كَانَ يَكْرَهُهُ.

(۴۶۷۴) حضرت حسن حبوہ بنا کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٦٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۵) حضرت ابراہیم حبوہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ حبوہ بنا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

---

❶ حبوہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لے یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھ لے۔ اہل عرب اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے۔

(٤٦٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۷) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن کوحبوہ بنا کرنماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :رَأَيْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۷۸) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے عیسیٰ بن طلحہ کوحبوہ بنا کرنماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا خَلْفَ الْمَقَامِ تَطَوُّعًا.

(۴۶۷۹) حضرت عباد بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو مقامِ ابراہیم کے پیچھے حبوہ بنا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ حَلَّ حَبْوَتَهُ ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ.

(۴۶۸۰) حضرت حسن بن عمرو کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کوحبوہ بنا کرنماز پڑھتے دیکھا ہے۔ جب وہ رکوع میں جانے لگتے تو حبوہ کھول لیتے پھر کھڑے ہوکر رکوع کرتے۔

(٤٦٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۸۱) حضرت سعید بن مسیّب حبوہ بنا کرنماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُصَلِّي مُحْتَبِيًا.

(۴۶۸۲) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید بن عمیر کوحبوہ بنا کرنماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٦٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صُبَيْحٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي مُحْتَبِيًا ، يَعْنِي التَّطَوُّعَ.

(۴۶۸۳) حضرت ربیع بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کوحبوہ بنا کرنماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٢٧٥) من كره لِلنِّسَاءِ إِذَا صَلَّيْنَ مَعَ الرِّجَالِ أَنْ يَرْفَعْنَ رُؤُوسَهُنَّ قبلهم

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں مردوں کے ساتھ نماز پڑھیں تو مردوں سے پہلے سر اٹھانا ان کے لئے مکروہ ہے

(٤٦٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، قَالَ :لَقَدْ رَأَيْت الرِّجَالَ

عَاقِدِی أُزُرَهُمْ فِی أَعْنَاقِهِمْ ، مِثْلَ الصِّبْيَان ، مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ ، خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ قَائِلٌ :يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، لاَ تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُنَّ حَتَّى يَرْفَعَ الرِّجَالُ. (بخاری ۳۶۲۔ ابوداؤد ۶۳۰)

(۴۶۸۴) حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ میں نے مردوں کو دیکھا کہ وہ تہبندوں کی کمی کی وجہ سے اپنے تہبندوں کو بچوں کی طرح گردنوں سے باندھا کرتے تھے اور نبی پاک صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تو ایک کہنے والے نے کہا کہ اے عورتوں کی جماعت! مردوں سے پہلے اپنے سر نہ اٹھاؤ۔

(٤٦٨٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ ، لاَ تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ. (احمد ۳۸۷)

(۴۶۸۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو، تہبندوں کی تنگی کی وجہ سے تم مردوں کا ستر نہ دیکھنے پاؤ۔

(٤٦٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ، إِذَا سَجَدَ الرِّجَالُ فَاغْضُضْنَ أَبْصَارَكُنَّ ، لاَ تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الأُزُرِ. (احمد ۳/ ۳۔ بیہقی ۱۶)

(۴۶۸۶) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اے عورتوں کی جماعت! جب مرد سجدہ کریں تو تم اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھو، تہبندوں کی تنگی کی وجہ سے تم مردوں کا ستر نہ دیکھنے پاؤ۔

(٢٧٦) التخفيف في الصَّلاَة ، مَنْ كَانَ يُخَفِّفُهَا

نماز کو مختصر کرنے کا بیان، جو حضرات نماز کو مختصر کیا کرتے تھے

(٤٦٨٧) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بشر الْخُزَاعِيُّ ، عَنْ خَالِهِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :غَزَوْت مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أُصَلِّ خَلْفَ إِمَامٍ كَانَ أَخَفَّ صَلاَةً فِي الْمَكْتُوبَةِ مِنْهُ. (احمد ۵/ ۲۲۵۔ طبرانی ۶۵۲)

(۴۶۸۷) حضرت مالک بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ میں نے کسی فرض نماز کو حضور صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے زیادہ مختصر پڑھانے والا امام نہیں دیکھا۔

(٤٦٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلاَةَ وَيُكْمِلُهَا. (بخاری ۷۰۶۔ مسلم ۳۴۲)

(۴۶۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو مختصر اور مکمل پڑھتے تھے۔

(٤٦٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلاَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا ، وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا. (مسلم ۴۱- احمد ۵/ ۹۱)

(۴۶۸۹) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوا کرتے تھے۔

(٤٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجَوَّزُوا الصَّلاَةَ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ. (بخاری ۷۰۳- ابوداؤد ۷۹۱)

(۴۶۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو مختصر رکھو، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں۔

(٤٦٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عن قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي لأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ مِمَّا يُطِيلُ فُلاَنٌ فِيهَا ، قَالَ : فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْتُهُ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ مِنْهُ غَضَبًا يَوْمَئِذٍ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ فِيكُمْ مُنَفِّرِينَ ، فَأَيُّكُمْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُجَوِّزْ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ. (بخاری ۹۰- ابن ماجہ ۹۸۴)

(۴۶۹۱) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں فجر کی نماز سے اس لئے رہ جاتا ہوں کہ فلاں شخص بہت لمبی نماز پڑھاتا ہے! اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وعظ کے لئے کھڑے ہوئے اور میں نے آپ کو کسی وعظ کے دوران اتنے غصے میں نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا۔ آپ نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ''اے لوگو! تم میں سے کچھ دین سے لوگوں کو متنفر کرنے والے ہیں، تم میں سے جو کوئی نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں''

(٤٦٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ؛ أَنَّ مُعَاذًا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فَقَرَأَ بِالْبَقَرَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفَتَّانًا ؟ أَفَتَّانًا ؟ (بخاری ۷۰۵- احمد ۳/ ۲۹۹)

(۴۶۹۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کی۔ اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے معاذ! کیا تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو، کیا فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو؟!

(٤٦٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهُ : أُمَّ قَوْمَكَ ، وَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ ، فَإِذَا صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ فَصَلِّ كَيْفَ شِئْتَ. (مسلم ۱۸۶- احمد ۴/ ۲۱۸)

(۴۶۹۳) حضرت عثمان بن ابی العاص فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اپنی قوم کی امامت کرو، اور جو کوئی کسی قوم کی امامت کرے اسے چاہیے کہ مختصر نماز پڑھائے، کیونکہ لوگوں میں کمزور، بوڑھے اور کسی کام کی جلدی میں مبتلا آدمی بھی ہوتے ہیں۔ البتہ جب تم اکیلے نماز پڑھو تو جتنی مرضی چاہو لمبی کرلو۔

(٤٦٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلاَةً فِي تَمَامٍ. (بخاری ۷۱۰۔ مسلم ۳۴۲)

(۴۶۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر اور مکمل نماز پڑھنے والے تھے۔

(٤٦٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنَ الأَئِمَّةِ طَرَّادِينَ. (دار قطنی ۸۵)

(۴۶۹۵) حضرت عباس جشمی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بعض امام لوگوں کو جماعت سے بھگانے والے ہیں۔

(٤٦٩٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ ، أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ الصَّلاَةَ عِنْدَهُ ، فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ عَلَى النَّاسِ ، وَأَدْوَمَهُ عَلَى نَفْسِهِ. (ابویعلی ۱۴۴۴۔ طبرانی ۳۳۱۴)

(۴۶۹۶) حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس نماز کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ لوگوں کو سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھانے والے اور اپنے نفس پر سب سے زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

(٤٦٩٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُسَيَّرِ الطَّائِيِّ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُحِلٌّ الطَّائِيُّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ، قَالَ : إِنَّ مَنْ أَمَّنَا فَلْيُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ، فَإِنَّ فِينَا الضَّعِيفَ ، وَالْكَبِيرَ ، وَالْمَرِيضَ ، وَالْعَابِرَ سَبِيلٍ ، وَذَا الْحَاجَةِ ، هَكَذَا كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طبرانی ۲۲۲)

(۴۶۹۷) حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ جو ہماری امامت کرائے وہ رکوع اور سجود کو پوری طرح کرے، کیونکہ ہم میں کمزور، بوڑھے، کسی کام کی جلدی میں مبتلا، مریض اور مسافر لوگ ہوتے ہیں۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھی ایسی ہی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٩٨) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ أَنَسٍ الْعَتَمَةَ فَتَجَوَّزَ مَا شَاءَ اللَّهُ.

(۴۶۹۸) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی اور انہوں نے اسے اتنا مختصر کیا جتنا اللہ نے چاہا۔

(٤٦٩٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُوسَى الْحَنَفِيِّ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، أَنَّهُ حَدَّثَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ خَفَّفَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَجَوَّزَ ، وَإِذَا صَلَّى فِي بَيْتِهِ أَطَالَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

وَالصَّلاَةَ ، فَقُلْتُ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّا أَئِمَّةٌ يُقْتَدَى بِنَا.

(۴۶۹۹) حضرت مصعب بن سعد کہتے ہیں کہ میرے والد جب مسجد میں نماز پڑھتے تو رکوع اور سجدہ کو مختصر رکھتے اور ہلکی نماز پڑھتے اور جب گھر میں نماز پڑھتے تو نماز اور رکوع وسجود کو لمبا کرتے۔ میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم وہ امام ہیں جن کی اقتداء کی جاتی ہے۔

(٤٧٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ صَلَّى صَلاَةً خَفِيفَةً ، فَقُلْتُ : أَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفُّ النَّاسِ صَلاَةً ، قَالَ : إِنَّا نُبَادِرُ هَذَا الْوَسْوَاسَ.

(۴۷۰۰) حضرت ابورجاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زبیر بن عوام کو دیکھا کہ انہوں نے انتہائی مختصر نماز پڑھائی۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ صَلَّاللهُعَلَيْهِوَسَلَّمَ کے صحابہ ہو کر اتنی مختصر نماز پڑھتے ہیں؟! حضرت زبیر نے فرمایا کہ ہم ان وسوسوں کو دور کرنا چاہتے ہیں۔

(٤٧٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ نُسَير ، عَنْ خُلَيْد الثَّوْرِيِّ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : احْذِفُوا هَذِهِ الصَّلاَةَ قَبْلَ وَسْوَسَةِ الشَّيْطَانِ. (عبدالرزاق ۳۷۲۸)

(۴۷۰۱) حضرت عمار رَضِیَ اللهُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اس نماز (فرض) کو شیطانی وساوس کے آنے سے پہلے پورا کرلو۔

(٤٧٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ عَلَّمَ رَجُلاً ، فَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ الصَّلاَةَ ، وَيُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۴۷۰۲) حضرت حذیفہ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ نے ایک آدمی کو تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ آدمی نماز کو مختصر رکھے گا اور رکوع وسجود کو پوری طرح ادا کرے گا۔

(٤٧٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : وَكَانَتْ صَلاَتُهُ نَحْوًا مِنْ صَلاَةِ قَيْسٍ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُجَوِّزُ ، قَالَ : فَقِيلَ لأَبِي هُرَيْرَةَ : هَكَذَا كَانَتْ صَلاَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَأَجْوَزُ. (ابویعلی ۶۴۲۲۔ حمیدی ۹۸۷)

(۴۷۰۳) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ ان کے والد (ابو خالد) حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ کی نماز حضرت قیس کی نماز کی طرح تھی، وہ رکوع وسجود تو پوری طرح کرتے تھے لیکن نماز کو مختصر رکھتے تھے۔ اس بارے میں حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللهُ عَنْہُ سے پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ صَلَّاللهُعَلَيْهِوَسَلَّمَ کی نماز ایسی تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسی تھی بلکہ اس سے بھی زیادہ مختصر تھی۔

(٤٧٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ صَلَّى صَلاَةً تَجَوَّزَ فِيهَا ، فَقُلْتُ لَهُ : هَكَذَا كَانَتْ صَلاَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَأَجْوَزُ.

(۴۷۰۴) حضرت ابو خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو انتہائی مختصر نماز پڑھتے دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ایسی ہوا کرتی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اس سے بھی زیادہ مختصر ہوتی تھی۔

(٤٧٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ وَمَاجَ النَّاسُ ، تَقَدَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَرَأَ بِأَقْصَرِ سُورَتَيْنِ فِي الْقُرْآنِ : ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ وَ ﴿إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ﴾.

(۴۷۰۵) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مار دیا گیا اور لوگ بکھر گئے تو حضرت عبد الرحمن بن عوف نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی، انہوں نے اس نماز میں قرآن مجید کی دو چھوٹی سورتوں سورۃ الکوثر اور سورۃ النصر کی تلاوت فرمائی۔

(٤٧٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلاَةَ ، وَيُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۴۷۰۶) حضرت ابراہیم نماز کو مختصر کرتے تھے لیکن رکوع وسجود پوری طرح کیا کرتے تھے۔

(٤٧٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :كَانُوا يُتِمُّونَ وَيُوجِزُونَ ، وَيُبَادِرُونَ الْوَسْوَسَةَ.

(۴۷۰۷) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز کو پوری طرح پڑھتے تھے لیکن مختصر رکھتے تھے اور اسے شیطانی وساوس سے بچاتے تھے۔

(٤٧٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلاَةً وَأَوْجَزَ.

(۴۷۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تمام لوگوں سے زیادہ مختصر اور خفیف تھی۔

(٤٧٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :مَا رَأَيْت الصَّلاَةَ فِي مَوْضِعٍ أَخَفَّ مِنْهَا فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَائِطَيْنِ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ الأَعْظَمَ.

(۴۷۰۹) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں جتنی مختصر نماز ان دونوں دیواروں کے درمیان یعنی کوفہ کی جامع مسجد میں دیکھی ہے اور کہیں نہیں دیکھی۔

(٤٧١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :كُنَّ النِّسَاءُ إذَا مَرَرْنَ عَلَى عبيدَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، قُلْنَ :خَفِّفُوا ، فَإِنَّهَا صَلاَةُ عبيدَةَ ، يَعْنِي مِنْ خِفَّتِهَا.

(۴۷۱۰) حضرت نعمان بن قیس کہتے ہیں کہ عورتیں جب حضرت عبیدہ کے پاس سے گذرتیں اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو ایک دوسری سے کہتیں کہ مختصر نماز پڑھا کرو کیونکہ دیکھو حضرت عبیدہ کی نماز کتنی مختصر ہے۔

(۲۷۷) من كان يُخَفِّفُ الصَّلاَةَ لِبُكَاءِ الصَّبِيِّ يَسْمَعُهُ

جوحضرات بچے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دیا کرتے تھے

(٤٧١١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنِّي لأَكُونُ فِي الصَّلاَةِ فَأَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ يَبْكِي ، فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلاَتِي مَخَافَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ.

(ترمذی ۳۷۶۔ احمد ۲۵۷)

(۴۷۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو میں اس کی ماں کی مشقت کے خوف سے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(٤٧١٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ:حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ:إِنِّي لأَكُونُ فِي الصَّلاَةِ فَأُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي الصَّلاَةِ، كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ. (بخاری ۷۰۷۔ ابوداؤد ۷۸۵۔ احمد ۳۰۵)

(۴۷۱۲) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور نماز کو لمبا کرنا چاہتا ہوں، پھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، کیونکہ مجھے اس کی ماں کی مشقت پسند نہیں۔

(٤٧١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حسين ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ خَلْفِي فَأُخَفِّفُ ، شَفَقَةَ أَنْ أَفْتِنَ أُمَّهُ. (عبدالرزاق ۳۷۲۳)

(۴۷۱۳) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بعض اوقات نماز میں اپنے پیچھے سے کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کر دیتا ہوں، کیونکہ مجھے اس کی ماں کی پریشانی کا ڈر ہوتا ہے۔

(٤٧١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِسُورَةٍ نَحْوًا مِنْ سِتِّينَ آيَةً ، فَسَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ ، قَالَ :فَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِثَلاَثِ آيَاتٍ. (ابوداؤد ۳۹۔ عبدالرزاق ۳۷۲۴)

(۴۷۱۴) حضرت ابن سابط فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز کی پہلی رکعت میں ساٹھ آیات کی تلاوت فرمائی، پھر آپ نے ایک بچے کے رونے کی آواز سنی تو دوسری رکعت میں صرف تین آیات کی تلاوت فرمائی۔

(٤٧١٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، فِيمَا نَعْلَمُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَنِّي لأَكُونُ فِي الصَّلاَةِ ، فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ ، فَأُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ ، أَوَ قَالَ :أَنْ تُفْتَنَ أُمُّهُ.

(عبدالرزاق ۳۷۲۱)

(۴۷۱۵) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بعض اوقات میں نماز میں ہوتا ہوں اور مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے تو میں اس کی ماں کی مشقت کے خوف سے نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(۲۷۸) الرجل یفوتُهُ وِترٌ مِنْ صَلاَةِ الإمَامِ

اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے تو کیا وہ سجدہ سہو کرے گا؟

(٤٧١٦) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنْ سَعِیدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ؛ فِی الرَّجُلِ یُدْرِكُ مَعَ الإِمَامِ وِتْرًا مِنْ صَلاَتِهِ ، قَالَ : یُصَلِّی مَا أَدْرَكَ ، وَلاَ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ.

(۴۷۱۶) حضرت سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں جس کی امام کے ساتھ ایک رکعت چھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ جتنی نماز ملے اسے ادا کرلے اور دو سجدے نہ کرے۔

(٤٧١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، قَالَ : سُئِلَ یُونُسُ عَنِ الرَّجُلِ یُدْرِكُ مِنْ صَلاَةِ الْقَوْمِ رَكْعَةً ، أَوْ تَفُوتُهُ رَكْعَةٌ ؟ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ وَمُحَمَّدٌ لاَ یَرَیَانِ عَلَیْهِ سُجُودًا.

(۴۷۱۷) حضرت ابن علیہ کہتے ہیں کہ حضرت یونس سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی جماعت سے ایک رکعت چھوٹ جائے یا اسے ایک رکعت ملے، تو کیا وہ سجدۂ سہو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن اور حضرت محمد ایسے شخص پر دو سجدوں کے وجوب کے قائل نہ تھے۔

(٤٧١٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ الزُّبَیْرِ وَأَبَا سَعِیدٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ؛ كَانُوا إِذَا فَاتَهُمْ وِتْرٌ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ ، سَجَدُوا سَجْدَتَیْنِ.

(۴۷۱۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس، حضرت ابن زبیر، حضرت ابو سعید اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم کی اگر جماعت سے ایک رکعت چھوٹ جاتی تو وہ دو سجدے کیا کرتے تھے۔

(٤٧١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الزُّبَیْرِ ؛ قَالُوا : إِذَا فَاتَهُ بَعْضُ الصَّلاَةِ قَامَ فَقَضَى ، وَسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ.

(۴۷۱۹) حضرت ابو سعید، حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی جماعت سے کچھ نماز رہ جائے تو وہ اسے پورا کرے اور دو سجدے کرے۔

(٤٧٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ الرَّجُلُ سَجْدَةً مِنْ صَلاَةِ الإمَام سجدَ إِلَیْهَا أُخْرَى ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ بَعْدَ مَا یَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِهِ ، وَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَتَیْنِ ، سَجَدَ بَعْدَ مَا یَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۴۷۲۰) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو امام کے ساتھ ایک سجدہ ملے تو وہ اس کے ساتھ ایک اور سجدہ کرے۔ پھر امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔ اگر وہ امام کے ساتھ دو سجدوں کو پالے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سجدے کرے۔

(٤٧٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤٧٢٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ قَالُوا : إِذَا فَاتَكَ وِتْرٌ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ ، فَاقْضِ مَا فَاتَكَ ، وَاسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَأَنْتَ جَالِسٌ.

(۴۷۲۲) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر جماعت سے تمہاری ایک رکعت فوت ہو جائے تو اس کی قضاء کرو اور بیٹھ کر دو سجدے کرو۔

(٤٧٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْجُدُ مَعَهُمْ ، وَلاَ يَسْجُدُ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۴۷۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ لوگوں کے ساتھ سجدہ کرے گا اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا سجدہ نہیں کرے گا۔

(٢٧٩) الرجل تفوتُه الركعة مع الإِمام

اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ سے کوئی رکعت فوت ہو جائے اور وہ اسے یاد نہ رہے، بعد میں یاد آئے تو کیا کرے؟

(٤٧٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ فَقَامَ فَتَطَوَّعَ ، ثُمَّ ذَكَرَ فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي فَاتَتْهُ ، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۲۴) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی امام کے ساتھ سے ایک رکعت چھوٹ گئی، انہوں نے کھڑے ہو کر نفل پڑھے، پھر انہیں وہ رکعت یاد آ گئی تو انہوں نے اسے ادا کیا اور دو سجدے کئے۔

(٤٧٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يَقْطَعُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَةَ ، قَالَ : وَأَظُنُّهُ ، قَالَ : وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۴۷۲۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی امام کے ساتھ کوئی رکعت رہ گئی اور وہ اسے بھول کر نفلوں میں مشغول ہو گیا، جب اسے یاد آئے تو نفلوں کو توڑ کر اس رکعت کو ادا کرے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی فرمایا کہ وہ دو سجدے کرے۔

(٤٧٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ فَاتَتْهُ مَعَ الإِمَامِ رَكْعَةٌ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَدْرَكَ مَعَهُ أَوَّلَ الصَّلاَة فَقَامَ يَتَطَوَّعُ ، فَقَالَ الْحَسَنُ :إذَا أَدْخَلَ تَطَوُّعًا فِي فَرِيضَةٍ فَسَدَتْ عَلَيْهِ صَلاَتُهُ.

(۴۷۲۶) حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی امام کے ساتھ سے ایک رکعت فوت ہو جائے، جب امام سلام پھیرے تو وہ یہ خیال کرے کہ وہ شروع سے امام کے ساتھ شریک ہوا تھا، لہٰذا وہ سلام پھیر کر نفل پڑھنے لگے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ جب اس نے نفل نماز کو فرض میں داخل کیا تو اس کی نماز ٹوٹ گئی۔

(٢٨٠) الصلاة في الطَّاق

ذبح خانے میں نماز پڑھنے کا حکم ❶

(٤٧٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ إبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي الطَّاقِ.

(۴۷۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٤٧٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إبْرَاهِيمَ يَتَنَكَّبُ الطَّاقَ.

(۴۷۲۸) حضرت موسیٰ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم دیکھا کہ کو ذبح خانے سے بچ کر چلا کرتے تھے۔

(٤٧٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِياد ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ كَعْبٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ المذبح فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۷۲۹) حضرت کعب نے اس بات کو مکروہ خیال فرمایا کہ مسجدوں میں ذبح خانے بنائے جائیں۔

(٤٧٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ:حدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ :لاَ تَتَّخِذُوا المذابح فِي الْمَسَاجِدِ.

(۴۷۳۰) حضرت سالم بن ابی جعد فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں ذبح خانے مت بناؤ۔

(٤٧٣١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي الطَّاقِ.

(۴۷۳۱) حضرت ابراہیم نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٤٧٣٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بَدْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي الطَّاقِ.

(۴۷۳۲) حضرت حسن نے ذبح خانے میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

---

❶ اس موضوع کی تحقیق کے لئے امام سیوطی کا رسالہ ''اعلام الأریب بحدوث بدعۃ المحاریب'' ملاحظہ فرمائیے۔

(٤٧٣٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُبَيدَةُ ، عَنْ عُبيد بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ :إِنْ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ المذابح فِي الْمَسَاجِدِ ، يَعْنِي الطَّاقَاتِ.

(۴۷۳۳) حضرت عبید بن ابی جعد کہتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ ذبح خانے مسجدوں میں بنالئے جائیں گے۔

(٤٧٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ ، أَوْ قَالَ :أُمَّتِي بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَّخِذُوا فِي مَسَاجِدِهِمْ مَذَابِحَ كَمَذَابِحِ النَّصَارَى.

(۴۷۳۴) حضرت موسیٰ جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت اس وقت تک بھلائی پر رہے گی جب تک اپنی مسجدوں میں عیسائیوں کی عبادت گاہوں جیسے ذبح خانے نہیں بناتی۔

(٤٧٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :اتَّقُوا هَذِهِ الْمَحَارِيبَ ، وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ لاَ يَقُومُ فِيهَا.

(۴۷۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ ان ذبح خانوں سے بچو۔ حضرت ابراہیم ذبح خانوں میں کھڑے نہ ہوتے تھے۔

(٤٧٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَذَابِحُ فِي الْمَسَاجِدِ.

(۴۷۳۶) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ ذبح خانے مسجدوں میں بنالئے جائیں گے۔

(٤٧٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا خَالِدٍ الْوَالِبِيَّ لاَ يَقُومُ فِي الطَّاقِ ، وَيَقُومُ قَبْلَ الطَّاقِ.

(۴۷۳۷) حضرت اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت ابو خالد والبی ذبح خانے میں کھڑے نہ ہوتے تھے، بلکہ اس سے پہلے کھڑے ہوتے تھے۔

(٤٧٣٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ مَسْجِدَ أَبِي ذَرٍّ فَلَمْ أَرَ فِيهِ طَاقًا.

(۴۷۳۸) حضرت موسیٰ بن عبیدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر کی مسجد دیکھی لیکن اس میں ذبح خانہ نہ تھا۔

(٣٨١) من رخص الصَّلاَةَ فِي الطَّاقِ

جن حضرات نے ذبح خانوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(٤٧٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي بِنَا فِي الطَّاقِ.

(۴۷۳۹) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ حضرت قیس بن ابی حازم ہمیں ذبح خانے میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٤٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۰) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا نِفَاعَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۱) حضرت نفاعہ بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هُرَيْمٌ ، عَنْ أُمِّ عَمْرٍو الْمُرَادِيَّةِ ، قَالَتْ :رَأَيْت الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۲) حضرت ام عمرو مرادیہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ وِقَاءَ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُصَلِّي فِي الطَّاقِ.

(۴۷۴۳) حضرت وقاء بن ایاس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٧٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ قطن ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا رَجَاءٍ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ.

(۴۷۴۴) حضرت قطن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو رجاء کو ذبح خانے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٢٨٢) الرجل يمسح جَبْهَتَهُ فِي الصَّلاَةِ

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پیشانی پر ہاتھ پھیرنا منع ہے

(٤٧٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا كُنْتَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلاَ تَمْسَحْ جَبْهَتَكَ ، وَلاَ تَنْفُخْ ، وَلاَ تُحَرِّكِ الْحَصْبَاءَ.

(۴۷۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی پیشانی پر ہاتھ نہ پھیرو، پھونک نہ مارو اور کنکریوں کو نہ ہلاؤ۔

(٤٧٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :هُوَ مِنَ الْجَفَاءِ.

(۴۷۴۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایسا کرنا بے دینی کی علامت ہے۔

(٤٧٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ ، أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ :أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَه قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، أَوْ يَبُولَ قَائِمًا ، أَوْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ ، ثُمَّ لاَ يُجِيبُهُ ، أَوْ يَنْفُخَ فِي سُجُودِهِ.

(۴۷۴۷) حضرت ابن بریدہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ چار چیزیں بے دینی کی علامت ہیں: نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا، اذان کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دینا اور سجدے میں زمین پر پھونک مارنا۔

(٤٧٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ جَبْهَتَهُ فِي الصَّلاَة ، وَيَقُولُ :هُوَ مِنَ الْجَفَاءِ.

(۴۷۴۸) حضرت مکحول نماز میں پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ بے دینی کی علامت ہے۔

(٤٧٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ.

(۴۷۴۹) حضرت حسن نماز کا سلام پھیرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٤٧٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، قَالَ :هُوَ جَفَاء ، وَقَالَ الْحَكَمُ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۴۷۵۰) حضرت شعبی نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ :أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ ، وَأَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ، أَوْ يَبُولَ قَائِمًا ، أَوْ يَسْمَعَ الْمُنَادِيَ ، ثُمَّ لاَ يُجِيبَهُ.

(۴۷۵۱) حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں بے دینی کی علامت ہیں: بغیر سترہ کے نماز پڑھنا، نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنا، کھڑے ہوکر پیشاب کرنا اور اذان کی آواز سن کر اس کا جواب نہ دینا۔

(٢٨٣) من رَخَّصَ أَنْ يَمْسَحَ جَبْهَتَهُ

جن حضرات نے دورانِ نماز پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کی اجازت دی ہے

(٤٧٥٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، يَعْنِي يَمْسَح جَبْهَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ.

(۴۷۵۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي الْخنذِقِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يَمْسَحُ جَبْهَتَهُ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۴۷۵۳) حضرت مالک بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۴۷۵۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ نماز پوری کرنے سے پہلے پیشانی پر ہاتھ پھیرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٧٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۷۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٧٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَيْتُه قَالَ بِثَوْبِهِ هَكَذَا ، فَمَسَحَ بِهِ جَبْهَتَهُ ، وَأَمَرَّ وَكِيعٌ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ.

(۴۷۵۶) حضرت یزید بن ابراہیم فرماتے ہیں میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز میں کپڑے سے اپنی پیشانی صاف کرتے دیکھا ہے اور حضرت وکیع نے اپنے ہاتھ کو اپنی پیشانی پر پھیرا۔

(٤٧٥٧) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ بِنَحْوِ حَدِيثِ وَكِيعٍ ، أَوْ مِثْلِهِ.

(۴۷۵۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٢٨٤) في الرجل ينام خلف الإِمَامِ يَسْبِقُهُ الإِمَامُ

ایک آدمی امام کے پیچھے سو جائے اور اس کی کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(٤٧٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ خَلْفَ الإِمَامِ حَتَّى يَرْكَعَ الإِمَامُ وَيَسْجُدَ ، ثُمَّ يَنْتَبِهَ النَّائِمُ ، قَالاَ : يَتْبَعُ الإِمَامَ فَيصلي مَا سَبَقَهُ بِهِ.

(۴۷۵۸) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو امام کے پیچھے سو جائے اور امام رکوع اور سجدہ کرلے پھر یہ بیدار ہو فرماتے ہیں کہ وہ امام کے پیچھے جائے اور چھوٹی ہوئی نماز کو ادا کرے۔

(٢٨٥) في الرجل يَنْسَى الصَّلَوَاتِ جَمِيعًا

(۲۸۵) اگر کوئی شخص ساری نمازیں پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟

(٤٧٥٩) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الصَّلَوَاتِ ، قَالَ : يَبْدَأُ بِالأُولَى فَالأُولَى.

(۴۷۵۹) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو ساری نمازیں پڑھنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ وہ پہلی نمازیں پہلے ادا کرے۔

(٤٧٦٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا نَسِيَ الصَّلَوَاتِ فَلْيَبْدَأْ بِالأَوَلِ فَالأَوَلِ ، فَإِنْ خَافَ الْفَوْتَ يَبْدَأُ بِالَّتِي يَخَافُ فَوْتَهَا.

(۴۷۶۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نمازیں پڑھنی بھول جائے تو جو نماز پہلے ہے اسے پہلے ادا کرے۔ البتہ اگر کسی نماز کے قضاء ہونے کا اندیشہ ہو تو اسے پہلے ادا کرلے۔

(٤٧٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ :نِمْتُ عَنِ الظُّهْرِ ، وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ ، وَالْعِشَاءِ ، فَأَتَيْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :ابْدَأْ بِالظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۴۷۶۱) حضرت ابوراشد کہتے ہیں کہ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں سویا رہا، پھر میں حضرت عبید بن عمیر کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے ظہر پڑھو، پھر عصر، پھر مغرب، پھر عشاء۔

(٤٧٦٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ صَلاَةً فَذَكَرَهَا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى تِلْكَ الصَّلاَةَ ، قَالَ :إِنْ خَشِيَ أَنْ يُصَلِّيَ هَذِهِ الَّتِي كَانَ نَسِيَ فَيَذْهَبَ وَقْتُ تِلْكَ ، فَلْيَبْدَأْ بِالَّتِي يَخَافُ فَوْتَهَا.

(۴۷۶۲) حضرت سعید بن مسیب اس شخص کے بارے میں جو کوئی نماز بھی پڑھنا بھول گیا اور اسے غروبِ شمس کے وقت نماز یاد آئی اور اس نے اس وقت کی نماز بھی نہ پڑھی تھی، فرماتے ہیں کہ اگر اسے اندیشہ ہو کہ اگر وہ بھولی ہوئی نماز میں مصروف ہو گیا تو یہ وقت والی نماز نکل جائے گی تو پہلے اس کو ادا کر لے۔

(٤٧٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَقْضِي الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ.

(۴۷۶۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو نماز پہلے ہے اسے پہلے قضاء کرے گا۔

(٤٧٦٤) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ فَرْوَةَ ، قَالَ :أَهْرَقْتُ الْمَاءَ فَنَسِيتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ ، فَصَلَّيْتُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ ، فَذَكَرْتُ أَنِّي صَلَّيْتُهَا عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ سَأَلْتُ عَطَاءً وَمُجَاهِدًا ، قَالَ جَعْفَرٌ :وَأَحْسِبُهُ ، قَالَ :وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَكُلُّهُمْ قَالَ لَهُ :تَوَضَّأْ وَأَعِدْ صَلاَتَكَ الآنَ، تَبْدَأُ بِالأَوَّلِ فَالأَوَّلِ.

(۴۷۶۴) حضرت حماد بن فروہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے استنجا کیا اور میں وضو کرنا بھول گیا۔ پھر میں نے ظہر، عصر اور مغرب کی نماز ادا کی۔ پھر مجھے یاد آیا کہ یہ نمازیں تو میں نے بغیر وضو کے پڑھی ہیں۔ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو سب نے فرمایا کہ وضو کرو اور ان سب نمازوں کو دوبارہ پڑھو اور جو نماز پہلے ہے اسے پہلے ادا کرو۔

(٤٧٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ :دَخَلَ أَبُو بَكْرَةَ بُسْتَانًا ، فَطَافَ فِيهِ وَنَظَرَ إِلَيْهِ وَنَسِيَ صَلاَةَ الْعَصْرِ حَتَّى مَالَتِ الشَّمْسُ ، فَلَمَّا ذَكَرَهَا تَوَضَّأَ وَجَلَسَ ، فَلَمَّا وَجَبَتْ قَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ.

(۴۷۶۵) حضرت ابوبکرہ کے ایک مولیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ ایک باغ میں داخل ہوئے، اس میں چکر لگایا اور اسے دیکھنے لگے۔ اس مصروفیت میں وہ عصر کی نماز بھول گئے، یہاں تک کہ جب سورج غروب ہونے لگا تو انہیں نماز یاد آئی، انہوں نے وضو کیا

اور بیٹھ گئے۔ جب سورج غروب ہوگیا تو انہوں نے پہلے عصر کی نماز پڑھی پھر مغرب کی۔

(٤٧٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ :سَعْدٌ ، قَالَ :صَلَّيْت فِي رَمَضَانَ مَعَ النَّاسِ ، ثُمَّ أَتَيْتُ بَيْتًا لأَهْلِي فَدَخَلْت فِيهِ فَنِمْت لَيْلَتِي وَيَوْمِي وَلَيْلَتِي حَتَّى الْغَدِ ، فَأَتَيْت ابْنَ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ ؟ قَالَ :فَصَنَعْتَ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الظُّهْرَ ، قَالَ :أَحْسَنْت ، قَالَ :ثم مَاذَا ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ الْعَصْرَ ، قَالَ :أَحْسَنْت ، قَالَ ، ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الْمَغْرِبَ ، قَالَ أَحْسَنْت قَالَ :ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الْعِشَاءَ ، قَالَ :أَحْسَنْت ، قَالَ ، ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :أَوْتَرْت ، قَالَ :مَا كُنْت تَصْنَعُ بِالْوِتْرِ ؟ قَالَ :ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ :صَلَّيْت الصُّبْحَ ، قَالَ :أَحْسَنْت.

(۴۷۶۶) سعد نامی ایک آدمی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں میں نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر میں اپنے گھر والوں کے پاس آ گیا۔ اور رات کو سویا، پھر اگلے دن بھی سویا رہا اور پھر اگلی رات بھی سویا رہا۔ پھر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے ساری بات عرض کی اور مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے ظہر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے عصر کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا کہ اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے مغرب کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا میں نے عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا تم نے اچھا کیا، پھر کیا کیا؟ میں نے کہا پھر میں نے وتر پڑھے۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں وتر نہیں پڑھنے چاہئے تھے۔ پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا پھر میں نے صبح کی نماز پڑھی۔ انہوں نے کہا کہ تم نے اچھا کیا۔

(٢٨٦) مَا قَالُوا إذَا نَامَ عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ فَيَسْتَيْقِظُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

ایک آدمی عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے سو جائے اور پھر طلوعِ فجر کے بعد اس کی آنکھ کھلے تو وہ پہلے کون سی نماز پڑھے

(٤٧٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ نَامَ عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ فَاسْتَيْقَظَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، قَالَ :يُصَلِّي الْفَجْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعِشَاءَ.

(۴۷۶۷) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی آدمی عشاء کی نماز سے پہلے سو گیا اور پھر سورج طلوع ہونے کے بعد اس کی آنکھ کھلے تو وہ پہلے فجر کی نماز پڑھے اور پھر عشاء کی۔

(٤٧٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَبْدَأُ بِالْعِشَاءِ الَّتِي نَامَ عَنْهَا.

(۴۷۶۸) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وہ پہلے عشاء کی نماز پڑھے، جسے پڑھے بغیر وہ سو گیا تھا۔

(٤٧٦٩) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الْعَتَمَةَ ، أَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا حَتَّى

يَكُونَ الصُّبْحُ ، فَقِيلَ لَهُ :فَإِنْ بَدَأَ بِالْعَتَمَةِ فَاتَتْهُ الصُّبْحُ ؟ قَالَ :فَلْيَبْدَأْ بِالْعَتَمَةِ وَإِنْ فَاتَتْهُ الصُّبْحُ.

(۴۷۶۹) حضرت عطاء اس شخص کے بارے میں جو عشاء کی نماز پڑھنا بھول گیا یا وہ صبح تک سویا رہا فرماتے ہیں کہ وہ پہلے عشاء کی نماز پڑھے گا۔ کسی نے پوچھا کہ اگر عشاء کی نماز پڑھنے کی صورت میں صبح کی نماز قضا ہو رہی ہو تو پھر کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ پھر بھی عشاء کی نماز پڑھے، خواہ اس کی فجر کی نماز قضاء ہو جائے۔

(۲۸۷) الرجل ينسى الصَّلاَة ، أَوْ يَنَامُ عَنْهَا

اگر کوئی آدمی نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز پڑھے بغیر سو جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(۴۷۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ نَسِيَ صَلاَةً ، أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا. (بخاری ۵۹۷۔ مسلم ۳۱۴)

(۴۷۷۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز پڑھے بغیر سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

(۴۷۷۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي عَلْقَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ :أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ ، فَذَكَرُوا أَنَّهُمْ نَزَلُوا دَهَاسًا مِنَ الأَرْضِ ، يَعْنِي بِالدَّهَاسِ :الرَّمْلَ ، قَالَ :فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ يَكْلَؤُنَا ؟ فَقَالَ بِلاَلٌ :أَنَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذًا نَنَامُ ، قَالَ :فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ ، قَالَ :فَاسْتَيْقَظَ نَاسٌ فِيهِمْ فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ وَفِيهِمْ عُمَرُ ، فَقُلْنَا :اهْضِبُوا ، يَعْنِي تَكَلَّمُوا ، قَالَ : فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :افْعَلُوا كَمَا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ ، قَالَ :فَفَعَلْنَا ، قَالَ : كَذَلِكَ لِمَنْ نَامَ ، أَوْ نَسِيَ. (ابو داؤد ۴۴۸۔ احمد ۱/ ۳۸۶)

(۴۷۷۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ سے واپس آرہے تھے تو ہم نے ایک ریتلی زمین پر پڑاؤ ڈالا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیں کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں جگاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر ہم سو جاتے ہیں۔ چنانچہ سب لوگ سو گئے اور سوئے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پھر کچھ لوگ اٹھے جن میں فلاں فلاں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ہم نے کہا کہ چلو بات کرو۔ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیدار ہوئے اور فرمایا کہ جس طرح تم کررہے تھے کرتے رہو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کے وقت سو جائے یا بھول جائے اس کے لئے یہی حکم ہے۔

(۴۷۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أبي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :عَرَّسْنَا مَعَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى آذَتْنَا الشَّمْسُ ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ مِنكُمْ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ لِيَتَنَحَّ عَنْ هَذَا الْمَنْزِلِ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى. (مسلم ۳۱۰۔ احمد ۲/ ۴۲۹)

(۴۷۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک رات کے آخری حصہ میں ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑاؤ ڈالا صبح ہم میں سے کوئی بیدار نہ ہوا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ ہر شخص اپنی سواری کو پکڑ کر اس جگہ سے نکل جائے۔ پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا اور دو سجدے کئے۔ پھر نماز کے لئے اقامت کہی گئی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

(٤٧٧٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بن عَبَّاسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرِهِ الَّذِي نَامُوا فِيهِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّكُمْ كُنتُمْ أَمْوَاتًا فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْكُمْ أَرْوَاحَكُمْ ، فَمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ ، أَوْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَإِذَا اسْتَيْقَظَ.

(ابو یعلی ۸۹۵۔ طبرانی ۲۶۸)

(۴۷۷۳) حضرت ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سفر میں جس میں سب سوئے رہ گئے اور سورج طلوع ہوگیا تھا، فرمایا ''تم مردہ حالت میں تھے، اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر تمہاری روحوں کو واپس لوٹایا۔ جو نماز کے وقت سو جائے یا اسے نماز پڑھنا بھول جائے تو جب جاگے اور جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا نَامَ الرَّجُلُ عَنْ صَلَاةٍ ، أَوْ نَسِيَ فَلْيُصَلِّ إِذَا اسْتَيْقَظَ ، أَوْ ذَكَرَ.

(۴۷۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے تو جب یاد آئے اور جب بیدار ہو اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَسَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ اخْتَلَفَا فِي الَّذِي يَنْسَى صَلَاتَهُ ، فَقَالَ عِمْرَانُ : يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا ، وَقَالَ سَمُرَةُ : يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَ وَفِي وَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ.

(۴۷۷۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا اس شخص کے بارے میں اختلاف ہوگیا جو نماز پڑھنا بھول جائے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے اور حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اسے یاد آئے اس وقت پڑھ لے یا اگلے دن اس کے وقت میں پڑھ لے۔

(٤٧٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ نَخَفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ.

(۴۷۷۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آجائے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٧٧) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ : قَالَ:

يُصَلِّيهَا إذَا ذَكَرَهَا ، وَيُصَلِّي مِثْلَهَا مِنَ الْغَدِ.

(۴۷۷۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آ جائے اس وقت پڑھ لے اور اگلے دن اس کے وقت اسی جیسی نماز پڑھے۔

(٤٧٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَنْ نَامَ عَنْ صَلاَةٍ ، أَوْ نَسِيَهَا ، قَالَ :يُصَلِّي مَتَى ذَكَرَهَا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، أَوْعِنْدَ غُرُوبِهَا ، ثُمَّ قَرَأَ :(أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي) قَالَ :إذَا ذَكَرْتَهَا فَصَلِّهَا فِي أَيِّ سَاعَةٍ كُنْتَ.

(۴۷۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز کے وقت سویا رہ جائے تو طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت اسے جب بھی یاد آ جائے اس وقت پڑھ لے۔ پھر انہوں نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾ پھر فرمایا کہ جب تمہیں یاد آ جائے اس وقت پڑھ لو خواہ وہ کوئی بھی وقت ہو۔

(٤٧٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ) ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؛ فِي الصَّلاَةِ تُنْسَى ؟ قَالاَ :يُصَلِّيهَا إذَا ذَكَرَهَا.

(۴۷۷۹) حضرت ابو ذر اور حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں جو نماز پڑھنا بھول جائے فرماتے ہیں کہ جب اسے یاد آ جائے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٨٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ جَرَادٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :مَا كَانَ لَكَ أَحَدٌ يُهَبِّبُكَ ؟ صَلِّهَا لِذِكْرِي.

(۴۷۸۰) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ تمہیں جگانے والا کوئی نہ تھا؟ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔

(٤٧٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ :﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾ أَيْ : صَلِّهَا إذَا ذَكَرْتَهَا وَقَدْ نَسِيتَهَا.

(۴۷۸۱) حضرت شعبی اور حضرت ابراہیم اس آیت ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تم نماز پڑھنا بھول جاؤ تو جب یاد آ جائے اس وقت پڑھ لو۔

(٤٧٨٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ نَافِعًا عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ صَلاَةَ الْعَصْرِ حَتَّى اصْفَارَّتِ الشَّمْسُ ؟ قَالَ :يُصَلِّيهَا لَيْسَتْ كَشَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ.

(۴۷۸۲) حضرت صخر بن جویریہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عصر کی نماز پڑھنا بھول جائے اور سورج زرد پڑ جائے تو اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے ادا کرلے، نماز جیسی کوئی چیز نہیں۔

(٤٧٨٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، قَالَ :يُصَلِّيهَا إذَا ذَكَرَهَا.

(۴۷۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ جب یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

(٤٧٨٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنَامُ عَنْ صَلاَةِ الْعِشَاءِ حَتَّى تَبْزُغَ الشَّمْسُ ، قَالَ : يُصَلِّي.

(۴۷۸۴) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو عشاء کی نماز پڑھے بغیر سو جائے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ اسے اس وقت ادا کر لے۔

(٤٧٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ لأَصْحَابِهِ : تَزَحْزَحُوا عَنِ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَتْكُمْ فِيهِ الْغَفْلَةُ ، فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ : ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾.

(۴۷۸۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی نماز کے وقت سو گئے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ اس جگہ کو چھوڑ دو جس میں تم پر غفلت طاری ہوئی ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی: ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِذِكْرِي﴾

(٢٨٨) مَنْ كَانَ يَقُولُ لاَ يُصَلِّيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ بھولی ہوئی نماز کو اس وقت تک قضا نہ کرے جب تک سورج غروب یا طلوع نہ ہو جائے

(٤٧٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ بَعْضِ بَنِي أَبِي بَكْرَةَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ نَامَ فِي دَالِيَةٍ لَهُمْ وَظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ صَلَّى الْعَصْرَ ، فَاسْتَيْقَظَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ، قَالَ : فَانْتَظَرَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى.

(۴۷۸۶) بنو ابی بکرہ کے ایک آدمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکرہ ہمارے ایک کمرے میں سو گئے۔ ہم سمجھے کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھ لی ہوگی، وہ سورج کے غروب کے وقت بیدار ہوئے تو انہوں نے سورج کے غروب ہونے کا انتظار کیا پھر نماز پڑھی۔

(٤٧٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ سَعْدِ بن إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : نِمْتُ عَنِ الْفَجْرِ حَتَّى طَلَعَ قَرْنُ الشَّمْسِ ، وَنَحْنُ خَارِفُونَ فِي مَالٍ لَنَا ، فَمِلْتُ إِلَى شَرْبَةٍ مِنَ النَّخْلِ أَتَوَضَّأُ ، قَالَ : فَبَصُرَ بِي أَبِي فَقَالَ : مَا شَأْنُكَ ؟ قُلْتُ : أُصَلِّي قَدْ تَوَضَّأْتُ ، فَدَعَانِي فَأَجْلَسَنِي إِلَى جَنْبِهِ ، فَلَمَّا أَنْ تَعَلَّتِ الشَّمْسُ وَابْيَضَّتْ وَأَتَيْتُ الْمَسْجِدَ ، ضَرَبَنِي قَبْلَ أَنْ أَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَقَالَ : تَنْسَى ؟ صَلِّ الآنَ.

(۴۷۸۷) حضرت عبد الملک بن کعب فرماتے ہیں کہ میں فجر کی نماز کے وقت سو گیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ اس وقت ہم پھل چننے کے لئے اپنی ایک زمین میں تھے۔ میں کھجور کے ایک درخت کے پاس وضو کرنے کے لئے گیا تو میرے والد نے مجھے

دیکھ لیا اور فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ میں وضو کر کے نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے مجھے اپنے پاس بلا کر مجھے اپنے ساتھ بٹھالیا۔ جب سورج بلند ہو گیا اور سفید ہو گیا۔ تو انہوں نے میرے نماز شروع کرنے سے پہلے مجھے مارا اور فرمایا کیا تو بھول گیا تھا؟ اب نماز پڑھ۔

(٤٧٨٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلاَةً حَتَّى تَصْفَرَّ الشَّمْسُ ، قَالَ: يُصَلِّيهَا إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ ، وَقَالَ قَتَادَةُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۷۸۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی عصر کی نماز پڑھنا بھول جائے یہاں تک کہ سورج زرد پڑ جائے تو اسے سورج غروب ہونے کے بعد ادا کرے۔ حضرت قتادہ بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(٤٧٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ :سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ ، قَالَ: قُلْنَا :يَا رَسُولَ اللهِ ، لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا ، فَقَالَ :إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلاَةِ ، فَمَنْ يُوقِظُنَا لِلصَّلاَةِ ؟ قَالَ :فَقَالَ بِلاَلٌ :أَنَا ، يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ: فَعَرَّسَ بِالْقَوْمِ وَاضْطَجَعُوا ، وَاسْتَنَدَ بِلاَلٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ ، وَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ ، فَقَالَ :يَا بِلاَلُ ، أَيْنَ مَا قُلْتَ لَنَا ؟ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا ، قَالَ :فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ ، وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ ، قَالَ :ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَانْتَشَرُوا لِحَاجَتِهِمْ ، وَتَوَضَّؤُوا وَارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ، فَصَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ. (بخاری ۵۹۵۔ ابو داؤد ۴۴۱)

(۴۷۸۹) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ رات کو ہم نے کہا کہ یا رسول اللہ! اگر اس وقت ہم پڑاؤ ڈال لیں تو اچھا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ڈر ہے تم نماز کے وقت میں سوئے رہو گے۔ ہمیں نماز کے لئے کون جگائے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں جگاؤں گا۔ چنانچہ لوگوں نے پڑاؤ ڈالا اور سو گئے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری سے ٹیک لگائی اور ان پر نیند غالب آ گئی۔ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو سورج طلوع ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بلال! جو بات تم نے کہی تھی وہ کیا ہوئی؟ انہوں نے عرض کیا کہ جیسی نیند مجھے آج آئی اب سے پہلے کبھی نہیں آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری روحوں کو جب چاہتا ہے قبض کر لیتا ہے اور جب چاہتا ہے چھوڑ دیتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو اپنی ضروریات کے لئے منتشر ہونے کا حکم دیا اور انہوں نے وضو کیا۔ جب سورج بلند ہو گیا تو آپ نے انہیں فجر کی نماز پڑھائی۔

(٤٧٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :جَاءَ عُمَرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا صَلَّيْتُ الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ أَنْ

تَغِيبَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَأَنَا وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُ بَعْدُ ، فَنَزَلَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَ مَا صَلَّى الْعَصْرَ. (بخاری ۹۴۵۔ مسلم ۴۳۸)

(۴۷۹۰) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ قریشی سرداروں کو برا بھلا کہتے ہوئے آئے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اے اللہ کے رسول! میں نے عصر کی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم! میں نے بھی ابھی تک نماز نہیں پڑھی۔ اس کے بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا اور سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھی اور عصر کے بعد مغرب کی نماز ادا فرمائی۔

(۴۷۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، وَإِنَّا سَرَيْنَا اللَّيْلَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ ، وَلَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ أَحْلَى مِنْهَا ، فَمَا أَيْقَظَنَا إِلاَّ حَرُّ الشَّمْسِ ، فَجَعَلَ عُمَرُ يُكَبِّرُ ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكَا النَّاسُ إِلَيْهِ مَا أَصَابَهُمْ ، فَقَالَ : لَا ضَيْرَ ، قَالَ : فَارْتَحِلُوا فَسَارُوا غَيْرَ بَعِيدٍ ، ثُمَّ نَزَلَ فَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ.

(بخاری ۳۴۴۔ مسلم ۴۷۶)

(۴۷۹۱) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم نے رات کو سفر کیا، رات کے آخری حصہ میں ہم نے پڑاؤ ڈالا اور اس پڑاؤ سے زیادہ محبوب کوئی پڑاؤ مسافر کے لئے نہیں ہوتا۔ پھر ہم ایسا سوئے کہ سورج کی گرمی نے ہمیں بیدار کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس موقع پر تکبیر کہنے لگے۔ جب لوگ بیدار ہوئے تو انہوں نے اس واقعہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی پریشانی کی بات نہیں۔ یہاں سے چل پڑو۔ ابھی تھوڑا دور ہی گئے تھے کہ پھر قیام ہوا اور اذان دی گئی، اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۲۸۹) الرجل يذكر صَلَاةً عَلَيْهِ وَهُوَ فِي أُخْرَى

اگر کوئی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور دورانِ نماز اسے کوئی دوسری نماز یاد آ جائے

(۴۷۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَا : إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ ، فَذَكَرْتَ أَنَّكَ لَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ ، فَانْصَرِفْ فَصَلِّ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلِّ الْعَصْرَ.

(۴۷۹۲) حضرت عامر اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم عصر کی نماز پڑھ رہے ہو اور تمہیں یاد آ جائے کہ ابھی تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو نماز توڑ دو اور پہلے ظہر کی نماز پڑھو پھر عصر کی۔

(۴۷۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ الظُّهْرَ ، ثُمَّ ذَكَرَهَا وَهُوَ فِي الْعَصْرِ ، قَالَ : يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ.

(۴۷۹۳) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جوظہر کی نماز پڑھنا بھول جائے اور اسے عصر کے وقت میں ظہر کی نماز یاد آئے تو وہ عصر کی نماز توڑ دے اور پہلے ظہر کی نماز پڑھے پھر عصر کی۔

(٤٧٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ فِي حَدِيثِهِ :وَإِنْ ذَكَرَهَا بَعْدَ مَا صَلَّى الْعَصْرَ فَقَدْ مَضَتْ ، وَيُصَلِّي الظُّهْرَ.

(۴۷۹۴) حضرت مغیرہ اپنی روایت میں فرماتے ہیں کہ اگر اسے عصر کی نماز پڑھنے کے بعد یاد آیا تو عصر کی نماز ہوگئی اب وہ ظہر کی نماز پڑھ لے۔

(٤٧٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إِنْ ذَكَرَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، انْصَرَفَ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ.

(۴۷۹۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو عصر کی نماز میں یاد آئے کہ اس نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو اس نماز کو توڑ دے اور پہلے ظہر کی نماز پڑھے پھر عصر کی۔

(٤٧٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ ذَكَرَ صَلاَةً وَهُوَ فِي صَلاَةٍ ؟ قَالاَ :إِنْ ذَكَرَهَا قَبْلَ أَنْ يَتَشَهَّدَ ، أَوْ يَجْلِسَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ تَرَكَ هَذِهِ وَعَادَ إِلَى تِلْكَ ، وَإِنْ ذَكَرَهَا بَعْدَ ذَلِكَ اعْتَدَّ بِهَذِهِ ، وَعَادَ إِلَى تِلْكَ.

(۴۷۹۶) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ایک نماز پڑھ رہا ہو اور اسے دوسری نماز یاد آجائے۔ ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ اگر اسے تشہد پڑھنے سے پہلے یا تشہد کی مقدار بیٹھنے سے پہلے یاد آئے تو وہ اس نماز کو چھوڑ دے اور پہلے اس نماز کو ادا کرے اور اگر تشہد کے بعد یاد آئے تو اس نماز کو شمار کرے اور دوسری نماز کی طرف لوٹ آئے۔

(٢٩٠) مَنْ قَالَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ (اگر ظہر کی نماز چھوٹ گئی ہو تو) پہلے عصر کی نماز پڑھے پھر ظہر کی

(٤٧٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُصَلِّي الْعَصْرَ ، فَإِذَا فَرَغَ صَلَّى الظُّهْرَ.

(۴۷۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ (اگر ظہر کی نماز چھوٹ گئی ہو تو) پہلے عصر کی نماز پڑھے پھر ظہر کی۔

(٤٧٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا ذَكَرَ وَهُوَ فِي الْعَصْرِ أَنَّهُ لَمْ يُصَلِّ الظُّهْرَ ، فَإِنَّهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الظُّهْرَ بَعْدُ.

(۴۷۹۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کو عصر کی نماز کے دوران یاد آئے کہ اس نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو پہلے عصر کی

نماز پڑھ لے پھر ظہر کی۔

(٤٧٩٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا ذَكَرْتَ وَأَنْتَ تُصَلِّي الْعَصْرَ أَنَّكَ لَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ ، مَضَيْتَ فِيهَا ، ثُمَّ صَلَّيْتَ الظُّهْرَ ، فَإِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ وَذَكَرْتَ أَنَّكَ لَمْ تُصَلِّ الظُّهْرَ فَصَلَّيْتَ أَجْزَأَتْكَ.

(۴۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر تمہیں عصر کی نماز کے دوران یاد آئے کہ تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو عصر کی نماز پڑھتے رہو، اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھو۔ جب تمہیں عصر کی نماز پڑھنے کے بعد یاد آئے کہ تم نے ظہر کی نماز نہیں پڑھی تو تمہاری عصر کی نماز ہوگئی۔

(٤٨٠٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، مِثْلَهُ.

(۴۸۰۰) حضرت حسن سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٢٩١) في الرجل يُصَلِّي بِالْقَوْمِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

اگر امام کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور مقتدی کوئی دوسری نماز پڑھ رہے ہوں تو مقتدیوں کی نماز نہیں ہوگی

(٤٨٠١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى بِقَوْمٍ الظُّهْرَ وَهِيَ لَهُ الْعَصْرُ ، قَالَ : تَمَّتْ صَلاَتُهُ ، وَيُعِيدُ مَنْ خَلْفَهُ.

(۴۸۰۱) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جو لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائے لیکن وہ اس کی عصر کی نماز ہو فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی لیکن مقتدی اپنی نماز کا اعادہ کریں گے۔

(٤٨٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ صَلاَةٌ وَاحِدَةٌ عَنْ قَوْمَيْنِ شَتَّى.

(۴۸۰۲) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ ایک جماعت دو مختلف نمازوں سے نہیں ہو سکتی۔

(٤٨٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ وَأَنَا أَرَى أَنَّهُمْ لَمْ يُصَلُّوا الظُّهْرَ ، فَقُمْتُ أَتَطَوَّعُ حَتَّى أُقِيمَتِ الصَّلاَة ، فَلَمَّا صَلَّوْا إِذَا هِيَ الْعَصْرُ ، فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ بِهِمُ الظُّهْرَ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْحَسَنَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَنِي بِمِثْلِ الَّذِي صَنَعْتُ.

(۴۸۰۳) حضرت عباد بن منصور کہتے ہیں کہ میں جامع مسجد حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ لوگوں نے ابھی ظہر کی نماز نہیں پڑھی ہے۔ میں ظہر کے انتظار میں نفل پڑھنے لگا اتنے میں جماعت کھڑی ہوگئی۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ عصر کی نماز تھی۔ چنانچہ میں نے پھر اپنی ظہر کی نماز ادا کی۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میں حضرت حسن کے پاس آیا اور ان سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے مجھے اسی کا حکم دیا جو میں نے کیا تھا۔

(٤٨٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ ، قَالَ : انْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَلَمْ أُصَلِّ الْمَغْرِبَ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ وَأَنَا أَرَى أَنَّهَا الْمَغْرِبُ ، فَإِذَا هِيَ الْعِشَاءُ ، فَقُمْتُ فَصَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ سَأَلْتُ ، فَأَمَرُونِي بِالَّذِي صَنَعْتُ.

(۴۸۰۴) حضرت کثیر بن افلح کہتے ہیں کہ میں مسجد پہنچا، میں نے ابھی تک مغرب کی نماز نہیں پڑھی تھی۔ اتنے میں جماعت کھڑی ہوگئی، میں نے مغرب کی نماز تصور کرتے ہوئے ان کے ساتھ نماز پڑھی لیکن مجھے پتہ چلا کہ وہ تو عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے۔ چنانچہ میں نے پہلے مغرب کی نماز پڑھی اور پھر عشاء کی۔ پھر میں نے بزرگوں سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے اسی کا حکم دیا جو میں نے کیا تھا۔

(٤٨٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ قَوْمٍ فِي الظُّهْرِ ، وَهِيَ لَهُمُ الْعَصْرُ ؟ قَالَ : يَبْدَأُ بِالَّذِي بَدَأَ اللَّهُ بِهِ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ.

(۴۸۰۵) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز سمجھ کر کسی جماعت میں شریک ہو لیکن وہ لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں، فرماتے ہیں کہ وہ پہلے وہ نماز پڑھے گا جسے اللہ نے پہلے رکھا ہے یعنی ظہر کی پھر عصر کی نماز پڑھے گا۔

(٤٨٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : يُجْزِئُهُ.

(۴۸۰۶) حضرت طاوس اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس طرح بھی اس کی نماز ہو جائے گی۔

(٤٨٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَسَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَعَطَاءً عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ قَوْمٍ فِي الْعَصْرِ وَهُوَ يَرَى أَنَّهَا الظُّهْرُ ؟ قَالُوا : يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ ، وَيُجْزِءُ عَنْهُ الْعَصْرُ ، قَالَ : وَسَأَلْت عَامِرًا ، وَمُسْلِمَ بْنَ صُبَيْحٍ ، فَقَالاَ : يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ يُصَلِّي الْعَصْرَ ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ كَتَبَهَا عِنْدَهُ قَبْلَ الْعَصْرِ ، فَلاَ تَكُونُ لَهُ الظُّهْرُ . وَقَالَ جَابِرٌ : عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۸۰۷) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر، حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ظہر کی نماز سمجھتے ہوئے کسی جماعت میں داخل ہو لیکن وہ لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد ظہر کی نماز پڑھے گا البتہ اس کی عصر کی نماز ہو جائے گی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت عامر، حضرت مسلم بن صبیح سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ فارغ ہو کر پہلے ظہر کی نماز پڑھے گا پھر عصر کی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ظہر کو عصر سے پہلے فرض کیا ہے۔ لہٰذا ظہر کی نماز عصر کے بعد نہیں ہو سکتی۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت حماد اور حضرت ابراہیم کی بھی یہی رائے ہے۔

(٤٨٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ : فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَعَ

قَوْمٍ فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ، وَهُوَ يَحْسَبُهُمْ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ، فَإِذَا هُمْ فِي الْعَصْرِ، قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا.

(۴۸۰۸) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو ظہر کی نماز سمجھتے ہوئے کسی جماعت میں شریک ہو اور لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے ہوں، فرماتے ہیں کہ وہ دونوں نمازوں کو دوبارہ پڑھے گا۔

(۲۹۲) الرَّجلُ يَنْسى الصَّلوات فِي الْحَضَرِ، فَيَذْكُرُهَا فِي السَّفَرِ

ایک آدمی حضر میں کچھ نمازیں پڑھنا بھول جائے اور اسے وہ سفر میں یاد آئیں تو وہ انہیں کیسے ادا کرے؟

(۴۸۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمُسَافِرِ إِذَا نَسِيَ صَلاَةً فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ: صَلَّى صَلاَةَ السَّفَرِ، وَإِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي الْحَضَرِ فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ، فَلْيُصَلِّ صَلاَةَ الْحَضَرِ.

(۴۸۰۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی مسافر کو سفر میں کوئی نماز بھول گئی اور وہ اسے حضر میں یاد آئی تو وہ سفر کی نماز پڑھے گا اور اگر حضر میں کوئی نماز بھول گئی اور سفر میں یاد آئی تو وہ حضر کی نماز پڑھے گا۔

(۴۸۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، وَعُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۴۸۱۰) حضرت ابراہیم بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۴۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الْفَضْلِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي الْحَضَرِ، فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ صَلَّى صَلاَةَ الْحَضَرِ، وَإِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي السَّفَرِ فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ، صَلَّى صَلاَةَ السَّفَرِ.

(۴۸۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو حضر میں کوئی نماز بھول گئی اور سفر میں یاد آئی تو وہ حضر کی نماز پڑھے گا۔ اور اگر سفر میں کوئی نماز بھول گئی اور وہ اسے حضر میں یاد آئی تو وہ سفر کی نماز پڑھے گا۔

(۴۸۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: يُصَلِّي الصَّلاَةَ الَّتِي نَسِيَهَا.

(۴۸۱۲) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ وہ وہی نماز پڑھے گا جو اسے بھولی تھی۔

(۴۸۱۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: إِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي الْحَضَرِ فَذَكَرَهَا فِي السَّفَرِ صَلَّى أَرْبَعًا، وَإِذَا نَسِيَ صَلاَةً فِي السَّفَرِ فَذَكَرَهَا فِي الْحَضَرِ، صَلَّى صَلاَةَ سَفَرٍ.

(۴۸۱۳) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضر میں کوئی نماز پڑھنا بھول گیا اور اسے سفر میں یاد آیا تو وہ چار رکعات پڑھے گا۔ اور اگر سفر میں کوئی نماز پڑھنا بھول گیا اور اسے حضر میں یاد آیا تو سفر کی نماز پڑھے گا۔

(۲۹۳) الرجل يَتَشَاغَلُ فِي الْحَرْبِ، أَوْ نَحْوَهُ، كَيْفَ يُصَلِّي ؟

اگر کوئی آدمی جنگ وغیرہ میں مشغولیت کی وجہ سے کوئی نماز نہ پڑھ سکا تو بعد میں اسے کیسے پڑھے گا؟

(٤٨١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ ، حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ ، قَالَ : فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ. (ترمذی ۱۷۹۔ احمد ۱/ ۳۷۵)

(۴۸۱۴) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین نے غزوہ بدر میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو چار نمازوں میں مصروف رکھا۔ جب رات کا کافی حصہ گذر گیا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا۔ انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی پھر آپ نے پہلے ظہر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی پھر عصر کی نماز پڑھی، پھر اقامت کہی پھر مغرب کی نماز پڑھی پھر اقامت کہی اور عشاء کی نماز پڑھی۔

(٤٨١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، حَتَّى كُفِينَا ذَلِكَ ، وَذَلِكَ قوله تعالى : ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِلاَلاً ، فَأَقَامَ الصَّلاَة ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ ، فَصَلَّى الْعَصْرَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْمَغْرِبَ ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلاَّهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا قَبْلَ ذَلِكَ ، قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ : ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا﴾.

(احمد ۳/ ۶۸۔ دارمی ۱۵۲۴)

(۴۸۱۵) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خندق میں ہم ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز نہ پڑھ سکے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا ﴿وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی، پھر ظہر کی نماز پڑھی جس طرح پہلے نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر عصر کے لئے اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ پھر عشاء کی نماز کے لئے اقامت کہی اور عشاء کی نماز اس طرح پڑھی جس طرح پہلے پڑھا کرتے تھے۔ یہ عمل اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا﴾۔

(۲۹٤) الرجل ينام عَنْ حِزْبِهِ، أَيَّ سَاعَةٍ يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقْضِيَهُ ؟

اگر آدمی کا تلاوت قرآن کا وظیفہ چھوٹ جائے تو اسے کب ادا کرے؟

(٤٨١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عن سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ قِرَائَتِهِ بِاللَّيْلِ ، فَصَلَّى مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الظُّهْرِ ، فَكَأَنَّمَا صَلَّى بِاللَّيْلِ.

(۴۸۱۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کو تلاوت کرنے کا معمول ہو اور نہ کر سکے تو ظہر سے پہلے پہلے کر لے، اس طرح گویا کہ اس نے رات کو یہ عمل کر لیا۔

(٤٨١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَبْدَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ بِالْهَاجِرَةِ ، فَحَجَبَهُ طَوِيلاً ، ثُمَّ أَذِنَ لَهُ ، فَقَالَ :إِنِّي كُنْتُ نِمْتُ عَنْ حِزْبِي ، فَكُنْت أَقْضِيهِ.

(۴۸۱۷) حضرت ابو بکر بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوپہر کے وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حاضری کی اجازت مانگی۔ انہوں نے کافی دیر تک اسے اجازت نہ دی۔ پھر اسے اجازت مل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا کہ میں رات کو قرآن مجید کا کچھ حصہ پڑھا کرتا تھا وہ آج رات نہ پڑھ سکا تو اسے اس وقت پڑھ رہا تھا۔

(٤٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ : مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ حِزْبِهِ ، فَصَلاَةُ ارْتِفَاعَ النَّهَارِ ، فَكَأَنَّمَا صَلاَةُ بِاللَّيْلِ.

(۴۸۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کی تلاوت کا کوئی وظیفہ چھوٹ جائے تو دن نکلنے کے بعد اسے پڑھنا ایسا ہی ہے جیسے رات کو پڑھنا۔

(٤٨١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كُنَّا نَأْتِي عَائِشَةَ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ فَأَتَيْنَاهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا هِيَ تُصَلِّي ، فَقَالَتْ :نِمْت عَنْ حِزْبِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَلَمْ أَكُنْ لأَدَعَهُ.

(۴۸۱۹) حضرت قاسم کہتے ہیں کہ ہم فجر (غالباً ظہر ہونا چاہئے) کی نماز سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے ایک دن ہم حاضر ہوئے تو وہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں آج رات اپنے وظیفے کی نماز نہ پڑھ سکی تو میں نے اسے چھوڑنا مناسب نہ سمجھا اس لئے اس وقت پڑھ رہی ہوں۔

(٤٨٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :مَنْ فَاتَهُ جُزْؤُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضَاهُ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ ، فَقَدْ أَدْرَكَ.

(۴۸۲۰) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کا رات کو کوئی عمل فوت ہو جائے اور وہ سورج کے زوال سے پہلے اس کی قضا کر لے تو گویا اس نے اپنے عمل کو پا لیا۔

(۲۹۵) من کرہ الْفَتْحَ عَلَی الإِمَامِ

جن حضرات کے نزدیک امام کو لقمہ دینا مکروہ ہے

(٤٨٢١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : هُوَ كَلاَمٌ ، يَعْنِي الْفَتْحَ عَلَى الإِمَامِ.

(۴۸۲۱) حضرت علی اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دینا کلام ہے۔

(٤٨٢٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كان يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَحَ عَلَى الإِمَامِ.

(۴۸۲۲) حضرت ابراہیم امام کو لقمہ دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٨٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ فِي تَلْقِينِ الإِمَامِ : إِنَّمَا هُوَ كَلاَمٌ يُلْقِيهِ إِلَيْهِ ، قَالَ : وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : مَا أُبَالِي لَقَّنتهُ ، أَوْ قُلْتُ : يَا كَبِيرة.

(۴۸۲۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ کلام ہے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک امام کو لقمہ دینا اور اپنی خادمہ کو یا کبیرہ کہہ کر بلانا برابر ہے۔

(٤٨٢٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ عَطِيَّةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً فَتَحَ عَلَى إِمَامِ شُرَيْحٍ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ : اقْضِ صَلاَتَكَ.

(۴۸۲۴) حضرت سلم بن عطیہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے امام شریح کو دورانِ نماز لقمہ دیا، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ اپنی نماز دوبارہ پڑھو۔

(٤٨٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُلَقَّنَ الْقَارِئُ.

(۴۸۲۵) حضرت حمید بن عبد الرحمٰن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ قاری کو لقمہ دیا جائے۔

(٤٨٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : مَنْ فَتَحَ عَلَى الإِمَامِ فَقَدْ تَكَلَّمَ.

(۴۸۲۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جس نے امام کو لقمہ دیا اس نے بات کرلی۔

(٤٨٢٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْفَتْحَ عَلَى الإِمَامِ.

(۴۸۲۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۲۹٦) من رخص فِي الْفَتْحِ عَلَى الإِمَامِ

جن حضرات کے نزدیک امام کو لقمہ دینے کی اجازت ہے

(٤٨٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : أَتَيْتُ

الْمَقَامَ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الثِّيَابِ طَيِّبُ الرِّيحِ يُصَلِّي فَقَرَأَ ، وَرَجُلٌ إلَى جَنْبِهِ يَفْتَحُ عَلَيْهِ ، فَقُلْتُ :مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا : عُثْمَانَ.

(۴۸۲۸) حضرت عبیدہ بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں مقامِ ابراہیم کے پاس آیا تو وہاں خوبصورت کپڑوں والے اور عمدہ خوشبو والے ایک صاحب کھڑے تھے اور نماز میں قرآن مجید کی تلاوت کرر ہے تھے۔ ان کے پاس کھڑا ایک آدمی انہیں لقمہ دے رہا تھا۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے یہ بتایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

(٤٨٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إذَا اسْتَطْعَمَكَ الإِمَام فَأَطْعِمْهُ.

(۴۸۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر امام تم سے لقمہ طلب کرے تو اسے لقمہ دو۔

(٤٨٣٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ مَرْوَانُ يُلَقَّنُ فِي الصَّلاَة وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ.

(۴۸۳۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مروان کو نماز میں لقمہ دیا جاتا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی نماز میں لقمہ دیا جاتا تھا۔

(٤٨٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِتَلْقِينِ الإِمَامِ.

(۴۸۳۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین امام کو لقمہ دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٤٨٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عن هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ :لُقِّنَ الإِمَام.

(۴۸۳۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دیا جائے گا۔

(٤٨٣٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مُغَفَّلٍ أَمَرَ رَجُلاً يُلَقِّنُهُ إذَا تَعَايَى.

(۴۸۳۳) حضرت محمد کہتے ہیں کہ حضرت ابن مغفل نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ بھولیں تو انہیں لقمہ دے۔

(٤٨٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُسَاوِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي هِلاَلُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَفْتَحُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ إذَا تَعَايَى فِي الصَّلاَة ، فَقَالَ لِي يَوْمًا :أَمَا صَلَّيْتَ مَعَنَا ؟ قَالَ :فَقُلْتُ :لاَ ، قَالَ :قَدِ اسْتَنْكَرْتُ ذَلِكَ ، تَرَدَّدْتُ الْبَارِحَةَ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَفْتَحُ عَلَيَّ ؟.

(۴۸۳۴) حضرت ہلال بن ابی حمید فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عکیم جب نماز میں بھولتے تو میں ان کو لقمہ دیا کرتا تھا۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تبھی تو رات کو مجھے بہت تکلیف ہوئی، مجھے ایک مقام پر شک ہوا لیکن مجھے لقمہ دینے والا کوئی نہ تھا؟!

(٤٨٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِتَلْقِينِ الإِمَامِ.

(۴۸۳۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ امام کو لقمہ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٨٣٦) حَدَّثَنَا معن بْنُ عِيسَى ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي إِلَى جَنْبِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، فَيَغْمِزُنِي فَأَفْتَحُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي.

(۴۸۳۶) حضرت یزید بن رومان فرماتے ہیں کہ میں حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کے ساتھ پڑھا کرتا تھا، وہ کسی مقام پر بھولتے تو میں نماز میں انہیں لقمہ دیا کرتا تھا۔

(٤٨٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا ابْنُ عُمَرَ ، قَالَ : فَتَرَدَّدَ ، قَالَ : فَفَتَحْتُ عَلَيْهِ فَأَخَذَ عَنِّي.

(۴۸۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، ایک مقام پر انہیں تردد ہوا تو میں نے انہیں لقمہ دیا اور انہوں نے میرا لقمہ قبول فرمایا۔

(٢٩٧) الرجل يسلم عَلَيْهِ فِي الصَّلاَة

اگر کسی آدمی کو نماز میں سلام کیا جائے تو کیا حکم ہے؟

(٤٨٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عن أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَرُدُّ عَلَيْنَا ، قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ أَرْضَ الْحَبَشَةِ ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ ، وَمَا بَعُدَ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا شَاءَ ، وَقَدْ أَحْدَثَ أَنْ لاَ تَكَلَّمُوا فِي الصَّلاَةِ. (ابو داؤد ۹۲۱۔ احمد ۱/ ۳۷۷)

(۴۸۳۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے ہم دورانِ نماز نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔ جب ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں نے دورانِ نماز نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے احکامات کو جب چاہتے ہیں لاگو فرماتے ہیں، اب اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ تم نماز میں بات چیت نہ کرو۔

(٤٨٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عن جابر ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ، فَجِئْت وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْت عَلَيْهِ ، فَلاَ يَرُدُّ عَلَيَّ السَّلاَمَ.

(ابو داؤد ۹۲۳۔ احمد ۳/ ۳۷۹)

(۴۸۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا، جب میں واپس آیا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے سلام کیا لیکن آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔

(٤٨٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : السَّلاَمُ عَلَى الْمُصَلِّي عَجْز.

(۴۸۴۰) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ نمازی کو سلام کرنا بے وقوفی ہے۔

(٤٨٤١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، قَالَ :قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ :أَدْخُلُ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فُرَادَى ، أَأُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ ؟ قَالَ :لاَ.

(۴۸۴۱) حضرت زکریا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ اگر میں کچھ لوگوں سے ملاقات کروں اور وہ اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو کیا میں انہیں سلام کروں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(٤٨٤٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَرُدُّ عَلَيْهِ فِي نَفْسِهِ.

(۴۸۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر نمازی کو کوئی سلام کرے تو وہ اپنے دل میں جواب دے۔

(٤٨٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ ، قَالَ :قُمْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي ذَرٍّ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمْت عَلَيْهِ ، فَمَا رَدَّ عَلَيَّ.

(۴۸۴۳) بنو عامر کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر کھڑا ہوا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا۔

(٤٨٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بن عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ بُسر بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ ، كَأَنَّهُ يَنْهَاهُ.

(۴۸۴۴) حضرت بسر بن سعید روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے آپ کو سلام کیا، آپ نے اسے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا جیسے اسے منع کر رہے ہوں۔

(٤٨٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلاَة قَبْلَ أَنْ نَخرُجَ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْت عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ ، وَقَالَ :إنَّ فِي الصَّلاَة شُغْلاً. (بخاری ۱۱۹۹۔ ابوداؤد ۹۲۰)

(۴۸۴۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نجاشی کے پاس جانے سے پہلے ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا کرتے تھے اور آپ ہمیں سلام کا جواب دیتے تھے۔ جب ہم نجاشی کے پاس سے واپس آئے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب نہ دیا اور نماز مکمل کرنے کے بعد فرمایا کہ نماز کی اپنی ایک مصروفیت ہوتی ہے۔

(٢٩٨) مَنْ كَانَ يَرُدُّ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ وَبِرَأْسِهِ

جو حضرات ہاتھ یا سر سے سلام کا جواب دیا کرتے تھے

(٤٨٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَأَلْتُ صُهَيْبًا ، كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ حَيْثُ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ ؟ قَالَ : كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ. (ابو داؤد ۹۲۲۔ ترمذی ۳۶۷)

(۴۸۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص دورانِ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتا تو آپ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ آپ ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

(٤٨٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَلَّمْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُصَلِّي فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِي.

(۴۸۴۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا، اس وقت وہ خانہ کعبہ کے سامنے کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے جواب میں میرا ہاتھ پکڑ لیا۔

(٤٨٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَلَّمْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، وَبَسَطَ يَدَهُ إِلَيَّ وَصَافَحَنِي.

(۴۸۴۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور اپنا ہاتھ میری طرف بڑھا کر مجھ سے مصافحہ فرمایا۔

(٤٨٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا سُلِّمَ عَلَيْكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ ، فَرُدَّ.

(۴۸۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی سلام کرے اور تم نماز پڑھ رہے ہو تو اس کے سلام کا جواب دو۔

(٤٨٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : مَا كُنْتُ لأُسَلِّمُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي ، زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ : وَلَوْ سَلَّمَ عَلَيَّ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ.

(۴۸۵۰) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں کسی نمازی کو سلام نہیں کروں گا۔ ابو معاویہ نے یہ اضافہ کیا ہے کہ اگر کوئی مجھے نماز میں سلام کرے تو میں اس کے سلام کا جواب دوں گا۔

(٤٨٥١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا سُلِّمَ على أَحَدِكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُشِرْ بِيَدِهِ.

(۴۸۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں تم میں سے کسی کو سلام کیا جائے تو ہاتھ سے اشارہ کرے۔

(٤٨٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ ؟ قَالَ : يَرُدُّ بِشِقِّ رَأْسِهِ الأَيْمَنِ.

(۴۸۵۲) حضرت ابو مجلز سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں سلام کیا جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سر کو دائیں طرف جھکا کر جواب دے۔

(٤٨٥٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ فِي الصَّلاَة ، قَالَ :يَرُدُّ عَلَيْهِ السَّلاَمَ إذَا انْصَرَفَ ، فَإِذَا ذَهَبَ اتَّبَعَهُ بِالسَّلاَمِ.

(۴۸۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو نماز میں سلام کیا جائے تو وہ فارغ ہونے کے بعد اس کے سلام کا جواب دے۔اگر وہ جا چکا ہو تو اسے سلام کر بھجوائے۔

(٤٨٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ اللهِ مِنَ الْحَبَشَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَأَوْمَأَ ، وَأَشَارَ بِرَأْسِهِ.

(۴۸۵۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب حبشہ سے واپس آئے تو انہوں نے نماز کے دوران نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔آپ نے سر کے اشارے سے انہیں سلام کا جواب دیا۔

(٤٨٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَلَّمَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الصَّلاَة ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَصَافَحَهُ ، وَغَمَزَ يَدَهُ.

(۴۸۵۵) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نماز میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سلام کیا تو انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کیا اور اس کا ہاتھ دبایا۔

(٤٨٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :لاَ يَرُدُّ السَّلاَمَ حَتَّى يُصَلِّيَ ، فَإِنْ كَانَ قَرِيبًا رَدَّ عَلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا تبِعَهُ بِالسَّلاَمِ.

(۴۸۵۶) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ نماز میں سلام کا جواب نہ دیا جائے گا بلکہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اگر قریب ہو تو اس کے سلام کا جواب دے دے اور اگر دور ہو تو اسے سلام کرے۔

(٤٨٥٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ :سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَة ؟ قَالَ :إذَا قَضَى الصَّلاَةَ أَتْبَعَهُ بِالسَّلاَمِ.

(۴۸۵۷) حضرت ابوالعالیہ سے پوچھا گیا کہ اگر کسی آدمی کو دورانِ نماز سلام کیا جائے تو وہ کیا کرے؟انہوں نے فرمایا کہ نماز پوری کرنے کے بعد اسے سلام کرے۔

(٤٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْت عَلَيْهِ ، قَالَ :فَرَدَّ عَلَيَّ السَّلاَمَ.

(احمد ۴/ ۲۶۳۔ ابو یعلی ۱۶۳۴)

(۴۸۵۸) حضرت عمار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نماز پڑھ رہے تھے۔میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب دیا۔

(۲۹۹) من کرہ أَنْ یُشَبِّکَ الْأَصَابِعَ فِی الصَّلَاۃِ فِی الْمَسْجِدِ

نماز میں اور مسجد میں انگلیوں کو چٹخانا مکروہ ہے

(۴۸۵۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ عَمِّهِ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ ؛ أَنَّهُ کَانَ مَعَ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، قَالَ : فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى رَجُلاً جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا أَصَابِعَهُ یُحَدِّثُ نَفْسَهُ ، قَالَ : فَأَوْمَأَ إِلَیْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ یَفْطِنْ ، فَالْتَفَتَ إِلَى أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ ، فَقَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُکُمْ فَلاَ یُشَبِّکَنَّ بَیْنَ أَصَابِعِهِ ، فَإِنَّ التَّشْبِیكَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، وَإِنَّ أَحَدَکُمْ لاَ یَزَالُ فِی صَلاَةٍ مَا دَامَ فِی الْمَسْجِدِ حَتَّى یَخْرُجَ مِنْهُ. (احمد ۳/ ۵۴)

(۴۸۵۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی کو دیکھا جو مسجد کے درمیان بیٹھا ہوا انگلیوں کو چٹخا رہا تھا اور اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا۔ آپ نے اشارے سے اسے منع کیا لیکن وہ نہ سمجھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنی انگلیوں کو نہ چٹخائے۔ کیونکہ انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔ تم اس وقت تک نماز میں ہوتے ہو جب تک مسجد میں ہوتے ہو۔

(۴۸۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ خُصَیْفَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا کَانَ أَحَدُکُمْ فِی الْمَسْجِدِ ، فَلاَ یُشَبِّکَنَّ أَصَابِعَهُ.

(۴۸۶۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل نہ کرے۔

(۴۸۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی سعید ، عن أبی ثُمَامَةَ الْقَمَّاحِ ، قَالَ : لَقِیت کَعْبًا وَأَنَا بِالْبَلاَطِ قَدْ أَدْخَلْت بَعْضَ أَصَابِعِی فِی بَعْضٍ ، فَضَرَبَ یَدِی ضَرْبًا شَدِیدًا ، وَقَالَ : نُهِینَا أَنْ نُشَبِّكَ بَیْنَ أَصَابِعِنا فِی الصَّلاَةِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : یَرْحَمُكَ اللَّهُ تَرَانِی فِی صَلاَةٍ ؟ فَقَالَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَعَمَدَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَهُوَ فِی صَلاَةٍ. (ابو داؤد ۵۶۳۔ احمد ۴/ ۲۴۱)

(۴۸۶۱) حضرت ابو ثمامہ قماح کہتے ہیں کہ مقام بلاط میں، میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کیا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر زور سے مارا اور فرمایا کہ ہمیں نماز میں انگلیاں چٹخانے سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے! آپ کیا مجھے نماز میں دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جو شخص وضو کر کے نماز کے ارادے سے

نکلتا ہے وہ نماز میں ہوتا ہے۔

(٤٨٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْهَوْنَ عَنْ تَشْبِيكِ الأَصَابِعِ ، يَعْنِي فِي الصَّلاَة.

(۴۸۶۲) حضرت نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں کہ اسلاف نماز میں انگلیاں چٹخانے سے منع کرتے تھے۔

(٤٨٦٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُشَبِّكَ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلاَة.

(۴۸۶۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٣٠٠) من رخص فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے نماز میں انگلیاں چٹخانے کی رخصت دی ہے

(٤٨٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ غَالِبٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الصَّلاَة.

(۴۸۶۴) حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز میں انگلیاں چٹخاتے دیکھا ہے۔

(٤٨٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَصْحَابُنَا ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۸۶۵) حضرت حسن نماز میں انگلیاں چٹخایا کرتے تھے۔

(٤٨٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُشَبِّكُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الصَّلاَة.

(۴۸۶۶) حضرت اسماعیل بن امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ کو نماز میں انگلیاں چٹخاتے دیکھا ہے۔

(٣١٠) الرجل يريد أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَيَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اگر کوئی آدمی نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بجائے اللہ اکبر کہہ دے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤٨٦٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۴۸۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو وہ اللہ سے مغفرت طلب کرے۔

(٤٨٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقُولَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ،

فَقَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، فَلاَ سَهْوَ عَلَيْهِ.

(۴۸۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(٤٨٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَغَيْرِهِ ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَقُولَ :سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، قَالُوا :لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۸۶۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(٤٨٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا :فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يَقُولَ :سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، فَقَالَ :اللَّهُ أَكْبَرُ ، قَالُوا :لَيْسَ عَلَيْهِ سَهْوٌ.

(۴۸۷۰) حضرت محمد بن علی، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بجائے اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ دے تو اس پر سہو نہیں ہے۔

(٤٨٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ تَكْبِيرَةً ؟ قَالَ :يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۸۷۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ایک تکبیر بھول جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ سہو کے دو سجدے کرے گا۔

(٣٠٢) مَا قَالُوا إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا

اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعتیں پڑھ لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

(٤٨٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَرْبَعًا ، قَالَ :يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

(۴۸۷۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی چار رکعتیں پڑھ لے تو وہ سہو کے دو سجدے کرے گا۔

(٤٨٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۴۸۷۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(٤٨٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إِذَا لَمْ يَجْلِسْ فِي الثَّالِثَةِ أَعَادَ.

(۴۸۷۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر وہ تیسری رکعت میں بیٹھا نہیں تھا تو دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۳۰۳) فی الصلاۃ إذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِی الإِقَامَةِ

جب مؤذن اقامت شروع کردے تو نفل نماز کا کیا حکم ہے؟

(٤٨٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ. (مسلم ۴۹۳- ابوداؤد ۱۲۶۰)

(۴۸۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(٤٨٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ صَلاَةَ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةُ. (مسلم ۴۹۳- ابوداؤد ۱۲۶۰)

(۴۸۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جماعت کھڑی ہو جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

(٤٨٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي عِنْدَ إِقَامَةِ الْعَصْرِ ، قَالَ : يَسُرُّكَ أَنْ يُقَالَ : صَلَّى ابْنُ فُلاَنَةَ سِتًّا ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : كَانَتْ تُكْرَهُ الصَّلاَةُ مَعَ الإِقَامَةِ.

(۴۸۷۷) حضرت فضیل فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ عصر کی اقامت کے وقت نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا تمہیں یہ سن کر خوشی ہوگی کہ فلانی کے بیٹے نے چھ رکعتیں پڑھی ہیں؟ حضرت فضیل کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا حضرت ابراہیم سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اقامت کے وقت نماز کو مکروہ خیال کیا جاتا تھا۔

(٤٨٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلاَةَ إِذَا أَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الإِقَامَةِ.

(۴۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف مؤذن کے اقامت شروع کردینے کے بعد نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٤٨٧٩) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِذَا كَبَّرَ الْمُؤَذِّنُ بِالإِقَامَةِ فَلاَ تُصَلِّيَنَّ شَيْئًا حَتَّى تُصَلِّيَ الْمَكْتُوبَةَ.

(۴۸۷۹) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ جب مؤذن اقامت کے لئے اللہ اکبر کہہ دے تو فرض نماز کی ادائیگی تک کوئی نماز نہ پڑھو۔

(٤٨٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَانْتَهَرَهُ ، وَقَالَ : لاَ صَلاَةَ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ إِلاَّ الصَّلاَةَ الَّتِي تُقَامُ لَهَا الصَّلاَةُ.

(۴۸۸۰) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مؤذن کی اقامت کے دوران دو رکعتیں

پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اسے ڈانٹا اور فرمایا کہ جب مؤذن اقامت کہے تو اس وقت سوائے اس نماز کے کوئی نماز نہیں ہوتی جس کے لئے اقامت کہی جا رہی ہے۔

(۴۸۸۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَرْكَعْ.

(۴۸۸۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو رکوع نہ کرو۔

(۳۰۴) الرجل يدخل الْمَسْجِدَ وَهُوَ يَرَى أَنَّهُمْ قَدْ صَلَّوُا الْفَرِيضَةَ، فَيُصَلِّي

اگر کوئی آدمی مسجد میں آکر اپنی نماز پڑھ لے اور پھر اسی نماز کے لئے جماعت کھڑی ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۴۸۸۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْفَرِيضَةِ وَحْدَهُ ، ثُمَّ تُقَامُ الصَّلاَةُ ، قَالَ :يُصَلِّي مَعَهُمْ وَلاَ يَعْتَدُّ بِهَا.

(۴۸۸۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں آکر اپنی فرض نماز اکیلے پڑھ لے اور پھر جماعت کھڑی ہو جائے تو وہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور اپنی نماز کو شمار نہ کرے۔

(۴۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ، وَالْمُغِيرَةُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا يُونُسُ ، وَمَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَحَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَشُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالُوا :يُسَلِّمُ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ فِي صَلاَتِهِ.

(۴۸۸۳) حضرت شعبی ، حضرت حسن ، حضرت شعبہ اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ وہ اپنی نماز کا سلام پھیر دے اور امام کے ساتھ اس کی نماز میں داخل ہو جائے۔

(۴۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :أَظُنُّهُ ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ :يَقْطَعُهَا ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَهُمْ.

(۴۸۸۴) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ اپنی نماز توڑ کر ان کی جماعت میں داخل ہو جائے۔

(۴۸۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَمَّادًا يَقُولُ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَيَدْخُلَ مَعَهُمْ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۸۸۵) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ کلام کرے اور پھر ان کی جماعت میں داخل ہو جائے۔

(۴۸۸۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ فِي الْفَرِيضَةِ ، ثُمَّ فَجِئَتْهُ الإِقَامَةُ قَطَعَهَا ، وَكَانَتْ لَهُ نَافِلَةً وَدَخَلَ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۴۸۸۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی فرض نماز شروع کرے اور اسی نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو وہ اپنی نماز توڑ دے، وہ اس کے لئے نفل بن جائے گی اور وہ ان کے ساتھ فرض نماز میں داخل ہو جائے۔

(۳۰۵) مَنْ قَالَ يُتِمُّ مَعَ الإِمَامِ مَا بَقِيَ، وَيَجْعَلُ الْبَاقِيَ تَطَوُّعًا

جو حضرات اس صورت میں فرماتے ہیں کہ وہ باقی نماز کو امام کے ساتھ پورا کرے اور اس باقی نماز کو نفل بنالے

(۴۸۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيرى أَنَّهُمْ صَلَّوْا ، فَافْتَرَضَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ، قَالَ : يَدْخُلُ مَعَ الإِمَامِ فِي صَلَاتِهِ ، فَإِذَا صَلَّى مَعَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّم ، ثُمَّ يَجْعَلُ الرَّكْعَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ مَعَ الإِمَامِ تَطَوُّعًا.

(۴۸۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں آئے، وہ یہ سمجھے کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں، لہٰذا وہ فرض نماز پڑھنے کے لئے نیت باندھ لے، ابھی اس نے دو رکعتیں ہی مکمل کی تھیں کہ نماز کے لئے اقامت ہوگئی۔ اب وہ امام کے ساتھ اس کی نماز میں داخل ہو جائے، جب امام دو رکعتیں پڑھ لے (تو اس کی چار مکمل ہوگئیں) اب یہ سلام پھیر کر باقی نماز میں امام کے ساتھ شریک رہے اور امام کے ساتھ آخری دو رکعتوں کو نفل بنالے۔

(۴۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، أَنَّهُ قَالَ : كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ.

(۴۸۸۸) حضرت حماد بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۳۰۶) الرجل يكون قَائِمًا يُصَلِّي ، فَيَسْمَعُ الإِقَامَةَ وَقْت صَلَّى

اگر کوئی آدمی نفل نماز پڑھ رہا ہو اور دورانِ نماز اقامت کی آواز سن لے تو کیا کرے؟

(۴۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الرَّجُلُ قَائِمًا يُصَلِّي فَسَمِعَ الإِقَامَةَ فَلْيَقْطَعْ . وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : يُضِيفُ إِلَيْهَا أُخْرَى وَلَا يَقْطَعُ.

(۴۸۸۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نفل نماز پڑھ رہا ہو اور دورانِ نماز اقامت کی آواز سن لے تو اپنی نماز توڑ دے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک رکعت کے ساتھ ایک اور ملائے اور اسے نہ توڑے۔

(۴۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِنْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ فَأَتِمَّهُ . وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ : اقْطَعْهَا.

(۴۸۹۰) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ اگر تم پر تمہاری نماز میں سے کچھ باقی رہ جائے تو اسے پورا کرلو۔ حضرت سعید بن جبیر

فرماتے ہیں کہ اپنی نماز کو توڑ دے۔

(٤٨٩١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا افْتَتَحْتَ الصَّلاَةَ تَطَوُّعًا وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَأَتِمَّ.

(۴۸۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کوئی نفل نماز شروع کرے اور نماز کے لئے اقامت ہوجائے تو نفل نماز پوری کرلے۔

(٤٨٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، قَالَ : كُنْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ بْنِ معقل ، وَهُوَ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ فِي سُورَةِ النُّورِ ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ فَرَكَعَ وَسَجَدَ ، وَجَلَسَ فَتَشَهَّدَ ، ثُمَّ قَامَ مَعَ الإِمَامِ فَأَخَذَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى.

(۴۸۹۲) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن معقل کے ساتھ کھڑا تھا۔ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور نماز میں سورۃ النور کی تلاوت کررہے تھے۔ اتنے میں مؤذن نے اقامت کہہ دی، انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا، پھر بیٹھ گئے اور تشہد پڑھی۔ پھر امام کے ساتھ کھڑے ہوگئے اور وہاں سے شروع کیا جہاں تک پہنچے تھے۔

(٤٨٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ آدَمَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ بَيَانَ ، قَالَ : كَانَ قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ يَؤُمُّنَا ، فَأَقَامَ الْمُؤَذِّنُ الصَّلاَةَ وَقَدْ صَلَّى رَكْعَةً ، قَالَ : فَتَرَكَهَا ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا.

(۴۸۹۳) حضرت بیان فرماتے ہیں کہ قیس بن ابی حازم ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک دن انہوں نے ابھی ایک رکعت پڑھی تھی کہ مؤذن نے نماز کے لئے اقامت کہہ دی، انہوں نے اپنی نماز کو چھوڑ دیا اور آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔

(٤٨٩٤) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : إِنْ كَبَّرْتَ بِالصَّلاَةِ تَطَوُّعًا قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ بِالإِقَامَةِ، فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۸۹۴) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اگر تم اقامت سے پہلے نفل نماز کی تکبیر کہہ لو تو دو رکعتیں مکمل کرلو۔

(٤٨٩٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إذَا كُنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَلاَ تَرْكَعْ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ عَلَى وِتْرٍ فَتَشْفَعَ.

(۴۸۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں ہو اور نماز کے لئے اقامت ہوجائے تو رکوع نہ کرو۔ البتہ اگر تم نے طاق عدد میں رکعت پڑھی ہو تو اس کے ساتھ ایک اور ملالو۔

(٣٠٧) الصلاة فی الْكَنَائِسِ وَالْبِيَعِ

عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(٤٨٩٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ مِنْ نَجْرَانَ : لَمْ يَجِدُوا مَكَانًا

أَنْظَفَ ، وَلاَ أَجْوَدَ مِنْ بَيْعَةٍ ؟ فَكَتَبَ : انْضَحُوهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَصَلُّوا فِيهَا.

(۴۸۹۶) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نجران سے خط لکھا گیا کہ وہاں لوگوں کے پاس نماز پڑھنے کے لئے گرجا گھر سے بہتر اور صاف جگہ کوئی نہیں۔ کیا وہاں نماز پڑھ لیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا کہ اس جگہ کو پانی اور بیری سے صاف کر کے نماز پڑھ لو۔

(٤٨٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْبِيَعِ.

(۴۸۹۷) حضرت ابراہیم، حضرت حسن اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ گرجا گھروں میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٨٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْكَنَائِسِ وَالْبِيَعِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۴۸۹۸) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے گرجا گھر اور کلیسا میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٨٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَن جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْكَنِيسَةِ وَالْبِيعَةِ.

(۴۸۹۹) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عیسائیوں اور یہودیوں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٤٩٠٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْكَنِيسَةِ.

(۴۹۰۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ یہودیوں کی عبادت گاہ میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٤٩٠١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۴۹۰۱) حضرت حسن نے غیر مسلموں کی عبادت گاہوں میں نماز پڑھنے کو مکروہ اور حضرت محمد نے جائز بتایا ہے۔

(٤٩٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ فِي الْكَنِيسَةِ إِذَا كَانَ فِيهَا تَصَاوِيرُ.

(۴۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر گرجا میں تصاویر ہوں تو وہاں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(٤٩٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَؤُمُّ النَّاسَ فَوْقَ كَنِيسَةٍ ، وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ.

(۴۹۰۳) حضرت عثمان بن ابی ہند کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو ایک کلیسا پر کھڑے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھاتے دیکھا جبکہ لوگ آپ کے نیچے کھڑے تھے۔

(۴۹۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي كَنِيسَةٍ بِالشَّامِ.

(۴۹۰۴) حضرت اسماعیل بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو ملک شام میں ایک کلیسا میں نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(۴۹۰۵) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :خَرَجْنَا وَفْدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا ، فَاسْتَوْهَبْنَاهُ فَضْلَ طَهُورِهِ ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ، ثُمَّ جَعَلَهُ لَنَا فِي إِدَاوَةٍ ، فَقَالَ : اخْرُجُوا بِهِ مَعَكُمْ ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ بَلَدَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ ، وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِالْمَاءِ ، وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا. (احمد ۴/ ۲۳۔ ابن حبان ۱۶۰۲)

(۴۹۰۵) حضرت طلق بن علی کہتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی صورت میں نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے عرض کیا کہ ہماری سرزمین میں ایک گرجا ہے۔ ہم نے اسے پاک کرنے کے لئے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مانگا۔ آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور پھر کلی کی اور بچا ہوا پانی ہمارے ایک برتن میں رکھ کر فرمایا کہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤ، جب تم اپنے علاقے میں پہنچو تو اپنے گرجے کو گرادو اور اس جگہ یہ والا پانی چھڑکو اور اس جگہ کو مسجد بنالو۔

(۴۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو فَضَالَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَزْهَرُ الْحَرَازِي ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى صَلَّى فِي كَنِيسَةٍ بِدِمَشْقَ ، يُقَالُ لَهَا : كَنِيسَةُ يُحَنَّا.

(۴۹۰۶) حضرت ازہر حرازی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے دمشق کے ایک گرجا میں نماز پڑھی، اسے یوحنا کا گرجا کہا جاتا تھا۔

(۳۰۸) فِي الرَّجُلِ يعتمد عَلَى الْحَائِطِ وَهُوَ يُصَلِّي

کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے دیوار سے سہارا لے سکتا ہے؟

(۴۹۰۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَائِطِ فِي صَلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ ، إِلاَّ مِنْ عِلَّةٍ ، وَلَمْ يَرَ بِهِ فِي التَّطَوُّعِ بَأْسًا.

(۴۹۰۷) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی فرض نماز کے دوران بلا عذر دیوار سے سہارا لے۔ البتہ نفل میں ایسے کرنا جائز قرار دیتے تھے۔

(۴۹۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَسَانَدَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَائِطِ فِي الصَّلاَةِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ رَفْعَ رِجْلَيْهِ إِلاَّ مِنْ عِلَّةٍ.

(۴۹۰۸) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی دیوار سے نماز میں سہارا لے، وہ بغیر عذر کے دونوں پاؤں کو اٹھانا بھی مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۴۹۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ إحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى فِي الصَّلاَةِ ، وَيُسند إلَى جِدَارٍ إلاَّ مِنْ عِلَّةٍ.

(۴۹۰۹) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی نماز میں ایک پاؤں اٹھائے اور اس بات کو بھی مکروہ خیال فرماتے تھے کہ بغیر عذر کے دیوار سے سہارا لے۔

(۴۹۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ بِقَدْرِ ذَلِكَ.

(۴۹۱۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جتنا سہارا لے گا اس کے اجر میں اتنی ہی کمی ہوگی۔

(۴۹۱۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي فَيَتَوَكَّأُ عَلَى الْحَائِطِ ، قَالَ : يَنْقُصُ مِنْ صَلاَتِهِ بِقَدْرِ ذَلِكَ.

(۴۹۱۱) حضرت مجاہد اس شخص کے بارے میں جو نماز کے دوران کسی دیوار وغیرہ سے سہارا لے فرماتے ہیں کہ جتنا سہارا لے گا اس کی نماز میں اتنی ہی کمی ہو جائے گی۔

(۴۹۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْتَمِدَ عَلَى الْحَائِطِ.

(۴۹۱۲) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ نماز میں دیوار کا سہارا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۴۹۱۳) حَدَّثَنَا إسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِدَ الرَّجُلُ عَلَى شَيْءٍ فِي الْفَرِيضَةِ إلاَّ مِنْ عِلَّةٍ ، وَكَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا فِي التَّطَوُّعِ . وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُهُ فِي الْفَرِيضَةِ وَالتَّطَوُّعِ.

(۴۹۱۳) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی فرض نماز میں بلا عذر کسی چیز کا سہارا لے۔ البتہ فرض نماز میں وہ اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ حضرت ابن سیرین فرض اور نفل دونوں میں اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۳۰۹) الرجل يريد السَّفَرَ، مَنْ كَانَ يُسْتَحَبُّ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَ خُرُوجِهِ

سفر پر نکلنے سے پہلے نماز پڑھنا مستحب ہے

(۴۹۱۴) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا خَلَفَ عَبْدٌ عَلَى أَهْلِهِ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يَرْكَعُهُمَا عِنْدَهُمْ حِينَ يُرِيدُ سَفَرًا.

(۴۹۱۴) حضرت مطعم بن مقدام فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی اپنے گھر والوں کے پاس ان دو رکعات سے بہتر کوئی چیز نہیں چھوڑتا جو وہ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے پڑھتا ہے۔

(۴۹۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إذَا خَرَجْت فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سفر پر نکلنے لگو تو دو رکعت پڑھ لو۔

(۴۹۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى.

(۴۹۱۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی سفر پر نکلنے کا ارادہ کرتے تو مسجد میں جا کر نماز پڑھتے۔

(۴۹۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَارِثَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ صَلَّى حِينَ أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى بَاجُمَيْرَا فِي الْحُجْرَةِ ضُحًى رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّى مَعَهُ نَفَرٌ مِنْهُمَ الأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ.

(۴۹۱۷) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حارث بن ابی ربیعہ کو دیکھا کہ جب وہ باجمیرا کی طرف جانے لگے تو انہوں نے اپنے حجرے میں چاشت کے وقت دو رکعتیں پڑھیں۔ اور ان کے ساتھ ایک جماعت نے نماز پڑھی جن میں حضرت اسود بن یزید بھی تھے۔

(۳۱۰) مَنْ قَالَ إِذَا قَدِمْتَ مِنْ سَفَرٍ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

سفر سے واپس آ کر بھی نماز پڑھنی چاہئے

(۴۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خبيب ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِي : يَا جَابِرُ ، هَلْ صَلَّيْتَ ؟ قُلْتُ : لاَ ، قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۱۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر سے واپس آئے تو آپ نے مجھ سے پوچھا کہ اے جابر! کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ میں نے کہا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ پھر دو رکعتیں پڑھ لو۔

(۴۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۱۹) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۹۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَدِمْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(۴۹۲۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم سفر سے واپس آؤ تو دو رکعت نماز پڑھ لو۔

(۴۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ الْعِجْلِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : مُوسَى ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ ، فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ عَلَى طِنْفِسَةٍ.

(۴۹۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ سفر سے واپس آئے اور انہوں نے ایک دری کے اوپر دو رکعت نماز ادا فرمائی۔

(۴۹۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لاَ يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلاَّ نَهَارًا فِي الضُّحَى ، فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۳۰۸۸۔ مسلم ۴۹۶)

(۴۹۲۲) حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دن کو چاشت کے وقت سفر سے واپس تشریف لایا کرتے تھے اور جب آپ واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

(۳۱۱) فی القومِ یَنْسَوْنَ الصَّلاَۃَ ، أَوْ یَنَامُونَ عَنْہَا

اگر کچھ لوگ سفر میں نماز پڑھنا بھول جائیں یا نماز کے وقت سوئے رہ جائیں تو وہ کیا کریں؟

(٤٩٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی زِیَادٍ ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ علیہ الصَّلاَۃ والسلام فِی سَفَرٍ ، فَعَرَّسَ بِأَصْحَابِہِ ، فَلَمْ یُوقِظْہُمْ مَعَ تَعْرِیسِہِمْ إِلاَّ الشَّمْسُ ، فَقَامَ فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ ، فأذن وَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّی ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ : مَا أُحِبُّ أَنَّ لَنَا الدُّنْیَا ، وَمَا فِیہَا بِصَلاَۃِ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۴۹۲۳) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ نے رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ ڈالا اور نیند کے غلبے کی وجہ سے ایسی آنکھ لگی کہ سورج کی کرنوں نے آکر جگایا۔ آپ نے مؤذن کو اذان کا حکم دیا، اس نے اذان دی، پھر اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ حضرت مسروق کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی طلوعِ شمس کی نماز ہمیں محبوب تھی کہ دنیا کی ساری چیزیں اس کے سامنے ہیچ نظر آتی تھیں۔

(٤٩٢٤) حَدَّثَنَا عَبیدۃ بْنُ حُمَیْدٍ ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی زِیَادٍ ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَہُ. (احمد ۱/ ۲۵۹۔ ابو یعلی ۲۳۷۵)

(۴۹۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤٩٢٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاہِیمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ ، قَالَ : صَلَّی رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ بَعْدَ مَا جَازَ الْوَادِیَ ، ثُمَّ أَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، ثُمَّ صَلَّی الْفَرِیضَۃَ.

(۴۹۲۵) حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اس وادی کو عبور کرنے کے بعد فجر کی دو سنتیں ادا فرمائیں۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی پھر آپ نے فرض نماز ادا فرمائی۔

(٤٩٢٦) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ہِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : یُجْزِءُ الرَّجُلَ أَنْ یَقْضِیَ الصَّلَوَاتِ بِإِقَامَۃٍ وَاحِدَۃٍ.

(۴۹۲۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ آدمی کئی نمازوں کو ایک اقامت کے ساتھ ادا کر سکتا ہے۔

(٤٩٢٧) حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ ، عَنْ زَائِدَۃَ ، عَنْ سِمَاکٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ ، قَالَ : سَرَیْنَا ذَاتَ لَیْلَۃٍ مَعَ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَقُلْنَا : یَا رَسُولَ اللہِ ، لَوْ أمسستنا

الْأَرْضَ فَنِمْنَا وَرَعَتْ رِكَابُنَا ؟ قَالَ : فَمَنْ يَحْرُسُنَا ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَنَا ، قَالَ : فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي ، فَلَمْ يُوقِظْنَا إِلاَّ وَقْتَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، وَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ بِكَلاَمِنَا ، قَالَ : فَأَمَرَ بِلاَلاً فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، فَصَلَّى بِنَا. (احمد ۱/ ۴۵۰۔ طبرانی ۱۰۳۴۹)

(۴۹۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا۔ ایک جگہ پہنچ کر ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اگر ہم کچھ دیر کے لیے پڑاؤ ڈال لیں تو ہم کچھ دیر سو جائیں گے اور ہماری سواریاں چر لیں گے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا پہرہ کون دے گا؟ میں نے کہا میں پہرہ دوں گا۔ لیکن مجھے نیند آ گئی اور ہم اس وقت سو کر اٹھے جب سورج طلوع ہو چکا تھا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہماری باتوں کی وجہ سے بیدار ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا انہوں نے اذان اور اقامت کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔

(۳۱۲) فی عدد الآیِ فِی الصَّلاَۃ ، مَنْ لَمْ یَرَ بِہِ بَأْسًا

جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا جائز ہے

(۴۹۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِعَدَدِ الآيِ فِي الصَّلاَةِ بَأْسًا.

(۴۹۲۸) حضرت ابراہیم نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(۴۹۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۴۹۲۹) حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۴۹۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يُسَيرِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِعَدَدِ الآيِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۰) حضرت یسیر بن عمرو نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(۴۹۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّاب يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا وَنَافِعًا يَعُدَّانِ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۳) حضرت طاوس اور حضرت نافع نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(۴۹۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الآيَ بِشِمَالِهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۴) حضرت ابن سیرین نماز کے اندر بائیں ہاتھ سے آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِعَدِّ الآيِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۵) حضرت ابراہیم نماز کے اندر آیتیں گننے کو جائز کہتے ہیں۔

(٤٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۶) حضرت سعید بن جبیر نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۷) حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ أَحْفَظُ.

(۴۹۳۸) حضرت اسماعیل بن عبدالملک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ کو نماز میں آیتیں گنتے دیکھا تو اس بارے میں ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ عمل زیادہ یاد رکھوانے والا ہے۔

(٤٩٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ طَاوُوسًا وَالْمُغِيرَةَ بْنَ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيَّ يَعُدَّانِ الآيَ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۳۹) حضرت طاوس اور حضرت مغیرہ بن حکیم نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْقُرَيْعِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُدَيْرٍ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ ، وَذَكَرَ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۴۹۴۰) حضرت عمران بن حدیر نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔ حضرت ابومجلز بھی اس کو جائز بتاتے تھے۔

(٤٩٤١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعُدَّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ إِذَا خَافَ النِّسْيَانَ.

(۴۹۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر بھول جانے کا اندیشہ ہو تو نماز کے اندر آیتیں گننا جائز ہے۔

(٤٩٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَعُدُّ الآيَ فِي الْعَصْرِ.

(۴۹۴۲) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عصر کی نماز کے اندر آیتیں گنا کرتے تھے۔

(٤٩٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِعَدِّ الآيِ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۴۹۴۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ فرض نماز کے اندر آیتیں گننا جائز ہے۔

(٤٩٤٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْجَزَرِيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِعَدِّ الآيِ فِي الصَّلاَةِ.

(۴۹۴۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز کے اندر آیتیں گننا جائز ہے۔

(٤٩٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : وَقَالَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ : هُوَ رَأْسُ الْعِبَادَةِ.

(۴۹۴۵) حضرت نافع بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے ابن ابی ملیکہ کو نماز میں آیتیں گنتے دیکھا ہے۔ حضرت یحییٰ بن عبداللہ کہتے ہیں کہ یہ عبادت کی جان ہے۔

(٣١٣) من كرهه

جن حضرات کے نزدیک نماز میں آیتیں گننا مکروہ ہے

(٤٩٤٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، تَعُدُّ الآيَ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : مَا أَفْعَلُ ، قَالَ : وَأَنَا أَيْضًا مَا أَفْعَلُ.

(۴۹۴۶) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے سوال کیا کہ کیا آپ نماز میں آیات گنتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو ایسا نہیں کرتا۔ حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں بھی ایسا نہیں کرتا۔

(٣١٤) في النوم فِي الْمَسْجِدِ

مسجد کے اندر سونے کا حکم

(٤٩٤٧) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ ؟ فَقَالَ : كَيْفَ تَسْأَلُونَ عَنْ هَذَا ، وَقَدْ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ يَنَامُونَ فِيهِ وَيُصَلُّونَ فِيهِ.

(۴۹۴۷) حضرت حارث بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم یہ سوال کیسے کرتے ہو حالانکہ اصحاب صفہ مسجد میں سویا کرتے تھے اور مسجد میں نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٤٩٤٨) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۹۴۸) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو مسجد میں سوتے دیکھا ہے۔

(٤٩٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ ، وَيَنَامُ فِيهِ.

(۴۹۴۹) حضرت حسن کی ایک مسجد تھی جس میں سوتے بھی تھے اور نماز بھی پڑھتے تھے۔

(٤٩٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ نَبِيتُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَنَقِيلُ. (ترمذی ۳۲۱۔ احمد ۲/ ۱۲)

(۴۹۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نوجوان تھے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں رات بھی گذارتے تھے اور دن کو بھی

سوتے تھے۔

(٤٩٥١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ : إِنِّي نِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَاحْتَلَمْتُ ، فَقَالَ : أَمَّا أَنْ تَتَّخِذَهُ مَبِيتًا ، أَوْ مَقِيلاً فَلاَ ، وَأَمَّا أَنْ تَنَامَ تَسْتَرِيحَ ، أَوْ تَنْتَظِرَ حَاجَةً فَلاَ بَأْسَ.

(۴۹۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں بعض اوقات مسجد میں سوجاتا ہوں اور مجھے احتلام ہوجاتا ہے تو کیا مسجد میں سونا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مسجد کو رات گذارنے اور قیلولہ کرنے کی جگہ بنانا تو جائز نہیں۔ البتہ کچھ دیر کے لیے آرام کرنا یا کسی کام کا انتظار کرنا جائز ہے۔

(٤٩٥٢) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوس، وَمُجَاهِدٍ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا النَّوْمَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۴۹۵۲) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد نے مسجد میں سونے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٤٩٥٣) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَتَكْرَهُ النَّوْمَ فِي الْمَسْجِدِ؟ قَالَ: بَلْ أُحِبُّهُ.

(۴۹۵۳) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ مسجد میں سونے کو مکروہ قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو اسے پسند کرتا ہوں۔

(٤٩٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : نَهَانِي مُجَاهِدٌ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسَاجِدِ.

(۴۹۵۴) حضرت ابوہیثم کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد نے مجھے مسجد میں سونے سے منع فرمایا۔

(٤٩٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : رَآنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَا نَائِمٌ فِي الْحِجْرِ فَأَيْقَظَنِي ، وَقَالَ : مِثْلُكَ يَنَامُ هَاهُنَا ؟.

(۴۹۵۵) حضرت ایمن بن نابل کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے مجھے مسجد میں سویا دیکھا تو جگا دیا اور فرمایا کہ تجھ جیسا آدمی بھی یہاں پڑا سو رہا ہے؟

(٤٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَعُسُّ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلاً ، فَلاَ يَدَعُ سَوَادًا إِلاَّ أَخْرَجَهُ ، إِلاَّ رَجُلاً يُصَلِّي.

(۴۹۵۶) حضرت ابوعمرو شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک رات دیکھا کہ وہ مسجد میں پہرہ دے رہے تھے۔ وہ جہاں کہیں کسی انسان کا سایہ دیکھتے اسے جا کر نکال دیتے البتہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا آپ نے اسے نہیں نکالا۔

(٤٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَأَحْتَلِمُ فِي اللَّيْلَةِ مِرَارًا ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : نَمْ وَإِنِ احْتَلَمْتَ عَشْرَ مَرَّاتٍ.

(۴۹۵۷) حضرت مغیرہ بن زیاد کہتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں سو جایا کرتا تھا اور وہاں مجھے ایک رات میں کئی مرتبہ احتلام

ہو جاتا تھا۔ میں نے اس بارے میں حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم مسجد میں سو جایا کرو خواہ تمہیں دس مرتبہ احتلام ہو جائے۔

(٤٩٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أمية ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ ؟ فَقَالَ : أَيْنَ كَانَ أَهْلُ الصُّفَّةِ ؟ يَعْنِي يَنَامُونَ فِيهِ.

(۴۹۵۸) حضرت سعید بن مسیّب سے مسجد میں سونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اہل صفہ کہاں رہتے تھے؟ یعنی وہ مسجد میں ہی سویا کرتے تھے۔

(٤٩٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ نِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَاحْتَلَمْتُ فِيهِ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ؟ فَقَالَ : اذْهَبْ وَاغْتَسِلْ ، يَعْنِي ، وَلَمْ يَنْهَهُ.

(۴۹۵۹) حضرت ابن ابی نجیح کہتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں سویا اور مجھے احتلام ہوگیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جا کر غسل کرلو۔ یعنی انہوں نے مجھے مسجد میں سونے سے منع نہیں کیا۔

(٣١٥) فی الرجل يُصَلِّي مَعَ الرَّجُلِ يُقِيمُهُ عَنْ يَمِينِهِ

اگر ایک امام اور ایک مقتدی ہو تو امام مقتدی کو اپنے دائیں جانب کھڑا کرے

(٤٩٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ بِذُؤَابَةٍ كَانَتْ لِي ، أَوْ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (بخاری ۱۱۷۔ احمد ۱/ ۲۱۵)

(۴۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک رات میں اپنی خالہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے یہاں تھا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا۔ آپ نے مجھے میرے بالوں یا میرے سر سے پکڑ کر مجھے دائیں طرف کھڑا کردیا۔

(٤٩٦١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (مسلم ۲۶۹۔ احمد ۳/ ۱۹۴)

(۴۹۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کیا۔

(٤٩٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ. (ابن ماجه ۹۷۳۔ احمد ۳/ ۳۲۶)

(۴۹۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(٤٩٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَتَيْتُ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۳) حضرت عبید اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں ان کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔

(٤٩٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۴) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(٤٩٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي عَنْ يَسَارِهِ ، فَحَوَّلَهُ عن يَمِينِهِ.

(۴۹۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بائیں طرف کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا، انہوں نے اسے اپنے دائیں طرف لا کھڑا کیا۔

(٤٩٦٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إذَا صَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ ، أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھتا تو وہ اسے اپنے دائیں طرف کھڑا کرتے۔

(٤٩٦٧) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ ، دَخَلْتُ مَعَ مَكْحُولٍ مَسْجِدَ دِمَشْقَ وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْتُ بِصَلاَتِهِ.

(۴۹۶۷) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید کہتے ہیں کہ میں حضرت مکحول کے ساتھ دمشق کی مسجد میں داخل ہوا۔ وہاں کے لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر کے نماز پڑھائی۔

(٤٩٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُقِيمُهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام اپنے ایک مقتدی کو اپنے دائیں طرف کھڑا کرے گا۔

(٤٩٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا قَامَ مَعَهُ رَجُلٌ ، أَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۶۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ ایک آدمی ہو تو اسے اپنے دائیں جانب کھڑا کرے گا۔

(٤٩٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :جِئْتُ إِلَى عُرْوَةَ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

(۴۹۷۰) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں حضرت عروہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

(٤٩٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :يُقِيمُهُ عَنْ يَسَارِهِ.

(۴۹۷۱) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن مسیّب سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے اپنے بائیں طرف کھڑا کرے گا۔

(٣١٦) مَا قَالُوا إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً يَتَقَدَّمُ الإِمَامُ

جب مقتدی تین ہوں تو امام آگے بڑھ جائے

(٤٩٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :اسْتَأْذَنَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللهِ فَأَذِنَ لَهُمَا ، وَقَالَ :إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْغَلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلاَةِ ، فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا ، ثُمَّ قَامَ فصلى بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، وَقَالَ :هَكَذَا رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ.

(۴۹۷۲) حضرت عبد الرحمٰن بن اسود کہتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری کی اجازت مانگی۔ انہیں اجازت مل گئی۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ عنقریب ایسے امراء آئیں گے جو نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے، ایسے وقت میں تم نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنا۔ پھر وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ہم دونوں کے درمیان نماز پڑھی۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(٤٩٧٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ رَفَعَهُ ، مِثْلَهُ.

(۴۹۷۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٤٩٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ :إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ وَتَأَخَّرَ اثْنَانِ.

(۴۹۷۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ایک آگے بڑھ جائے اور دو پیچھے کھڑے ہوں۔

(٤٩٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى ثَالِثُ ثَلاَثَةٍ جَعَلَ اثْنَيْنِ خَلْفَهُ.

(۴۹۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب اپنے ساتھ دو آدمیوں کو جماعت کراتے تو انہیں اپنے پیچھا کھڑا کرتے۔

(۴۹۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى مَعَهُ الرَّجُلاَنِ خَلَفَهُمَا خَلْفَهُ.

(۴۹۷۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ جب اپنے ساتھ دو آدمیوں کو نماز پڑھاتے تو انہیں اپنے پیچھے کھڑا کرتے۔

(۴۹۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ.

(۴۹۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(۴۹۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَ الْقَوْمُ ثَلاَثَةً سِوَى الإِمَامِ ، تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ.

(۴۹۷۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب لوگ امام کے علاوہ تین ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(۴۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مَعَ مُجَاهِدٍ ، فَأَقَامَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ ، وَالآخَرَ عَنْ يَسَارِهِ ، وَقَالَ :هَكَذَا يَصْنَعُ الثَّلاَثَةُ.

(۴۹۷۹) حضرت عثمان بن اسود کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک اور آدمی نے حضرت مجاہد کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں اور دوسرے کو اپنے بائیں طرف کھڑا کیا اور فرمایا کہ تین آدمیوں کو اس طرح نماز پڑھنی چاہئے۔

(۴۹۸۰) حَدَّثَنَا ابن عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالْهَاجِرَةِ ، فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَجَاءَ يَرْفَأُ فَتَأَخَّرْنَا فصرنا اثْنَيْنِ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۰) حضرت عبید اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں ان کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ اتنی دیر میں یرفأ بھی ہماری نماز میں شامل ہو گئے تو ہم پیچھے ہو گئے اور ہم دونوں نے ان کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۴۹۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالُوا :إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهُمْ أَحَدُهُمْ وَصَلَّى اثْنَانِ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۱) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے اور دو اس کے پیچھے نماز پڑھیں۔

(۴۹۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :جِئْتُ إِلَى عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، فَجَاءَ يَرْفَأُ فَجَعَلَنَا خَلْفَهُ.

(۴۹۸۲) حضرت عبید اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ (میں ان کے

بائیں طرف کھڑا ہوا تو) انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کر دیا۔ اتنی دیر میں یرفأ بھی ہماری نماز میں شامل ہو گئے تو ہم پیچھے ہو گئے۔

(٤٩٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الأَشْعَثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً تَقَدَّمَهم أَحَدُهُمْ.

(۴۹۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک آگے بڑھ جائے۔

(٣١٧) إذا كان الإمام وَرَجُلٌ وامْرَأَةٌ، كَيْفَ يَصْنَعُونَ ؟

اگر ایک امام، ایک مرد اور ایک عورت ہو تو وہ کیسے نماز پڑھیں؟

(٤٩٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ وَامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ ، فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور ہمارے گھر کی ایک عورت کو نماز اس طرح پڑھائی کہ میں آپ کے دائیں طرف کھڑا ہوا اور عورت آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی۔

(٤٩٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسٍ فَقُمْتُ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَامَتْ أُمُّ وَلَدِهِ خَلْفَنَا.

(۴۹۸۵) حضرت ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، میں ان کے دائیں طرف کھڑا ہوا اور ان کی ایک ام ولد باندی ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔

(٤٩٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : جِئْت إِلَى عُرْوَةَ وَهُوَ يُصَلِّي وَخَلْفَهُ امْرَأَةٌ ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُ.

(۴۹۸۶) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں حضرت عروہ کے پاس آیا وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان کے پیچھے ایک عورت تھی۔ انہوں نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا اور عورت ان کے پیچھے تھی۔

(٤٩٨٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ الإِمَام مَعَهُ رَجُلٌ وَاحِدٌ وَامْرَأَةٌ ، فَلْيَقُومُوا مُتَوَاتِرِينَ.

(۴۹۸۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب امام کے ساتھ ایک مرد اور ایک عورت ہو تو وہ آگے پیچھے کھڑے ہوں گے۔ یعنی عورت اس مقتدی مرد کے پیچھے ہوگی۔

(۳۱۸) المرأة تؤم النِّسَاءَ

جن حضرات کے نزدیک عورت عورتوں کی امامت کرسکتی ہے

(٤٩٨٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قَوْمِهِ اسْمُهَا حُجَيْرَةُ ، قَالَتْ أَمَّتْنَا أُمُّ سَلَمَةَ قَائِمَةً وَسَطَ النِّسَاءِ.

(۴۹۸۸) حضرت حجیرہ کہتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کے درمیان کھڑی ہوکر ہماری امامت کرائی۔

(٤٩٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أُمِّ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهَا رَأَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَؤُمُّ النِّسَاءَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي صَفِّهِنَّ.

(۴۹۸۹) حضرت ام حسن کہتی ہیں کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں کی امامت کرتے دیکھا ہے۔ وہ عورتوں کے ساتھ ان کی صف میں کھڑی ہوتی تھیں۔

(٤٩٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَؤُمُّ النِّسَاءَ فِي الْفَرِيضَةِ.

(۴۹۹۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کرایا کرتی تھیں۔

(٤٩٩١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَؤُمُّ النِّسَاءَ ، تقوم مَعَهُنَّ فِي الصَّفِّ.

(۴۹۹۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرض نمازوں میں عورتوں کی امامت کرایا کرتی تھیں۔ اور صف میں ان کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں۔

(٤٩٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَحُصَيْنٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : تَؤُمُّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ فِي صَلَاةِ رَمَضَانَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي صَفِّهِنَّ.

(۴۹۹۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عورت رمضان میں عورتوں کی امامت کراسکتی ہے اور ان کے ساتھ ان کی صف میں کھڑی ہوگی۔

(٤٩٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حُرَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ تَؤُمَّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ ، تَقُومُ مَعَهُنَّ فِي الصَّفِّ.

(۴۹۹۳) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ عورت کا امامت کرانا جائز ہے اور وہ ان کے ساتھ صف میں کھڑی ہوگی۔

(۳۱۹) من کرہ أَنْ تَؤُمَّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ

جن حضرات کے نزدیک عورت کا نماز پڑھانا مکروہ ہے

(٤٩٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مَوْلًى لِبَنِي هَاشِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ تَؤُمُّ الْمَرْأَةُ.

(۴۹۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت امامت نہیں کرائے گی۔

(٤٩٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ ، أَتَؤُمُّ الْمَرْأَةُ النِّسَاءَ ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ الْمَرْأَةَ تَؤُمُّ النِّسَاءَ.

(۴۹۹۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کے نام ایک خط لکھا جس میں ان سے عورتوں کی امامت کا مسئلہ دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے علم کے مطابق عورت عورتوں کی امامت نہیں کرائے گی۔

(۳۲۰) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَأَوْمِئْ إِيمَاءً

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر تم کیچڑ میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو

(٤٩٩٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عمرو ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ يُومِئُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ.

(۴۹۹۶) حضرت جابر بن زید کیچڑ میں نماز پڑھتے ہوئے اشارے سے سجدہ کیا کرتے تھے۔

(٤٩٩٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ أَوْمَأَ إِيمَاءً.

(۴۹۹۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر تم کیچڑ میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(٤٩٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : الَّذِي فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ يُومِئُ إِيمَاءً.

(۴۹۹۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جو شخص کیچڑ میں نماز پڑھ رہا ہو وہ سجدہ اشارے سے کرے۔

(٤٩٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ ، أَوْ سَبْخَةٍ ، فَأَوْمِئْ إِيمَاءً.

(۴۹۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر تم کیچڑ میں یا سیم زدہ زمین میں نماز پڑھ رہے ہو تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(٥٠٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ تُدْرِكُهُ الصَّلاَةُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ ، قَالَ : يُومِئُ إِيمَاءً ، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۵۰۰۰) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کیچڑ میں نماز پڑھ رہا ہو تو اشارے سے سجدہ کرلے اور سجود کو رکوع سے زیادہ جھکا ہوا بنائے۔

(۵۰۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ. (بخاری ۶۶۹۔ مسلم ۸۲۶)

(۵۰۰۱) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کیچڑ میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(۵۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَقْبَلْت مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِنَ الْكُوفَةِ ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَطَطٍ وَقَدْ أَخَذَتْنَا السَّمَاءُ قَبْلَ ذَلِكَ ، وَالأَرْضُ ضَحْضَاحٌ ، فَصَلَّى أَنَسٌ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ مُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةِ ، وَأَوْمَأَ إِيمَاءً ، وَجَعَلَ السُّجُودَ أَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ.

(۵۰۰۲) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے ساتھ کوفہ میں تھا۔ جب ہم مقام اَطط میں تھے تو ہمارے وہاں آنے سے پہلے بارش ہوگئی اور زمین پر کیچڑ ہوگیا۔ حضرت انس نے اپنی سواری پر سوار ہو کر قبلہ رخ نماز پڑھی اور سجدہ اشارے سے کیا۔ اور سجود کو رکوع سے زیادہ جھکا ہوا بنایا

(۵۰۰۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ سَالِمٍ ، وَعَامِرٍ ، قَالاَ : إِذَا كُنْتَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ لاَ تَجِدُ مَكَانًا تَسْجُدُ عَلَيْهِ ، فَأَوْمِئْ بِرَأْسِكَ إِيمَاءً.

(۵۰۰۳) حضرت سالم اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جب تم کسی کیچڑ والی جگہ ہو اور تمہیں سجدہ کرنے کی جگہ نہ ملے تو اشارے سے سجدہ کرلو۔

(۵۰۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ غَالِبِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ حُدَّانَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَجَعَلَ يَرْكَعُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ أَوْمَأَ ، فَقُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : يَا أَحْمَقُ ، أَتُرِيدُ أَنْ أُفْسِدَ ثِيَابِي؟

(۵۰۰۴) حدان کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید کیچڑ میں نماز پڑھ رہے تھے، وہ رکوع کرتے اور جب سجدہ کرنے لگتے تو سر سے اشارہ کرلیتے۔ میں نے اس پر سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اے بے وقوف! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں اپنے کپڑے خراب کرلوں؟

(۳۲۱) فی قتل الْعَقْرَبِ فِي الصَّلاَة

دورانِ نماز بچھو مارنے کا حکم

(۵۰۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ ضَمْضَمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلاَةِ ، الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ. (ابن ماجہ ۱۲۴۵۔ احمد ۲/ ۲۴۸)

(۵۰۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو کالی چیزوں سانپ اور بچھو کو مارا۔

(٥٠٠٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ :رَأَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُصَلِّي جَالِسًا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لِمَ تُصَلِّي جَالِسًا ؟ فَقَالَ :إِنَّ عَقْرَبًا لَسَعَتْنِي ، قَالَ :فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ عَقْرَبًا ، وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلْيَأْخُذْ نَعْلَهُ الْيُسْرَى ، فَلْيَقْتُلْهَا بِهَا.

(۵۰۰۶) حضرت سلیمان بن موسیٰ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم بیٹھ کر کیوں نماز پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہیں نماز میں بچھو نظر آئے تو اپنی بائیں جوتی پکڑ کر اسے ماردو۔

(٥٠٠٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَتَلَهَا وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۰۰۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں بچھو کو مارا۔

(٥٠٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ؛ رَأَى ابْنُ عُمَرَ رِيشَةً وَهُوَ يُصَلِّي ، فَحَسِبَ أَنَّهَا عَقْرَبٌ ، فَضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ.

(۵۰۰۸) حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نماز میں کوئی چیز چلتی ہوئی دیکھی اور اسے بچھو خیال کرتے ہوئے اسے جوتی سے مار ڈالا۔

(٥٠٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شعبة ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ أَنَّهُ قَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي.

(۵۰۰۹) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو عالیہ نے دورانِ نماز بچھو کو مار ڈالا۔

(٥٠١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِقَتْلِهَا وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۰۱۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز بچھو کو مارنا جائز ہے۔

(٥٠١١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يَقْتُلُهَا وَهُوَ يُصَلِّي ، قَالَ :وَقَالَ قَتَادَةُ :إِذَا لَمْ تَعْرِضْ لَكَ فَلاَ تَقْتُلْهَا.

(۵۰۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز بچھو کو مارنا جائز ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ تمہاری طرف نہ آئے تو اسے مت مارو۔

(٥٠١٢) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اقْتُلْهَا وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۰۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز میں بچھو کو مار سکتے ہو۔

(٥٠١٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْعَقْرَبِ يَرَاهَا الرَّجُلُ فِي

الصَّلاَة ، قَالَ : اصْرِفْهَا عَنْك ، قُلْتُ : فَإِنْ أَبَتْ ؟ قَالَ : اصْرِفْهَا عَنْك ، قُلْتُ : فَإِنْ أَبَتْ ؟ قَالَ : فَاقْتُلْهَا ، وَاغْسِلْ مَكَانَهَا الَّذِي قَتَلْتَهَا فِيهِ.

(۵۰۱۳) حضرت فضیل کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نماز میں بچھو کو دیکھے تو اسے دور ہٹا دے۔ میں نے کہا کہ اگر وہ پھر اس کی طرف بڑھے؟ انہوں نے کہا اسے پھر پیچھے ہٹا دے۔ میں نے کہا اگر وہ پھر اس کی طرف بڑھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے مار دے اور اس کی جگہ کو دھو لے۔

(٥٠١٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ مُوَرِّقًا قَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي.

(۵۰۱۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت مورق نے دورانِ نماز بچھو کو مارا۔

(٥٠١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَتْلِ الْعَقْرَبِ فِي الصَّلاَة ؟ فَقَالَ : إِنَّ فِي الصَّلاَة لَشُغْلاً.

(۵۰۱۵) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے دورانِ نماز بچھو کو مارنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز کی اپنی مصروفیت ہے۔

(٣٢٢) في الرجل يُوَطِّنُ الْمَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ ، مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک نماز کے لئے باقاعدہ طور پر ایک ہی جگہ بنا لینا درست نہیں

(٥٠١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ.

(۵۰۱۶) حضرت عبد الرحمن بن شبل کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز کے لئے باقاعدہ طور پر ایک جگہ متعین کرنے سے منع کیا ہے جس طرح اونٹ اپنے لئے ایک جگہ کو متعین کر لیتا ہے۔

(٥٠١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتَّخِذُ فِي بَيْتِهِ مَكَانًا يُصَلِّي فِيهِ.

(۵۰۱۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کے لئے کوئی مخصوص جگہ نہ بنائی تھی۔

(٣٢٣) من رخص أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَوْضِعٍ وَاحِدٍ

جن حضرات کے نزدیک ایک ہی جگہ مستقل طور پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(٥٠١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبِيهٍ ، عَنْ جُمْهَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعْدًا جَاءَ مِرَارًا وَالنَّاسُ فِي

الصَّلاَۃ ، فَمَشَی بَیْنَ الصَّفّ وَالْجِدَارِ حَتَّی انْتَہَی إلَی مُصَلاَّہُ ، وَکَانَ یُصَلِّی عِنْدَ الاسْطُوَانَۃِ الْخَامِسَۃِ.

(۵۰۱۸) حضرت جمہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو کئی مرتبہ دیکھا کہ وہ مسجد میں آئے اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ صف اور دیوار کے درمیان چلتے ہوئے اپنی نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچ گئے۔ وہ پانچویں ستون کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۰۱۹) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللہِ بْنِ أَبِی یَزِیدَ ، قَالَ : رَأَیْتُ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَۃَ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلاَۃُ یَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ حَتَّی یَنْتَہِیَ إلَی الثَّانِی ، أَوِ الأَوَّلِ.

(۵۰۱۹) حضرت عبید اللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسور بن مخرمہ کو دیکھا کہ جماعت کھڑی ہونے کے بعد صفوں کے درمیان سے گذرتے ہوئے پہلی یا دوسری صف میں پہنچ گئے۔

(۵۰۲۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ ، قَالَ : رَأَیْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یَلْزَمُ مُصَلًّی وَاحِدًا فِی الْمَسْجِدِ یُصَلِّی فِیہِ ، وَلاَ یُصَلِّی فِی غَیْرِہِ ، وَرَأَیْت سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَفْعَلُ ذَلِکَ.

(۵۰۲۰) حضرت محمد بن صالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ مسجد میں ایک مخصوص جگہ نماز پڑھا کرتے تھے وہ اس جگہ کے علاوہ کہیں اور نماز نہ پڑھتے تھے۔ میں نے حضرت سعید بن مسیّب کو بھی ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۳۲۴) فِی الْقَوْمِ یَکُونُونَ عُرَاۃً وَتَحْضُرُ الصَّلاَۃ

اگر لوگوں کے پاس کپڑے نہ ہوں اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ کیا کریں؟

(۵۰۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ؛ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ انْکَسَرَتْ بِہِمْ سَفِینَتُہُمْ ، فَأَدْرَکَتْہُمُ الصَّلاَۃ وَہُمْ فِی الْمَائِ ؟ قَالَ : یُومِئُونَ إیمَائً ، فَإِنْ خَرَجُوا عُرَاۃً ؟ قَالَ : یُصَلُّونَ قُعُودًا.

(۵۰۲۱) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے ان لوگوں کے بارے میں سوال کیا گیا جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور پانی میں انہیں نماز کا وقت ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ اشارے سے نماز پڑھیں گے۔ اگر وہ ننگے نکل آئیں تو بیٹھ کر نماز پڑھیں گے۔

(۵۰۲۲) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِیِّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ سَأَلَہُ عَنْ قَوْمٍ انْکَسَرَتْ بِہِمْ سَفِینَتُہُمْ ، فَخَرَجُوا ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَۃُ ؟ فَقَالَ : یَکُونُ إمَامُہُمْ مَیْسَرَتَہُمْ ، وَیَصُفُّونَ صَفًّا وَاحِدًا ، وَیَسْتَتِرُ کُلُّ رَجُلٍ مِنْہُمْ بِیَدِہِ الْیُسْرَی عَلَی فَرْجِہِ مِنْ غَیْرِ أَنْ یَمَسَّ الْفَرْجَ.

(۵۰۲۲) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن عبد العزیز سے ان لوگوں کے بارے میں سوال کیا جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ باہر نکلیں تو نماز کا وقت ہو جائے (اور ان کے بدن پر کپڑے نہ ہوں) تو وہ کیا کریں گے؟ فرمایا ان کا امام ان کے

بائیں طرف ہوگا۔ وہ سب ایک صف بنائیں گے۔ ہر آدمی اپنے بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ کا ستر کرے گا لیکن شرم گاہ کو چھوئے گا نہیں۔

(٥٠٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْقَوْمِ تَنْكَسِرُ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَيَخْرُجُونَ عُرَاةً ، كَيْفَ يُصَلُّونَ ؟ قَالَ :جُلُوسًا ، وَإِمَامُهُمْ وَسَطُهُمْ ، وَيَسْجُدُونَ وَيَغُضُّونَ أَبْصَارَهُمْ.

(۵۰۲۳) حضرت حسن ان لوگوں کے بارے میں جن کی کشتی ٹوٹ جائے اور وہ اس میں سے ننگے نکلیں فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ کر نماز پڑھیں گے، ان کا امام ان کے درمیان ہوگا اور وہ سجدہ کرتے ہوئے اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھیں گے۔

(٥٠٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْعُرَاةِ ، قَالَ :يُصَلُّونَ قُعُودًا ، يُومِئُونَ إِيمَاءً ، يَقُومُ إِمَامُهُمْ وَسَطَهُمْ.

(۵۰۲۴) حضرت عطاء کپڑوں سے محروم لوگوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھیں گے اور ان کا امام ان کے درمیان ہوگا۔

(٥٠٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمْرَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْغَرِيقُ يَسْجُدُ عَلَى مَتْنِ الْمَاءِ.

(۵۰۲۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ پانی میں ڈوبا ہوا شخص پانی کی سطح پر سجدہ کرے گا۔

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

(٣٢٥) فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن غسل کرنے کا بیان

(٥٠٢٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ.

(بخاری ٢٦٦٥۔ ابن ماجه ١٠٨٩)

(۵۰۲۶) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ کے دن کا غسل واجب ہے۔

(٥٠٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ؛ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ طِيبٌ ، فَالْمَاءُ لَهُ طِيبٌ. (ترمذی ٥٢٨۔ احمد ۴/ ٢٨٢)

(۵۰۲۷) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کے دن غسل کریں، اگر ان کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائیں اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ان کے لئے خوشبو ہے۔

(٥٠٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ ، وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ ، فَدَنَا مِنَ الإِمَامِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ

خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ ، أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا. (ترمذی ۴۹۶۔ ابوداؤد ۳۴۹)

(۵۰۲۸) حضرت اوس بن اوس ثقفی کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا، جلدی نماز کے لئے گیا، چل کر گیا سوار نہ ہوا، امام کے قریب ہوا، امام کا خطبہ سنا اور خطبے کے دوران کوئی فضول کام نہ کیا تو اسے ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور نمازوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(۵۰۲۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَأَبُو الأَحْوَص ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. (نسائی ۱۶۸۰)

(۵۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو جمعہ کے لیے آئے اسے چاہئے کہ غسل کرے۔

(۵۰۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِهِ. (بخاری ۸۷۷۔ مسلم ۵۷۹)

(۵۰۳۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعٍ غُسْلُ يَوْمٍ ، وَذَلِكَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ. (نسائی ۱۶۶۹۔ احمد ۳/ ۳۰۴)

(۵۰۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان پر سات دن میں ایک دن غسل کرنا واجب ہے اور وہ دن جمعہ کا دن ہے۔

(۵۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْغُسْلُ مِنْ أَرْبَعٍ ؛ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَالْحِجَامَةِ ، وَغُسْلِ الْمَيِّتِ ، وَغُسْلِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ غسل چار مواقع پر ہے: جنابت سے، پچھنے لگوانے کے بعد، میت کو غسل دے کر اور جمعہ کا غسل۔

(۵۰۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (ابویعلی ۶۱۹۸)

(۵۰۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے جمعہ کے دن غسل کرنے کی نصیحت فرمائی۔

(۵۰۳۴) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ يَحْيَى ، عن أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ عُمَرُ :لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ :مَا هُوَ إِلاَّ أَنْ

سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ، فَقَالَ : وَالْوُضُوءُ أَيْضًا ، أَوَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ. (بخاری ۸۸۲۔ مسلم ۵۸۰)

(۵۰۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ تمہیں نماز سے کیا چیز روک کر رکھتی ہے؟ اس آدمی نے کہا کہ جونہی میں نے اذان کی آواز سنی میں نے وضو کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وضو کیا؟ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لئے جائے تو غسل کرے۔

(۵۰۳۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : ثَلاَثٌ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ؛ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالسِّوَاكُ ، وَيَمَسُّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ. (بخاری ۸۸۰۔ احمد ۴/ ۳۴)

(۵۰۳۵) ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین چیزیں ہر مسلمان کے لئے ضروری ہیں، ایک جمعہ کے دن غسل کرنا، دوسرا مسواک کرنا اور تیسرا خوشبو لگانا اگر اس کے پاس ہو۔

(۵۰۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عبد اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ سَعْدٍ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُ ، فَقَالَ لَهُ : هَلِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، تَوَضَّأْتُ ، ثُمَّ جِئْتُ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : مَا كُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ أَحَدًا يَدَعُ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۳۶) حضرت عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں حضرت سعد کے ساتھ تھا کہ ان کا ایک بیٹا آیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں میں وضو کر کے آیا ہوں۔ حضرت سعد نے اس سے فرمایا کہ میں کسی کے بارے میں یہ خیال نہیں رکھتا کہ وہ جمعہ کا غسل چھوڑ سکتا ہے۔

(۵۰۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : هَلِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّا أُمِرْنَا بِغَيْرِ ذَلِكَ ، قَالَ الرَّجُلُ : بِمَ أُمِرْتُمْ ؟ قَالَ : بِالْغُسْلِ، قَالَ : أَنْتُمْ مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ ، أَمِّ النَّاسِ ؟ قَالَ : لاَ أَدْرِي. (عبدالرزاق ۵۲۹۳)

(۵۰۳۷) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی جمعہ کے دن نماز کے لئے آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے غسل کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ جمعہ کے دن ہمیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ تمہیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا غسل کا۔ پھر فرمایا کہ تم مہاجرین لوگوں کے لئے مقتدیٰ ہو۔ اس آدمی نے کہا کہ میں نہیں جانتا تھا۔

(۵۰۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۵۰۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔

(۵۰۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ ، قَاوَلَ عَمَّارٌ رَجُلاً فَاسْتَطَالَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : أَنَا إِذَنْ أَنْتَنُ مِنَ الَّذِي لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۳۹) حضرت ابو البختری فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا ایک آدمی سے کسی معاملے پر جھگڑا اور بحث ہوگئی۔ جب یہ جھگڑا زیادہ ہوا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر ایسی بات نہ ہو تو میں اس شخص سے زیادہ بدبودار ہوں جو جمعہ کے دن غسل نہیں کرتا۔

(۵۰۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ غُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَفِي الْعِيدَيْنِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ.

(۵۰۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جمعہ کے دن، عیدین کے دن اور عرفہ کے دن غسل کرو۔

(۵۰۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مَا شَعَرْتُ أَنْ أَحَدًا يَرَى أَنَّ لَهُ طَهُورًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ غَيْرَ الْغُسْلِ.

(۵۰۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نہیں سمجھتا کہ کوئی شخص جمعہ کے دن غسل کے علاوہ کسی اور چیز کو پاکی کا ذریعہ سمجھتا ہے۔

(۵۰۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لأَغْتَسِلَنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَوْ كَأْسٌ بِدِينَارٍ.

(۵۰۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے پانی کا ایک پیالہ ایک دینار کے بدلے خریدنا پڑے تو میں پھر بھی جمعہ کے دن غسل کروں گا۔

(۵۰۴۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ كَعْبٌ : يَفْزَعُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ الثَّقَلَيْنِ ، وَعَلَى كُلِّ حَالِمٍ فِيهِ الْغُسْلُ.

(۵۰۴۳) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن انسانوں اور جنات کے علاوہ ہر چیز اللہ کے عذاب سے گھبراتی ہے۔ اور اس دن ہر بالغ پر غسل لازم ہے۔

(۵۰۴۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بن سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّاسُ يَخْدُمُونَ أَنْفُسَهُمْ ، فَكَانَ أَحَدُهُمْ يَرُوحُ بِهَيْئَتِهِ إِلَى الْجُمُعَةِ ، فَقِيلَ لَهُمْ : لَوِ اغْتَسَلْتُمْ.

(بخاری ۹۰۳۔ مسلم ۶).

(۵۰۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ اپنے لئے کام کاج کیا کرتے تھے اور اسی طرح جمعہ کی نماز کے لئے آجاتے، لہٰذا انہیں حکم دیا گیا کہ جمعہ کے دن غسل کیا کریں۔

(٥٠٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ غُسْلُ يَوْمٍ بَيْنَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ ، وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سات دنوں میں ایک دن غسل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے اور وہ دن جمعہ کا دن ہے۔

(٥٠٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ فِي شَيْءٍ: لأَنْتَ أَشَرُّ مِمَّنْ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک چیز کے بارے میں فرمایا کہ تو اس شخص سے بھی زیادہ شر والی ہے جو جمعہ کے دن غسل نہ کرے۔

(٥٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے دن غسل کرنے کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(٥٠٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ إِذَا حَلَفَ ، قَالَ : أَنَا إِذَنْ شَرٌّ مِنَ الَّذِي لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۴۸) حضرت عبداللہ بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اگر کسی بات پر قسم اٹھانی ہوتی تو یوں کہتے "اس صورت میں میں اس شخص سے زیادہ برا ہوں گا جو جمعہ کے دن غسل نہ کرے"

(٥٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ) عَنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، سُنَّةٌ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَغْتَسِلُونَ ، فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ ، فَلَمْ يَزِدْنِي عَلَى أَنْ قَالَ : كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَغْتَسِلُونَ ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ شَيْءٌ اسْتَحَبَّهُ الْمُسْلِمُونَ ، وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ.

(۵۰۴۹) حضرت ابواسامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یحییٰ بن میسرہ سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا کہ کیا جمعہ کے دن غسل کرنا سنت (ضروری) ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مسلمان جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ میں نے یہی سوال دوبارہ کیا تو انہوں نے مجھے یہی جواب دیا کہ مسلمان جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔ میں سمجھ گیا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے۔ ضروری نہیں ہے۔

(٥٠٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَيَوْمَ الأَضْحَى ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، وَيَوْمَ دُخُولِ مَكَّةَ.

(۵۰۵۰) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن، عیدالاضحیٰ کے دن، عیدالفطر کے دن، عرفہ کے دن اور مکہ میں داخل ہونے کے دن غسل کیا جائے گا۔

(٥٠٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ إِذَا شَهِدُوا الأَمْصَارَ أَنْ لاَ يَدَعُوا

الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب شہروں میں ہوں تو جمعہ کے دن کا غسل نہ چھوڑیں۔

(۵۰۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ. (احمد ۲/ ۵۵۔ طبرانی ۱۳۳۹۲)

(۵۰۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے لئے جانا چاہے اسے چاہئے کہ غسل کرے۔

(۵۰۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مَغْرَاءَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ وَهُوَ فِي الْحَدِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۳) حضرت مغراء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر قید کے دنوں میں بھی جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

(۵۰۵۴) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي ابْنُ سَبَّاقٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ :إِنَّ هَذَا يَوْمُ عِيدٍ فَاغْتَسِلُوا ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَضُرُّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ.

(۵۰۵۴) حضرت ابن سباق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ یہ عید کا دن ہے، اس دن غسل کرو۔ جس کے پاس خوشبو ہو تو اسے اس بات میں کوئی نقصان نہیں کہ وہ خوشبو لگائے۔ تم پر مسواک کرنا لازم ہے۔

(۵۰۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ ، قَالَ :لَهَا غُسْلٌ وَطِيبٌ إِنْ كَانَ.

(۵۰۵۵) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کے لئے غسل ہے اور خوشبو ہے اگر موجود ہو۔

(۵۰۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ :هَلْ مِنْ غُسْلٍ غَيْرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، يَوْمَ الأَضْحَى ، وَيَوْمَ الْفِطْرِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ.

(۵۰۵۶) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن سے پوچھا کہ کیا جمعہ کے دن کے علاوہ بھی کسی دن غسل کرنا دین کا حصہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، عید الاضحیٰ، عید الفطر اور یوم عرفہ کو۔

(۵۰۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۰۵۷) حضرت ابراہیم تیمی روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد عیدین اور جمعہ کے دن غسل کرنے کو مستحب سمجھتے تھے۔

(٥.٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، قَالاَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. (عبدالرزاق ۵۳۱۶۔ طیالسی ۳۹۱)

(۵۰۵۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔

(٥.٥٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ : مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ.

(۵۰۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

(٣٢٦) مَنْ قَالَ الْوُضُوءُ يُجْزِءُ مِنَ الْغُسْلِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ غسل کے بجائے وضو بھی کافی ہے

(٥.٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ ، عَنْ حَيَّانَ الأَعْرَجِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : رُبَّمَا وَجَدْتُ الْبُرْدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلاَ أَغْتَسِلُ. (نسائی ۱۴۰۵)

(۵۰۶۰) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ بعض اوقات جمعہ کے دن مجھے سردی محسوس ہوتی ہے تو میں غسل نہیں کرتا۔

(٥.٦١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ ، وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَسَنٌ ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ.

(۵۰۶۱) حضرت شعبی، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کے دن وضو کرے تو یہ اچھا ہے اور جو غسل کرے تو یہ بہت ہی اچھا ہے۔

(٥.٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَهُ ، فَقَالَ أَبُو وَائِلٍ : إِنَّهُ لَيْسَ بِوَاجِبٍ ، رُبَّ شَيْخٍ كَبِيرٍ لَوِ اغْتَسَلَ فِي الْبُرْدِ الشَّدِيدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمَاتَ.

(۵۰۶۲) حضرت عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو وائل کے سامنے جمعہ کے دن کے غسل کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب نہیں ہے۔ بہت سے بوڑھے ایسے ہیں کہ اگر وہ سخت سردی میں غسل کریں گے تو فوت ہو جائیں گے۔

(٥.٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى غُسْلاً وَاجِبًا ، إِلاَّ الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۵۰۶۳) حضرت شعبی سوائے غسلِ جنابت کے کسی غسل کو واجب نہ سمجھتے تھے۔

(٥.٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ :مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعِمَتْ ، وَمَنَ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ أَفْضَلُ. (ابو داؤد ۳۵۸۔ احمد ۵/ ۱۶)

(۵۰۶۴) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اگر کسی نے غسل کیا تو یہ افضل بات ہے۔

(٥٠٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ ، فَدَنَا وَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى ، وَزِيَادَةُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، وَمَنْ مَسَّ الْحَصَى فَقَدْ لَغَا. (مسلم ۲۷۔ ابو داؤد ۱۰۴۳)

(۵۰۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے، امام کے قریب ہو کر خاموش رہے اور غور سے خطبہ سنے، اس کے اس جمعہ سے لے کر پچھلے جمعہ کے گناہ اور تین اضافی دنوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ جس شخص نے خطبہ کے دوران کنکریوں کو ہاتھ لگایا اس نے لغو کام کیا۔

(٥٠٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ:لَيْسَ غُسْلٌ وَاجِبٌ إِلاَّ مِنَ الْجَنَابَةِ.

(۵۰۶۶) حضرت حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ سوائے جنابت کے کوئی غسل واجب نہیں ہے۔

(٥٠٦٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطِيَّةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ تَطَهَّرَ فَأَحْسَنَ الطُّهُورَ ، ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ ، فَلَمْ يَلْهُ وَلَمْ يَجْهَلْ ، كَانَ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى ، وَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ ، وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لاَ يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَيَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلاَّ أَعْطَاهُ. (عبد بن حميد ۹۰۱)

(۵۰۶۷) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اچھی طرح غسل کیا، پھر جمعہ کی نماز کے لئے آیا اور کوئی فضول اور جہالت والا کام نہ کیا تو یہ جمعہ پچھلے جمعہ تک کے تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ پانچوں نمازوں میں سے ہر نماز اپنے سے پہلی نماز تک کے لئے کفارہ ہے۔ جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگتا ہے اسے عطا کیا جاتا ہے۔

(٣٢٧) مَنْ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے

(٥٠٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ:أَخْبَرَنَا الأَعْمَش، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ

(۵۰۶۸) حضرت علقمہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَر (ح) وَعَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ.

(۵۰۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ.

(۵۰۷۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے بیٹے جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ مُجَاهِدًا ، وَطَاوُوسا كَانَا لاَ يَغْتَسِلاَنِ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَغْتَسِلُ حِينَ جِيءَ بِهِ أَسِيرًا.

(۵۰۷۱) حضرت مجاہد اور حضرت طاوس جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سعید بن جبیر نے اس وقت بھی جمعہ کے دن غسل کیا جب انہیں قیدی بنا کر لایا گیا تھا۔

(٥٠٧٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَغْتَسِلُ ، وَأَنَا أَرَى لَكَ أَنْ لاَ تَغْتَسِلَ.

(۵۰۷۲) حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔ میں بھی تمہارے لئے یہی سمجھتا ہوں کہ تم سفر میں غسل نہ کرو۔

(٥٠٧٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ ، وَعَلْقَمَةَ كَانَا لاَ يَغْتَسِلاَنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ.

(۵۰۷۳) حضرت اسود اور حضرت علقمہ جمعہ کے دن سفر میں غسل نہ کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا الْغُسْلُ عَلَى مَنْ حَضَرَ الْجُمُعَةَ.

(۵۰۷۴) حضرت ایاس بن معاویہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا غسل اس پر واجب ہے جو جمعہ کی نماز پڑھے۔

(٣٢٨) مَنْ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن سفر میں بھی غسل کیا کرتے تھے؟

(٥٠٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي جَسْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ

الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ.

(۵۰۷۵) حضرت عقبہ بن ابی جسرہ کہتے ہیں کہ میں نے اسحاق بن عبداللہ بن حارث سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ابن حارث سفر و حضر میں جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْدَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ حَبِيبًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ :مَا تَقُولُ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ ، أَوَاجِبٌ هُوَ ؟ فَقَالَ :قَدْ رَأَيْتُ طَلْقًا أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْحَجَّاجِ أَسِيرًا ، فَمَا تَرَكَ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۷۶) حضرت عبداللہ بن معدان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حبیب سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں سوال کیا کہ کیا یہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت طلق کو دیکھا کہ مکہ سے قیدی بنا کر حجاج کے پاس لائے گئے، انہوں نے اس حالت میں بھی جمعہ کا غسل نہیں چھوڑا۔

(٥٠٧٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي السَّفَرِ كُلَّ جُمُعَةٍ.

(۵۰۷۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوجعفر سفر میں جمعہ کا غسل کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ :سَتَرْتُ طَلْحَةَ فِي سَفَرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَاغْتَسَلَ.

(۵۰۷۸) حضرت زیاد بن حدیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے لئے جمعہ کے دن پردہ کیا اور انہوں نے غسل کیا۔

(٣٢٩) مَنْ قَالَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن طلوعِ فجر کے بعد غسل کرلیا تو یہ بھی کافی ہے

(٥٠٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے دن طلوعِ فجر کے بعد جنابت کا غسل کرلیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(٥٠٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا :إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۸۰) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوعِ فجر کے بعد غسل کرلیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہو جائے گا۔

(٥٠٨١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۵۰۸۱) حضرت مجاہد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٥٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ:إِذَا اغْتَسَلَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۸۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوعِ فجر کے بعد غسل کرلیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہوجائے گا۔

(٥٠٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أَجْزَأَهُ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۸۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے جمعہ کے طلوعِ فجر کے بعد غسل کرلیا تو اس کا جمعہ کا غسل بھی ہوجائے گا۔

(٥٠٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بشير ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسَحَرٍ ؟ قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۵۰۸۴) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی نے جمعہ کے دن سحری کے وقت غسل کرلیا تو کیا اس کا جمعہ کا غسل ہوجائے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں ہوجائے گا۔

(٣٣٠) فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ يُحْدِثُ، أَيُجْزِئُهُ الْغُسْلُ ؟

اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہوجائے تو کیا اس کا وہی غسل کافی ہے؟

(٥٠٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ لِمَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ حَدَثٌ ، قَالَ :وَكَانُوا يَقُولُونَ :إِذَا أَحْدَثَ بَعْدَ الْغُسْلِ ، عَادَ إِلَى حَالِهِ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ.

(۵۰۸۵) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جمعہ کے غسل اور جمعہ کی نماز کے درمیان کوئی حدث نہ ہو۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہوجائے تو وہ اس حالت پر لوٹ آتا ہے جس پر وہ غسل سے پہلے تھا۔

(٥٠٨٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُحْدِثُ ، قَالَ :يُعِيدُ الْغُسْلَ.

(۵۰۸۶) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد پھر حدث لاحق ہوجائے تو وہ دوبارہ غسل

کرے گا۔

(۵۰۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُحْدِثُ بَعْدَ الْغُسْلِ ، ثُمَّ لاَ يُعِيدُ غُسْلاً.

(۵۰۸۷) حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزی اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ جمعہ کے دن غسل کیا کرتے تھے اگر غسل کے بعد ان کا وضو ٹوٹ جاتا تو دوبارہ غسل نہیں کرتے تھے۔

(۵۰۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ حَدَثٌ . وَقَالَ الْحَسَنُ : إِذَا أَحْدَثَ تَوَضَّأَ.

(۵۰۸۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ جمعہ کے غسل اور جمعہ کے دوران حدث نہ ہو۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب اسے حدث لاحق ہو جائے تو وضو کرے۔

(۵۰۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ أَحْدَثَ أَجْزَأَهُ الْوُضُوءُ.

(۵۰۸۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد حدث لاحق ہو جائے تو اس کے لئے وضو کافی ہے۔

(۳۳۱) فِي النِّسَاءِ يَغْتَسِلْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

عورتیں بھی جمعہ کے دن غسل کریں گی

(۵۰۹۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَةَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، يَقُولاَنِ لِلنِّسَاءِ : مَنْ جَاءَ مِنْكُنَّ الْجُمُعَةَ فَلْتَغْتَسِلْ.

(۵۰۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی بیٹی فرماتی ہیں کہ تم عورتوں میں سے جو جمعہ کی نماز کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

(۵۰۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ نِسَائَهُ يَغْتَسِلْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۱) حضرت طاوس جمعہ کے دن عورتوں کو غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(۵۰۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۵۰۹۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ غُسْلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۳) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عورتوں پر غسل کرنا واجب نہیں۔

(٥٠٩٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ زُفَرَ بْنِ مُهَاجِرٍ الْغَاضِرِيِّ ، قَالَ : كَانَ شَقِيقٌ يَأْمُرُ أَهْلَهُ ، الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ ، بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۴) حضرت شقیق اپنے گھر کی عورتوں اور مردوں کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

(٣٣٢) الرَّجُلُ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر کوئی آدمی جمعہ کے دن غسلِ جنابت کرے تو یہی کافی ہے

(٥٠٩٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْجَنَابَةِ وَالْجُمُعَةِ غُسْلاً وَاحِدًا.

(۵۰۹۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ اور جنابت کے لئے ایک ہی غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٠٩٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْمَوَالِي ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : كَانَ بَنُو أَخِي عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ يَغْتَسِلُونَ فِي الْحَمَّامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيَقُولُ عُرْوَةُ : يَا بَنِي أَخِي ، إِنَّمَا اغْتَسَلْتُمْ فِي الْحَمَّامِ مِنَ الْوَسَخِ ، فَاغْتَسِلُوا لِلْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۶) حضرت عمر بن ابی مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن زبیر کے بھتیجے جمعہ کے دن حمام میں غسل کیا کرتے تھے۔ حضرت عروہ نے ان سے فرمایا کہ اے میرے بھتیجو! تم نے حمام میں میل کچیل دور کرنے کے لئے غسل کیا ہے۔ اب جمعہ کے لئے بھی غسل کرو۔

(٥٠٩٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي ، أَنَّ أَبَاهَا حَدَّثَهَا ، أَنَّ بَعْضَ وَلَدِ أَبِي قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مُغْتَسِلاً ، فَقَالَ : لِلْجُمُعَةِ اغْتَسَلْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ مِنْ جَنَابَةٍ ، قَالَ : فَأَعِدْ غُسْلاً لِلْجُمُعَةِ.

(۵۰۹۷) حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میری والدہ نے بیان کیا کہ ان کے والد فرماتے تھے کہ ابوقتادہ کے ایک صاحبزادے جمعہ کے دن غسل کر کے بالوں کو جھاڑتے ہوئے آئے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا تم نے جمعہ کے لئے غسل کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں یہ جنابت کا غسل تھا۔ حضرت ابوقتادہ نے فرمایا کہ پھر جمعہ کے لئے بھی غسل کرو۔

(٣٣٣) مَنْ قَالَ لاَ جُمُعَةَ ، وَلاَ تَشْرِيقَ إِلاَّ فِي مِصْرٍ جَامِعٍ

جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہو سکتی ہیں

(٥٠٩٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ :

لَا جُمُعَةَ ، وَلَا تَشْرِيقَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۰۹۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوسکتی ہیں۔

(٥٠٩٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا جُمُعَةَ ، وَلَا تَشْرِيقَ ، وَلَا صَلَاةَ فِطْرٍ ، وَلَا أَضْحَى ، إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ ، أَوْ مَدِينَةٍ عَظِيمَةٍ.

قَالَ حَجَّاجٌ : وَسَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۵۰۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازیں صرف مصر جامع اور بڑے شہر میں ہوسکتی ہیں۔ حجاج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو بھی یونہی فرماتے سنا ہے۔

(٥١٠٠) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى جُمُعَةٌ ، إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى أَهْلِ الْأَمْصَارِ ، مِثْلِ الْمَدَائِنِ.

(۵۱۰۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات میں رہنے والوں پر جمعہ واجب نہیں۔ جمعہ تو شہر والوں پر واجب ہے۔

(٥١٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالَا : الْجُمُعَةُ فِي الْأَمْصَارِ.

(۵۱۰۱) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جمعہ صرف شہروں میں ہوتا ہے۔

(٥١٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ : عَلَى أَهْلِ الْأُبُلَّةِ جُمُعَةٌ ؟ قَالَ : لَا.

(۵۱۰۲) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا اُبلّہ [1] والوں پر جمعہ لازم ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(٥١٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ ذِي الْحُلَيْفَةِ : أَنْ لَا تُجَمِّعُوا بِهَا ، وَأَنْ تَدْخُلُوا إِلَى الْمَسْجِدِ ، مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۵۱۰۳) حضرت ابو بکر بن محمد نے ذوالحلیفہ والوں کو یہ پیغام بھیجا کہ وہاں جمعہ نہ پڑھو اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں آکر جمعہ پڑھا کرو۔

(٥١٠٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لَا يُجَمِّعُونَ فِي الْعَسَاكِرِ.

(۵۱۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف لشکر گاہوں میں جمعہ نہ پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٠٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عن شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا جُمُعَةَ ، وَلَا تَشْرِيقَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۱۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوتی ہیں۔

(٥١٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَا تَشْرِيقَ ، وَلَا جُمُعَةَ إِلَّا فِي مِصْرٍ جَامِعٍ.

(۵۱۰۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید کی نمازیں صرف مصر جامع میں ہوتی ہیں۔

---

[1] اُبلّہ بصرہ کے کنارے واقع ایک گاؤں کا نام تھا۔

(٥١٠٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الرَّيُّ مِصْرٌ.

(۵۱۰۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رئی (طہران) شہر ہے۔

(٣٣٤) مَنْ كَانَ يَرَى الْجُمُعَةَ فِي الْقُرَى وَغَيْرِهَا

جو حضرات دیہاتوں میں بھی جمعہ کے جواز کے قائل ہیں

(٥١٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَتَبُوا إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُونَهُ عَنِ الْجُمُعَةِ ؟ فَكَتَبَ : جَمِّعُوا حَيْثُمَا كُنْتُمْ.

(۵۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ کر جمعہ کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو جمعہ پڑھ لو۔

(٥١٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، أَيُّمَا أَهْلِ قَرْيَةٍ لَيْسُوا بِأَهْلِ عَمُودٍ يَنْتَقِلُونَ ، فَأَمِّرْ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا يُجَمِّعُ بِهِمْ.

(۵۱۰۹) حضرت عمر بن عبد العزیز نے عدی بن عدی کو خط لکھا کہ کسی بستی کے لوگ اگر خانہ بدوش نہ ہوں اور ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونا چاہیں تو وہ اپنے اوپر ایک امیر مقرر کرلیں جو انہیں جمعہ پڑھائے۔

(٥١١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتْ قَرْيَةٌ لاَزِقَةٌ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ ، جَمَّعُوا.

(۵۱۱۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر ایک بستی دوسری کے ساتھ ملی ہوئی ہو تو وہ جمعہ پڑھائیں گے۔

(٥١١١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْمِيَاهِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ يُجَمِّعُونَ.

(۵۱۱۱) حضرت مالک فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مکہ اور مدینہ کے درمیان چشموں میں بھی جمعہ پڑھایا کرتے تھے۔

(٣٣٥) مِنْ كَمْ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ ؟

کتنی مسافت عبور کر کے جمعہ کے لئے آنا ضروری ہے؟

(٥١١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : أَرْسَلْتُ إِلَى عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، أَسْأَلُهَا عَنِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَتْ : كَانَ سَعْدٌ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةِ أَمْيَالٍ ، أَوْ ثَمَانِيَةٍ ، فَكَانَ أَحْيَانًا يَأْتِيهَا ، وَأَحْيَانًا لاَ يَأْتِيهَا.

(۵۱۱۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد کو پیغام بھجوا کر پوچھا کہ کتنی مسافت طے کر کے جمعہ کے لئے آنا ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو سات یا آٹھ میل چل کر جمعہ کے لئے جانا ہوتا تھا۔ وہ کبھی جاتے

تھے اور کبھی نہیں جاتے تھے۔

(۵۱۱۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ نَافِعًا ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ الْمَرَاحُ.

(۵۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر اس شخص پر جمعہ واجب ہے جو اس کے لئے آ سکتا ہے۔

(۵۱۱٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُؤْتَى الْجُمُعَةُ مِنْ فَرْسَخَيْنِ.

(۵۱۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے دو فرسخ سے آیا جائے گا۔

(۵۱۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ :عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ ؟ فَقَالَ :عَلَى مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ.

(۵۱۱۵) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب سے سوال کیا کہ جمعہ کس پر واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو جمعہ کی اذان سنے۔

(۵۱۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ:رَأَيْتُ أَنَسًا شَهِدَ الْجُمُعَةَ مِنَ الزَّاوِيَةِ، وَهِيَ فَرْسَخَانِ مِنَ الْبَصْرَةِ.

(۵۱۱۶) حضرت ابو البختری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مقام زاویہ سے جمعہ کے لئے تشریف لاتے دیکھا، یہ جگہ بصرہ سے دو فرسخ کے فاصلے پر ہے۔

(۵۱۱۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ:كَانَ أَبُو الْمَلِيحِ عَامِلاً عَلَى الأُبُلَّةِ، فَكَانَتْ إِذَا أَتَتِ الْجُمُعَةُ جَمَّعَ مِنْهَا.

(۵۱۱۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ ابو الملیح ابلہ کے عامل تھے۔ جب جمعہ کا دن آتا تو وہ جمعہ پڑھاتے تھے۔

(۵۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :تُؤْتَى الْجُمُعَةُ مِنْ أَرْبَعَةِ فَرَاسِخَ.

(۵۱۱۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے چار فرسخ کے فاصلے سے آیا جائے گا۔

(۵۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ:كُنَّا نَأْتِيهَا مِنْ فَرْسَخَيْنِ.

(۵۱۱۹) حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم دو فرسخ کے فاصلے سے نماز کے لئے آیا کرتے تھے۔

(۵۱۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْجُمُعَةُ عَلَى كُلِّ مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ.

(۵۱۲۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے ہر وہ شخص آئے گا جو واپس رات کو اپنے گھر والوں کے پاس پہنچ سکتا ہو۔

(۵۱۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ :إِنَّمَا الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ.

(۵۱۲۱) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے ہر وہ شخص آئے گا جو واپس رات کو اپنے گھر والوں کے پاس پہنچ

سکتا ہو۔

(٥١٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ: كَانَ أَبِي يَكُونُ بِبِئْرِ عُرْوَةَ ثَلاَثَةَ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَلاَ يَشْهَدُ جُمُعَةً ، وَلاَ جَمَاعَةً.

(۵۱۲۲) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میرے والد ''بئر عروہ'' میں رہتے تھے جو مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر تھا، وہ جمعہ اور جماعت کے لئے حاضر نہ ہوتے تھے۔

(٥١٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سَلاَمٍ يَأْتِينَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيُعَلِّقُ مَعَهُ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ ، وَيُجَمِّعُ مِنَ الْعَوَالِي.

(۵۱۲۳) حضرت افلح مولی ابی ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ شہر کے مضافاتی علاقوں سے ہمارے پاس جمعہ کے دن آتے تھے، وہ اپنے ساتھ پانی کا ایک برتن لاتے اور جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٢٤) حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتِ الْعُصْبَةُ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ يُجَمِّعُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَمَا يَأْتُونَ رِحَالَهُمْ إِلاَّ مِنَ الْغَدِ. (ابوداؤد ٥٢)

(۵۱۲۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں کی ایک جماعت جمعہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتی تھی اور ان کی سواریاں اگلے دن تک نہیں آتی تھیں۔

(٥١٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ آوَاهُ اللَّيْلُ إِلَى أَهْلِهِ.

(۵۱۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جمعہ اس شخص پر واجب ہے جو واپس جا کر اپنے گھر والوں میں رات گذار سکے۔

(٥١٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ كَانَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مَاشِيًا ، فَقُلْتُ لِعَبْدِ الْحَمِيدِ : كَمْ كَانَ بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : مِيلَيْنِ.

(۵۱۲۶) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ پیدل جمعہ کے لئے آیا کرتے تھے۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الحمید سے پوچھا کہ ان کے گھر اور جمعہ کی جگہ میں کتنا فاصلہ تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ دو میل۔

(٥١٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ. (عبدالرزاق ٥١٥١)

(۵۱۲۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ لوگ مقام ذو الحلیفہ سے آ کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ الْعَبْدِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً : مِنْ كَمْ تُؤْتَى الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : مِنْ سَبْعَةِ أَمْيَالٍ.

(۵۱۲۸) حضرت حوشب بن عقیل کہتے ہیں کہ کتنی مسافت سے آ کر جمعہ پڑھنا ضروری ہے؟ انہوں نے فرمایا سات میل سے۔

(٥١٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : عَلَى مَنْ تَجِبُ الْجُمُعَةُ مِمَّنْ كَانَ هُوَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ ؟ قَالَ : كَانَ أَهْلُ ذِي الْحُلَيْفَةِ يَشْهَدُونَ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۲۹) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے پوچھا کہ کوئی شخص شہر سے کتنی مسافت پر ہو اس پر جمعہ واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ذوالحلیفہ کے رہنے والے جمعہ کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے۔

(٥١٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ ، يُجَمِّعُ مِنْ هَذِهِ الْمَزَالِفِ ؟ فَيَقُولُ : قَدْ كَانَتِ الأَنْصَارُ يُجَمِّعُونَ مِنَ الْمَزَالِفِ حَوْلَ الْمَدِينَةِ.

(۵۱۳۰) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ کیا مضافاتی دیہاتوں والے جمعہ کے لئے حاضر ہوں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ انصار مدینہ کے اردگرد کی بستیوں سے جمعہ کے لئے حاضر ہوتے تھے۔

(٥١٣١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُجَمِّعُ مِنْ فَرْسَخَيْنِ ؟ فَقَالَ : لاَ . وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ؟ فَقَالَ : إِذَا كَانَ يَجِيءُ وَيَذْهَبُ فِي يَوْمٍ فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ.

(۵۱۳۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ کیا آدمی دو فرسخ کے فاصلے سے جمعہ کے لئے حاضر ہوگا؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے حضرت حکم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ ایک دن میں آ جا سکتا ہو تو اس پر جمعہ واجب ہے۔

(٥١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : تُؤْتَى الْجُمُعَةُ مِنْ فَرْسَخَيْنِ.

(۵۱۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے دو فرسخ سے آیا جائے گا۔

(٥١٣٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى مَنْ عَلَى رَأْسِ مِيلٍ جُمُعَةٌ.

(۵۱۳۳) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک میل کی مسافت پر ہو اس پر جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ فِي الطَّائِفِ وَهُوَ فِي قَرْيَةٍ ، يُقَالُ لَهَا : الْوَهْطُ ، عَلَى رَأْسِ ثَلاَثَةِ أَمْيَالٍ.

(۵۱۳۴) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو طائف سے تین میل دور ''وہط'' نامی بستی میں رہتے تھے اور طائف جمعہ پڑھنے کے لئے آتے تھے۔

(٥١٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ ، قِيلَ لَهُ : يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ ، عَلَى مَنْ يَجِبُ الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : عَلَى مَنْ سَمِعَ الصَّوْتَ.

(۵۱۳۵) حضرت عمرو بن شعیب سے پوچھا گیا کہ اے ابو ابراہیم! آپ کس پر جمعہ کو واجب قرار دیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا جو مؤذن کی آواز سنے۔

(۳۳۶) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ

جن حضرات کے نزدیک مسافر پر جمعہ واجب نہیں

(٥١٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُجَمِّعُ فِي السَّفَرِ.

(۵۱۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سفر میں جمعہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٣٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ أَضْحَى ، وَلاَ فِطْرٌ ، وَلاَ جُمُعَةٌ.

(۵۱۳۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ مسافر پر عید الاضحیٰ، عید الفطر اور جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ : خَرَجَ مَسْرُوقٌ ، وَعُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، وَنَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، فَحَضَرَتِ الْجُمُعَةُ فَلَمْ يُجَمِّعُوا ، وَحَضَرَ الْفِطْرُ فَلَمْ يُفْطِرُوا.

(۵۱۳۹) حضرت علی بن اقمر فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق، حضرت عروہ بن مغیرہ اور حضرت عبد اللہ کے کچھ شاگرد ایک سفر پر نکلے تو راستہ میں جمعہ کا وقت ہو گیا، انہوں نے جمعہ ادا نہیں کیا۔ پھر عید الفطر کا وقت ہوا تو انہوں نے عید کی نماز بھی نہیں پڑھی۔

(٥١٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ شَتَا بِكَابُلَ شَتْوَةً ، أَوْ شَتْوَتَيْنِ لاَ يُجَمِّعُ ، وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۱۴۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمٰن بن سمرہ کابل میں ایک یا دو گرمیاں ٹھہرے، وہاں انہوں نے جمعہ نہیں پڑھا وہ دو رکعات نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَقَامَ بِنَيْسَابُورَ سَنَةً ، أَوْ سَنَتَيْنِ ، فَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ ، وَلاَ يُجَمِّعُ.

(۵۱۴۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نیشاپور میں ایک یا دو سال رہے، وہاں وہ دو رکعات نماز پڑھ کر سلام پھیر دیتے تھے، پھر دو رکعات پڑھ کر سلام پھیر دیتے اور جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(٥١٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَغْزُونَ ، فَيُقِيمُونَ السَّنَةَ ، أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ، يُقَصِّرُونَ الصَّلاَةَ ، وَلاَ يُجَمِّعُونَ.

(۵۱۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے حضرات بعض اوقات جنگ کے لئے ایک ایک سال تک سفر میں رہتے، اس دوران وہ نماز میں قصر کیا کرتے تھے اور جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(٥١٤٣) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ ، قَالَ : خَرَجَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ يُرِيدُ الصَّلاَةَ فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ ، فَضَرَبَ حُجْرَتَهُ عَلَى فَاثُورِ إبْرَاهِيمَ ، فَلَقِيتُهُ وَمَعِي الْجُنْدُ ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ ، فَقَالَ : يَا عُبَادَةُ ، إنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ لَيْسَتْ عَلَيْنَا جُمُعَةٌ ، فَجَمِّعْ بِأَصْحَابِكَ.

(۵۱۴۳) حضرت عبادہ بن نسی فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الملک بن مروان بیت المقدس میں نماز کے ارادے سے نکلے۔ انہوں نے خوانِ ابراہیم کے پاس پڑاؤ ڈالا، میں اپنے لشکر کے ساتھ ان سے ملا۔ جب میرا ان سے آمنا سامنا ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم مسافر ہیں، ہم پر جمعہ واجب نہیں، تم اپنے ساتھیوں کو جمعہ پڑھا دو۔

(٥١٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بن يَزِيدَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جُمُعَةٌ فِي سَفَرِهِمْ ، وَلاَ يَوْمَ نَفْرِهِمْ.

(۵۱۴۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں پر سفر میں اور کوچ کرنے کے دن جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٤٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔

(٥١٤٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنْ دَابَقَ ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ، فَمَرَّ بِحَلَبٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ لأَمِيرِهَا : جَمِّعْ فَإِنَّا سَفْرٌ.

(۵۱۴۶) حضرت ابو عبید مولیٰ سلیمان بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز اپنے دورِ خلافت میں دابق سے نکلے اور جمعہ کے دن مقام حلب سے گذرے۔ انہوں نے حلب کے امیر سے کہا کہ تم جمعہ پڑھاؤ ہم مسافر ہیں۔

(٣٣٧) مَنْ رَخَّصَ فِي السَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات نے جمعہ کے دن سفر کرنے کی رخصت دی ہے

(٥١٤٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : الْجُمُعَةُ لاَ تَمْنَعُ مِنْ سَفَرٍ

(۵۱۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ سفر سے نہیں روکتا۔

(٥١٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ؛ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ ، وَلَمْ يَنْتَظِرِ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۴۸) حضرت صالح بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ جمعہ کے دن اپنے ایک سفر پر نکلے اور جمعہ کی نماز کا انتظار نہیں کیا۔

(٥١٤٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنًا لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ نُفَيْلٍ كَانَ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْعَقِيقِ ، عَلَى رَأْسِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَلَقِيَ ابْنَ عُمَرَ غَدَاةَ الْجُمُعَةِ فَأَخْبَرَهُ بِشَكْوَاهُ ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کے ایک صاحبزادے عقیق میں اپنی زمین پر رہتے تھے۔ جو مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھی ایک دن وہ جمعہ کی صبح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اور اپنی ایک شکایت کا ذکر کیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چل پڑے اور جمعہ کی نماز چھوڑ دی۔

(٥١٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، مَا لَمْ يَحْضُرْ وَقْتُ الصَّلاَةِ.

(۵۱۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جمعہ کے وقت سے پہلے پہلے سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٥١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۵۱۵۱) حضرت ابن سیرین بھی یونہی فرماتے تھے۔

(٥١٥٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسَّفَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۵۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُؤَيْبٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الزُّبَيْرِ مَخْرَجًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَصَلَّى الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا.

(۵۱۵۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی ذؤیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت زبیر کے ساتھ جمعہ کے دن ایک سفر پر نکلا، انہوں نے جمعہ کی چار رکعت نماز ادا فرمائی۔

(٥١٥٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُرِيدُ أَنْ يُسَافِرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ضَحْوَةً ، فَقُلْتُ لَهُ : تُسَافِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(ابو داؤد ۳۱۰۔ عبدالرزاق ۵۵۴۰)

(۵۱۵۴) حضرت ابن ابی ذئب کہتے ہیں کہ میں نے ابن شہاب کو دیکھا کہ انہوں نے جمعہ کے دن دوپہر کے وقت سفر کرنے کا ارادہ کیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ جمعہ کے دن سفر کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن سفر فرمایا تھا۔

(۳۳۸) مَنْ كَرِهَ إِذَا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَنْ يَخْرُجَ حَتَّى يُصَلِّيَ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد سفر پر جانا مکروہ ہے

(۵۱۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِذَا أَدْرَكَتْكَ الْجُمُعَةُ ، فَلاَ تَخْرُجْ حَتَّى تُصَلِّيَ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب جمعہ کی نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھے بغیر کسی سفر پر مت نکلو۔

(۵۱۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَمْ يُسَافِرْ.

(۵۱۵۶) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میرے والد جمعہ کی رات کو سفر کر لیا کرتے تھے لیکن جب فجر طلوع ہو جاتی تو سفر نہیں کرتے تھے۔

(۵۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَنْ لاَ يَخْرُجُوا حَتَّى يُجَمِّعُوا.

(۵۱۵۷) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب جمعہ کی نماز کا وقت ہو جائے تو جمعہ پڑھنے تک سفر پر نہ نکلیں۔

(۵۱۵۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : إِذَا سَافَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دُعِيَ عَلَيْهِ ؛ أَنْ لاَ يُصَاحَبَ ، وَلاَ يُعَانَ عَلَى سَفَرِهِ. (عبدالرزاق ۵۵۴۲)

(۵۱۵۸) حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص جمعہ کے دن سفر کرے تو اس کے لئے یہ بددعا کی جائے گی کہ کوئی اس کے ساتھ نہ جائے اور کوئی اس کے سفر میں اس کی مدد نہ کرے۔

(۵۱۵۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : السَّفَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلاَةِ.

(۵۱۵۹) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد سفر کیا جائے گا۔

(۵۱۶۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : خَرَجَ قَوْمٌ وَقَدْ حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ ، فَاضْطَرَمَ عَلَيْهِمْ خِبَاؤُهُمْ نَارًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ يَرَوْنَهَا.

(۵۱۶۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو لوگ جمعہ کی نماز کا وقت ہو جانے کے بعد سفر کے لئے نکلیں تو ان پر ایک آگ اس آگ کے علاوہ جل جاتی ہے جو وہ دیکھ رہے ہیں۔

(۵۱۶۱) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يُسَافِرُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، وَلاَ يَنْتَظِرُ الْجُمُعَةَ.

(۵۱۶۱) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ جمعہ کی رات کو سفر کیا کرتے تھے اور جمعہ کا انتظار نہیں کرتے تھے۔

(۳۳۹) مَنْ كَانَ يَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ، وَيَقُولُ هِيَ أَوَّلُ النَّهَارِ

جو حضرات جمعہ کی نماز کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ جمعہ کا وقت دن کا ابتدائی حصہ ہے

(۵۱۶۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ سَعْدٌ يَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۶۲) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۳) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَغَدَّى وَنَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

(بخاری ۹۳۹۔ مسلم ۵۸۸)

(۵۱۶۳) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الأَنْصَارِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۴) حضرت سعد انصاری کہتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھتے اور واپس آکر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُجَمِّعُ فَنَرْجِعُ فَنَقِيلُ. (بخاری ۹۴۰)

(۵۱۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۶) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا نُجَمِّعُ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(۵۱۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ ، قَالَتْ : جَاوَرْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَةً ، فَكَانَتِ الْقَائِلَةُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۶۷) حضرت بدیل بن میسرہ ایک عورت سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مشاہدہ کیا، وہ جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ أَبِي وَائِلٍ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۸) حضرت زبرقان فرماتے ہیں کہ ہم ابووائل کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۶۹) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ عَبْدِ اللهِ الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۷۰) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَشْيَاخُنَا مِنْهُمْ : أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ : كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ.

(۵۱۷۱) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الأَجْلَحِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يَقُولُ : كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ.

(۵۱۷۲) حضرت ابن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ پڑھنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

(٥١٧٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا كَانَ لِلنَّاسِ عِيدٌ إِلاَّ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ.

(۵۱۷۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید صرف دن کے اول حصے میں ہوتی ہے۔

(٥١٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْكِلاَبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِيدَانَ السُّلَمِيِّ، قَالَ : شَهِدْتُ الْجُمُعَةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ، فَكَانَتْ خُطْبَتُهُ وَصَلاَتُهُ قَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ ، ثُمَّ شَهِدْنَا مَعَ عُمَرَ ، فَكَانَتْ خُطْبَتُهُ وَصَلاَتُهُ إِلَى أَنْ أَقُولَ : انْتَصَفَ النَّهَارُ ، ثُمَّ شَهِدْنَا مَعَ عُثْمَانَ ، فَكَانَتْ صَلاَتُهُ وَخُطْبَتُهُ إِلَى أَنْ أَقُولَ : زَالَ النَّهَارُ ، فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا عَابَ ذَلِكَ ، وَلاَ أَنْكَرَهُ.

(۵۱۷۴) حضرت عبداللہ بن سیدان سلمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ نصفِ نہار سے پہلے ہوا کرتے تھے۔ پھر ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ اس وقت ہوتا تھا جب میں کہہ سکتا تھا کہ آدھا دن گذر گیا۔ پھر ہم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی، ان کی نماز اور خطبہ اس وقت

ہوتے تھے جب میں کہہ سکتا تھا کہ دن زائل ہوگیا۔ میں نے کسی کو اس عمل پر عیب نکالتے یا تنقید کرتے نہیں دیکھا۔

(٥١٧٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُصَلُّونَ الْجُمُعَةَ ، وَإِنَّ ظِلَّ الْكَعْبَةِ كَمَا هُوَ.

(۵۱۷۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ تم سے پہلے لوگ اس وقت جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جبکہ کعبہ کا سایہ اس کے مثل ہوجاتا تھا۔

(٥١٧٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللهِ الْجُمُعَةَ ضُحًى ، وَقَالَ : خَشِيتُ عَلَيْكُمُ الْحَرَّ.

(۵۱۷۶) حضرت عبداللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے ہمیں چاشت کے وقت جمعہ کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ میں تمہیں گرمی سے بچانا چاہتا ہوں۔

(٥١٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ الْجُمُعَةَ ضُحًى.

(۵۱۷۷) حضرت سعید بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز چاشت کے وقت پڑھائی۔

(٣٤٠) مَنْ كَانَ يَقُولُ وَقْتُهَا زَوَالُ الشَّمْسِ ، وَقْتُ الظُّهْرِ

جو حضرات فرمایا کرتے تھے کہ ظہر کا وقت زوالِ شمس کا وقت ہے جو کہ ظہر کا وقت ہے

(٥١٧٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ.

(بخاری ۹۰۴۔ ابوداؤد ۱۰۷۷)

(۵۱۷۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج زائل ہوجاتا ہے۔

(٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا. قَالَ حَسَنٌ : فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ : وَأَيُّ سَاعَةٍ تِيكَ ؟ قَالَ : زَوَالُ الشَّمْسِ. (مسلم ۲۹)

(۵۱۷۹) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد واپس آکر اپنے اونٹوں کو آرام دیا کرتے تھے۔ حضرت حسن کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ زوالِ شمس کا وقت۔

(٥١٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَّبِعُ الْفَيْءَ. (بخاری ۴۱۶۸۔ مسلم ۳۲)

(۵۱۸۰) حضرت سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج زائل ہوجاتا۔ پھر ہم اپنے سائے کے پیچھے چلتے ہوئے واپس جاتے تھے۔

(٥١٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ عَلِيٍّ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۱) حضرت عمرو بن مروان کے والد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سورج کے زوال کے بعد جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ بِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ ؛ أَنَّ عَمَّارًا صَلَّى بِالنَّاسِ الْجُمُعَةَ ، وَالنَّاسُ فَرِيقَانِ : بَعْضُهُمْ يَقُولُ : زَالَتِ الشَّمْسُ ، وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ : لَمْ تَزَلْ.

(۵۱۸۲) حضرت بلال عبسی فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی تو لوگوں کی دو مختلف آراء تھیں، بعض کہتے تھے کہ سورج زائل ہوگیا اور بعض کا خیال تھا کہ سورج زائل نہیں ہوا۔

(٥١٨٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاذٌ مَكَّةَ وَهُمْ يُجَمِّعُونَ فِي الْحِجْرِ ، فَقَالَ : لاَ تُجَمِّعُوا حَتَّى تَفِيءَ الْكَعْبَةُ مِنْ وَجْهِهَا.

(۵۱۸۳) حضرت یوسف بن ماہک کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے تو لوگ حطیم میں جمعہ پڑھتے تھے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ اس وقت تک جمعہ کی نماز نہ پڑھو جب تک کعبے کا سایہ اس کے چہرے کی جانب سے لوٹ نہ جائے۔

(٥١٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الْجُمُعَةَ فِي عَهْدِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْفَيْءُ هُنَيْهَةٌ.

(۵۱۸۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر بن عبد العزیز کے زمانے میں اس وقت جمعہ کی نماز پڑھا کرتے تھے جب کہ چیزوں کا سایہ تھوڑا سا بڑھا ہوا ہوتا تھا۔

(٥١٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَقْتُ الْجُمُعَةِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

(۵۱۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کا وقت زوالِ شمس کے وقت ہے۔

(٥١٨٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي مَعَ عَلِيٍّ الْجُمُعَةَ ، فَأَحْيَانًا نَجِدُ فَيْئًا ، وَأَحْيَانًا لاَ نَجِدُهُ.

(۵۱۸۶) حضرت ابو رزین کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے، کبھی تو ہمیں سایہ نظر آتا اور کبھی سایہ نظر نہ آتا۔

(٥١٨٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ يُصَلِّي بِنَا

الْجُمُعَةَ بَعْدَ مَا تَزُولُ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۷) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر زوالِ شمس کے بعد ہمیں جمعہ کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ إِمَامًا كَانَ أَحْسَنَ صَلاَةً لِلْجُمُعَةِ مِنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ، كَانَ يُصَلِّيهَا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۵۱۸۸) حضرت ولید بن عیزار فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن حریث سے بڑھ کر جمعہ کی نماز کے لئے کوئی بہتر امام نہیں دیکھا، وہ سورج کے زائل ہونے کے بعد جمعہ کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۱۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :وَقْتُ الْجُمُعَةِ ، وَقْتُ الظُّهْرِ.

(۵۱۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز کا وقت وہی ہے جو ظہر کا وقت ہے۔

(۳۴۱) فِيمَن لاَ تَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

جن لوگوں پر جمعہ واجب نہیں

(۵۱۹۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنِ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عن مَوْلًى لآلِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ حَالِمٍ ، إِلاَّ أَرْبَعَةً :الصَّبِيُّ ، وَالْعَبْدُ ، وَالْمَرْأَةُ ، وَالْمَرِيضُ. (بیہقی ۱۸۴)

(۵۱۹۰) آل زبیر کے ایک مولیٰ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ واجب ہے سوائے چار لوگوں کے: ① بچہ ② غلام ③ عورت ④ مریض۔

(۵۱۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ، فَعَلَيْهِ الْجُمُعَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، إِلاَّ عَلَى امْرَأَةٍ ، أَوْ صَبِيٍّ ، أَوْ مَمْلُوكٍ ، أَوْ مَرِيضٍ.

(۵۱۹۱) حضرت محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس پر جمعہ واجب ہے سوائے ان کے: ① عورت ② بچہ ③ غلام ④ مریض۔

(۵۱۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتوں پر جمعہ واجب نہیں۔

(۵۱۹۳) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :الْجُمُعَةَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ ، إِلاَّ ثَلاَثَةٌ :عَبْدٌ مَمْلُوك ، أَوْ مَرِيضٌ ، أَوْ امْرَأَةٌ.

(۵۱۹۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر مومن پر جمعہ واجب ہے سوائے تین لوگوں کے: غلام، مریض اور عورت۔

(۵۱۹٤) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْوَصَّافِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَكَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ : انْظُرْ مَنْ قِبَلَكَ مِنَ النِّسَاءِ ، فَلاَ يَحْضُرْنَ جَمَاعَةً ، وَلاَ جِنَازَةً ، فَإِنَّهُ لاَ حَقَّ لَهُنَّ فِي جُمُعَةٍ ، وَلاَ جِنَازَةٍ.

(۵۱۹۴) حضرت وصافی کہتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت عبد الحمید کو خط لکھا کہ عورتوں کے بارے میں یہ خیال رکھو کہ وہ جماعت اور جنازہ میں شریک نہ ہوں۔ ان پر جمعہ اور جنازہ واجب نہیں ہیں۔

(۵۱۹٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ غلام پر جمعہ کی نماز لازم نہیں۔

(۵۱۹٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْعَبْدِ جُمُعَةٌ.

(۵۱۹۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ غلام پر جمعہ کی نماز لازم نہیں۔

(٣٤٢) الْمَرْأَةُ تَشْهَدُ الْجُمُعَةَ ، أَتُجْزِئُهَا صَلاَةُ الإِمَامِ ؟

اگر کوئی عورت جمعہ کی نماز کے لئے آئے تو اس کے لئے امام کی نماز کافی ہے یا نہیں؟

(۵۱۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْدَانَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ : قَالَ لَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ : إِذَا صَلَّيْتُنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ الإِمَامِ ، فَصَلِّينَ بِصَلاَتِهِ ، وَإِذَا صَلَّيْتُنَّ فِي بُيُوتِكُنَّ فَصَلِّينَ أَرْبَعًا.

(۵۱۹۷) حضرت عبد اللہ بن معدان کی دادی کہتی ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہم عورتوں سے فرمایا تھا کہ اگر تم جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے آؤ تو امام کے ساتھ اسی کی نماز پڑھو اور اگر گھر میں نماز پڑھو تو چار رکعتیں پڑھو۔

(۵۱۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ تَحْضُرُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، أَنَّهَا تُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ وَيُجْزِئُهَا ذَلِكَ.

(۵۱۹۸) حضرت حسن اس عورت کے بارے میں جو جمعہ کے دن مسجد میں نماز پڑھنے آئے فرماتے ہیں کہ وہ امام کے ساتھ اس کی نماز جیسی نماز پڑھے گی اور یہی اس کے لئے کافی ہے۔

(۵۱۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ جَمَّعْنَ مَعَ الإِمَامِ ، أَجْزَأَهُنَّ مِنْ صَلاَةِ الإِمَامِ.

(۵۱۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر عورتیں امام کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھیں تو ان کے لئے امام کی نماز کافی ہے۔

(۵۲۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كُنَّ النِّسَاءُ يُجَمِّعْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ يُقَالُ : لاَ تَخْرُجْنَ إِلاَّ تَفِلاَتٍ ، لاَ يُوجَدُ مِنْكُنَّ رِيحُ طِيبٍ.

(۵۲۰۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عورتیں نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ وہ بغیر خوشبو لگائے جمعہ کے لئے حاضر ہوں۔

(۵۲۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَأْتِي الْجُمُعَةَ ، قَالَ :تُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يُجْزِءُ عَنْهَا ، وَلَكِنَّهُ لَيْسَ لَهَا أَنْ تَأْتِيَ الْجُمُعَةَ.

(۵۲۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت جمعہ کے لئے آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے گی،البتہ جمعہ میں شریک ہونا اس پر لازم نہیں۔

(۵۲۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كُنَّ نِسَاءُ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّينَ الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يَحْتَسِبْنَ بِهَا مِنَ الظُّهْرِ.

(۵۲۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مہاجرین عورتیں نبی پاک ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھا کرتی تھیں اور اسے ظہر کی نماز کے بدلے میں کافی سمجھتیں تھیں۔

(۵۲۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :إِنْ صَلَّتْ مَعَ الإِمَامِ أَجْزَأَهَا.

(۵۲۰۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت امام کے ساتھ نماز پڑھے تو امام کی نماز اس کے لئے کافی ہے۔

(۳۴۳) فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھے

(۵۲۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ :صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا. (بخاری ۱۱۶۶۔ ترمذی ۵۱۰)

(۵۲۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت سلیک غطفانی حاضر ہوئے ، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(۵۲۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، وَأَبُو حُرَّةَ ، وَيُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا.

(۵۲۰۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ سلیک غطفانی حاضر ہوئے ، انہوں نے دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(۵۲۰۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ

أَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ ، أَمْسَكَ عَنِ الْخُطْبَةِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى خُطْبَتِهِ. (دار قطنی ۱۳)

(۵۲۰۶) حضرت محمد بن قیس فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے جب انہیں دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا تو خطبہ روک دیا۔ جب وہ دو رکعتوں سے فارغ ہوئے تو آپ نے پھر خطبہ شروع فرمایا۔

(۵۲۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۰۷) حضرت حماد بن ابی الدرداء فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہوتا تھا تو حضرت حسن دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۵۲۰۸) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَجِيءُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۲۰۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ اگر حضرت حسن امام کے خطبہ کے دوران مسجد میں آتے تو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۲۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : إِذَا جِئْتَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنْ شِئْتَ رَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شِئْتَ جَلَسْتَ.

(۵۲۰۹) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو اور تم مسجد میں آؤ تو چاہو تو دو رکعتیں پڑھ لو اور اگر چاہو تو بیٹھ جاؤ۔

(٣٤٤) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا خَطَبَ الإِمَامُ فَلاَ يُصَلِّي

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر امام خطبہ دے رہا ہو تو نماز نہیں پڑھی جائے گی

(۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الصَّلاَةَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۱۰) حضرت مجاہد، حضرت علی اور حضرت عطاء اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ جمعہ کے خطبہ کے دوران نماز پڑھی جائے۔

(۵۲۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا خَرَجَ الإِمَامُ فَلاَ يُصَلِّ أَحَدٌ حَتَّى يَفْرُغَ الإِمَامُ.

(۵۲۱۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جب امام خطبہ کے لئے آجائے تو اس کے فارغ ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۵۲۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ شُرَيْحًا دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ أَبْوَابِ كِنْدَةَ فَجَلَسَ ، وَلَمْ يُصَلِّ.

(۵۲۱۲) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو ایک مرتبہ دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن کندہ کے دروازوں سے مسجد میں داخل ہوئے اور بیٹھ گئے، انہوں نے کوئی نماز نہیں پڑھی۔

(۵۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا قَعَدَ الإِمَامُ عَلَى

الْمِنبَرِ فَلاَ صَلاَةَ.

(۵۲۱۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب امام منبر پر بیٹھ جائے تو کوئی نماز نہیں ہے۔

(٥٢١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَجْلِسُ ، وَلاَ يُصَلِّي.

(۵۲۱۴) حضرت زہری اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو فرماتے ہیں کہ وہ بیٹھ جائے اور نماز نہ پڑھے۔

(٥٢١٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَجْلِسُ ، وَلاَ يُصَلِّي.

(۵۲۱۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ امام کے خطبہ کے دوران حضرت ابن سیرین آکر بیٹھ جاتے اور نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(٥٢١٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَكَانَ الإِمَامُ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَكْنَا الصَّلاَةَ.

(۵۲۱۶) حضرت ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کا زمانہ پایا، ہمارا دستور ان کے زمانے میں یہ تھا کہ جب امام جمعہ کے لئے آجاتا تو ہم نماز چھوڑ دیتے تھے۔

(٥٢١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ.

(۵۲۱۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کا آنا نماز کو قطع کر دیتا ہے۔

(٥٢١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الصَّلاَةَ وَالْكَلاَمَ بَعْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۲۱۸) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما امام کے نکلنے کے بعد نماز اور کلام کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٥٢١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ تَوْبَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ إِذَا أَتَى الْجُمُعَةَ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ خَرَجَ الإِمَامُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ جَلَسَ وَاحْتَبَى ، وَاسْتَقْبَلَ الإِمَامَ ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ يَمِيناً ، وَلاَ شِمَالاً.

(۵۲۱۹) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح جمعہ کے دن تشریف لاتے، اگر امام ابھی نہ آیا ہوتا تو دو رکعتیں پڑھتے اور اگر امام آ گیا ہوتا تو بیٹھ جاتے، ہاتھوں کو گھٹنوں کے گرد باندھ لیتے اور امام کی طرف اس طرح رخ کر کے بیٹھتے کہ دائیں بائیں بالکل متوجہ نہ ہوتے۔

(٣٤٥) مَنْ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا

جو حضرات کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے

(٥٢٢٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا ، يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ. (مسلم ٣٥۔ ابوداؤد ١٠٨٧)

(۵۲۲۰) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دو خطبے دیا کرتے تھے، ان دونوں کے درمیان آپ بیٹھتے تھے۔ ان خطبوں میں آپ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٢٢١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ ، يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ. (بيهقى ١٩٨)

(۵۲۲۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے، پھر بیٹھتے، پھر کھڑے ہوتے۔ آپ دو خطبے دیا کرتے تھے۔

(٥٢٢٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ أَبُو بَكْرٍ ، وَلاَ عُمَرُ يَقْعُدَانِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَوَّلُ مَنْ قَعَدَ مُعَاوِيَةُ.

(۵۲۲۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن منبر پر بیٹھا نہیں کرتے تھے۔ سب سے پہلے بیٹھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا۔

(٥٢٢٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ، وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا ، وَعُثْمَانُ قَائِمًا ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ.

(۵۲۲۳) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، سب سے پہلے جنہوں نے بیٹھ کر خطبہ دیا وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

(٥٢٢٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى فَرَغَ.

(۵۲۲۴) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا وہ خطبے سے فارغ ہونے تک نہیں بیٹھے۔

(٥٢٢٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ، قَالَ : دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا ، فَقَالَ : انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْحَدَثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً ، أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا).

(۵۲۲۵) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ مسجد میں داخل ہوئے تو عبدالرحمن بن ام الحکم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت کعب بن عجرہ نے فرمایا کہ اس بدعتی کو دیکھو کہ یہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) جب وہ تجارت کو یا کسی غیر اہم کام کو بھی دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چل پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ، أَوْ قَاعِدًا ؟ قَالَ : أَلَسْتَ تَقْرَأُ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۲۶) حضرت علقمہ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ نبی پاک ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیا کرتے تھے یا کھڑے ہو کر؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم نے قرآن مجید کی یہ آیت نہیں پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : أَقْبَلَتْ عِيرٌ بِتِجَارَةٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ، فَانْصَرَفَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ ، وَبَقِيَ رَسُولُ اللهِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلاً ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً ، أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا ، وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(بخاری ۴۸۹۹۔ مسلم ۳۸)

(۵۲۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ تجارت کے کچھ اونٹ آئے۔ لوگ جا کر انہیں دیکھنے لگے اور نبی پاک ﷺ کے پاس صرف بارہ آدمی رہ گئے۔ اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) جب وہ تجارت کو یا کسی غیر اہم کام کو بھی دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چل پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٢٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْجُلُوسُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۲۲۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن منبر پر بیٹھنا بدعت ہے۔

(٥٢٢٩) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ الْمُغِيرَةُ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ.

(۵۲۲۹) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے اور ان کا ایک ہی موذن تھا۔

(٥٢٣٠) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا.

(۵۲۳۰) حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے دیکھا ہے۔

(٥٢٣١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، وَكَانَ مَرْوَانُ

اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ ، فَكَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ ، وَيَجْلِسُ جِلْسَتَيْنِ.

(۵۲۳۱) حضرت صالح فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا گورنر بنایا تھا۔ وہ دو خطبے دیا کرتے تھے اور دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

(٥٢٣٢) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ، ثُمَّ يَقْعُدُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ. (احمد ۱/ ۲۵۷۔ بزار ۶۴۰)

(۵۲۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے، پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ دیتے۔

(٥٢٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَرَأَ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ عَنِ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَرَأَ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۳۴) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبیدہ سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ سُئِلَ عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَرَأَ : ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾.

(۵۲۳۵) حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین سے جمعہ کے خطبہ کی کیفیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی ﴿وَتَرَكُوكَ قَائِمًا﴾ یعنی وہ آپ کو کھڑے کا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

(٥٢٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّمَا خَطَبَ مُعَاوِيَةُ قَاعِدًا ، حِينَ كَثُرَ شَحْمُ بَطْنِهِ وَلَحْمُهُ.

(۵۲۳۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت بیٹھ کر خطبہ دیا تب جب ان کے جسم میں گوشت اور چربی بڑھ گئی تھی۔

(٥٢٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ ، يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا. (بخاری ۹۲۸۔ مسلم ۵۸۹)

(۵۲۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

(٣٤٦) الإِمَامُ إِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسَلِّمُ

جب امام منبر پر بیٹھے تو سلام کرے

(٥٢٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ ، وَيَحْمَدُ اللَّهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ سُورَةً، ثُمَّ يَجْلِسُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ ، ثُمَّ يَنْزِلُ . وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ يَفْعَلاَنِهِ. (عبدالرزاق ۵۲۸۱)

(۵۲۳۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوتے تو لوگوں کی طرف رخ کر کے السلام علیکم کہتے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان فرماتے، اور کسی سورت کی تلاوت کرتے۔ پھر بیٹھ جاتے اور پھر کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٥٢٣٩) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ قَدْ كَبُرَ ، فَإِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ ، سَلَّمَ فَأَطَالَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أُمَّ الْكِتَابِ.

(۵۲۳۹) حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھ کر سلام کیا کرتے تھے۔ آپ اتنی دیر خطبہ دیتے جتنی دیر میں آدمی سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرلے۔

(٥٢٤٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ سَلَّمَ عَلَى النَّاسِ ، وَرَدُّوا عَلَيْهِ.

(۵۲۴۰) حضرت عمرو بن مہاجر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز منبر پر چڑھ کر لوگوں کو سلام کیا کرتے تھے اور لوگ ان کے سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔

(٣٤٧) الْخُطْبَةُ تُطَوَّلُ ، أَوْ تُقَصَّرُ

خطبہ کو لمبا کیا جائے گا یا مختصر؟

(٥٢٤١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا ، وَصَلاَتُهُ قَصْدًا.

(۵۲۴۱) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانے ہوا کرتے تھے۔

(٥٢٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : قَالَ : عَبْدُ اللهِ : إِنَّ قِصَرَ الْخُطْبَةِ وَطُولَ الصَّلاَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ. (بزار ۶۳۸)

(۵۲۴۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خطبہ کا مختصر ہونا اور نماز کا لمبا ہونا آدمی کے فقیہ ہونے کی علامت ہے۔

(٥٢٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ :قَالَ :عَبْدُ اللهِ :أَحْسِنُوا هَذِهِ الصَّلاَةَ ، وَاقْصُرُوا هَذِهِ الْخُطْبَةَ.

(۵۲۴۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کو خوب اچھا کر کے پڑھو اور خطبے کو مختصر رکھو۔

(٥٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو رَاشِدٍ ، قَالَ :خَطَبَنَا عَمَّارٌ ، فَتَجَوَّزَ فِي الْخُطْبَةِ ، فَقَالَ رَجُلٌ :قَدْ قُلْتَ قَوْلاً شِفَاءً لَوْ أَنَّكَ أَطَلْتَ ، فَقَالَ :إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نُطِيلَ الْخُطْبَةَ. (ابو داؤد ۱۰۹۹۔ حاکم ۲۸۹)

(۵۲۴۴) حضرت ابو راشد فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور مختصر خطبہ دیا۔ ایک آدمی نے ان سے عرض کی کہ آپ بہت مؤثر گفتگو فرما رہے تھے اگر اسے لمبا کرتے تو اچھا ہوتا! انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے کو لمبا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٣٤٨) الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، يُقْرَأُ فِيهَا ، أَمْ لاَ ؟

جمعہ کے خطبہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی جا سکتی ہے یا نہیں؟

(٥٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ ، عَنْ أُمِّ هِشَامٍ ابْنَةِ جَارِيَةَ ، أَوْ حَارِثَةَ ، قَالَتْ :مَا أَخَذْتُ (ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ) إِلاَّ عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقْرَؤُهَا عَلَى النَّاسِ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ إِذَا خَطَبَهُمْ. (مسلم ۵۱۔ ابو داؤد ۱۰۹۳)

(۵۲۴۵) حضرت ام ہشام فرماتی ہیں کہ میں نے سورۃ ق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اقدس سے سیکھی ہے۔ آپ ہر جمعہ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اس کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٥٢٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ عُمَرُ يُعْجِبُهُ أَنْ يَقْرَأَ بِسُورَةِ آلِ عِمْرَانَ فِي الْجُمُعَةِ إِذَا خَطَبَ.

(۵۲۴۶) حضرت کلیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات پسند تھی کہ جمعہ کے ہر خطبہ میں سورۃ آل عمران کی تلاوت کریں۔

(٥٢٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا قَرَأَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ :﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ وَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۵۲۴۷) حضرت عنترہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے منبر پر سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرمائی۔

(٥٢٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : نَزَلْنَا الْمَدَائِنَ ، فَكُنَّا مِنْهَا عَلَى رَأْسِ فَرْسَخٍ ، فَجَائَتِ الْجُمُعَةُ ، فَحَضَرَ أَبِي وَحَضَرْتُ مَعَهُ ، فَخَطَبَنَا حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ : ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾.

(۵۲۴۸) حضرت ابوعبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم مدائن سے ایک فرسخ کے فاصلے پر رہائش پذیر ہوئے۔ جمعہ کا دن آیا تو میں اور میرے والد جمعہ کے لئے حاضر ہوئے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا''

(٥٢٤٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ : بَيْنَا الأَشْعَرِيُّ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، إِذْ قَرَأَ السَّجْدَةَ الآخِرَةَ فِي سُورَةِ الْحَجِّ.

(۵۲۴۹) حضرت صفوان بن محرز کہتے ہیں کہ حضرت اشعری رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے اس میں انہوں نے سورۃ الحج کے دوسرے سجدے کی تلاوت فرمائی۔

(٥٢٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ : ﴿وَأَنِيبُوا إِلَى رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ﴾ ، وَفِي يَدِهِ عَصًا.

(۵۲۵۰) حضرت طلحہ بن یحیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو منبر پر یہ آیت پڑھتے سنا ہے (ترجمہ) اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور خود کو اس کے حوالے کر دو۔ خطبے کے دوران ان کے ہاتھ میں عصا تھا۔

(٣٤٩) فِي الرَّجُلِ يَخْطُبُ يُشِيرُ بِيَدِهِ

امام خطبے کے دوران ہاتھ سے اشارہ کر سکتا ہے

(٥٢٥١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : كَيْفَ كَانَ يَخْطُبُ النُّعْمَانُ ؟ قَالَ : كَانَ يَلْمَعُ بِيَدَيْهِ . قَالَ : وَكَانَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ إِذَا خَطَبَ ضَمَّ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۵۲۵۱) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سماک بن حرب سے پوچھا کہ حضرت نعمان خطبہ کیسے دیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے۔ حضرت ضحاک بن قیس جب خطبہ دیتے تو اپنے ہاتھ کو اپنے منہ پر رکھا کرتے تھے۔

(٥٢٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ؛ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَقَالَ : قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيُدَيَّتَيْنِ ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ. (ترمذی ۵۱۵۔ ابوداؤد ۱۰۹۷)

(۵۲۵۲) حضرت عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ وہ منبر پر کھڑا اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر رہا ہے۔ انہوں نے اسے

دیکھ کر فرمایا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو تباہ کرے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خطبہ میں صرف اتنا اشارہ کیا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے انگشت شہادت سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(٥٢٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذْنُ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يُشِيرَ بِيَدِهِ.

(۵۲۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ خطبہ کے دوران امام کی طرف سے اجازت دینے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ جمعہ کے خطبہ میں اپنے ایک ہاتھ سے اشارہ کردے۔

(٥٢٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَأْذِنُونَ الإِمَامَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا كَانَ زِيَادٌ وَكَثُرَ ذَلِكَ ، قَالَ : مَنْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى أَنْفِهِ فَهُوَ إِذْنُهُ.

(۵۲۵۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ لوگ جب منبر پر امام سے اجازت طلب کیا کرتے تھے۔ زیاد کے دور حکومت میں یہ زیادہ ہوگیا۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ جو اپنے ناک پر ہاتھ رکھے یہ اس کی طرف سے اجازت ہے۔

(٣٥٠) الْخُطْبَةُ يُتَكَلَّمُ فِيهَا

خطبہ کے دوران کلام کیا جاسکتا ہے

(٥٢٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ لَهُ : صَلَّيْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، تَجَوَّزْ فِيهِمَا.

(۵۲۵۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ حضرت سلیک غطفانی حاضر ہوئے، نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ دو مختصر رکعتیں پڑھ لو۔

(٥٢٥٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ، فَقَالَ لِلنَّاسِ : اجْلِسُوا ، فَسَمِعَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَجَلَسَ ، فَقَالَ لَهُ : يَا عَبْدَ اللهِ ، ادْخُلْ.

(عبدالرزاق ۵۳۶۸۔ بیہقی ۲۱۸)

(۵۲۵۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے کہ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دروازے پر تھے انہوں نے یہ بات سنی تو وہیں بیٹھ گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اے عبداللہ! اندر آجاؤ۔

(٥٢٥٧) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : جَاءَ أَبِي وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الشَّمْسِ ، فَأَمَرَ بِهِ ، فَحُوِّلَ إِلَى الظِّلِّ.

(احمد ۳/ ۴۲۶۔ حاکم ۱۷۱)

(۵۲۵۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میرے والد مسجد میں حاضر ہوئے اس وقت نبی پاک ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ وہ

حضور ﷺ کے سامنے دھوپ میں کھڑے ہوگئے۔ نبی پاک ﷺ نے انہیں سائے میں جانے کا حکم دیا تو آپ سائے میں ہوگئے۔

(۵۲۵۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :إِنْ كَانُوا لَيُسَلِّمُونَ عَلَى الإِمَامِ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ فَيَرُدُّ.

(۵۲۵۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اسلاف کا معمول یہ تھا کہ امام کو منبر پر سلام کیا کرتے تھے اور امام ان کے سلام کا جواب دیا کرتا تھا۔

(۳۵۱) فِي الرَّجُلِ يَسْمَعُ الرَّجُلَ يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر امام کے خطبہ کے دوران آپ کسی کو بات کرتا دیکھیں تو کیا کریں؟

(۵۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ ، قَالَ :إِذَا سَمِعْتُ الرَّجُلَ وَالإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتَكَلَّمُ ، فَإِنْ كَانَ قَرِيبًا مِنْك فَاغْمِزْهُ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَأَشِرْ إِلَيْهِ ، وَلاَ تَرْمِهِ بِالْحَصَى.

(۵۲۵۹) حضرت زید بن صوحان کہتے ہیں کہ جب جمعہ کے دن دورانِ خطبہ کسی کو گفتگو کرتا دیکھیں تو اگر وہ آپ کے قریب ہو تو اسے آنکھ سے اشارہ کردیں۔ اگر دور ہو تو اسے اشارے سے منع کردیں۔ البتہ کنکری مارنا درست نہیں۔

(۵۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَأَشَارَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، وَتَكَلَّمَ :أَنِ اسْكُتْ.

(۵۲۶۰) حضرت ابوفروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا انہوں نے محمد بن سعد کو اشارے سے کہا کہ خاموش ہوجاؤ۔ وہ دورانِ خطبہ بات کررہے تھے۔

(۵۲۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَتَكَلَّمُ وَالإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَرَمَاهُ بِحَصًى ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۵۲۶۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ گفتگو کررہا تھا۔ آپ نے اسے کنکری ماری جب اس نے ان کی طرف دیکھا تو انہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر اسے چپ ہونے کا اشارہ کیا۔

(۵۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ وَالإِمَامَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ :يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ ، وَلاَ يَرْمِيهِ بِالْحَصَى.

(۵۲۶۲) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن دورانِ خطبہ کسی کو بات کرتے دیکھے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے اور اسے کنکری نہ مارے۔

(٥٢٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۵۲۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے گا۔

(٥٢٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشِيرُ إِلَى الرَّجُلِ الَّذِي يَتَكَلَّمُ أَنْ يَسْكُتَ.

(۵۲۶۴) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد خطبہ میں گفتگو کرنے والے کو ہاتھ سے اشارہ کر کے چپ ہونے کا کہا کرتے تھے۔

(٥٢٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَشْيَاخِنَا ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ رَأَى إِنْسَانًا يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَرَمَاهُ بِالْحَصَى.

(۵۲۶۵) حضرت حسن نے ایک آدمی کو دیکھا جو جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات کر رہا تھا انہوں نے اسے کنکری ماری۔

(٥٢٦٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ تُشِرْ إِلَى أَحَدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلاَ تَنْهَهُ عَنْ شَيْءٍ ، وَلاَ تَدْعُ إِلاَّ أَنْ يَدْعُوَ الإِمَامُ.

(۵۲۶۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے خطبہ میں کسی کو اشارہ نہ کرو، کسی کو کسی بات سے منع نہ کرو اور اسے نہ بلاؤ یہاں تک کہ امام خود اسے متوجہ کر کے خاموش کرائے۔

(٥٢٦٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَتَكَلَّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اسْكُتْ.

(۵۲۶۷) حضرت مجزاۃ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت زاہر نے ایک آدمی کو دیکھا جو جمعہ کے دن گفتگو کر رہا تھا انہوں نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔

(٥٢٦٨) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَمَسِسْتُ الْحَصَى ، فَضَرَبَ يَدِي.

(۵۲۶۸) حضرت سعید بن عبد اللہ بن یسار فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ تھا اور امام خطبہ دے رہا تھا۔ میں نے زمین پر پڑی کنکریوں کو ہاتھ لگایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔

(٣٥٢) مَنْ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جو حضرات جمعہ کے دن امام کی طرف رخ کیا کرتے تھے

(٥٢٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَقْبَلَهُ أَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ. (ابن ماجه ١١٣٦)

(۵۲۶۹) حضرت عدی بن ثابت فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ کے صحابہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ آپ کی طرف چہروں کو متوجہ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا خَطَبَ، وَلاَ يَقُولُ هَكَذَا ، وَلاَ هَكَذَا.

(۵۲۷۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح جمعہ کے دن دورانِ خطبہ امام کی طرف رخ کرتے تھے اور ادھر ادھر کی باتیں نہ کرتے تھے۔

(٥٢٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ عَمَّنْ رَأَى صَعْصَعَةَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۱) حضرت صعصعہ جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُسْتَقْبَلَ الإِمَام يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا جائے۔

(٥٢٧٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ.

(۵۲۷۳) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت نضر بن انس جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٧٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ مِمَّا يَلِي أَبْوَابَ كِنْدَةَ ، فَجَلَسَ وَجَعَلَ وَجْهَهُ قِبَلَ الْمِنبَرِ.

(۵۲۷۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن کندہ کے دروازوں سے داخل ہوئے اور بیٹھ گئے۔ اور انہوں نے اپنے چہرے کو منبر کی طرف رکھا۔

(٥٢٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا يَسْتَقْبِلُونَ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۵) حضرت سائب رقاشی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد کو دیکھا وہ سب جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(٥٢٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا عِنْدَ الْبَابِ الأَوَّلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، قَدِ اسْتَقْبَلَ الْمِنبَرَ.

(۵۲۷۶) حضرت مستمر بن ریان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن بابِ اول کے پاس منبر کی طرف رخ کئے بیٹھے تھے۔

(٥٢٧٧) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَالِمٍ، وَالْقَاسِمِ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَسْتَقْبِلاَنِ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم اور حضرت قاسم جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْبِلُ الإِمَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۷۸) حضرت حکیم بن دیلم فرماتے ہیں کہ حضرت زاذان جمعہ کے دن خطبہ میں امام کی طرف رخ کر کے بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ ، بِإِسْنَادٍ لاَ أَحْفَظُهُ ، قَالَ :كَانُوا يَجِيئُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَجْلِسُونَ حَوْلَ الْمِنبَرِ ، ثُمَّ يُقْبِلُونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوُجُوهِهِمْ.

(۵۲۷۹) حضرت عبدالحمید بن جعفر انصاری فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعہ کے دن آتے اور منبر کے اردگرد بیٹھ جاتے، اور اپنے چہروں کا رخ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کرلیا کرتے تھے۔

(۵۲۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ : الْوَاعِظُ قِبْلَةٌ ، يَعْنِي الإِمَامَ.

(۵۲۸۰) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ واعظ (امام) قبلہ ہے۔ یعنی رخ اس کی طرف ہونا چاہئے۔

(۳۵۳) فِي الاِحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

خطبہ میں حبوہ ❶ بنا کر بیٹھنے کا بیان

(۵۲۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْتَبِي وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ مُحْتَبِيًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۲) حضرت سعید بن مسیب جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ يَحْتَبِيَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۸۳) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم کو دیکھا کہ جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھے تھے۔

---

❶ حبوہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لے یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھ لے۔ اہل عرب اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے۔

(۵۲۹۰) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جمعہ میں نیند کا آنا شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کسی کو دوران خطبہ اونگھ آئے تو پہلو بدل لے۔

(٥٢٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا نَعَسْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَتَحَوَّلْ.

(۵۲۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو دوران خطبہ نیند آئے تو پہلو بدل لے۔

(٥٢٩٢) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :كَانَ مُحَمَّدٌ يُوقِظُ النَّائِمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۲۹۲) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت محمد دوران خطبہ سونے والے کو جگا دیا کرتے تھے۔

(٥٢٩٣) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَشِيَ أَنْ يَنْعَسَ فِي الْجُمُعَةِ تَحَوَّلَ.

(۵۲۹۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو جمعہ میں نیند کا خوف ہو تو جگہ بدل لے۔

(٥٢٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ؛ فِي الَّذِي يَنْعُسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا :يَتَزَحْزَحُ عَنْ مَكَانِهِ ، وَقَالَ الآخَرُ :يَتَنَحَّى عَنْ مَكَانِهِ.

(۵۲۹۴) حضرت عطاء اور حضرت طاوس میں سے ایک جمعہ کے دن سونے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جگہ بدل لے اور دوسرے فرماتے ہیں کہ اپنی جگہ سے پیچھے ہٹ جائے۔

(٥٢٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :النَّوْمُ ، أَوِ النُّعَاسُ فِي الْجُمُعَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَحَوَّلْ.

(۵۲۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ میں نیند کا آنا شیطان کی طرف سے ہے، اگر تم میں سے کسی کو نیند آئے تو وہ جگہ بدل لے۔

(٥٢٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ :إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ مِنْ مَجْلِسِهِ إِلَى غَيْرِهِ.

(ترمذی ۵۲۶۔ ابوداؤد ۱۱۱۲)

(۵۲۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن نیند آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

(٥٢٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لأَنْ تَخْتَلِفَ السِّيَاطُ عَلَى ظَهْرِي ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۲۹۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ میری کمر پر کوڑے پڑیں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں جمعہ کے دن دوران خطبہ سوؤں۔

(٣٥٦) مَنْ رَخَّصَ فِي النَّوْمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ میں سونے کی رعایت ہے

(٥٢٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا الْعَلاَءِ كَانَ يَنَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ قَاعِدٌ.

(۵۲۹۸) حضرت جریری فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العلاء جمعہ میں بیٹھ کر سو جایا کرتے تھے۔

(٥٢٩٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو الْعَالِيَةِ ، وَخِلاَسُ بْنُ عَمْرٍو يَنَامَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نَوْمًا طَوِيلاً ، ثُمَّ يَقُومَانِ فَيُصَلِّيَانِ.

(۵۲۹۹) حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ اور حضرت خلاس بن عمرو جمعہ میں لمبی نیند سوتے پھر کھڑے ہو کر نماز ادا فرماتے۔

(٥٣٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَحْتَبِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَإِنْ طَالَ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي.

(۵۳۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ میں امام کے خطبہ کے دوران حبوہ بنا کر بیٹھتے، اگر خطبہ لمبا ہو جاتا تو اپنا سر میری گود میں رکھ دیتے۔

(٣٥٧) الرَّجُلُ يُسَلِّمُ إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

اگر کوئی آدمی دورانِ خطبہ مسجد میں داخل ہو تو کیا وہ سلام کر سکتا ہے؟

(٥٣٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، وَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ السَّلاَمَ.

(۵۳۰۱) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسن دوران خطبہ مسجد میں حاضر ہوتے تو سلام کیا کرتے تھے اور لوگ ان کے سلام کا جواب بھی دیا کرتے تھے۔

(٥٣٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، وَالأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَرُدُّونَ السَّلاَمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، وَيُشَمِّتُونَ الْعَاطِسَ.

(۵۳۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے دن دورانِ خطبہ سلام کا جواب دیتے تھے اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ بھی کہتے تھے۔

(٥٣٠٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ

الإِمَام ، قَالاَ :يُسَلِّمُ وَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ ، وَإِذَا عَطَسَ شَمَّتُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهِ.

(۵۳۰۳) حضرت حکم اور حضرت حماد اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن امام کے آجانے کے بعد مسجد میں داخل ہو فرماتے ہیں کہ وہ سلام کرے گا اور لوگ اس کے سلام کا جواب دیں گے۔ جب وہ چھینکے گا تو وہ اسے یرحمک اللہ کہیں گے۔

(٥٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَسَالِمٍ ، قَالاَ :يَرُدُّ السَّلاَمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُسْمِعُ.

(۵۳۰۴) حضرت عامر اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سلام کا جواب دیا جائے گا اور سلام کو سنایا جائے گا۔

(٣٥٨) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَرُدَّ السَّلاَمَ ، وَيُشَمِّتَ الْعَاطِسَ

جن حضرات کے نزدیک دورانِ خطبہ سلام کا جواب دینا اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا مکروہ ہے

(٥٣٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرُدَّ السَّلاَمَ وَيُشَمِّتَ الْعَاطِسَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۳۰۵) حضرت طاوس اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ دورانِ خطبہ سلام کا جواب دیا جائے یا چھینکنے والے کو یرحمك اللہ کہا جائے۔

(٥٣٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُمَا عَنْ رَدِّ السَّلاَمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ ؟ فَقَالاَ :كَانَ يُقَالُ :مَنْ قَالَ انْصِتْ فَقَدْ لَغَا.

(۵۳۰۶) حضرت ابراہیم اور حضرت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ سلام کا جواب دیا جائے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے کسی سے کہا خاموش ہو جاؤ اس نے بھی فضول کام کیا۔

(٥٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :السُّكُوتَ.

(۵۳۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ سکوت لازم ہے۔

(٥٣٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ :إِذَا سُلِّمَ عَلَيْكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ ، فَأَوْمِيءْ إِلَيْهِ.

(۵۳۰۸) حضرت محمد فرمایا کرتے تھے کہ اگر جمعہ کے دن دورانِ خطبہ تمہیں سلام کیا جائے تو سر سے اشارہ کر کے جواب دے دو۔

(٥٣٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ شَمَّتَ رَجُلاً وَالإِمَامِ يَخْطُبُ ، أَلَغَا ؟ قَالَ :لاَ ، وَلَكِنْ لاَ يَعُودُ.

(۵۳۰۹) حضرت سعید بن مسیب سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے دوران خطبہ کسی چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہا تو کیا اس نے لغو کام کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں البتہ وہ دوبارہ ایسا نہ کرے۔

(٥٣١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَالْقَاسِمُ :يَرُدُّ فِي نَفْسِهِ.

(۵۳۱۰) حضرت محمد بن علی اور حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اپنے دل میں سلام کا جواب دے۔

(٥٣١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :سَلَّمْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ ، وَقَالَ حِينَ صَلَّى :إِنَّ الْكَلاَمَ يُكْرَهُ.

(۵۳۱۱) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ میں نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ حضرت ابراہیم کو سلام کیا تو انہوں نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا کہ اس موقع پر کلام مکروہ ہے۔

(٣٥٩) الإِمَامُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، كَمْ يُصَلِّي ؟

اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو وہ کتنی رکعت نماز پڑھے؟

(٥٣١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ أَمِيرًا بِالْبَحْرَيْنِ اشْتَكَى ، فَأَمَرَ رَجُلاً فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، فَلَمْ يَخْطُبْ فَصَلَّى أَرْبَعًا ، قَالَ مُحَمَّدٌ :فَأَصَابَ السُّنَّةَ.

(۵۳۱۲) حضرت ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین کے امیر ایک مرتبہ بیمار ہوگئے انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اور اس نے لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی، اس نے خطبہ نہ دیا اور چار رکعت نماز پڑھائی۔ یہ بات حضرت محمد رحمہ اللہ کو معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اس نے سنت پر عمل کیا۔

(٥٣١٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ مِثْلَهُ.

(۵۳۱۳) حضرت ابن سیرین سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٥٣١٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:إِذَا لَمْ يَخْطُبِ الإِمَامُ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(٥٣١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الإِمَامُ إِذَا لَمْ يَخْطُبْ صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(٥٣١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ طَاوُوس يَذْكُرُ ذَلِكَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَنْ خَطَبَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَنْ لَمْ يَخْطُبْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۱۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر امام جمعہ کے دن خطبہ دے تو دو رکعت پڑھائے اور اگر خطبہ نہ دے تو چار رکعت نماز پڑھائے۔

(٥٣١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۳۱۷) حضرت زہری خطبہ نہ دینے کی صورت میں چار رکعات پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۳۱۸) حضرت ضحاک خطبہ نہ دینے کی صورت میں چار رکعات پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ انْطَلَقَ حَاجًّا ، فَقَدِمَ تَبُوكَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَصَلَّى إِمَامُهُمْ رَكْعَتَيْنِ ، وَلَمْ يَخْطُبْ ، فَقَالَ مَكْحُولٌ : قَاتَلَ اللَّهُ هَذَا الَّذِي نَقَصَ صَلاَةَ الْقَوْمِ ، وَلَمْ يَخْطُبْ ، وَإِنَّمَا قُصِّرَتْ صَلاَةُ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ الْخُطْبَةِ.

(۵۳۱۹) حضرت برد کہتے ہیں کہ حضرت مکحول حج کے ارادے سے نکلے، جب مقام تبوک پہنچے تو جمعہ کا دن آ گیا۔ ان کے امام نے دو رکعت نماز پڑھی اور خطبہ نہ دیا۔ حضرت مکحول نے فرمایا کہ اللہ اسے مارے اس نے لوگوں کی نماز بھی کم کر دی اور خطبہ بھی نہیں دیا۔ جمعہ کی نماز تو خطبہ کی وجہ سے کم کی گئی ہے۔

(۳۶۰) مَا جَاءَ فِي الرَّجُلِ يُسَبِّحُ وَيَذْكُرُ اللَّهَ وَالإِمَام يَخْطُبُ

کیا خطبہ کے دوران تسبیح یا اللہ کا ذکر کیا جا سکتا ہے؟

(۵۳۲۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَطَبَ الإِمَامُ ، لَمْ يُسَبِّحْ وَلَمْ يَدْعُ.

(۵۳۲۰) حضرت مسلم بن یسار کا معمول یہ تھا کہ دورانِ خطبہ نہ تسبیح کہتے تھے اور نہ دعا مانگتے تھے۔

(۵۳۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلاَمَ وَالإِمَام يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَقَالَ: يَذْكُرُ اللَّهَ.

(۵۳۲۱) حضرت میمون نے اس بات کو مکروہ خیال دیا ہے کہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ گفتگو کی جائے، وہ فرماتے ہیں کہ آدمی اللہ کا ذکر کرے گا۔

(۵۳۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلاَ كَلاَمَ إِلاَّ أَنْ يَقْرَأَ قُرْآنًا.

(۵۳۲۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن بات شروع کر دے تو پھر کوئی اور بات نہیں کر سکتا، البتہ قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔

(۵۳۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ : أَقْرَأُ فِي نَفْسِي ؟ قَالَ : لَعَلَّ ذَلِكَ أَنْ لاَ يَكُونَ بِهِ بَأْسٌ.

(۵۳۲۳) حضرت ابراہیم نے حرت علقمہ سے کہا کہ میں دورانِ خطبہ اپنے دل میں قرآن پڑھتا ہوں، اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا فِي الرَّجُلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ وَالإِمَام يَخْطُبُ.

(۵۳۲۴) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی جمعہ کے دن دورانِ خطبہ اپنے دل میں اللہ کا ذکر کرے۔

(٥٣٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعِيدًا مِنَ الإِمَامِ ، لاَ يَسْمَعُ صَوْتَهُ ، يَقْرَأُ فِي أُذُنِ صَاحِبِهِ؟ قَالَ: لاَ أَعْلَمُ عَلَى الرَّجُلِ بَأْسًا أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ فِي نَفْسِهِ.

(۵۳۲۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص امام سے اتنا دور ہو کہ امام کی آواز نہ سن سکے تو کیا وہ اپنے ساتھ بیٹھے آدمی کے کان میں تلاوت کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا کہ انسان اس دوران اللہ کا ذکر کرے۔

(٣٦١) فِي الْكَلاَمِ وَالصُّحُفِ تُقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت گفتگو جائز ہے یا نہیں؟

(٥٣٢٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْرَأَ وَيَذْكُرَ اللَّهَ ، إِذَا قَرَؤُوا الصُّحُفَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت تلاوت اور ذکر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٣٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكَلاَمِ وَالصُّحُفِ تُقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۲۷) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٣٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِي الْجُمُعَةِ وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ ، وَكَانَ الشَّعْبِيُّ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۵۳۲۸) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ جمعہ کے دن سرکاری خطوط پڑھے جانے کے دوران گفتگو کیا کرتے تھے اور حضرت شعبی بھی اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٥٣٢٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْكَلاَمِ إِذَا قُرِئَتِ الصُّحُفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، حَتَّى يَأْخُذَ الإِمَامُ فِي الْمَوْعِظَةِ.

(۵۳۲۹) حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں تو اس وقت گفتگو کرنے میں کوئی

حرج نہیں، البتہ امام جب موعظت میں مصروف ہو جائے تو اس وقت بات نہیں کی جا سکتی۔

(٥٣٣٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ أَنَّهُ مَنَعَ الصُّحُفَ أَنْ تُقْرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، حَتَّى يَفْرُغَ مِنَ الْخُطْبَةِ.

(۵۳۳۰) حضرت عمر بن عبد العزیز نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن خطبہ سے فارغ ہونے سے پہلے صحیفے پڑھے جائیں۔

(٥٣٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :إِنَّ الْكُتُبَ تَجِيءُ مِنْ قِبَلِ قُتَيْبَةَ فِيهَا الْبَاطِلُ وَالْكَذِبُ ، فَإِذَا أَرَدْتُ أُكَلِّمُ صَاحِبِي ، أَوْ أُنْصِتُ ؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ أَنْصِتْ ، يَعْنِي فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۳۳۱) حضرت حماد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ جمعہ کی نماز میں قتیبہ کی طرف سے مختلف خطوط آتے ہیں جن میں سچ بھی ہوتا ہے اور جھوٹ بھی۔ جب وہ خطوط پڑھے جا رہے ہوں اور میں اپنے ساتھی سے بات کرنا چاہوں تو بات کر لوں یا خاموش رہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ خاموش رہو۔

(٥٣٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :لَقِيَنِي حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَالْمُؤَذِّنُونَ يُؤَذِّنُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَقَدْ خَرَجَ الإِمَامُ ، فَكَلَّمَنِي فَلَمْ أُكَلِّمْهُ . ثُمَّ اجْتَمَعْنَا فِي جُمُعَةٍ أُخْرَى ، فَكَلَّمَنِي وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ ، فَجَعَلَ يُكَلِّمُنِي ، وَلاَ أُكَلِّمُهُ ، فَقَالَ :يَابْنَ أَخِي ، إِنَّمَا كَانَ السُّكُوتُ قَبْلَ الْيَوْمِ إِذَا وَعَظُوا بِكِتَابِ اللهِ ، وَقَالُوا فِيهِ ، فَنَسْكُتُ لِصُحُفِهِمْ هَذِهِ ؟ .

قَالَ ابْنُ عَوْنٍ :فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَهُمَ ، اللهُمَّ ، أَوْ نَفْسَهُ ، إِنَّمَا كَانَ السُّكُوتُ قَبْلُ إِذَا وَعَظُوا بِكِتَابِ اللهِ ، وَقَالُوا فِيهِ.

(۵۳۳۲) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ جب مؤذن جمعہ کے لئے اذان دے رہے تھے اور امام نماز کے لئے نکل چکا تھا تو میری حضرت حماد بن ابی سلیمان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے بات کی لیکن میں نے ان سے کوئی بات نہ کی۔ پھر اگلے جمعہ کو ہم دوبارہ ملے تو جب خطوط پڑھے جا رہے تھے اس وقت انہوں نے مجھ سے بات کی، وہ مجھ سے بات کرتے رہے لیکن میں خاموش رہا۔ اس پر انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! اس دن خاموشی اس وقت لازم ہوتی ہے جب ائمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب سے وعظ کریں۔ ہم ان خطوط کے لئے کیوں خاموش رہیں؟! حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اسے یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ جمعہ کے دن خاموشی صرف اسی وقت ہے جب ائمہ کتاب سے وعظ کر رہے ہوں۔

(٥٣٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ الْكَلاَمُ وَالصُّحُفُ تُقْرَأُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : كَانَتِ الصُّحُفُ تُقْرَأُ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۵۳۳۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جس وقت سرکاری خطوط پڑھے جا رہے ہوں اس وقت بات کرنا مکروہ ہے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سرکاری خطوط نماز سے پہلے پڑھے جاتے تھے۔

(٥٣٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ الْوَلِيدَ بْنَ هِشَامٍ ، وَسُلَيْمَانُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْمِنبَرِ ، وَصُحُفٌ تُقْرَأُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۳۴) حضرت خالد بن عیسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو ولید بن ہشام سے گفتگو کرتے دیکھا ہے۔ حالانکہ اس وقت سلیمان امیر المؤمنین ہونے کی حیثیت سے منبر پر بیٹھے تھے اور جمعہ کے دن سرکاری خطوط پڑھے جا رہے تھے۔

(٣٦٢) فِي الْكَلاَمِ إِذَا صَعِدَ الإِمَامُ الْمِنبَرَ وَخَطَبَ

امام کے منبر پر چڑھ جانے اور خطبہ دینے کے دوران گفتگو کا حکم

(٥٣٣٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَفَى لَغْوًا إِذَا صَعِدَ الإِمَامُ الْمِنبَرَ أَنْ تَقُولَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ.

(۵۳۳۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے منبر پر چڑھ جانے کے بعد یہ بھی لغو بات ہے کہ تم اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو کہو کہ خاموش ہو جا۔

(٥٣٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ : مَتَى يُكْرَهُ الْكَلاَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : إِذَا صَعِدَ الإِمَامُ الْمِنبَرَ ، وَإِذَا خَطَبَ الإِمَامُ ، وَإِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ.

(۵۳۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے پوچھا کہ جمعہ کے دن کلام کرنا کب مکروہ ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب امام منبر پر چڑھ جائے، جب امام خطبہ دے اور جب امام بات کرے۔

(٥٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ ، وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَقَدْ لَغَا. (عبدالرزاق ۵۴۱۷)

(۵۳۳۷) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن جس شخص نے خطبہ کے دوران اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو خاموش رہنے کا کہا اس نے لغو کام کیا۔

(٥٣٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ ، فَقَدْ لَغَوْتَ.

(۵۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم نے اپنے ساتھ بیٹھے شخص کو کہا کہ خاموش ہو جا تو تم نے لغو کام کیا۔

(٥٣٣٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ ،

قَالَ :أَدْرَكْتُ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَكَانَ الإِمَامُ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَكْنَا الصَّلاَةَ ، فَإِذَا تَكَلَّمَ تَرَكْنَا الْكَلاَمَ.

(۵۳۳۹) حضرت ثعلبہ بن ابی مالک قرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کا زمانہ پایا، جب جمعہ کے دن امام آجاتے تو ہم نماز کو چھوڑ دیتے اور جب وہ بات کرتے تو ہم بات کرنا چھوڑ دیتے۔

(۵۳٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الصَّلاَةَ وَالْكَلاَمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۳۴۰) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے دن امام کے نکلنے کے بعد کلام کرنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵۳٤١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ ،فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ لَمْ يُصَلِّ.

(۵۳۴۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے لیکن جب امام جمعہ کے لئے آجاتا تو نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(۵۳٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ ، وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ.

(۵۳۴۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ امام کا نکلنا نماز کو اور اس کا بات کرنا گفتگو کو منقطع کر دیتا ہے۔

(۵۳٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْكَلاَمَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۳۴۳) حضرت میمون بن مہران نے دورانِ خطبہ بات کرنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(۵۳٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :خُرُوجُ الإِمَامِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ ، وَكَلاَمُهُ يَقْطَعُ الْكَلاَمَ.

(۵۳۴۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ امام کا نکلنا نماز کو اور اس کا بات کرنا گفتگو کو منقطع کر دیتا ہے۔

(۵۳٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ ، فَقَدْ لَغَا.

(۵۳۴۵) حضرت حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دورانِ خطبہ اگر کسی نے اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو اس نے لغو کام کیا۔

(۵۳٤٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَأَمَرْتُ أَصْحَابِي أَنْ يَرْتَحِلُوا ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ ، فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنَ ابْنِ عُمَرَ ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي ، فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَعَلْنَا كَذَا وَكَذَا ، فَلَمَّا أَكْثَرَ قُلْتُ لَهُ : اُسْكُتْ ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلاَةَ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ عُمَرَ ، فَقَالَ :أَمَّا أَنْتَ فَلاَ جُمُعَةَ لَكَ ، وَأَمَّا صَاحِبُكَ

فَحِمَارٌ.

(۵۳۴۶) حضرت علقمہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن مدینہ آئے۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کوچ کر جائیں اور میں مسجد میں آکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے قریب بیٹھ گیا۔ اتنے میں میرے ساتھیوں میں سے ایک آدمی آیا اور دورانِ خطبہ مجھ سے بات کرنے لگا کہ ہم نے ایسے ایسے کیا۔ جب اس نے زیادہ بات کی تو میں نے اس سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ۔ جب ہم نے نماز پوری کر لی تو میں نے اس بات کا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا جمعہ نہیں ہوا اور تمہارا وہ ساتھی تو گدھا ہے۔

(۵۳۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ ، أَوِ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ ، سَمِعَ أَحَدُهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً يَقْرَؤُهَا وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، قَالَ : فَقَالَ لِصَاحِبِهِ : مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ؟ قَالَ : فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : لاَ جُمُعَةَ لَكَ ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، قَالَ : فَقَالَ : صَدَقَ عُمَرُ.

(۵۳۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر یا حضرت زبیر بن عوام میں سے ایک نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن منبر پر ایک آیت کی تلاوت کرتے سنا تو اپنے ساتھی سے سوال کیا کہ یہ آیت کب نازل ہوئی تھی؟ جب انہوں نے جمعہ کی نماز ادا کر لی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ تمہارا جمعہ نہیں ہوا۔ پھر وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ان سے اس بات کا ذکر کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر سچ کہتے ہیں۔

(۵۳۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ فَهُوَ كَالْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ، وَالَّذِي يَقُولُ لَهُ أَنْصِتْ لَيْسَتْ لَهُ جُمُعَةٌ. (احمد ۱/ ۲۳۰)

(۵۳۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات کی وہ اس گدھے کی طرح ہے جس نے کتابیں اٹھا رکھی ہوں اور جو کہتا ہے کہ خاموش ہو جاؤ اس کا جمعہ نہیں ہوا۔

(۵۳۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ سَعْدٌ لِرَجُلٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : لاَ صَلاَةَ لَكَ ، قَالَ : فَذَكَرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ سَعْدًا قَالَ : لاَصَلاَةَ لَكَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِمَ يَا سَعْدُ ؟ قَالَ : إِنَّهُ تَكَلَّمَ وَأَنْتَ تَخْطُبُ ، فَقَالَ : صَدَقَ سَعْدٌ.

(بزار ۶۴۲۔ ابو یعلی ۷۰۸)

(۵۳۴۹) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت سعد نے ایک آدمی سے کہا کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ اس آدمی نے اس بات کا ذکر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا اور کہا کہ سعد نے مجھے کہا ہے کہ تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد سے پوچھا

کہ تم نے ایسا کیوں کہا؟ انہوں نے عرض کیا کہ جب آپ خطبہ دے رہے تھے تو اس نے بات کی تھی۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ سعد ٹھیک کہتے ہیں۔

(٥٣٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى ، قَالَ : ثَلاَثَةٌ مَنْ سَلِمَ مِنْهُنَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى ؛ مِنْ أَنْ يُحْدِثَ حَدَثًا لاَ يَعْنِي أَذًى مِنْ بَطْنِهِ ، أَوْ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، أَوْ يَقُولَ : صَهْ.

(۵۳۵۰) حضرت ابن ابی اوفیٰ فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کی نماز کے دوران تین کاموں سے محفوظ رہا اس کے اس جمعہ سے گذشتہ جمعے تک کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں: ایک حدث لاحق ہونے سے، دوسرا بات کرنے سے اور تیسرا کسی کو خاموش کرانے سے۔

(٥٣٥١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ : صَهٍ ، فَقَدْ لَغَا.

(۵۳۵۱) حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ کسی کو خاموش رہنے کا کہا تو اس نے لغو کام کیا۔

(٣٦٣) مَنْ رَخَّصَ فِي الْكَلاَمِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

جن حضرات کے نزدیک دورانِ خطبہ کلام کرنے کی رخصت ہے

(٥٣٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُكَلِّمُ رَجُلاً وَالإِمَام يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۵۲) حضرت ابو خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو جمعہ کے دن دورانِ خطبہ ایک آدمی سے بات کرتے دیکھا ہے۔

(٥٣٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْكَلاَمِ إِذَا لَمْ يَسْمَعِ الْخُطْبَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۳۵۳) حضرت عروہ بن زبیر اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ جو شخص جمعہ کے دن خطبہ نہ سن سکے وہ کلام کرلے۔ یعنی جس تک آواز نہ پہنچ رہی ہو۔

(٥٣٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَتَكَلَّمَانِ وَالْحَجَّاجُ يَخْطُبُ.

(۵۳۵۴) حضرت اسماعیل بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر حجاج بن یوسف کے خطبے کے دوران گفتگو کررہے تھے۔

(٣٦٤) فِي الْكَلاَمِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن جب امام منبر سے اتر آئے تو نماز سے پہلے کلام کرنے کا حکم

(٥٣٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا كُلِّمَ فِي الْحَاجَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ نُزُولِهِ مِنْ مِنْبَرِهِ إِلَى مُصَلاَّهُ. (ابو داؤد ٦٣)

(۵۳۵۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بعض اوقات جمعہ کی نماز کے دوران منبر سے اترنے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کسی ضرورت کی بات کرلیا کرتے تھے۔

(٥٣٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ أَبِي وَمَنْ مَضَى مِمَّنْ يَرْضَاهُ وَنَأْخُذُ عَنْهُمْ ، لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا بِالْكَلاَمِ حِينَ يَنْزِلُ الإِمَامُ مِنَ الْمِنْبَرِ إِلَى أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۳۵۶) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد اور دوسرے ایسے حضرات جن سے ہم راضی ہیں اور ان سے روایت لیتے ہیں، انہیں دیکھا کہ وہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کلام میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٥٣٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : كَلَّمَنِي طَاوُوسٌ بَعْدَ مَا نَزَلَ سُلَيْمَانُ مِنَ الْمِنْبَرِ.

(۵۳۵۷) حضرت ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ حضرت طاوس نے سلیمان بن عبدالملک کے منبر سے اترنے کے بعد مجھ سے کلام کیا۔

(٥٣٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يَتَكَلَّمَ فِيمَا بَيْنَ نُزُولِهِ إِلَى أَنْ يُكَبِّرَ.

(۵۳۵۸) حضرت حسن اور حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد تکبیر کہنے سے پہلے کلام کیا جائے۔

(٥٣٥٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْكَلاَمِ حَتَّى يَخْطُبَ ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۳۵۹) حضرت عطاء خطبہ شروع ہونے سے پہلے اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد نماز شروع ہونے سے پہلے کلام میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٥٣٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْكَلاَمِ إِذَا خَرَجَ الإِمَامُ حَتَّى يَتَكَلَّمَ ، وَإِذَا نَزَلَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ ؟ فَكَرِهَهُ الْحَكَمُ ، وَقَالَ حَمَّادٌ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۵۳۶۰) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ جب امام نکل آئے اور اس کے بات کرنے

سے پہلے اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے کلام کرنا کیسا ہے؟ حضرت حکم نے اسے مکروہ بتایا اور حضرت حماد نے جائز۔

(٥٣٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : يَتَكَلَّمُ مَا لَمْ يَجْلِسْ.

(۵۳۶۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب تک امام بیٹھ نہ جائے اس وقت تک بات کر سکتے ہیں۔

(٥٣٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنَ الْمِنبَرِ ، فَيَقُومُ مَعَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ فِي الْحَاجَةِ ، ثُمَّ يَنْتَهِي إِلَى مُصَلاَّهُ فَيُصَلِّي.

(ترمذی ۵۱۷۔ ابو داؤد ۱۱۱۳)

(۵۳۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دینے کے بعد منبر سے اترتے تو بعض اوقات کوئی آدمی کھڑا ہو کر آپ سے ضرورت کی بات کر لیا کرتا تھا پھر آپ نماز کی جگہ جا کر نماز پڑھاتے۔

(٥٣٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ يَتَكَلَّمَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهَاجِرٍ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا . وَكَانَ الإِمَامُ الْحَجَّاجَ.

(۵۳۶۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم بن مہاجر کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ گفتگو کر رہے تھے۔ نماز کے بعد میں حضرت ابراہیم بن مہاجر سے ملا اور میں نے ان سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے نماز پڑھ لی تھی۔ اس وقت امام حجاج بن یوسف تھا۔

(٣٦٥) لاَ كَلاَمَ بَعْدَ نُزُولِ الإِمَامِ مِنَ الْمِنْبَرِ

جن حضرات کے نزدیک امام کے منبر سے اترنے کے بعد بھی کلام جائز نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھا لے

(٥٣٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: لاَ كَلاَمَ بَعْدَ أَنْ يَنْزِلَ الإِمَامِ مِنَ الْمِنبَرِ حَتَّى يَقْضِيَ الصَّلاَةَ.

(۵۳۶۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد بھی کلام جائز نہیں جب تک وہ نماز نہ پڑھا لے۔

(٥٣٦٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : نُبِّئْتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۳۶۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے بھی اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(٣٦٦) الرَّجُلِ إِذَا تَكَلَّمَ وَالإِمَامِ يَخْطُبُ

جس شخص نے دورانِ خطبہ بات کر لی اب وہ کیا کرے؟

(٥٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ عُلاَثَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الَّذِي يَتَكَلَّمُ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، قَالُوا :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(٥٣٦٦) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن دورانِ خطبہ بات کر لی اب وہ دو رکعت نماز پڑھے گا۔

(٣٦٧) الرَّجُلُ تَفُوتُهُ الْخُطْبَةُ

جو شخص جمعہ کا خطبہ نہ سن سکے وہ کیا کرے؟

(٥٣٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ :حُدِّثْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّمَا جُعِلَتِ الْخُطْبَةُ مَكَانَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(٥٣٦٧) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا خطبہ دو رکعتوں کے بدلے میں رکھا گیا ہے اس لئے جسے خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(٥٣٦٨) حضرت عطاء فرمایا کرتے تھے کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ قَالُوا :إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّى أَرْبَعًا.

(٥٣٦٩) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٧٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :بَلَغَنِي عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ ، قَالاَ :مَنْ فَاتَهُ الْقَصَصُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(٥٣٧٠) حضرت عطاء اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٧١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ صَلَّى أَرْبَعًا.

(٥٣٧١) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٧٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ ، قَالَ :

إِذَا فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۲) حضرت عطاء بن یزید لیثی فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِمُحَمَّدٍ قَوْلُ أَهْلِ مَكَّةَ ، إِذَا لَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ صَلَّى أَرْبَعًا ، فَقَالَ : لَيْسَ هَذَا بِشَيْءٍ.

(۵۳۷۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد کے سامنے اہل مکہ کے اس قول کا ذکر کیا گیا کہ جس شخص کو جمعہ کا خطبہ نہ ملے وہ چار رکعت نماز پڑھ لے۔ توانہوں نے فرمایا کہ یہ کوئی بات نہیں۔

(۵۳۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ : كَانَتِ الْجُمُعَةُ أَرْبَعًا ، فَجُعِلَتْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ أَجْلِ الْخُطْبَةِ ، فَمَنْ فَاتَتْهُ الْخُطْبَةُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی چار رکعتیں تھیں، پھر دو رکعتیں خطبے کی وجہ سے کم کر دی گئیں۔ پس جس کا خطبہ رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳٦۸) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے

(۵۳۷٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے۔ اور جسے رکوع نہ ملے وہ چار رکعت پڑھے۔

(۵۳۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ فَهِيَ رَكْعَتَانِ ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعے کی نماز مل جائے تو وہ دو رکعتیں پڑھے اور جسے نہ ملے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

(۵۳۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملا لے۔

(۵۳۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو مَعْمَرٍ : شَيْءٌ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ سَأَلْتُ

عَنْهُ الأَسْوَدَ ، قَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :وَمَا هُوَ ؟ فَلَعَلَّكَ قَدْ كُفِيتَهُ ، قَالَ :الرَّجُلُ يُدْرِكُ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً ؟ قَالَ : قَالَ الأَسْوَدُ :مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۸) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت معمر نے ایک مرتبہ فرمایا کہ ایک چیز ایسی تھی جس کے بارے میں میں حضرت اسود سے سوال کرنا چاہتا تھا۔ حضرت ابراہیم نے پوچھا کہ وہ کیا چیز ہے؟ شاید میں آپ کی یہ ضرورت پوری کرسکوں۔ حضرت معمر نے فرمایا کہ وہ آدمی جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ کیا کرے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ حضرت اسود فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعات پڑھ لے۔

(۵۳۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالُوا :مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۷۹) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت ملے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعات پڑھ لے۔

(۵۳۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :مَنْ أَدْرَكَ الْخُطْبَةَ فَهِيَ الْجُمُعَةُ ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ فَهِيَ الْجُمُعَةُ ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۸۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جسے خطبہ مل جائے اسے جمعہ مل گیا اور جسے دو رکعتیں مل جائیں اسے بھی جمعہ مل گیا اور جسے ایک رکعت مل جائے اسے بھی جمعہ مل گیا اور وہ ساتھ ایک رکعت ملالے۔ اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز ادا کرے۔

(۵۳۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرُّكُوعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۸۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کے دن ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز ادا کرے۔

(۵۳۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ :مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۲) حضرت انس اور حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملالے۔

(۵۳۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ أَضَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ ، قَالاَ : إِذَا أَدْرَكْتَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۴) حضرت اسود اور حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں جمعہ کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو۔

(٥٣٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى.

(۵۳۸۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ صَلَّى إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۶) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٨٧) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَيْمُونٍ : أَدْرَكْتُ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَكُنْتُ بَانِيًا عَلَى مَا بَقِيَ.

(۵۳۸۷) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے کہا کہ اگر مجھے جمعہ کی ایک رکعت ملے تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ ایسا ہوتا تو میں اسی نماز کو مکمل کرتا۔

(٥٣٨٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ مِنَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۳۸۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔ اور جسے ایک رکوع بھی نہ ملے وہ چار رکعت نماز پڑھے۔

(٥٣٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكْتَ رَكْعَةً فَأَضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۸۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب تمہیں جمعہ کی ایک رکعت مل جائے تو اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لو۔

(٥٣٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً أَضَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى.

(۵۳۹۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے۔

(٥٣٩١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ سَالِمًا قَالَ : لَوْ لَمْ أُدْرِكْ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ رَكْعَةً ، لأَضَفْتُ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى.

(۵۳۹۱) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ اگر مجھے جمعہ کی صرف ایک رکعت ملے تو میں اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملاؤں گا۔

(٣٦٩) مَنْ قَالَ يُصَلِّي أَرْبَعًا إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے

(٥٣٩٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَأَنَسٍ ، وَالْحَسَنِ ، قَالُوا : إِذَا أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً أَضَافَ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَإِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۲) حضرت سعید بن مسیب، حضرت انس اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جسے جمعہ کی ایک رکعت مل جائے وہ اس کے ساتھ ایک رکعت اور ملائے اور اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے

(٥٣٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، قَالاَ : إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۳) حضرت علقمہ اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ جَالِسٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۳۹۴) حضرت شعبی سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز میں لوگوں کو قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پائے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ چار رکعت ادا کرے۔

(٥٣٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۳۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۳۹۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو چار رکعتیں پڑھے۔

(٥٣٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَخِلاَسٍ ، وَالْحَسَنِ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۵۳۹۷) حضرت ابراہیم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۳۷۰) مَنْ قَالَ إِذَا أَدْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى اثْنَتَيْنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے

(۵۳۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ الإِمَامُ ؟ قَالاَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۹۸) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے سے ذرا پہلے نماز میں شریک ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو رکعت نماز ادا کرے۔

(۵۳۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا أَدْرَكَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۵۳۹۹) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر لوگوں کو جمعہ کی نماز میں قعدۂ اخیرہ میں بیٹھا ہوا پایا تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۰۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَدْرَكَ التَّشَهُّدَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلاَةَ.

(۵۴۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے تشہد کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

(۳۷۱) الصَّلاَةُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

جمعہ سے پہلے نماز کا بیان

(۵۴۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۰۲) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۰۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُهَجِّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيُطِيلُ الصَّلاَةَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۴۰۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن جلدی مسجد چلے جاتے تھے اور امام کے آنے سے پہلے لمبی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۰۴) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : صَلِّ قَبْلَ الْجُمُعَةِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ.

(۵۴۰۴) حضرت عمر بن عبد العزیز فرماتے ہیں کہ جمعہ سے پہلے دس رکعات پڑھو۔

(٥٤٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَهَا أَرْبَعًا. (ترمذی ۴۷۸۔ احمد ۳/ ۴۱۱)

(۵۴۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۰۶) حضرت ابو مجلز جمعہ کے دن اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَأْتِي الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۰۷) حضرت طاوس جمعہ کے دن اس وقت تک مسجد نہ جاتے جب تک اپنے گھر میں دو رکعتیں نہ پڑھ لیتے۔

(٣٧٢) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(٥٤٠٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۱۱۶۵۔ ترمذی ۵۲۱)

(۵۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٥٤٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا نُجَيْدٍ ، مَا يَقُولُ النَّاسُ ؟ قَالَ: وَمَا يَقُولُونَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: إِنَّكَ تُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَتَكُونُ أَرْبَعًا .

قَالَ: فَقَالَ عِمْرَانُ: لأَنْ تَخْتَلِفَ النَّيَازِكُ بَيْنَ أَضْلاَعِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ . فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْمُقْبِلَةُ صَلَّى الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ احْتَبَى فَلَمْ يُصَلِّ شَيْئًا حَتَّى أُقِيمَتْ صَلاَةُ الْعَصْرِ.

(۵۴۰۹) حضرت حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا اے ابو نجید! آپ نے کچھ سنا کہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے پوچھا لوگ کیا کہتے ہیں؟ بتانے والے نے بتایا کہ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عمران رضی اللہ عنہ اس لئے دو رکعتیں پڑھتے ہیں تا کہ چار رکعتیں پوری ہو جائیں! حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے سینے میں پے در پے نیزوں کے وار ہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں وہ کام کروں جو لوگ میرے بارے میں کہہ رہے ہیں۔ اس کے بعد اگلے جمعے انہوں نے جمعہ کی نماز پڑھی، پھر حبوہ بنا کر بیٹھ گئے اور عصر کی نماز تک انہوں نے کوئی نماز نہ پڑھی۔

(٥٤١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ سِتًّا ، فَأَخَذْنَا بِقَوْلِ عَلِيٍّ ، وَتَرَكْنَا قَوْلَ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۰) حضرت ابوعبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے ، وہ ہمیں اس بات کا حکم دیا کرتے تھے کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھیں ۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے تو وہ ہمیں جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے ۔ پس ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کو لے لیا اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول کو چھوڑ دیا ۔ وہ پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر چار ۔

(٥٤١١) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي أَرْبَعًا ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ صَلَّى سِتًّا ، رَكْعَتَيْنِ ، وَأَرْبَعًا.

(۵۴۱۱) حضرت عبد اللہ بن حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے ۔ پہلے دو پھر چار ۔

(٥٤١٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ ، صَلَّى بَعْدَهَا سِتَّ رَكَعَاتٍ ، رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے پہلے دو اور پھر چار ۔

(٥٤١٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۵۴۱۳) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے ۔

(٥٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتًّا ، رَكْعَتَيْنِ ، وَأَرْبَعًا.

(۵۴۱۴) حضرت مسروق جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے ، پہلے دو پھر چار ۔

(٥٤١٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلِّ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلِّ بَعْدَهُمَا مَا شِئْتَ.

(۵۴۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے بعد پہلے دو رکعتیں پڑھ لو پھر اس کے بعد جتنی مرضی چاہو پڑھو ۔

(۳۷۳) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا

جوحضرات جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۵۴۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ ، فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا. (ترمذی ۵۲۳۔ ابو داؤد ۱۱۲۴)

(۵۴۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے بعد کوئی نماز پڑھنی ہو وہ چار رکعتیں پڑھ لے۔

(۵۴۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُاللهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا

(۵۴۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۱۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُاللهِ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۱۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ.

(۵۴۲۰) حضرت علقمہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ان چاروں کے درمیان فصل نہیں کرتے تھے۔

(۵۴۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۲۱) حضرت ابو حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود بن یزید کو جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۴۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۴۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۴۲۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۵۴۲۳) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ جب امام جمعہ کے دن سلام پھیرے تو دو رکعتیں پڑھے اور جب واپس چلا جائے تو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۴۲۴) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بن عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :كَانَ يُسْتَحَبُّ فِي الأَرْبَعِ الَّتِي بَعْدَ الْجُمُعَةِ

أَنْ لاَ يُسَلِّمَ بَيْنَهُنَّ.

(۵۴۲۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے بعد کی چار رکعات میں مستحب یہ ہے کہ آدمی ان کے درمیان سلام نہ پھیرے۔

(٥٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا.

(۵۴۲۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٣٧٤) السَّاعَةُ الَّتِي يُكْرَهُ فِيهَا الشِّرَاءُ وَالْبَيْعُ

جمعہ کے دن وہ کون سا وقت ہے جس میں خرید وفروخت ممنوع ہے؟

(٥٤٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ ، قَالَ :قَالَ لِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ :إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّهَارَ قَدِ انْتَصَفَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلاَ تَبْتَاعَنَّ شَيْئًا.

(۵۴۲۶) حضرت کلثوم بن جبر فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن یسار نے مجھ سے فرمایا کہ جمعہ کے دن جب تم دیکھو کہ دن آدھا ہو گیا ہے تو کوئی چیز نہ بیچو۔

(٥٤٢٧) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَمْنَعُ النَّاسَ الْبَيْعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلاَةِ.

(۵۴۲۷) حضرت ابن ابی ذئب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز جمعہ کی اذان کے بعد لوگوں کو خرید وفروخت سے منع کرتے تھے۔

(٥٤٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَقَدْ حَرُمَ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ ، حَتَّى تُقْضَى الصَّلاَةُ.

(۵۴۲۸) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب سورج زائل ہو جائے تو خرید وفروخت حرام ہو جاتی ہے جب تک نماز ادا نہ کر لی جائے۔

(٥٤٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ ذَلِكَ.

(۵۴۲۹) حضرت عطاء اور حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٥٤٣٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو الْمِقْدَامِ مَوْلَى لِقُرَيْشٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ شَيْئًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَقِيَهُ بَعْدَ ذَلِكَ ، فَقَالَ :تَارِكْنِي الْبَيْعَ ، فَإِنِّي أَحْسَبُنِي اشْتَرَيْتُ مِنْكَ مَا اشْتَرَيْتُ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

(۵۴۳۰) حضرت ابو مقدام مولیٰ قریش کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت قاسم بن محمد نے جمعہ کے دن ایک آدمی سے کوئی چیز خریدی۔ پھر بعد میں اس سے ملاقات ہوئی تو اسے فرمایا کہ میری اس بیع کو ختم کردو کیونکہ میں نے انجانے میں وہ چیز زوالِ شمس کے بعد خریدی تھی۔

(٥٤٣١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، قَالَ : مَنْ بَاعَ شَيْئًا بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنَّ بَيْعَهُ مَرْدُودٌ ، لأَنَّ اللَّهَ نَهَى عَنِ الْبَيْعِ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ . شَكَّ سُفْيَانُ.

(۵۴۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن زوالِ شمس کے بعد بیع کی اس کی بیع مردود ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کی اذان کے بعد بیع سے منع کیا ہے۔

(٥٤٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : مَتَى يَحْرُمُ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الأَذَانُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، فَأَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ التَّأْذِينَةَ الثَّالِثَةَ ، فَأَذَّنَ عَلَى الزَّوْرَاءِ لِيَجْتَمِعَ النَّاسُ ، فَأَرَى أَنْ يُتْرَكَ الْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ عِنْدَ التَّأْذِينَةِ.

(۵۴۳۲) حضرت برد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے عرض کیا کہ جمعہ کے دن خرید وفروخت کب ممنوع ہوتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پہلے اذان امام کے نکلنے کے وقت ہوتی تھی۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک تیسری اذان کا اضافہ کیا، جس کے بعد لوگوں کو جمع کرنے کے لئے منارہ پر اذان دی جانے لگی تا کہ لوگ جمع ہو جائیں۔ میرے خیال کے مطابق اس وقت خرید وفروخت کو ترک کردینا چاہئے۔

(٥٤٣٣) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانَ بِالْمَدِينَةِ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُنَادُونَ فِي الأَسْوَاقِ : حَرُمَ الْبَيْعُ ، حَرُمَ الْبَيْعُ.

(۵۴۳۳) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اہلِ مدینہ کا معمول یہ تھا کہ جب جمعہ کے دن مؤذن اذان دے دیتا تو لوگ بازاروں میں اعلان کیا کرتے تھے کہ بیع حرام ہوگئی، بیع حرام ہوگئی۔

(٥٤٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ ، قَالَ : فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَحْرُمَ الْبَيْعُ إِلَى أَنْ يَحِلَّ.

(۵۴۳۴) حضرت شعبی جمعہ کی ساعتِ قبولیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ بیع کے حرام ہونے سے حلال ہونے کا درمیانی وقت ہے۔

(۳۷۵) الرَّجُل يَرُوحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَيَسْتَقْبِلُهُ النَّاسُ مُنْصَرِفِينَ

اگر کوئی شخص جمعہ کے لئے چلے لیکن لوگوں کو جمعہ پڑھ کر واپس آتے دیکھے تو جاتا رہے یا واپس مڑ جائے؟

(٥٤٣٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ ، فَإِذَا النَّاسُ قَدِ اسْتَقْبَلُوهُ وَقَدْ صَلَّوْا ، قَالَ : فَمَالَ إِلَى مَسْجِدٍ ، أَوْ إِلَى دَارٍ فَصَلَّى ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : إِنَّهُ مَنْ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ النَّاسِ ، لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ اللهِ.

(۵۴۳۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ جمعہ کے لئے چلے، لیکن آگے دیکھا کہ لوگ واپس آرہے ہیں تو وہ کسی مسجد یا کسی گھر کی طرف مڑ گئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی اس بات پر کسی نے اشکال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا۔

(٥٤٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، وَحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا اسْتَقْبَلَكَ النَّاسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ صَلَّوْا ، فَامْضِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِنْ عَلِمْتَ مَا قَرَأَ بِهِ الإِمَامُ ، فَاقْرَأْ بِهِ وَصَلِّ.

(۵۴۳۶) حضرت ابن سیرین فرمایا کرتے تھے کہ جب لوگ تمہیں جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس جاتے ہوئے ملیں تو تم پھر بھی مسجد کی طرف چلے جاؤ۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ امام نے کون سی سورتوں کی قراءت کی تھی تو تم بھی انہی سورتوں کی تلاوت کرو۔

(٥٤٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَقِيَ النَّاسَ رَاجِعِينَ مِنَ الْجُمُعَةِ ، فَمَالَ إِلَى دَارٍ ، فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ : مَنْ لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ النَّاسِ ، لاَ يَسْتَحْيِي مِنَ اللهِ .

قَالَ : وَقَالَ الْحَسَنُ ، وَابْنُ سِيرِينَ : يَمْضِي.

(۵۴۳۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ جمعہ کے لئے چلے، لیکن آگے دیکھا کہ لوگ واپس آرہے ہیں تو وہ کسی گھر کی طرف مڑ گئے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی اس بات پر کسی نے اشکال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ اللہ سے بھی حیا نہیں کرتا۔ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ نماز کے لئے چلتا جائے۔

(۳۷٦) فِي الْقَوْمِ يُجَمِّعُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، إِذَا لَمْ يَشْهَدُوهَا ؟

اگر کچھ لوگوں کو جمعہ کی نماز نہ مل سکی تو اب وہ جمعہ پڑھیں گے یا ظہر کی نماز؟

(٥٤٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ ، وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيَّ ، وَزِرًّا ، وَسَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ ، فَذَكَرَ زِرٌّ ، وَالتَّيْمِيُّ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ ، ثُمَّ صَلَّوْا الْجُمُعَةَ أَرْبَعًا فِي مَكَانِهِمْ ، وَكَانُوا

خَائِفِينَ.

(۵۴۳۸) حضرت موسیٰ بن مسلم کہتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت ابراہیم تیمی، حضرت ابراہیم نخعی، حضرت زر اور حضرت سلمہ بن کہیل کے ساتھ تھا۔ حضرت زر اور حضرت تیمی نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا تو انہوں نے جمعہ کی چار رکعتیں اسی جگہ پڑھ لیں وہ (ظالم حجاج بن یوسف) کے خوف سے چھپے ہوئے تھے۔

(٥٤٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ وَنَحْنُ بِالرَّوْحَاءِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ ، فَجِئْنَا وَقَدْ صَلَّوْا ، فَصَلَّى الْقَاسِمُ وَلَمْ يُجَمِّعْ.

(۵۴۳۹) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ ہم مقام روحاء میں تھے کہ مؤذن نے اذان دی۔ جب ہم پہنچے تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ حضرت قاسم نے اپنی نماز پڑھی اور جمعہ نہیں پڑھا۔

(٥٤٤٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْمٍ فَاتَتْهُمُ الْجُمُعَةُ ، قَالَ : يُصَلُّونَ شَتَّى.

(۵۴۴۰) حضرت حسن ان لوگوں کے بارے میں جن کی جمعہ کی نماز فوت ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ علیحدہ علیحدہ نماز پڑھیں گے۔

(٥٤٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: لاَ جَمَاعَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ إِلاَّ مَعَ الإِمَامِ.

(۵۴۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جمعہ کی نماز کی جماعت امام کے ساتھ ہی ہوتی ہے۔

(٥٤٤٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِيَاسَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضِي الْبَصْرَةِ ، جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ وَفَاتَتْهُ ، فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ.

(۵۴۴۲) حضرت جمیل بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت ایاس بن معاویہ جن دنوں بصرہ کے قاضی تھے، وہ جمعہ کے لئے آئے تو دیکھا کہ نماز ہو چکی ہے۔ انہوں نے ہمیں ظہر کی چار رکعات پڑھائیں۔

(٥٤٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ أَنَا وَزِرٌّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَوَجَدْنَاهُمْ قَدْ صَلَّوْا ، فَصَلَّيْنَا جَمِيعًا.

(۵۴۴۳) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت زر جمعہ کے دن مسجد آئے تو ہم نے دیکھا کہ لوگ جمعہ کی نماز پڑھ چکے ہیں۔ چنانچہ ہم نے اکٹھے نماز پڑھ لی۔

(٣٧٧) مَنْ كَانَ يَحُثُّ عَلَى إِتْيَانِ الْجُمُعَةِ ، وَلاَ يُرَخِّصُ فِي تَرْكِهَا

جو حضرات جمعہ کی حاضری کی بھرپور ترغیب دیتے ہیں اور اس میں رخصت کے قائل نہیں

(٥٤٤٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُخْتَارٍ أَبِي غَسَّانَ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: تُؤْتَى الْجُمُعَةُ وَلَوْ حَبْوًا.

(۵۴۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لیے آنا ہوگا خواہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے۔

(۵۴۴۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، قَالَ: أَرَدْتُ الْجُمُعَةَ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ، فَتَهَيَّأْتُ لِلذَّهَابِ، ثُمَّ قُلْتُ: أَيْنَ أَذْهَبُ، أُصَلِّي خَلْفَ هَذَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ مَرَّةً: أَذْهَبُ، وَمَرَّةً: لاَ أَذْهَبُ، قَالَ: فَاجْتَمَعَ رَأْيِي عَلَى الذَّهَابِ، قَالَ: فَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ جَانِبِ الْبَيْتِ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ﴾.

قَالَ: وَجَلَسْتُ مَرَّةً أَكْتُبُ كِتَابًا، فَعَرَضَ لِي شَيْءٌ، إِنْ أَنَا كَتَبْتُهُ فِي كِتَابِي زَيَّنَ كِتَابِي، وَكُنْتُ قَدْ كَذَبْتُ، وَإِنْ أَنَا تَرَكْتُهُ كَانَ فِي كِتَابِي بَعْضُ الْقُبْحِ، وَكُنْتُ قَدْ صَدَقْتُ، فَقُلْتُ مَرَّةً: أَكْتُبُهُ، وَقُلْتُ مَرَّةً: لاَ أَكْتُبُهُ، قَالَ: فَاجْتَمَعَ رَأْيِي عَلَى تَرْكِهِ، فَتَرَكْتُهُ، قَالَ: فَنَادَانِي مُنَادٍ مِنْ جَانِبِ الْبَيْتِ: ﴿يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ﴾.

(۵۴۴۵) حضرت میمون بن ابی شبیب کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے زمانے میں میں نے جمعہ کے لئے جانے کا ارادہ کیا اور تیاری بھی کر لی۔ پھر میرے دل میں خیال آیا کہ اس کے پیچھے کیا نماز پڑھوں؟! پھر کبھی مجھے خیال آتا کہ چلا جاؤں اور کبھی خیال آتا کہ نہ جاؤں۔ چنانچہ میری آخری رائے یہ ٹھہری کہ نماز کے لئے چلا جاتا ہوں۔ اتنے میں مجھے بیت اللہ کی جانب سے کسی پکارنے والے کی یہ آواز آئی (ترجمہ) اے ایمان والو! جب تم جمعہ کے دن نماز کی پکار سنو تو اللہ کے ذکر کی طرف تیزی سے چل پڑو اور خرید وفروخت کو چھوڑ دو۔ اسی طرح ایک مرتبہ میں ایک خط لکھنے بیٹھا تو ایک بات ذہن میں آئی جو خلاف حقیقت تھی لیکن اس کے لکھنے سے میرا خط مزین ہو جاتا۔ چنانچہ کبھی تو دل میں آتا کہ جھوٹ لکھ کر خط کو مزین کر دوں اور کبھی دل میں آتا کہ اس کو چھوڑ دوں اور خط کو سچ پر مشتمل رکھوں۔ بہر حال میری رائے اس کو چھوڑ دینے پر ٹھہری۔ اس پر مجھے بیت اللہ کی جانب سے کسی پکارنے والے کی یہ پکار سنائی دی (ترجمہ) اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو دنیا میں اور آخرت میں پختہ قول کے ذریعہ ثابت قدم رکھتا ہے۔

(۵۴۴٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، قَالَ: تَذَاكَرُوا الْجُمُعَةَ زَمَانَ الْمُخْتَارِ، فَقَالَ: ائْتُوهَا وَإِنْ بَلَغَ الْمَاءُ الْحَصَى.

(۵۴۴٦) حضرت ابوسنان کہتے ہیں کہ مختار کے زمانے میں جمعہ کی نماز کا ذکر آیا تو حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل نے فرمایا کہ جمعہ کی نماز کے لئے آؤ خواہ پانی کنکریوں تک پہنچ جائے۔

(۳۷۸) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ مَاشِيًا

جن حضرات کے نزدیک پیدل چل کر جمعہ کے لئے آنا مستحب ہے

(۵۴۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مَاشِيًا، فَإِذَا رَجَعَ رَجَعَ كَيْفَ شَاءَ، إِنْ شَاءَ مَاشِيًا، وَإِنْ شَاءَ رَاكِبًا.

(۵۴۴۷) حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے لئے پیدل آتے تھے اور جب واپس جانا ہوتا تو اپنی مرضی سے پیدل یا سوار ہو کر واپس جاتے۔

(٥٤٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ مَاشِيًا.

(۵۴۴۸) حضرت ولید بن ابی الولید فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ذوالحلیفہ سے جمعہ کے لئے پیدل آیا کرتے تھے۔

(٥٤٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ الرُّكُوبَ إِلَى الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ.

(۵۴۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے جمعہ اور عید کے لئے آتے ہوئے سوار ہونے کو مکروہ بتایا ہے۔

(٣٧٩) الْحَدِيثُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ

جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے گپ شپ کا حکم

(٥٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحَلُّقِ لِلْحَدِيثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۵۴۵۰) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے گفتگو کے حلقے لگانے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٤٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كُنَّا نَتَحَلَّقُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۵۴۵۱) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن نماز سے پہلے گفتگو کے لئے حلقہ لگایا کرتے تھے۔

(٥٤٥٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَمَا زَالَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى خَرَجَ الإِمَامُ.

(۵۴۵۲) حضرت ابوالزاہریہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن حضرت عبداللہ بن بسر کے ساتھ تھا، وہ امام کے نکلنے تک مجھ سے گفتگو کرتے رہے۔

(٥٤٥٣) حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۴۵۳) حضرت ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے تک ہم سے گفتگو کرتے رہے۔

(٥٤٥٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي نَافِعٌ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ

يَتَرَبَّعُ وَيَسْتَوِي فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۴۵۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے نکلنے سے پہلے چار زانو اور سیدھے بیٹھ کر گفتگو کیا کرتے تھے۔

(۳۸۰) فِي الْقُنُوتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

(۳۸۰) جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنے کا حکم

(۵٤٥٥) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْقُنُوتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۵۵) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(۵٤٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْقُنُوتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۵۶) حضرت مکحول جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۵٤٥٧) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عبد اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقُنُوتُ فِي الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھنا بدعت ہے۔

(۵٤٥٨) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَقْنُتَا ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ . فَقُلْتُ : أَقَنَتَ بِكُمْ ؟ قَالَ : لاَ.

(۵۴۵۸) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ اور حضرت نعمان بن بشیر کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی جمعہ کی نماز پڑھی ہے۔ حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو اسحاق سے پوچھا کہ کیا انہوں نے دعائے قنوت پڑھی؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۵٤٥٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ قَبْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْنُتُونَ فِي الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ تُرِكَ الْقُنُوتُ فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۴۵۹) حضرت ابو بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز کے زمانے سے پہلے لوگ جمعہ کے دن دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے، حضرت عمر بن عبد العزیز کے زمانے میں اسے چھوڑ دیا۔

(۵٤٦٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۴۶۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ اور فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۳۸۱) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ لِلإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ

جوحضرات امام کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنے حجرے میں چلا جائے

(٥٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُسْتَحَبُّ لِلإِمَامِ إِذَا صَلَّى أَنْ يَدْخُلَ.

(۵۴۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ وہ جمعہ کی نماز پڑھانے کے بعد اپنے حجرے میں چلا جائے۔

(٥٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ فَسَلَّمَ ، دَخَلَ.

(۵۴۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جمعہ کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنے حجرے میں تشریف لے جاتے۔

(٥٤٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ.

(۵۴۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی بعد کی دو رکعتیں گھر میں ادا فرماتے تھے۔

(۳۸۲) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ

جوحضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد جگہ بدل لی جائے

(٥٤٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ ، فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلاَتِي أَخَذَ بِيَدِي ، فَقَامَ فِي مَقَامِي ، وَأَقَامَنِي فِي مُقَامِهِ.

(۵۴۶۴) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کی، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(٥٤٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ ، وَحَسَّانَ بْنَ بِلاَلٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا قَضَى الإِمَامُ صَلاَتَهُ تَحَوَّلاَ مِنْ مَقَامِهِمَا.

(۵۴۶۵) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن عبد الغافر اور حسان بن بلال کو دیکھا کہ انہوں نے جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہوں کو بدل لیا۔

(٥٤٦٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنِي دِعَامَةُ بْنُ يَزِيدَ الْعَنْبَرِيُّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ أَبِي مِجْلَزٍ فِي الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ أَخَذَ بِيَدِي ، فَأَقَامَنِي فِي مُقَامِهِ الَّذِي كَانَ فِيهِ ، وَقَامَ فِي مَقَامِي.

(۵۴۶۶) حضرت دعامہ بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو مجلز کے ساتھ نماز ادا کی، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(٥٤٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْجُمُعَةَ ، فَحَوَّلَنِي إِلَى مَكَانِهِ ، وَتَحَوَّلَ فِي مَكَانِي.

(۵۴۶۷) حضرت حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صفوان بن محرز کے ساتھ نماز ادا کی، نماز کے بعد انہوں نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود میری جگہ کھڑے ہو گئے۔

(٥٤٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَطَاءٌ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى الْجُمُعَةَ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَكَانِهِ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِيهِمَا خِفَّةٌ ، ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَصَلَّى أَرْبَعًا ، هِيَ أَطْوَلُ مِنْ تَيْنِكَ.

(۵۴۶۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی نماز ادا کی اور پھر اپنی جگہ سے ہٹ گئے۔ پھر دو مختصر رکعتیں ادا فرمائیں۔ پھر اس جگہ سے ہٹے اور دو رکعات سے ذرا طویل چار رکعات ادا فرمائیں۔

(٥٤٦٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ ؛ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَرْسَلَهُ إِلَى السَّائِبِ ابْنِ أُخْتِ نَمِرٍ ، يَسْأَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :نَعَمْ ، صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُمْتُ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا دَخَلَ أَرْسَلَ إِلَيَّ ، وَقَالَ : لاَ تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ ، إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلاَ تَصِلْهَا بِصَلاَةٍ حَتَّى تَكَلَّمَ ، أَوْ تَخْرُجَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا بِذَلِكَ :أَنْ لاَ نُوصِلَ صَلاَةً حَتَّى نَتَكَلَّمَ ، أَوْ نَخْرُجَ. (مسلم ۷۳۔ ابو داؤد ۱۲۲)

(۵۴۶۹) حضرت عمر بن عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت نافع بن جبیر نے مجھے حضرت سائب بن اخت نمر کے پاس بھیجا کہ میں ان سے اس چیز کے بارے میں سوال کروں جو انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز میں دیکھی ہو۔ میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان کے ساتھ مسجد سے ملحقہ کمرے میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اپنی جگہ کھڑے کھڑے نماز ادا کی۔ جب وہ اندر آئے تو مجھے پیغام بھیج کر بلایا اور فرمایا کہ جو عمل تم نے آج کیا ہے وہ دوبارہ نہ کرنا۔ جب تم جمعہ کی نماز پڑھ لو تو اسی جگہ کوئی نماز اس وقت تک نہ پڑھو جب تک کلام نہ کر لو یا باہر نہ نکل جاؤ کیونکہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہم کسی نماز کو دوسری نماز کے ساتھ بغیر کلام اور بغیر جگہ چھوڑے نہ ملائیں۔

(۳۸۳) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلاَةِ نِصْفَ النَّهَارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جن حضرات کے نزدیک نصفِ نہار کے وقت جمعہ کی نماز ادا کرنے کی اجازت ہے

(٥٤٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ نِصْفَ النَّهَارِ ، إلاَّ يَوْمَ جُمُعَةٍ.

(۵۴۷۰) حضرت عمرو بن عاص سوائے جمعہ کے باقی نمازوں کو نصف نہار کے وقت پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٥٤٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ صَلاَةٌ كُلُّهُ.

(۵۴۷۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کا دن سارا نماز کے لئے ہے۔

(٥٤٧٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : تُكْرَهُ الصَّلاَةُ نِصْفَ النَّهَارِ إلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۷۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار کے وقت نماز مکروہ ہے، البتہ جمعہ کی نماز ہو جاتی ہے۔

(٥٤٧٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنِ الصَّلاَةِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۵۴۷۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن قرہ سے جمعہ کے دن زوالِ شمس سے پہلے نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٤٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُكْرَهُ الصَّلاَةُ نِصْفَ النَّهَارِ ، إلاَّ يَوْمَ جُمُعَةٍ.

(۵۴۷۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نصفِ نہار کے وقت نماز مکروہ ہے، البتہ جمعہ کی نماز ہو جاتی ہے۔

(٥٤٧٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ صَلاَةٌ كُلُّهُ.

(۵۴۷۵) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کا دن سارا نماز کے لئے ہے۔

(٥٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ نِصْفَ النَّهَارِ.

(۵۴۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن نصفِ نہار کے وقت نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٨٤) الأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان

(٥٤٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : النِّدَاءُ الأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛ الَّذِي يَكُونُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، وَالَّذِي قَبْلَ ذَلِكَ مُحْدَثٌ.

(۵۴۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان وہ ہے جو امام کے نکلنے کے وقت دی جائے، اگر کوئی اذان اس سے پہلے ہو تو وہ بدعت ہے۔

(٥٤٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : الأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛ الَّذِي يَكُونُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، وَالَّذِي قَبْلَ ذَلِكَ مُحْدَثٌ.

(۵۴۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان وہ ہے جو امام کے نکلنے کے وقت دی جائے، اگر کوئی اذان اس سے پہلے ہو تو وہ بدعت ہے۔

(٥٤٧٩) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:الأَذَانُ الأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِدْعَةٌ.

(۵۴۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان بدعت ہے۔

(٥٤٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ:أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ الأَذَانَ الأَوَّلَ عُثْمَانُ، لِيُؤْذِنَ أَهْلَ الأَسْوَاقِ.

(۵۴۸۰) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بازار والوں کو اطلاع دینے کے لئے کیا۔

(٥٤٨١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ :أَنَّ الأَذَانَ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ. (بخاری ۹۱۲)

(۵۴۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اذان اس وقت ہوتی تھی جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے تشریف لاتے، جب آپ خطبہ سے فارغ ہوتے تو اقامت کہی جاتی تھی۔

(٥٤٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ الأَذَانُ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، فَأَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ التَّأْذِينَةَ الثَّالِثَةَ عَلَى الزَّوْرَاءِ ، لِيَجْتَمِعَ النَّاسُ.

(۵۴۸۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کی اذان امام کے نکلنے کے وقت دی جاتی تھی۔ پھر حضرت عثمان امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ نے منارے پر ایک تیسری اذان کا آغاز کیا تاکہ لوگ جمع ہو جائیں۔

(٥٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ ، قَالَ :سَأَلْتُ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ الأَذَانِ الأَوَّلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ :قَالَ ابْنُ عُمَرَ :بِدْعَةٌ.

(۵۴۸۳) حضرت ہشام بن غاز کہتے ہیں کہ میں نے نافع مولی ابن عمر سے جمعہ کی اذان اول کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ یہ بدعت ہے۔

(٣٨٥) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَقْرَأَ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ

جن حضرات کے نزدیک جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت پڑھنا مستحب ہے جس میں سجدہ ہو

(٥٤٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ : (الم تَنْزِيلُ) السَّجْدَةِ ، وَسُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ.

(۵۴۸۴) حضرت ابو الاحوص فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل السجدۃ اور مفصل میں سے کسی سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٤٨٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُسْتَحَبُّ أَنْ يُقْرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۵۴۸۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات کو مستحب خیال کیا جاتا تھا کہ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت پڑھی جائے جس میں سجدہ ہو۔

(٥٤٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَا شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلاَّ بِـ : (الم تَنْزِيلُ) ، وَ(هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ) .

(۵۴۸۶) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں سورۃ الم تنزیل السجدۃ اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْغَدَاةَ ، إِلاَّ قَرَأَ سُورَةً فِيهَا سَجْدَةٌ.

(۵۴۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں ایسی سورت تلاوت فرمائی جس میں سجدہ تھا۔

(٥٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفِيَّةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ قَرَأَ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْحَشْرِ ، وَسُورَةِ الْجُمُعَةِ.

(۵۴۸۸) حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الحشر اور سورۃ الجمعہ کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٨٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانُوا يَقْرَؤُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسُورَةٍ فِيهَا سَجْدَةٌ ، فَسَأَلْتُ مُحَمَّدًا ، فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۵۴۸۹) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ لوگ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں ایسی سورت کی تلاوت کرتے تھے جس میں سجدہ ہو، میں نے اس بارے میں حضرت محمد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٤٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِـ : (الم تَنْزِيلُ) ، وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ﴾. (ترمذی ٥٢٠۔ ابوداؤد ١٠٦٧)

(۵۴۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٩١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :أَمَّنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ ، فَصَلَّيْتُ وَرَائَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، فَقَرَأَ : (الم تَنْزِيلُ) وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾.

(۵۴۹۱) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف نے مدینہ میں ہماری امامت کرائی۔ انہوں نے جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ الم تنزیل اور سورۂ دہر کی تلاوت فرمائی۔

(٥٤٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِـ : (الم تَنْزِيلُ) ، وَ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الإِنْسَانِ﴾. (بخاری ١٠٦٨۔ مسلم ٦٦)

(۵۴۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الم تنزیل اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٤٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الأَعْوَرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْفَجْرِ، فَقَرَأَ بِهِمْ بِـ :(كهيعص).

(۵۴۹۳) حضرت ابو حمزہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں سورۃ کھیعص کی تلاوت فرمائی۔

(٣٨٦) مَا يُقْرَأُ بِهِ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(٥٤٩٤) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بن الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا.

(مسلم ٦٢۔ ابوداؤد ١١١٥)

(۵۴۹۴) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اگر عید جمعہ کے دن آجاتی تو آپ دونوں نمازوں میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٥٤٩٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ : اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ ، وَخَرَجَ إِلَى مَكَّةَ ، فَصَلَّى بِنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الأُولَى ، وَفِي الآخِرَةِ : ﴿إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ .

فَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ : فَأَدْرَكْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ انْصَرَفَ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنَّكَ قَرَأْتَ بِسُورَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَأُ بِهِمَا بِالْكُوفَةِ ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِمَا.

(مسلم ۶۱۔ ابو داؤد ۱۱۱۷)

(۵۴۹۵) حضرت عبید اللہ بن ابی رافع فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلا گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی تو پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقین کی تلاوت فرمائی۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھنے کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور میں نے ان سے کہا کہ آپ نے ان دو سورتوں کی تلاوت کی ہے جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی انہی سورتوں کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(٥٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبُطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ ، وَ﴿إِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾.

(ابو داؤد ۱۰۶۸۔ نسائی ۱۷۳۶)

(۵۴۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقین کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٤٩٧) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾.

(ابو داؤد ۱۱۸۔ نسائی ۱۷۳۹)

(۵۴۹۷) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٥٤٩٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ، أُرَى فِيهِمْ أَبَا جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ يُقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ ، فَأَمَّا سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَيُبَشِّرُ بِهَا الْمُؤْمِنِينَ وَيُحَرِّضُهُمْ ، وَأَمَّا سُورَةُ الْمُنَافِقِينَ فَيُؤَيِّسُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ وَيُوَبِّخُهُمْ بِهَا.

(۵۴۹۸) حضرت حکم مدینہ کے کچھ لوگوں جن میں حضرت ابو جعفر بھی شامل ہیں سے روایت [illegible]
اور سورۃ المنافقین کی تلاوت کی جاتی تھی۔ سورۃ الجمعہ میں اہلِ ایمان کو خوشخبری دی جاتی اور [illegible]
منافقوں کو ڈرایا جاتا اور ان کی حوصلہ شکنی کی جاتی تھی۔

(٥٤٩٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي مُوسَى الْجُمُعَةَ فَقَرَأَ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ .

(۵۴۹۹) حضرت عمیر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو موسیٰ کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں سورۃ الجمعہ اور
سورۃ المنافقین کی تلاوت کی۔

(٥٥٠٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو الْجُمُعَةَ ، فَقَرَآ فِي الرَّكْعَةِ الأُولَى بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ .

(۵۵۰۰) حضرت محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز اور حضرت ابو بکر بن عمرو کے پیچھے جمعہ کی نماز پڑھی۔
ان دونوں نے پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمائی۔

(٥٥٠١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْقِرَائَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، قَالَ : يَقْرَأُ الإِمَامُ بِمَا شَاءَ .

(۵۵۰۱) حضرت حسن جمعہ کی نماز کی قراءت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ امام جہاں سے چاہے پڑھ لے۔

(٣٨٧) السَّاعَةُ الَّتِي تُرْجَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت

(٥٥٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَوْفِ بْنِ حَصِيرَةَ ؛ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ : مَا بَيْنَ خُرُوجِ الإِمَامِ إِلَى أَنْ تُقْضَى الصَّلاَةُ .

(۵۵۰۲) حضرت عوف بن حصیرہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت امام کے نکلنے سے لے کر نماز ادا کرنے تک ہے۔

(٥٥٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

(۵۵۰۳) حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر سے مغرب تک ہے۔

(٥٥٠٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالاَ : السَّاعَةُ الَّتِي تُذْكَرُ فِي الْجُمُعَةِ : مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ .

(۵۵۰۴) حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر سے مغرب تک ہے۔

(٥٥٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، مِثْلَهُ.

(۵۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یونہی منقول ہے۔

(٥٥٠٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ ، فَسُئِلَ عَنِ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ ؟ قَالَ : فَقُلْتُ هِيَ السَّاعَةُ الَّتِي اخْتَارَ اللَّهُ لَهَا ، أَوْ فِيهَا الصَّلاَةَ ، قَالَ : فَمَسَحَ رَأْسِي ، وَبَرَّكَ عَلَيَّ ، وَأَعْجَبَهُ مَا قُلْتُ.

(۵۵۰۶) حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا کہ کسی نے ان سے جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت کے بارے میں سوال کیا۔ میں نے کہا کہ یہ وہی وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے نماز کو اختیار فرمایا ہے۔ یہ سن کر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، مجھے برکت کی دعا دی اور میری بات کو پسند فرمایا۔

(٥٥٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : هِيَ عِنْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۵۰۷) حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت امام کے نکلنے کا وقت ہے۔

(٥٥٠٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَمْلُوكِيُّ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : إِنِّي لأَرْجُو أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ إِحْدَى هَذِهِ السَّاعَاتِ : إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ، أَوِ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ ، أَوْ عِنْدَ الإِقَامَةِ.

(۵۵۰۸) حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت ان اوقات میں سے اس وقت ہے جب مؤذن اذان دیتا ہے، جب امام منبر پر بیٹھتا ہے، جب اقامت ہوتی ہے۔

(٥٥٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ هِيَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ، فِي وَقْتِ الصَّلاَةِ.

(۵۵۰۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت نماز کے وقت میں زوالِ شمس کے بعد ہے۔

(٥٥١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَحْرُمَ الْبَيْعُ إِلَى أَنْ يَحِلَّ.

(۵۵۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت بیع کے حرام ہونے سے حلال ہونے کے درمیان ہے۔

(٥٥١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : هِيَ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۵۱۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر کے بعد کا وقت ہے۔

(٥٥١٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ نُبَلٍ ، عَنْ سَلاَمَةَ بِنْتِ أَفْعَى ، قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ : إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِثْلُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، وَإِنَّ فِيهِ لَسَاعَةً تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ، فَقُلْنَا : أَيُّ سَاعَةٍ ؟ فَقَالَتْ : حِينَ يُنَادِي الْمُنَادِي بِالصَّلاَةِ.

(۵۵۱۲) حضرت سلامہ بنت افعی کہتی ہیں کہ میں کچھ عورتوں کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ تھی، وہ فرما رہی تھیں کہ جمعہ کا دن یوم عرفہ کی طرح ہے، اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ہم نے سوال کیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے۔

(۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ سِنَانِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ نُبَلَ بِنْتِ بَدْرٍ ، عَنْ سَلاَمَةَ بِنْتِ أُفْعَى ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِثْلُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لاَ يَسْأَلُ اللَّهَ الْعَبْدُ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ، قِيلَ :وَأَيَّةُ سَاعَةٍ ؟ قَالَتْ :إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلاَةِ الْغَدَاةِ.

(۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جمعہ کا دن یوم عرفہ کی طرح ہے، اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے عطا کر دی جاتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ انہوں نے فرمایا جب مؤذن فجر کی اذان دیتا ہے۔

(۵۵۱٤) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إِنَّ السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۵۱۴) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن کی ساعتِ قبولیت عصر کے بعد کا وقت ہے۔

(۳۸۸) فِي تَخَطِّي الرِّقَابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

گردنیں پھلانگ کر آنے کا حکم

(۵۵۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا فُلاَنُ ، أَمَا جَمَّعْتَ ؟ قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَمَا رَأَيْتَنِي ؟ قَالَ :قَدْ رَأَيْتُك آنَيْتَ وَآذَيْتَ. (ابوداؤد ۱۱۱۱۔ ابن خزیمۃ ۱۸۱۱)

(۵۵۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ سن رہے تھے کہ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور آ کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب بیٹھ گیا۔ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری فرمالی تو اس سے فرمایا کہ تم نے جمعہ کی نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے کہا کہ کیا آپ نے مجھے نہیں دیکھا؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں دیکھا تھا کہ پہلے تم نے تاخیر کی اور پھر لوگوں کو تکلیف پہنچائی۔

(۵۵۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ :مَثَلُ

الَّذِی یَتَخَطَّی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ یَخْطُبُ ، کَالرَّافِعِ قَدَمَیْهِ فِی النَّارِ ، وَوَاضِعِهِمَا فِی النَّارِ.

(۵۵۱۶) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اس شخص کی مثال جو جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آئے اس شخص کی سی ہے جو آگ میں ایک قدم رکھ رہا ہو اور ایک قدم اٹھا رہا ہو۔

(۵۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِیدِ ، قَالَ : حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ ، قَالَ : قَالَ سَعِیدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ : لأَنْ أُصَلِّیَ الْجُمُعَةَ بِالْحَرَّةِ ، أَحَبُّ إِلَیَّ مِنَ التَّخَطِّی.

(۵۵۱۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں مقام حرہ میں نماز پڑھ لوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

(۵۵۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِیدِ ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَیْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِیرَةِ جَاءَ إِلَی الْجُمُعَةِ ، فَلَمَّا انْتَهَی قَامَ ، یَعْنِی وَلَمْ یَتَخَطَّ.

(۵۵۱۸) حضرت عبید بن حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن مغیرہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے لئے آئے ، جب وہ صفوں تک پہنچے تو کھڑے ہو گئے اور گردنیں نہیں پھلانگیں۔

(۵۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ مُحَمَّدٌ : إِنَّهُمْ یَقُولُونَ : إِنَّ مُحَمَّدًا یَتَخَطَّی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَلَسْتُ أَتَخَطَّی ، إِنَّمَا أَجِیءُ فَأَقُومُ فَیَعْرِفُنِی الرَّجُلُ ، فَیُوَسِّعُ لِی.

(۵۵۱۹) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ محمد جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے۔ حالانکہ میں گردنیں نہیں پھلانگتا بلکہ لوگ مجھے دیکھ کر خود جگہ دے دیتے ہیں۔

(۵۵۲۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ حُمَیْدٍ الأَصَمِّ ، عَنْ أَبِی قَیْسٍ ، قَالَ : دَخَلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ یَوْمَ جُمُعَةٍ ، وَعَلَیْهِ ثِیَابٌ بِیضٌ حِسَانٌ ، فَرَأَی مَکَانًا فِیهِ سَعَةٌ فَجَلَسَ وَلَمْ یَتَخَطَّ.

(۵۵۲۰) حضرت ابو قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے ، آپ نے سفید رنگ کے خوبصورت کپڑے زیب تن فرما رکھے تھے۔ آپ ایک کھلی جگہ دیکھ کر وہیں بیٹھ گئے اور لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلانگا۔

(۵۵۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ یَتَخَطَّی رِقَابَ النَّاسِ إِذَا کَانَ فِی الْمَسْجِدِ سَعَةٌ.

(۵۵۲۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر صفوں کے اگلے حصے میں گنجائش موجود ہو تو گردنوں کو پھلانگنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۵۲۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ شُرَیْحًا جَاءَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ یَخْطُبُ فَجَلَسَ ، یَعْنِی وَلَمْ یَتَخَطَّ.

(۵۵۲۲) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن دورانِ خطبہ تشریف لائے

اور آ کر بیٹھ گئے۔ گردنوں کو پھلانگ کر آگے نہیں بڑھے۔

(٥٥٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطِيَّةَ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِيَّاكَ وَتَخَطِّيَ رِقَابِ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَاجْلِسْ حَيْثُ تَبْلُغُكَ الْجُمُعَةُ.

(۵۵۲۳) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن گردنوں کو پھلانگ کر آگے بڑھنے سے اجتناب کرو، جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جاؤ۔

(٥٥٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لأَنْ أُصَلِّيَ بِالْحَرَّةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مقام حرہ میں نماز پڑھ لوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

(٥٥٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ بُكَيْرٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : لأَنْ أَدَعَ الْجُمُعَةَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ.

(۵۵۲۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کی نماز چھوڑ دوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں لوگوں کی گردنیں پھلانگوں۔

(٣٨٩) الْجُمُعَةُ يُؤَخِّرُهَا الإِمَامُ حَتَّى يَذْهَبَ وَقْتُهَا

اگر امام جمعہ کو اتنا مؤخر کر دے کہ وقت جانے لگے تو کیا کیا جائے؟

(٥٥٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : أَطَالَ بَعْضُ الأُمَرَاءِ الْخُطْبَةَ ، فَأَنْكَيْتُ يَدَيَّ حَتَّى أَدْمَيْتُهَا ، ثُمَّ قُمْتُ وَأَخَذَتْنِي السِّيَاطُ ، فَمَضَيْتُ فَخَرَجْتُ.

(۵۵۲۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ ایک امیر نے ایک مرتبہ خطبہ بہت لمبا کر دیا تو میں نے اپنے ہاتھ کا پھوڑا اپھاڑ دیا جس سے خون نکلنے لگا۔ میں اس بہانے سے اٹھا (تاکہ جا کر اپنی نماز پڑھ لوں) اتنے میں اس کے دربانوں نے مجھے پکڑ لیا۔ لیکن میں بھی پھر چلتا رہا اور باہر نکل گیا۔

(٥٥٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ سَبْرَةَ ؛ أَنَّ سَالِمًا حَدَّثَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا الأَمِيرُ ، جَائَتِ الْجُمُعَةُ ، فَجَمَّعَ بِنَا ، فَمَا زَالَ يَخْطُبُ وَيَقْرَأُ الْكُتُبَ حَتَّى مَضَى وَقْتُ الْجُمُعَةِ ، وَلَمْ يَنْزِلْ يُصَلِّي . فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ : فَمَا قُمْتَ فَصَلَّيْتَ ؟ قَالَ : لاَ وَاللَّهِ ، خَشِيتُ أَنْ يُقَالَ : رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ ، قَالَ : فَمَا صَلَّيْتَ قَاعِدًا ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَمَا أَوْمَأْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : ثُمَّ مَا زَالَ يَخْطُبُ وَيَقْرَأُ حَتَّى

مَضَى وَقْتُ الْعَصْرِ وَلَمْ يَنْزِلْ يُصَلِّي ، فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ : فَمَا قُمْتَ صَلَّيْتَ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَمَا صَلَّيْتَ قَاعِدًا ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَمَا أَوْمَأْتَ ؟ قَالَ : لاَ .

(۵۵۲۷) حضرت عبدالواحد بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت سالم نے ایک مرتبہ حضرت قاسم بن محمد کو بتایا کہ جب ہمارا امیر ہمارے پاس آیا اور اس نے ہمیں جمعہ پڑھایا تو وہ اتنی دیر تقریر کرتا رہا اور خطوط پڑھتا رہا کہ جمعہ کا وقت نکل گیا لیکن اس نے نیچے اتر کر نماز نہیں پڑھائی۔ یہ سن کر حضرت قاسم نے ان سے کہا کہ پھر آپ نے کھڑے ہو کر اپنی نماز نہیں پڑھی؟ سالم نے کہا نہیں، خدا کی قسم! مجھے یہ ڈر تھا کہ لوگ کہیں گے کہ عمر کی اولاد میں سے ایک آدمی نے یوں کیا ہے؟ انہوں نے پوچھا کہ آپ نے بیٹھ کر نماز نہیں پڑھی؟ سالم نے کہا نہیں۔ حضرت قاسم نے پوچھا کہ آپ نے اشارے سے بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ پھر حضرت سالم نے بتایا کہ وہ تقریر کرتا رہا اور خط پڑھتا رہا یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت بھی گذر گیا لیکن اس نے اتر کر نماز نہیں پڑھائی۔ حضرت قاسم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے اٹھ کر نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ قاسم نے پوچھا کہ آپ نے بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔ قاسم نے پوچھا کہ کیا آپ نے اشارے سے بھی نماز نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(۵۵۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : أَخَّرَ الْحَجَّاجُ الْجُمُعَةَ ، فَلَمَّا صَلَّى صَلاَّهَا مَعَهُ أَبُو جُحَيْفَةَ ، ثُمَّ قَامَ فَوَصَلَهَا بِرَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَبَا بَكْرٍ ، أُشْهِدُكَ أَنَّهَا الْعَصْرُ .

(۵۵۲۸) حضرت ابو بکر بن عمرو بن عتبہ زہری فرماتے ہیں کہ حجاج نے جمعہ کو مؤخر کیا، جب اس نے نماز پڑھائی تو حضرت ابو جحیفہ نے اس کے ساتھ بھی نماز پڑھی اور پھر بعد میں دو رکعتیں بھی پڑھیں۔ پھر فرمایا اے ابو بکر! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ یہ عصر کی نماز ہے۔

(۵۵۲۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الْجُمُعَةَ ، فَكُنْتُ أَنَا أُصَلِّي ، وَإِبْرَاهِيمُ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ نُصَلِّي الظُّهْرَ ، ثُمَّ نَتَحَدَّثُ وَهُوَ يَخْطُبُ ، ثُمَّ نُصَلِّي مَعَهُمْ ، ثُمَّ نَجْعَلُهَا نَافِلَةً .

(۵۵۲۹) حضرت ابراہیم بن مہاجر فرماتے ہیں کہ حجاج جمعہ کی نماز کو بہت مؤخر کیا کرتا تھا، اس وجہ سے میں، حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر ظہر کی نماز پڑھ لیتے تھے اور اس کے خطبے کے دوران باتیں کرتے تھے۔ پھر ہم لوگوں کے ساتھ نفل کی نیت سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ مَسْرُوقٍ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ زَمَنَ زِيَادٍ ، فَإِذَا دَخَلَ وَقْتُ الصَّلاَةِ قَامَا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ يَجْلِسَانِ حَتَّى إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَخَرَجَ الإِمَامُ ، قَامَا فَصَلَّيَا مَعَهُ ، وَيَفْعَلاَنِهِ فِي الْعَصْرِ .

(۵۵۳۰) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں زیاد کے زمانے میں حضرت مسروق اور حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا۔ جب نماز کا وقت آتا تو وہ دونوں کھڑے ہوکر نماز پڑھتے پھر بیٹھ جاتے۔ پھر جب مؤذن اذان دیتا تو امام نکلتا تو وہ کھڑے ہوکر اس کے ساتھ بھی نماز پڑھتے تھے اور ایسا وہ عصر کے وقت کیا کرتے تھے۔

(۵۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ؛ أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ ، فَأَوْمَأَ أَبُو وَائِلٍ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۵۵۳۱) حضرت ابوہاشم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حجاج نے نماز کو مؤخر کیا تو حضرت ابووائل نے بیٹھے بیٹھے اشارے سے نماز پڑھ لی۔

(۵۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ بِالْكُوفَةِ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَامَ عَبْدُ اللهِ فَثَوَّبَ بِالصَّلاَةِ ، فَصَلَّى لِلنَّاسِ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ : مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ ؟ أَجَائَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ فِيمَا قِبَلَنَا ، فَسَمْعٌ وَطَاعَةٌ ، أَمِ ابْتَدَعْتَ مَا صَنَعْتَ الْيَوْمَ ؟ قَالَ : لَمْ يَأْتِنِي مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمْرٌ ، وَمَعَاذَ اللهِ أَنْ أَكُونَ ابْتَدَعْتُ ، أَبَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلاَتِنَا وَأَنْتَ فِي حَوَائِجِكَ.

(۵۵۳۲) حضرت قاسم بن عبدالرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ولید بن عقبہ نے کوفہ میں نماز میں تاخیر کردی۔ میں مسجد میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا تھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور نماز کا اعلان کر کے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ ولید بن عقبہ نے پیغام بھیج کر انہیں بلوایا اور ان سے پوچھا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ اگر امیر المؤمنین کی طرف سے آپ کے پاس کوئی حکم آیا ہے تو ہم اسے سنتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں اور اگر ایسا نہیں تو پھر آپ نے آج بدعت کا ارتکاب کیا ہے؟ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ میرے پاس امیر المؤمنین کی طرف سے کوئی حکم نہیں آیا اور میں بدعت کے ارتکاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اس بات کا انکار ہے کہ ہم نماز کے لئے تمہارا انتظار کرتے رہیں اور تم اپنے کاموں میں مشغول رہو۔

(۵۵۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : قُلْتُ لِشَقِيقٍ : إِنَّ الْحَجَّاجَ يُمِيتُ الْجُمُعَةَ ، قَالَ : تَكْتُمُ عَلَيَّ ؟ قَالَ : قُلْتُ : نَعَمْ ، قَالَ : صَلِّهَا فِي بَيْتِكَ لِوَقْتِهَا ، وَلاَ تَدَعِ الْجَمَاعَةَ.

(۵۵۳۳) حضرت زبرقان فرماتے ہیں کہ میں نے شقیق سے کہا کہ حجاج ہمارا جمعہ ضائع کرادیتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم راز رکھو تو تمہیں ایک بات کہوں؟ میں نے کہا ہاں راز رکھوں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز کو اس کے وقت میں گھر میں پڑھ لیا کرو اور اسے جماعت کے لئے نہ چھوڑو۔

(۳۹۰) فِي رَفْعِ الأَيْدِي فِي الدُّعَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا

(۵۵۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : رَفْعُ الأَيْدِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُحْدَثٌ.

(۵۵۳۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ اٹھانا بدعت ہے۔

(٥٥٣٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :أَوَّلُ مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الْجُمَعِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ.

(۵۵۳۵) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جمعہ کے دن دعا کے لئے ہاتھ عبید اللہ بن عبد اللہ بن معمر نے اٹھائے۔

(٥٥٣٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ دُعَائَهُمُ الَّذِي يَدْعُونَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَكَانَ لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ.

(۵۵۳۶) حضرت طاوس جمعہ کے دن لوگوں کے اندازِ دعا کو ناپسند فرماتے تھے اور اپنے ہاتھ نہ اٹھاتے تھے۔

(٥٥٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :رَفَعَ الإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَرَفَعَ النَّاسُ أَيْدِيَهُمْ ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ :مَا لَهُمْ ، قَطَعَ اللَّهُ أَيْدِيَهُمْ.

(۵۵۳۷) حضرت عبد اللہ بن مرہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ امام نے جمعہ کے دن منبر پر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو لوگوں نے بھی ہاتھ اٹھالئے۔ حضرت مسروق نے فرمایا کہ انہیں کیا ہوا! اللہ ان کے ہاتھوں کو کاٹے۔

(٥٥٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ، حَتَّى كَادَ يَسْتَلْقِي خَلْفَهُ.

(۵۵۳۸) حضرت عمارہ بن رویبہ کہتے ہیں کہ انہوں نے بشر بن مروان کو دعا میں اتنے زیادہ ہاتھ اٹھاتے دیکھا کہ عین ممکن تھا کہ وہ پیچھے گر جاتا۔

(٥٥٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ ، قَالَ :رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَقَالَ :قَبَّحَ اللَّهُ هَاتَيْنِ الْيُدَيَّتَيْنِ ، لَقَدْ رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَقُولَ بِيَدَيْهِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ.

(۵۵۳۹) حضرت عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو دیکھا کہ وہ منبر پر کھڑا اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر رہا ہے۔ انہوں نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو تباہ کرے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ خطبہ میں صرف اتنا اشارہ کیا کرتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے انگشت شہادت سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(٣٩١) الْجُمُعَةُ مع الرَّجُلِ يَغْلِبُ عَلَى الْمِصْرِ

جمعہ کسی بھی امام کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے

(٥٥٤٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُصَلُّونَ مَعَ

الْمُخْتَارِ الْجُمُعَةَ ، وَيَحْتَسِبُونَ بِهَا.

(۵۵۴۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے ساتھی مختار ثقفی کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے اور اس کو جمعہ شمار کرتے تھے۔

(٥٥٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُقْبَةَ الأَسَدِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ جَمَّعَ مَعَ الْمُخْتَارِ.

(۵۵۴۱) حضرت یزید بن ابی سلیمان کہتے ہیں کہ ابو وائل نے مختار ثقفی کے ساتھ جمعہ ادا کیا۔

(٣٩٢) الإِمَامُ يَكُونُ مُسَافِرًا فَيَمُرُّ بِالْمَوْضِعِ

امام اگر سفر کی حالت میں کہیں سے گذرے تو وہ خود جمعہ پڑھائے گا یا نہیں؟

(٥٥٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى السُّوَيْدَاءِ مُتَبَدِّيًا ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الْجُمُعَةُ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ، فَجَمَعُوا لَهُ حَصْبَاءَ ، قَالَ : فَقَامَ فَخَطَبَ ، ثُمَّ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ : الإِمَامُ يُجَمِّعُ حَيْثُ مَا كَانَ.

(۵۵۴۲) حضرت صالح بن سعید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ مقام سویداء کی طرف گیا۔ جب جمعہ کا وقت آیا تو مؤذن نے اذان دی، لوگوں نے ان کے لئے کنکریوں اور سنگریزوں کو جمع کیا۔ انہوں نے خطبہ دیا اور پھر جمعہ کی دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر فرمایا کہ امام جہاں کہیں بھی ہو جمعہ پڑھائے گا۔

(٥٥٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : صَلَّى بِنَا مُعَاوِيَةُ الْجُمُعَةَ بِالنُّخَيلَةِ فِي الضُّحَى ، ثُمَّ خَطَبَنَا.

(۵۵۴۳) حضرت سعید بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے مقام نخیلہ میں چاشت کے وقت ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور پھر خطبہ دیا۔

(٣٩٣) الصَّلاَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السُّدَّةِ وَالرَّحْبَةِ

مسجد کے برآمدے اور صحن میں جمعہ کی نماز پڑھانے کا حکم

(٥٥٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ (ح) وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : مَنْ لَمْ يُصَلِّ فِي الْمَسْجِدِ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۵۵۴۴) حضرت حسن اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی نماز مسجد میں نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(٥٥٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي السُّدَّةِ.

(۵۵۴۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز برآمدہ میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٥٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّحْبَةِ ، وَإِنْ كَانَ يَقْدِرُ أَنْ يَدْخُلَ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ.

(۵۵۴۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جمعہ کی نماز صحن میں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر اندر داخل ہونے میں کوئی مانع نہ ہو تو نماز نہیں ہوگی۔

(٥٥٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ صَلَّى فِي السُّدَّةِ.

(۵۵۴۷) حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا کہ انہوں نے برآمدے میں نماز پڑھائی۔

(٥٥٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالاَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ؛ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَتَى عَلَى رِجَالٍ جُلُوسٍ فِي الرَّحْبَةِ ، فَقَالَ : ادْخُلُوا الْمَسْجِدَ ، فَإِنَّهُ لاَ جُمُعَةَ إِلاَّ فِي الْمَسْجِدِ.

(۵۵۴۸) حضرت زرارہ بن اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ مسجد کے برآمدے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ مسجد میں چلے جاؤ کیونکہ جمعہ صرف مسجد میں ہی ہوتا ہے۔

(٥٥٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ جُمُعَةَ لِمَنْ صَلَّى فِي الرَّحْبَةِ ، إِلاَّ أَنْ لاَ يَقْدِرَ عَلَى الدُّخُولِ.

(۵۵۴۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اندر جانے پر قادر ہو اور اندر نہ جائے اور برآمدے میں نماز پڑھ لے تو اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(٣٩٤) مَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَائَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا لَمْ يَسْمَعِ الْخُطْبَةَ

اگر کوئی شخص خطبہ نہ سن رہا ہو تو اس کے لئے قراءتِ قرآن کی اجازت ہے

(٥٥٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الصَّلْتِ الرَّبْعِي ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا لَمْ تَسْمَعْ قِرَائَةَ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاقْرَأْ.

(۵۵۵۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب تم امام کی قراءت نہ سنو تو خود قراءت کرلو۔

(٣٩٥) فِي فَضْلِ الْجُمُعَةِ وَيَوْمِهَا

جمعہ کے دن کی فضیلت کا بیان

(٥٥٥١) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنِ ابن الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ :سَيِّدُ الأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ. (ابن خزيمة ۱۷۲۸۔ بيهقى ۲۹۷۱)

(۵۵۵۱) حضرت ابن مسیب فرماتے ہیں کہ دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔

(۵۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ هُبَيْرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِنَّ سَيِّدَ الأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَسَيِّدَ الشُّهُورِ رَمَضَانُ.

(۵۵۵۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے اور مہینوں کا سردار رمضان کا مہینہ ہے۔

(۵۵۵۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بن أَبِي مُوسَى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً ، مَا دَعَا اللَّهَ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ بَشَيْءٍ إِلاَّ اسْتَجَابَ لَهُ. (بخاری ۶۴۰۰۔ مسلم ۵۸۴)

(۵۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں اللہ تعالیٰ سے جو دعا بھی مانگتا ہے اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

(۵۵۵٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فِيهِ خُلِقَ آدَم ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ. (ابو داؤد ۱۵۲۶۔ احمد ۴/ ۸)

(۵۵۵۴) حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن وہ خوفناک آواز آئے گی جو انسانوں کو موت کے گھاٹ اتار دے گی۔

(۵۵۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ بِيَوْمٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنَ الْجُمُعَةِ ، إِنَّهَا إِذَا طَلَعَتْ فَزِعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ الثَّقَلَيْنِ ، اللَّذَيْنِ عَلَيْهِمَا الْحِسَابُ وَالْعَذَابُ.

(۵۵۵۵) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سے اہم کسی دن میں سورج طلوع نہیں ہوا۔ جب جمعہ کا سورج طلوع ہوتا ہے تو جن وانس کے علاوہ ہر چیز ڈر جاتی ہے کیونکہ حساب وکتاب انہی کا ہوگا۔

(۵۵۵٦) حَدَّثَنَا أبو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :الصَّدَقَةُ تُضَاعَفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۵۵۶) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن صدقے کا ثواب دوگنا ہو جاتا ہے۔

(۵۵۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ كَعْبٍ ؛ أَنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَيَفْزَعُ لَهُ الْخَلاَئِقُ

وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ ، وَإِنَّهُ لَتُضَاعَفُ فِيهِ الْحَسَنَةُ وَالسَّيِّئَةُ ، وَإِنَّهُ لَيَوْمُ الْقِيَامَةِ.

(۵۵۵۷) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ساری مخلوق اور جن وانس ڈر جاتے ہیں، اس دن نیکی اور گناہ کا بدلہ دوگنا کر دیا جاتا ہے اور یہی قیامت کا دن ہوگا۔

(۵۵۵۸) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنَ النَّهَارِ ، لاَ يَسْأَلُ فِيهَا الْعَبْدُ شَيْئًا إِلاَّ أُعْطِيَ سُؤْلَهُ ، قِيلَ : أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ ؟ قَالَ : حَيْثُ تُقَامُ الصَّلاَةُ إِلَى الانْصِرَافِ مِنْهَا. (ترمذی ۴۹۰۔ ابن ماجہ ۱۱۳۸)

(۵۵۵۸) حضرت عبداللہ مزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے دے دی جاتی ہے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی گھڑی ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ نماز کھڑی ہونے سے لے کر نماز سے فارغ ہونے کا وقت۔

(۵۵۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الأَيَّامِ ، وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللهِ ، وَأَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ يَوْمِ الأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ ، فِيهِ خَمْسُ خِلاَلٍ : خَلَقَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ ، وَأَهْبَطَ اللَّهُ فِيهِ آدَمَ ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللَّهُ آدَمَ ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لاَ يَسْأَلُ اللَّهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ ، مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ ، وَلاَ أَرْضٍ ، وَلاَ سَمَاءٍ ، وَلاَ رِيَاحٍ ، وَلاَ جِبَالٍ ، وَلاَ بَحْرٍ إِلاَّ هُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ. (ابن ماجہ ۱۰۸۴۔ احمد ۳/ ۴۳۰)

(۵۵۵۹) حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کا دن دنوں کا سردار اور اللہ کے نزدیک سب سے افضل دن ہے۔ یہ دن اللہ کے نزدیک عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اس دن میں پانچ خوبیاں ہیں: ① اس میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا ② اس میں آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا گیا ③ اس میں آدم علیہ السلام کی وفات ہوئی ④ جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا بھی سوال کرتا ہے وہ اسے دے دی جاتی ہے، اگر حرام کا سوال نہ کرے ⑤ اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ زمین وآسمان، ہواؤں، پہاڑوں اور سمندروں میں کوئی ایسا مقرب فرشتہ نہیں جو جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

(۵۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَانِي جِبْرِيلُ ، وَفِي يَدِهِ كَالْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ ، فِيهَا كَالنُّكْتَةِ السَّوْدَاءِ ، فَقُلْتُ : يَا جِبْرِيلُ! مَا هَذِهِ ؟ قَالَ : هَذِهِ الْجُمُعَة.

قَالَ : قُلْتُ : وَمَا الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ . قَالَ : قُلْتُ : وَمَا لَنَا فِيهَا ؟ قَالَ : تَكُونُ عِيدًا لَكَ وَلِقَوْمِكَ

مِنْ بَعْدِكَ ، وَيَكُونُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى تَبَعًا لَكَ .

قَالَ : قُلْتُ : وَمَا لَنَا فِيهَا ؟ قَالَ : لَكُمْ فِيهَا سَاعَةٌ ، لاَ يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ فِيهَا شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ، هُوَ لَهُ قَسَمٌ إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ ، أَوْ لَيْسَ لَهُ بِقَسَمٍ إِلاَّ ذُخِرَ لَهُ عِنْدَهُ مَا هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ ، أَوْ يَتَعَوَّذُ بِهِ مِنْ شَرٍّ ، هُوَ عَلَيْهِ مَكْتُوبٌ إِلاَّ صَرَفَ عَنْهُ مِنَ الْبَلاَءِ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْهُ .

قَالَ : قُلْتُ لَهُ : وَمَا هَذِهِ النُّكْتَةُ فِيهَا ؟ قَالَ : هِيَ السَّاعَةُ ، وَهِيَ تَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَهُوَ عِنْدَنَا سَيِّدُ الأَيَّامِ ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَوْمَ الْمَزِيدِ .

قَالَ : قُلْتُ : مِمَّ ذَاكَ ؟ قَالَ : لأَنَّ رَبَّكَ ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى اتَّخَذَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا مِنْ مِسْكٍ أَبْيَضَ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ هَبَطَ مِنْ عِلِّيِّينَ عَلَى كُرْسِيِّهِ ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، ثُمَّ حَفَّ الْكُرْسِيَّ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْجَوَاهِرِ ، ثُمَّ يَجِيءُ النَّبِيُّونَ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَيْهَا ، وَيَنْزِلُ أَهْلُ الْغُرَفِ حَتَّى يَجْلِسُوا عَلَى ذَلِكَ الْكَثِيبِ ، ثُمَّ يَتَجَلَّى لَهُمْ رَبُّهُمْ ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، ثُمَّ يَقُولُ : سَلُونِي أُعْطِكُمْ ، قَالَ : فَيَسْأَلُونَهُ الرِّضَى ، فَيَقُولُ : رِضَائِي أَحَلَّكُمْ دَارِي ، وَأَنَالَكُمْ كَرَامَتِي ، فَسَلُونِي أُعْطِكُمْ ، قَالَ : فَيَسْأَلُونَهُ الرِّضَى ، قَالَ : فَيُشْهِدُهُمْ أَنَّهُ قَدْ رَضِيَ عَنْهُمْ ، قَالَ : فَيُفْتَحُ لَهُمْ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ ، وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ ، وَلَمْ يَخْطِرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ، قَالَ : وَذَلِكُمْ مِقْدَارُ انْصِرَافِكُمْ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

قال ثُمَّ يَرْتَفِعُ ، وَيَرْتَفِعُ مَعَهُ النَّبِيُّونَ ، وَالصِّدِّيقُونَ ، وَالشُّهَدَاءُ ، وَيَرْجِعُ أَهْلُ الْغُرَفِ إِلَى غُرَفِهِمْ ، وَهِيَ دُرَّةٌ بَيْضَاءُ ، لَيْسَ فِيهَا قَصْمٌ ، وَلاَ فَصْمٌ ، أَوْ دُرَّةٌ حَمْرَاءُ ، أَوْ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ فِيهَا غُرَفُهَا وَأَبْوَابُهَا مَطْرُورَةٌ ، وَفِيهَا أَنْهَارُهَا وَثِمَارُهَا مُتَدَلِّيَةٌ ، قَالَ : فَلَيْسُوا إِلَى شَيْءٍ أَحْوَجَ مِنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ لِيَزْدَادُوا إِلَى رَبِّهِمْ نَظَرًا ، وَلِيَزْدَادُوا مِنْهُ كَرَامَةً. (طبرانی ۶۷۱۳۔ بزار ۳۵۱۹)

(۵۵۶۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے، ان کے پاس سفید آئینے جیسی کوئی چیز تھی جس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ جمعہ ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ جمعہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اس میں خیر ہے۔ میں نے پوچھا کہ اس میں ہمارے لئے کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ آپ کے لئے اور آپ کے بعد آپ کی امت کے لئے عید کا دن ہے۔ یہودی اور عیسائی اس میں تمہارے تابع ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اس میں ہمارے لئے کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں تمہارے لئے ایک ایسی گھڑی ہے کہ اس میں آدمی اللہ سے دنیا وآخرت کی جو بھی چیز مانگتا ہے اسے عطا کی جاتی ہے۔ اگر وہ چیز اس کے نصیب میں نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے افضل چیز اس کے نصیب میں لکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح اگر وہ کسی چیز سے پناہ مانگتا ہے اور وہ اس کے نصیب میں لکھا جا چکا ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے بڑے شر سے اس کو نجات عطا فرما دیتے ہیں۔ میں نے

حضرت جبریل سے پوچھا کہ اس آئینے میں یہ نکتہ کیسا ہے؟ حضرت جبریل نے بتایا کہ یہ وہی ساعتِ قبولیت ہے جو جمعہ کے دن قائم ہوتی ہے۔ ہم جمعہ کے دن کو قیامت کے دن ''یوم المزید'' کہیں گے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ اسے یوم المزید کس وجہ سے کہا جائے گا؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ جنت میں سفید مشک کی ایک وادی بنائیں گے، پھر جمعہ کے دن علیین سے اتر کر اپنی کرسی پر تشریف رکھیں گے، پھر کرسی کے اردگرد سونے کے ایسے منبر ہوں گے جنہیں جواہر سے مزین کیا گیا ہوگا۔ پھر انبیاء کرام علیہم السلام آئیں گے اور ان منبروں پر بیٹھیں گے۔ پھر جنت کے کمروں والے لوگ نکلیں گے اور خوشبو کے ٹیلوں پر بیٹھے گے پھر اللہ تعالیٰ ان پر تجلی فرمائے گا اور کہے گا کہ تم مجھ سے جو چاہو گے تمہیں عطا کیا جائے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا طلب کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ تمہارے لئے میری رضا کی علامت یہ ہے کہ میں نے تمہیں اپنے گھر میں مقیم کر دیا اور اپنی مہمان نوازی عطا کر دی۔ تم مجھ سے کچھ اور مانگو، میں تمہیں عطا کروں گا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا مانگیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ انہیں گواہ بنائیں گے کہ وہ ان سے راضی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایسی نعمتوں کو کھولیں گے جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، کسی کان نے سنا نہیں اور کسی دل پر ان کا خیال تک نہیں گذرا۔ اور اس کا دورانیہ تمہاری جمعہ کے دن سے واپسی کی مقدار ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ تشریف لے جائیں گے اور ان کے ساتھ انبیاء، صدیقین اور شہداء بھی چلے جائیں گے۔ کمروں میں رہنے والے لوگ بھی اپنے کمروں میں چلے جائیں گے، وہ کمرے ایسے سفید موتی کے بنے ہوں گے جس میں نہ کوئی جوڑ ہوگا اور نہ کوئی شگاف۔ یا وہ سرخ موتی کے ہوں گے۔ یا سبز زبرجد کے۔ اس میں اس کے اپنے کمرے بھی ہوں گے۔ اس کے دروازے کھلے ہوں گے اور ان میں نہریں جاری ہوں گے، اس کے پھلوں کے خوشے لٹکے ہوں گے۔ اہل جنت جنت کی کسی چیز کے اس سے زیادہ خواہشمند نہیں ہوں گے کہ وہ اپنے رب کو زیادہ سے زیادہ دیکھیں اور اس کے اکرام سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

(٥٥٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جَائَنِي جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيْضَاءَ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ ، قَالَ : فَقُلْتُ : مَا هَذِهِ ؟ قَالَ : هَذِهِ الْجُمُعَةُ وَفِيهَا السَّاعَةُ. (ابو يعلى ٤٠٨٩)

(۵۵۶۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس ایک سفید آئینہ لے کر آئے جس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ جمعہ ہے اور یہ اس میں ایک ساعتِ قبولیت ہے۔

(٣٦٦) فِي التَّعْجِيلِ إِلَى الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں جلدی کرنے کا بیان

(٥٥٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ الأَغَرِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمُتَعَجِّلُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ، ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ، ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ،

ثُمَّ كَالْمُهْدِي طَائِرًا. (بخاری ۹۲۹۔ مسلم ۲۴)

(۵۵۶۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے لئے سب سے پہلے آنے والا ایسے ہے جیسے اللہ کے راستے میں اونٹ ہدیہ کرنے والا، اس کے بعد آنے والا ایسے ہے جیسے گائے قربان کرنے والا، پھر آنے والا ایسے ہے جیسے بکری قربان کرنے والا اور پھر ایسے ہے جیسے پرندہ اللہ کے راستے میں دینے والا۔

(٥٥٦٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَدِيعَةَ ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَغْتَسِلُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهُورِهِ ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ ، أَوْ يَمَسُّ طِيبًا مِنْ بَيْتِهِ ، ثُمَّ رَاحَ ، فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا تَكَلَّمَ الإِمَامُ ، إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرَى. (بخاری ۸۸۳۔ احمد ۵/ ۴۴۰)

(۵۵۶۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا اور غسل میں خوب صفائی حاصل کرنے کی کوشش کی، پھر تیل لگایا، پھر اپنے گھر سے خوشبو لگائی، پھر جمعہ کے لئے اس طرح گیا کہ دو آدمیوں کے درمیان انہیں چیر کر نہ بیٹھا، پھر فرض نماز ادا کی، پھر امام کے خطبے کے دوران خاموش رہا تو اس کے پچھلے جمعہ تک کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

(٥٥٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ :جَاءَ فُلاَنٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا وَكَذَا ، جَاءَ فُلاَنٌ مِنْ سَاعَةِ كَذَا ، جَاءَ فُلاَنٌ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، جَاءَ فُلاَنٌ فَأَدْرَكَ الصَّلاَةَ وَلَمْ يُدْرِكِ الْخُطْبَةَ. (احمد ۲/ ۳۴۳۔ طیالسی ۲۵۶۵)

(۵۵۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے مسجد کے دروازوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ان کے درجات کے اعتبار سے لکھتے رہتے ہیں۔ کہ فلاں فلاں اس وقت میں آیا اور فلاں فلاں اس وقت میں آیا۔ فلاں اس وقت آیا جب امام خطبہ دے رہا تھا اور فلاں نے صرف نماز پڑھی اور خطبہ میں شریک نہیں ہوا۔

(٣٩٧) مَنْ كَانَ إِذَا مَطَرَتْ لَمْ يَشْهَدْهَا

جو حضرات بارش کے دن جمعہ میں شریک نہیں ہوا کرتے تھے

(٥٥٦٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :نُبِّئْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا اشْتَدَّ الْمَطَرُ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَلَمْ يُجَمِّعْ.

(۵۵۶۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ جب کبھی جمعہ کے دن شدید بارش ہوتی تو حضرت محمد جمعہ نہیں پڑھتے تھے۔

(٥٥٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :مَرَرْتُ بِعَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَهُوَ عَلَى بَابِهِ جَالِسٌ ، فَقَالَ :مَا خَطَبُ أَمِيرُكُمْ ؟ قُلْتُ :أَمَا جَمَّعْتَ ؟ قَالَ :مَنَعَنَا مِنْهَا هَذَا الرَّدْغُ.

(۵۵٦٦) حضرت کثیر مولی ابن سمرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمن بن سمرہ کے پاس سے گذرا وہ اپنے دروازے پر بیٹھے تھے۔انہوں نے کہا کہ تمہارے امیر نے کیا خطبہ دیا؟ میں نے کہا کہ کیا آپ نے جمعہ نہیں پڑھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کیچڑ نے ہمیں نماز سے روک دیا۔

(۵۵٦۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ :الصَّلاَةُ فِي الرِّحَالِ ، الصَّلاَةُ فِي الرِّحَالِ.

(۵۵٦۷) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ وہ جمعہ کے دن یہ اعلان کردے کہ نماز کجاووں میں ہوگی ،نماز کجاووں میں ہوگی۔

(۳۹۸) مَنْ رُخِّصَ لَهُ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ

جن لوگوں کو جمعہ میں شریک نہ ہونے کی اجازت ہے

(۵۵٦۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنًا لِسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ نُفَيْلٍ كَانَ بِأَرْضٍ لَهُ بِالْعَقِيقِ ، عَلَى رَأْسِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ ، فَأَتَى ابْنَ عُمَرَ غَدَاةَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَذَكَرَ لَهُ شَكْوَاهُ ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ.

(۵۵٦۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کے ایک صاحبزادے عقیق میں اپنی زمین پر رہتے تھے۔جو مدینہ سے کئی میل کے فاصلے پر تھی ایک دن وہ جمعہ کی صبح حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اور اپنی ایک شکایت کا ذکر کیا۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چل پڑے اور جمعہ کی نماز چھوڑ دی۔

(۵۵٦۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، قَالَ :سَأَلْتُ يُونُسَ عَنِ الرَّجُلِ تُحْتَضَرُ وَالِدَتُهُ ، أَوْ وَالِدُهُ ، أَوْ نَسِيبُهُ ، أَلَهُ عُذْرٌ فِي تَرْكِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ :كَانَ الْحَسَنُ يُرَخِّصُ فِيهَا لِصَاحِبِ الْجِنَازَةِ ، يَخَافُ عَلَيْهَا ، أَوِ الرَّجُلُ يَكُونُ خَائِفًا.

(۵۵٦۹) حضرت عبدالوہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت یونس سے پوچھا کہ اگر کسی آدمی کی والدہ ، والد یا کسی رشتہ دار کی حالت نزع ہو تو کیا وہ جمعہ چھوڑ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت حسن اس جنازے والے کو بھی جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی رخصت دیا کرتے تھے جسے جنازے کے فوت ہوجانے کا خوف ہو،اسی طرح وہ شخص جسے کوئی خوف ہو اس کے لئے بھی حاضر نہ ہونے کی اجازت ہے۔

(۵۵۷۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اسْتُصْرِخَ عَلَى ابْنِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ،

فَقُمْ إِلَيْهِ ، وَاتْرُكِ الْجُمُعَةَ.

(۵۵۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر جمعہ کے دن تمہارا بچہ تم سے مدد مانگے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو بچے کے پاس چلے جاؤ اور جمعہ کو چھوڑ دو۔

(۵۵۷۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لأَبِي مِجْلَزٍ : أَوْ قُلْتُ لَهُ : آتِي الْجُمُعَةَ وَأَنَا أَشْتَكِي بَطْنِي ؟ قَالَ : عَجْزٌ.

(۵۵۷۱) حضرت عمران بن حدیر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابومجلز سے کہا کہ اگر میرے پیٹ میں درد ہو تو کیا میں جمعہ کے لئے آؤں؟ انہوں نے کہا کہ یہ عذر ہے۔

(۵۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، نَحْوَهُ.

(۵۵۷۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْفَضْلِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْخَائِفِ ، وَلاَ عَلَى الْعَبْدِ الَّذِي يَخْدِمُ أَهْلَهُ ، وَلاَ عَلَى وَلِيِّ الْجِنَازَةِ ، وَلاَ عَلَى الأَعْمَى إِذَا لَمْ يَجِدْ قَائِدًا جُمُعَةٌ.

(۵۵۷۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کسی خوف کے شکار شخص پر، کسی ایسے غلام پر جو اپنے اہل کی خدمت میں مصروف ہو، کسی جنازہ کے ولی پر اور کسی ایسے نابینا پر جسے لانے والا کوئی نہ ہو جمعہ واجب نہیں۔

(۵۵۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ الْخَائِفِ ، عَلَيْهِ جُمُعَةٌ ؟ فَقَالَ : وَمَا خَوْفُهُ؟ قَالَ : مِنَ السُّلْطَانِ ، قَالَ : إِنَّ لَهُ عُذْرًا.

(۵۵۷۴) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا کسی خوف کے شکار شخص پر جمعہ واجب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کس چیز کا خوف ہے؟ بتایا گیا کہ بادشاہ کا۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ یہ عذر ہے۔

(۳۹۹) الأَعْمَى إِذَا كَانَ لَهُ قَائِدٌ ، أَتَجِبُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ ؟

اگر نابینا کو لانے والا کوئی شخص ہو تو اس پر جمعہ واجب ہے یا نہیں؟

(۵۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلَى الأَعْمَى إِذَا وَجَدَ قَائِدًا ، وَعَلَى الْعَبْدِ إِذَا كَانَ يُؤَدِّي الضَّرِيبَةَ . قَالَ : وَكَانَ يُرَخِّصُ لِلْخَائِفِ فِي الْجُمُعَةِ.

(۵۵۷۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر نابینا کو کوئی قائد مل جائے تو اس پر جمعہ واجب ہے، غلام اگر اپنی ذمہ داری پوری کر لے تو اس پر جمعہ واجب ہے اور حضرت حسن خوف کے شکار کو جمعہ کی رخصت دیا کرتے تھے۔

(۴۰۰) فِي تَفْرِيطِ الْجُمُعَةِ وَتَرْكِهَا

جمعہ میں سستی کرنے اور اسے چھوڑنے کی مذمت

(۵۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، قَالُوا :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا الْجَعْدِ الضَّمْرِيَّ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ تَهَاوُنًا ، طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ. (ترمذی ۵۰۰۔ ابوداؤد ۱۰۴۵)

(۵۵۷۶) حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے تین جمعے بلا عذر چھوڑ دیئے اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔

(۵۵۷۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلاَّمٍ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ، وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ الْمِنْبَرِ :لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ ، أَوْ لَيَطْبَعَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ، وَلَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ. (مسلم ۴۰۔ نسائی ۱۶۵۸)

(۵۵۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر بیٹھ کر ارشاد فرمایا کہ لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور انہیں غافلوں میں سے لکھ دے گا۔

(۵۵۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيِّ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ. (ابوداؤد ۱۰۴۶۔ ابن حبان ۲۷۸۸)

(۵۵۷۸) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا وہ ایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو آدھا دینار صدقہ کردے۔

(۵۵۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاَثًا مُتَوَالِيَاتٍ ، طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ.

(۵۵۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص نے مسلسل تین جمعے چھوڑ دیئے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۵۵۸۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، قَالَ :قَالَ :أَبُو هُرَيْرَةَ :مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ ، وَلاَ أَنَّ الْجُمُعَةَ تَفُوتُنِي إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۵۵۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے کئی سرخ اونٹ مل جائیں تو یہ مجھے اس کے مقابلے میں پسند نہیں کہ میں بلا

عذر جمعہ کی نماز چھوڑ دوں۔

(۵۵۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَسَى أَحَدُكُمْ أَنْ يَتَّخِذَ الصَّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلَى رَأْسِ الْمِيلَيْنِ ، أَوِ الثَّلاَثَةِ ، فَتَكُونُ الْجُمُعَةُ فَلاَ يَشْهَدُهَا ، ثُمَّ تَكُونُ فَلاَ يَشْهَدُهَا ، ثُمَّ تَكُونُ فَلاَ يَشْهَدُهَا ، فَيَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ.

(احمد ۳/ ۳۳۲۔ ابو یعلی ۲۱۹۸)

(۵۵۸۱) حضرت محمد بن عباد بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہوسکتا ہے تم میں سے کوئی دو یا تین میل کے فاصلے پر بکریوں کا ریوڑ رکھے اور پھر جمعہ کے لئے نہ آئے، پھر جمعہ آئے اور وہ جمعہ کی نماز کے لئے نہ آئے، پھر جمعہ آئے اور وہ جمعہ کی نماز کے لئے نہ آئے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے۔

(۵۵۸۲) حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ : لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوتَهُمْ.

(۵۵۸۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ ایک آدمی کو نماز پڑھانے کا کہوں اور میں ان لوگوں کے گھروں کو جا کر جلا دوں جو جمعہ کی نماز نہیں پڑھتے۔

(۵۵۸۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : اخْتَلَفَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ شَهْرًا ، يَسْأَلُهُ عَنْ رَجُلٍ يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ ، وَلاَ يَشْهَدُ جَمَاعَةً ، وَلاَ جُمُعَةً ، قَالَ : فِي النَّارِ.

(۵۵۸۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ایک مہینے تک حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کرتا رہا کہ ایک آدمی ساری رات قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے لیکن وہ جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ وہ جہنمی ہے۔

(۴۰۱) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِالطِّيبِ

جو حضرات جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا حکم دیا کرتے تھے

(۵۵۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أبي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَحَدُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ طِيبٌ فَإِنَّ الْمَاءَ لَهُ طِيبٌ.

(۵۵۸۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کے

دن غسل کریں، اگر ان کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائیں اور اگر خوشبو نہ ہو تو پانی ان کے لئے خوشبو ہے۔

(۵۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَى الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، السِّوَاكَ، وَأَنْ يَلْبَسَ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ، وَأَنْ يَتَطَيَّبَ بِطِيبٍ إِنْ كَانَ.

(۵۵۸۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مسلمان پر لازم ہے کہ وہ مسواک کرے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے۔

(۵۵۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ اغْتَسَلَ، وَتَطَيَّبَ بِأَطْيَبِ طِيبٍ عِنْدَهُ.

(۵۵۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب جمعہ کے لئے جاتے تو خوشبو لگاتے اور اپنے پاس موجود سب سے اچھی خوشبو لگاتے۔

(۵۵۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَقُولُ بِرَأْيِي، وَيَمَسُّ طِيبًا إِنْ كَانَ عِنْدَهُ.

(۵۵۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنی رائے سے کہتا ہوں کہ اگر کسی کے پاس خوشبو ہو تو وہ جمعہ کے لئے جانے سے پہلے اسے لگائے۔

(۵۵۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ: لَهَا غُسْلٌ وَطِيبٌ إِنْ كَانَ.

(۵۵۸۸) حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے لئے غسل اور خوشبو لازم ہے اگر اس کے پاس ہو۔

(۵۵۸۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: الْبَسْ أَفْضَلَ ثِيَابِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَتَطَيَّبْ بِأَطْيَبِ مَا تَجِدُ.

(۵۵۸۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنو اور اپنی سب سے اچھی خوشبو لگاؤ۔

(۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: أَدْرَكْتُ ثَلَاثِينَ مِنْ مُزَيْنَةَ كُلُّهُمْ قَدْ طَعَنَ، أَوْ طُعِنَ، أَوْ ضَرَبَ، أَوْ ضُرِبَ، إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اغْتَسَلُوا، وَلَبِسُوا مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِمْ، وَتَطَيَّبُوا، ثُمَّ رَاحُوا وَصَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ جَلَسُوا، فَبَثُّوا عِلْمًا.

(۵۵۹۰) حضرت معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے تیس آدمیوں سے ملا، ان میں سے ہر ایک نے نیزہ چلایا تھا یا نیزے کے زخم کھائے تھے، ہر ایک نے تلوار چلائی تھی یا تلوار کے زخم کھائے تھے۔ وہ سب جمعہ کے دن غسل کرتے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے اور خوشبو لگا کر جمعہ کے لئے جاتے۔ جمعے کی دو رکعتیں پڑھتے اور پھر بیٹھ کر علم سکھایا کرتے تھے۔

(۵۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُجَمِّرُ ثِيَابَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

(۵۵۹۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعے اپنے کپڑوں کو خوشبو کی دھونی دیا کرتے تھے۔

(٤٠٢) فِي الثِّيَابِ النِّظَافِ ، وَالزِّينَةِ لَهَا

جمعے کی نماز کے لئے صاف کپڑے پہننے اور زینت اختیار کرنے کا بیان

(٥٥٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَهُ الأَحْمَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَيَعْتَمُّ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ. (ابن سعد ۴۵۱)

(۵۵۹۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن اپنی سرخ چادر اوڑھتے اور عیدین کے دن عمامہ باندھا کرتے تھے۔

(٥٥٩٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَغْتَسِلُ لِلْجُمُعَةِ كَاغْتِسَالِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ ، وَيَلْبَسُ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

(۵۵۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کو جنابت کے غسل جیسا غسل کیا کرتے تھے، اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے پھر نماز کے لئے جاتے تھے۔

(٥٥٩٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ وَأَصْحَابِ الشَّجَرَةِ ، إِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَبِسُوا أَحْسَنَ ثِيَابِهِمْ ، وَإِنْ كَانَ عِنْدَهُمْ طِيبٌ مَسُّوا مِنْهُ ، ثُمَّ رَاحُوا إِلَى الْجُمُعَةِ.

(۵۵۹۴) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے اصحاب بدر اور اصحاب شجرہ کی صحبت پائی، وہ حضرات جمعہ کے دن اپنے سب سے اچھے کپڑے پہنتے، خوشبو لگاتے اور پھر جمعے کے لئے جاتے تھے۔

(٥٥٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :نَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَاذَّةً هَيْئَتُهُمْ ، فَقَالَ :مَا ضَرَّ رَجُلاً لَوِ اتَّخَذَ لِهَذَا الْيَوْمِ ثَوْبَيْنِ؟. (ابن ماجه ۱۰۹۵۔ ابن خزيمة ۱۷۶۵)

(۵۵۹۵) حضرت جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن لوگوں کو پراگندہ حالت میں دیکھا تو فرمایا کہ اگر اس دن کے لئے یہ دو کپڑے بنالیں تو انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

(٥٥٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، وَزَادَ فِيهِ :ثَوْبَيْنِ يَرُوحُ فِيهِمَا.

(۵۵۹۶) ایک اور سند سے کچھ اضافے کے ساتھ یہی مضمون منقول ہے۔

(٤٠٣) السَّعْيُ إِلَى الصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، مَنْ فَعَلَهُ ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْهُ

جمعہ کے دن نماز کے لئے سعی کرنے سے کیا مراد ہے؟

(٥٥٩٧) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ سَمِعَ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ ، يَقُولُ : كُنْت مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، فَلَمَّا أَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلاَةِ ، قَالَ : قُمْ نَسْعَى.

(۵۵۹۷) حضرت ثابت بنانی فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب انہوں نے اذان کی آواز سنی تو فرمایا کہ چلو نماز کی طرف سعی کریں۔

(٥٥٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ قَالَ : بِقَلْبِهِ.

(۵۵۹۸) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دل سے سعی کرنا ہے۔

(٥٥٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : السَّعْيُ الْعَمَلُ.

(۵۵۹۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ سعی سے مراد عمل ہے۔

(٥٦٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ قَالَ : الْوَقْتُ.

(۵۶۰۰) حضرت مسروق قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وقت ہے۔

(٥٦٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : مَوْعِظَةُ الإِمَامِ.

(۵۶۰۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس سے مراد امام کی موعظت ہے۔

(٥٦٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : السَّعْيُ الْعَمَلُ.

(۵۶۰۲) حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ سعی سے مراد عمل ہے۔

(٥٦٠٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قَوْلِهِ : (فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ) قَالَ : أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِالسَّعْيِ عَلَى الأَقْدَامِ ، وَقَدْ نُهُوا أَنْ يَأْتُوا الصَّلاَةَ إِلاَّ وَعَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ ، وَلَكِنْ بِالْقُلُوبِ ، وَالنِّيَّاتِ ، وَالْخُشُوعِ. (بخاری ۶۳۵۔ مسلم ۱۵۵)

(۵۶۰۳) حضرت حسن قرآن مجید کی آیت ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پاؤں سے چلنا ہے۔ لوگوں کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ نماز کے لئے آتے ایسی کیفیت رکھیں کہ ان پر سکینت اور وقار طاری ہو۔ نیز اس سے مراد دلوں، نیتوں اور خشوع کو درست رکھنا ہے۔

(٥٦٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقْرَؤُهَا : (فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ)

وَيَقُولُ :لَوْ قَرَأْتُهَا :(فَاسْعَوْا) لَسَعَيْتُ حَتَّى يَسْقُطَ رِدَائِي.

(۵۶۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن مجید میں ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بجائے ﴿فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ اگر میں اسے ﴿فَاسْعَوْا﴾ پڑھوں تو ایسی سعی کروں کہ میری چادر گر جائے۔

(۵٦۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَرَشَةَ ، قَالَ :قَرَأَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :﴿فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾.

(۵۶۰۵) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید میں ﴿فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ کے بجائے ﴿فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾ پڑھا۔

(٤٠٤) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ ﴾

قرآن مجید کی آیت ﴿ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ ﴾ کا معنی

(۵٦۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، فِي قَوْلِهِ :﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللهِ﴾ قَالَ :هُوَ إِذْنٌ مِنَ اللهِ ، فَإِذَا فَرَغَ فَإِنْ شَاءَ خَرَجَ ، وَإِنْ شَاءَ قَعَدَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۵۶۰۶) حضرت ضحاک اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللهِ﴾ (جب نماز پوری ہو جائے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے اجازت ہے۔ اگر کوئی آدمی چاہے تو چلا جائے اور اگر کوئی چاہے تو مسجد میں بیٹھا رہے۔

(۵٦۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ) قَالاَ :إِنْ شَاءَ فَعَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَفْعَلْ.

(۵۶۰۷) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانْتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللهِ﴾ (جب نماز پوری ہو جائے تو زمین پر پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو فضل تلاش کرے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

(٤٠٥) الْعَصَا يَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا إِذَا خَطَبَ

خطبے کے دوران عصا سے ٹیک لگانے کا بیان

(۵٦۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ يَوْمَ عِيدٍ ، وَفِي يَدِهِ قَوْسٌ ، أَوْ عَصًا. (عبدالرزاق ۵٦۵۸۔ احمد ۲۸۲)

(۵۶۰۸) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن لوگوں کو خطبہ دیا اس وقت آپ کے ہاتھ میں عصا یا کمان تھی۔

(٥٦٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ . عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَخْطُبُ وَبِيَدِهِ قَضِيبٌ.

(۵۶۰۹) حضرت طلحہ بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو خطبہ دیتے دیکھا اس وقت ان کے ہاتھ میں بانس کا ایک ڈنڈا تھا۔

(٥٦١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّ كَعْبًا رَأَى جَرِيرًا وَفِي يَدِهِ قَضِيبٌ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لاَ يَصْلُحُ إِلاَّ لِرَاعٍ ، أَوْ وَالٍ.

(۵۶۱۰) حضرت ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت کعب نے حضرت جریر کو دیکھا کہ خطبہ کے دوران ان کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا ہے تو ان سے فرمایا کہ یہ چیز صرف چرواہے یا والی کے شایانِ شان ہے۔

(٤٠٦) فِي الرَّجُلِ يُزْحَمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلاَ يَقْدِرُ عَلَى الصَّلاَةِ

اگر کوئی شخص رش کی وجہ سے جمعہ کے دن نماز نہ پڑھ سکے تو وہ کیا کرے؟

(٥٦١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ افْتَتَحَ مَعَ الإِمَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى رُكُوعٍ ، وَلاَ سُجُودٍ حَتَّى صَلَّى الإِمَامُ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ وَإِبْرَاهِيمُ يَقُولاَنِ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ . يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۶۱۱) حضرت قتادہ اس شخص کے بارے میں جو جمعہ کے دن امام کے ساتھ نماز شروع کرے، لیکن (رش کی وجہ سے) رکوع وسجدہ نہ کر سکے اتنے میں امام سلام پھیر لے، فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وہ جمعہ کے دن دو رکعتیں پڑھے گا۔

(٥٦١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ : سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَى السُّجُودِ حَتَّى سَلَّمَ الإِمَامُ ؟ فَقَالَ : نُبِّئْتُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ : يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي الرَّكْعَةَ الأُولَى.

(۵۶۱۲) حضرت ابن علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن دو رکوع تو کر لے لیکن امام کے سلام پھیرنے تک سجدے نہ کر سکے تو وہ کیا کرے؟ حضرت یونس نے فرمایا کہ مجھے حضرت حسن کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وہ دو سجدے کرے، پھر کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی قضا کرے۔

(٥٦١٣) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِنَافِعٍ : زُحِمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ، فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَلَوْ كُنْتُ لأَوْمَأْتُ.

(۵۶۱۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت نافع سے کہا کہ میں اگر رش کی وجہ سے جمعہ کے دن رکوع و سجود نہ کرسکوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ گر میرے ساتھ یوں ہو تو میں اشارے سے نماز پڑھوں گا۔

(٥٦١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مِعْقَلٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : إِذَا ازْدَحَمَ النَّاسُ فِي الْجُمُعَةِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تَسْجُدَ ، فَانْتَظِرْ حَتَّى إِذَا قَامُوا فَاسْجُدْ.

(۵۶۱۴) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ جب تم جمعہ کے دن رش میں پھنس جاؤ اور سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھو تو انتظار کرو جب لوگ کھڑے ہو جائیں اس وقت سجدہ کرلو۔

(٤٠٧) فِي تَنْقِيَةِ الأَظْفَارِ وَغَيْرِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن ناخن وغیرہ تراشنے اور صاف کرنے کا حکم

(٥٦١٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُنَقِّي الرَّجُلُ أَظْفَارَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

(۵۶۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ آدمی ہر جمعے ناخن صاف کرے گا۔

(٥٦١٦) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ ابْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِيمَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : أَخْرَجَ اللَّهُ مِنْهَا الدَّاءَ ، وَأَدْخَلَ فِيهَا الشِّفَاءَ.

(۵۶۱۶) حضرت حمید بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعے کے دن ناخن تراشے گا اللہ تعالیٰ ان میں سے بیماری نکال لے گا اور ان میں شفاء ڈال دے گا۔

(٥٦١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِالْقَلَمَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، يَعْنِي الْمِقَصَّيْنِ.

(۵۶۱۷) حضرت مسلم بن یسار جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کا اوزار منگوایا کرتے تھے۔

(٥٦١٨) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يُنَقِّي أَظْفَارَهُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ.

(۵۶۱۸) حضرت عمران بن ابی عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ابن الحنفیہ کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن ناخن صاف کیا کرتے تھے۔

(٥٦١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُنَقِّي أَظْفَارَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۵۶۱۹) حضرت ابو الہیثم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ناخن صاف کیا کرتے تھے۔

(٤٠٨) فِي الشُّرْبِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

خطبے کے دوران کچھ پینے کا بیان

(٥٦٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالشُّرْبِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

(۵۶۲۰) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ امام کے خطبے کے دوران کچھ پینے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٠٩) مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَقْرَأَ الإِنْسَانُ فِي مَجْلِسِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعے کے دن کے مستحب اعمال

(٥٦٢١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَوْنٍ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ : مَنْ قَرَأَ : ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي مَجْلِسِهِ ، حُفِظَ إِلَى مِثْلِهَا.

(۵۶۲۱) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے جمعہ کے دن ایک مجلس میں سات مرتبہ سورۃ الاخلاص اور معوذتین پڑھیں اس کی ان کے برابر حفاظت کی جاتی ہے۔

(٥٦٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُحَصِّبُ الْمَسَاكِينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ ، يَقُولُ لَهُمْ : اُقْعُدُوا . قَالَ : وَكَانَ عِكْرِمَةُ لاَ يَرَى لَهُمْ جُمُعَةً.

(۵۶۲۲) حضرت یونس فرماتے ہیں کہ حضرت حسن جمعہ کے دن دوران خطبہ مساکین کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے اور ان سے فرماتے کہ بیٹھے رہو۔ حضرت عکرمہ مساکین پر جمعہ کو لازم نہ سمجھتے تھے۔

(٥٦٢٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ سنان بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : فَاتَتْنِي الْجُمُعَةُ ؟ قَالَ : أَكْثِرْ مِنَ السُّجُودِ.

(۵۶۲۳) حضرت سنان بن حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ میرا جمعہ رہ گیا اب میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ کثرت سے سجدے کرو۔

(٤١٠) فِي أَهْلِ السُّجُونِ

کیا قیدی جمعہ کی نماز ادا کریں گے

(٥٦٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي أَهْلِ السُّجُونِ ، قَالَ : تَجَمَّعُوا لِلصَّلاَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۵۶۲۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قیدی جمعہ کی نماز ادا کریں گے۔

(۵۶۲۵) حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَنَا ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ السُّجُونِ جُمُعَةٌ.

(۵۶۲۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قیدیوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں۔

(۴۱۱) الرَّجُلُ يُحْدِثُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

اگر ایک آدمی کا جمعہ کی نماز کے وقت وضوٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۶۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ؛ سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ رَجُلٍ أَحْدَثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَذَهَبَ لِيَتَوَضَّأَ ، فَجَاءَ وَقَدْ صَلَّى الإِمَامُ ؟ قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۶۲۶) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی آدمی کا جمعہ کی نماز کے وقت وضوٹوٹ جائے ، جب وہ وضو کر کے واپس آئے تو امام نماز پڑھا چکا ہو، اب وہ کیا کرے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ چار رکعت نماز پڑھے۔

(۵۶۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُفْيَانَ عَنْ رَجُلٍ افْتَتَحَ مَعَ الإِمَامِ الصَّلاَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَذَهَبَ لِيَتَوَضَّأَ ، فَجَاءَ وَقَدْ صَلَّى الإِمَامُ ؟ قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵۶۲۷) حضرت وکیع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی نے امام کے ساتھ جمعہ کی نماز شروع کی، لیکن وضوٹوٹنے پر وہ وضو کرنے چلا گیا جب واپس آیا تو امام نماز پڑھا چکا تھا، اب یہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر اس نے کسی سے بات نہ کی ہو تو دو رکعتیں پڑھ لے۔

(۴۱۲) فِي الطَّعَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى

عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھا لینا مسنون ہے

(۵۶۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ عَلَى تَمَرَاتٍ ، ثُمَّ يَغْدُو.

(ترمذی ۵۴۳۔ ابن ماجہ ۱۷۵۴)

(۵۶۲۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھجوریں کھا لیتے پھر روانہ ہوتے۔

(۵۶۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : اِطْعَمْ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى.

(۵۶۲۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لو۔

(۵۶۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُخْرِجَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، وَلاَ تَخْرُجُ حَتَّى تَطْعَمَ. (طبرانی ۱۱۲۹۶۔ بزار ۶۵۱)

(۵۶۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کی سنت یہ ہے کہ تم نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرو اور عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالو۔

(۵۶۳۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : غَدَوْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ يَوْمَ فِطْرٍ ، فَقُلْتُ لَهُ : يَا أَبَا سُوَيْدٍ ، هَلْ طَعِمْتَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ ؟ قَالَ : لَعِقْتُ لَعْقَةً مِنْ عَسَلٍ.

(۵۶۳۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں عید الفطر کے دن معاویہ بن سوید سے ملا۔ میں نے ان سے کہا اے ابو سوید! آپ نے کچھ کھایا ہے؟ فرمایا ہاں میں نے تھوڑا سا شہد کھایا ہے۔

(۵۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ؛ أَنَّهُ لَعِقَ لَعْقَةً مِنْ عَسَلٍ ، ثُمَّ خَرَجَ.

(۵۶۳۲) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حضرت ابن معقل عید الفطر کے دن تھوڑا سا شہد کھاتے پھر عید کے لئے نکلتے۔

(۵۶۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اِطْعَمْ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ.

(۵۶۳۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے کچھ کھالو۔

(۵۶۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ مُحْرِزٍ يَوْمَ فِطْرٍ ، فَقَعَدْتُ بِبَابِهِ حَتَّى خَرَجَ عَلَيَّ ، فَقَالَ لِي كَالْمُعْتَذِرِ : إِنَّهُ كَانَ يُؤْمَرُ فِي هَذَا الْيَوْمِ أَنْ يُصِيبَ الرَّجُلُ مِنْ غِذَائِهِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ ، وَإِنِّي أَصَبْتُ شَيْئًا ، فَذَاكَ الَّذِي حَبَسَنِي ، وَأَمَّا الآخَرُ فَإِنَّهُ يُؤَخِّرُ غِذَائَهُ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۵۶۳۴) یحییٰ بن ابی اسحاق کہتے ہیں کہ میں عید الفطر کے دن صفوان بن محرز کے پاس آیا اور میں ان کے دروازے پر بیٹھ گیا، اتنے میں تشریف لائے اور اعتذار کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اس دن کے بارے میں حکم دیا جاتا تھا کہ آدمی عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالے، میں نے اتنی چیز کھالی ہے جو میرے لئے کافی ہے۔ البتہ عید الاضحیٰ کا ناشتہ عید کی نماز کے بعد کیا جائے گا۔

(۵۶۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُؤْتَى فِي الْعِيدَيْنِ بِفَالُوذَجٍ ، فَكَانَ يَأْكُلُ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ . وَقَالَ : ابْنُ عَوْنٍ أَنَّهُ يُمْسِكُ الْبَوْلَ.

(۵۶۳۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کے پاس عیدین کے دنوں میں فالودہ لایا جاتا تھا وہ عید کے لئے جانے سے پہلے اس میں سے کھاتے تھے۔ ابن عون فرماتے تھے کہ یہ عمل پیشاب کو روکتا ہے۔

(۵۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ؛ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى بَقَّالٍ يَوْمَ عِيدٍ ، فَأَخَذَ مِنْ قَسْبَةً فَأَكَلَهَا.

(۵۶۳۶) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن شداد عید کے دن ایک دکاندار کے پاس سے گذرے اور اس سے ایک کھجور

لے کر کھائی۔

(۵۶۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَطْعَمَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ ، وَتُؤَخِّرَ الطَّعَامَ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى تَرْجِعَ.

(۵۶۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عید الفطر کے دن عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالو اور عید الاضحیٰ کے دن واپس آکر کھاؤ۔

(۵۶۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يَأْمُرُنَا أَنْ نَطْعَمَ قَبْلَ أَنْ نَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۶۳۸) حضرت محمد بن عبد الرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت اسود ہمیں حکم دیتے تھے کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے جانے سے پہلے ہم کچھ کھالیں۔

(۵۶۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَسَرَّةَ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ ، قَالَتْ : كُلْ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَلَوْ تَمْرَةً.

(۵۶۳۹) حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عید الفطر کے دن نماز کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالو خواہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو۔

(۵۶۴۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يُوسُفَ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ تَأْكُلَ قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ يَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۶۴۰) حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عید الفطر کے دن عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالو۔

(۵۶۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْتَ يَوْمَ الْعِيدِ ، يَعْنِي الْفِطْرَ ، فَكُلْ وَلَوْ تَمْرَةً.

(۵۶۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم عید الفطر کے لئے جانے لگو تو کچھ کھالو، خواہ ایک کھجور ہی کیوں نہ ہو۔

(۵۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُهَيْمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ الْفِطْرِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا يَوْمٌ قَدْ كَانَ يُبْتَغَى فِيهِ بَعْضُ الطَّعَامِ وَبَعْضُ الشَّرَابِ ، فَبَعْضَ الطَّعَامِ وَبَعْضَ الشَّرَابِ.

(۵۶۴۲) حضرت عمر بن عبد العزیز نے عید الفطر کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں کچھ کھانا اور کچھ پینا حاصل کیا جاتا ہے، لہٰذا تم کچھ کھالو اور کچھ پی لو۔

(۵۶۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : اِطْعَمْ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ.

(۵۶۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید الفطر کی نماز کے لئے آنے سے پہلے کچھ کھالو۔

(٥٦٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : بَلَغَهُ أَنْ تَمِيمَ بْنَ سَلَمَةَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ : هَلْ طَعِمْتَ شَيْئًا ؟ قَالَ : لَا ، فَمَشَى تَمِيمٌ إِلَى بَقَّالٍ فَسَأَلَهُ تَمْرَةً أَنْ يُعْطِيَهُ ، أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ فَفَعَلَ ، فَأَعْطَاهُ صَاحِبَهُ فَأَكَلَهُ .

فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : مَمْشَاهُ إِلَى رَجُلٍ يَسْأَلُهُ ، أَشَدُّ عَلَيْهِ مِنْ تَرْكِهِ الطَّعَامَ لَوْ تَرَكَهُ.

(۵۶۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تمیم بن سلمہ عید الفطر کی نماز کے لئے نکلے، ان کے ساتھ ان کے ایک ساتھی بھی تھے، انہوں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ اس پر حضرت تمیم ایک دکاندار کے پاس گئے اور اس سے ایک کھجور یا کوئی اور چیز مانگ کر اپنے ساتھی کو دی جو اس نے کھالی۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عید کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا ان کے لیے سوال کرنے سے زیادہ برا تھا۔

(٥٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : أَصَبْتَ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ تَغْدُوَ ؟.

(۵۶۴۵) حضرت ابو مجلز نے فرمایا کہ کیا تم نے عید کے لئے جانے سے پہلے کچھ کھالیا؟

(٥٦٤٦) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمُصَلَّى.

(۵۶۴۶) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ ایک صحابی عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف جانے سے پہلے کچھ کھانے کا حکم دیتے تھے۔

(٥٦٤٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانُوا يُؤْمَرُونَ أَنْ يَأْكُلُوا قَبْلَ أَنْ يَغْدُوا يَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۶۴۷) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کا حکم دیتے تھے کہ آدمی عید الفطر کے دن روانہ ہونے سے پہلے کچھ کھالے۔

(٥٦٤٨) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْمُصَلَّى. (احمد ۳/ ۲۸۔ عبدالرزاق ۵۷۳۵)

(۵۶۴۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف روانہ ہونے سے پہلے کچھ کھا لیتے تھے۔

(٤١٣) مَنْ رَخَّصَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ أَحَدٌ شَيْئًا ، وَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

جوحضرات اس بات کی رخصت دیتے ہیں کہ آدمی عید سے پہلے کچھ نہ کھائے

(٥٦٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ إِلَى الْمُصَلَّى ، وَلاَ يَطْعَمُ شَيْئًا.

(۵۶۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عید کے لئے عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ نہ کھاتے تھے۔

(٥٦٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ طَعِمَ فَحَسَنٌ ، وَإِنْ لَمْ يَطْعَمْ فَلاَ بَأْسَ.

(۵۶۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کھالے تو اچھا ہے اور اگر نہ کھائے تو کوئی حرج نہیں۔

(٤١٤) فِي الرُّكُوبِ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْمَشْي

عیدین کے لئے سوار ہو کر اور پیدل چل کر جانا

(٥٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْعِيدَ مَاشِيًا فَلْيَفْعَلْ.

(۵۶۵۱) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے ہمیں خط لکھا کہ اگر کوئی شخص چل کر عیدگاہ میں آنے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ چل کر آئے۔

(٥٦٥٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْتِيَ الْعِيدَ مَاشِيًا.

(ترمذی ۵۳۰۔ ابن ماجہ ۱۲۹۶)

(۵۶۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم چل کر عیدگاہ کی طرف آؤ۔

(٥٦٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ ، أَوْ فِي يَوْمِ أَضْحَى ، خَرَجَ فِي ثَوْبِ قُطْنٍ مُتَلَبِّبًا بِهِ ، يَمْشِي.

(۵۶۵۳) حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن ایک روئی کی چادر اوڑھے چلتے ہوئے تشریف لائے۔

(٥٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الرُّكُوبَ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ.

(۵۶۵۴) حضرت ابراہیم عیدین اور جمعہ کے لئے سوار ہو کر آنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٦٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَأْتِي الْعِيدَ رَاكِبًا.

(۵۶۵۵) حضرت محمد بن ابی حفصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ عید کی نماز کے لئے سوار ہو کر آتے تھے۔

(٤١٥) السَّاعَةُ الَّتِي يَتَوَجَّهُ فِيهَا إِلَى الْعِيدِ ، أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ ؟

عیدگاہ کی طرف کس وقت جانا چاہئے؟

(٥٦٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ يَغْدُو كَمَا هُوَ إِلَى الْمُصَلَّى.

(۵۶۵۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز مسجد نبوی میں ادا کرتے، پھر اسی حالت میں عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔

(٥٦٥٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِنَ الصُّبْحِ حِينَ يُسَلِّمُ الإِمَامُ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ، فَيَجْلِسُ عِنْدَ الْمِصْرَاعَيْنِ.

(۵۶۵۷) حضرت حاتم بن اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن حرملہ عید کے دن صبح کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد حضرت سعید بن مسیّب کے ساتھ عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے جو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس تھی، اور وہاں دروازے کے دونوں کواڑوں کے درمیان بیٹھ جاتے۔

(٥٦٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْفَجْرَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ ، فَإِذَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْقِلٍ ، فَلَمَّا قَضَيَا الصَّلاَةَ خَرَجَا ، وَخَرَجْتُ مَعَهُمَا إِلَى الْجَبَّانَةِ.

(۵۶۵۸) عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے عید الفطر کے دن فجر کی نماز اس مسجد میں ادا کی ہے۔ ابو عبدالرحمٰن اور عبداللہ بن معقل جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے۔ میں بھی ان کے ساتھ چل پڑتا۔

(٥٦٥٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكَتِّبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الْفَجْرَ وَعَلَيْهِمْ ثِيَابُهُمْ ، يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۶۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی نماز عید کے کپڑے پہن کر پڑھتے تھے۔

(٥٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : لِيَكُنْ غُدُوُّكَ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنْ مَسْجِدِكَ إِلَى مُصَلاَّكَ.

(۵۶۶۰) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ عید الفطر کے دن فجر کی نماز کے بعد تمہیں عیدگاہ کی طرف چلے جانا چاہئے۔

(٥٦٦١) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ لاَ يَأْتِي الْعِيدَ حَتَّى تَسْتَقِلَّ الشَّمْسُ.

(۵۶۶۱) حضرت عروہ اس وقت تک عید کی نماز کے لئے نہیں جاتے تھے جب تک سورج بلند نہ ہو جائے۔

٥٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالُوا : لاَ تَخْرُجْ يَوْمَ الْعِيدِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۵۶۶۲) حضرت محمد بن علی، عامر اور عطاء فرماتے ہیں کہ عید کی نماز کے لئے اس وقت تک نہ نکلو جب تک سورج بلند نہ ہو جائے۔

٥٦٦٣) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَبَنِيهِ يَجْلِسُونَ فِي الْمَسْجِدِ ، حَتَّى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى الْمُصَلَّى ، وَذَلِكَ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى.

(۵۶۶۳) حضرت عیسیٰ بن سہل کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور ان کے بیٹوں کو دیکھا کہ مسجد میں بیٹھے رہتے، جب سورج طلوع ہو جاتا تو دو رکعتیں پڑھ کر عید گاہ کی طرف روانہ ہو جاتے، وہ ایسا عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں عیدوں میں کیا کرتے تھے۔

٥٦٦٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : غَدَوْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ يَوْمَ عِيدٍ ، فَوَجَدْتُهُ قَدْ صَلَّى وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ.

(۵۶۶۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن صبح کی نماز کے وقت حضرت ابراہیم کے پاس گیا، وہ نماز پڑھ چکے تھے اور ان پر عید کے کپڑے تھے۔

(٤١٦) فِي التَّكْبِيرِ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْعِيدِ

عید کی نماز کے لئے نکلتے ہوئے تکبیرات کہنے کا حکم

(٥٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْدُو يَوْمَ الْعِيدِ ، وَيُكَبِّرُ ، وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى يَبْلُغَ الإِمَامَ.

(۵۶۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ صبح سویرے عید گاہ کی طرف روانہ ہوتے، بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے امام کے پاس پہنچ جاتے۔

(٥٦٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : أُرَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْعِيدِ وَيَذْكُرُ اللَّهَ.

(۵۶۶۶) حضرت محمد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ عید کے دن تکبیر کہا کرتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

(٥٦٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ فَيُكَبِّرُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمُصَلَّى ، وَحَتَّى يَقْضِيَ الصَّلاَةَ ، فَإِذَا قَضَى الصَّلاَةَ قَطَعَ التَّكْبِيرَ.

(دار قطني ٦- بيهقي ٢٧٩)

(۵۶۶۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ عید الفطر کے دن جب عید کے لئے نکلتے تو تکبیر کہتے تھے یہاں تک کہ عید گاہ میں پہنچ جائیں اور نماز مکمل کرلیں، نماز پڑھنے کے بعد تکبیر نہ کہتے تھے۔

(٥٦٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَابْنِ مَعْقِلٍ ، فَكَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُكَبِّرُ ، يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ ، وَكَانَ ابْنُ مَعْقِلٍ يَقُولُ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(۵۶۶۸) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ میں ابو عبد الرحمٰن اور ابن معقل کے ساتھ عید کے لئے گیا۔ ابو عبد الرحمٰن بلند آواز سے تکبیر کہتے تھے اور ابن معقل یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(٥٦٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَلَمْ يَزَالاَ يُكَبِّرَانِ ، وَيَأْمُرَانِ مَنْ مَرَّا بِهِ بِالتَّكْبِيرِ.

(۵۶۶۹) یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ کے ساتھ گیا، وہ دونوں حضرات مسلسل تکبیر کہا کرتے تھے اور اپنے پاس سے گذرنے والوں کو بھی تکبیر کا حکم دیتے تھے۔

(٥٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ أَصْحَابِنَا ؛ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ ، وَأَبِي صَالِحٍ يَوْمَ الْعِيدِ فَلاَ يُكَبِّرُونَ.

(۵۶۷۰) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں اپنے اساتذہ ابراہیم، خیثمہ اور ابو صالح کے ساتھ عید کی نماز کے لئے جاتا تھا، وہ تکبیر نہیں کہتے تھے۔

(٥٦٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، عَنْ حَنَشٍ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا يَوْمَ أَضْحَى كَبَّرَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْعِيدِ.

(۵۶۷۱) حنش ابو معتمر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یوم الاضحیٰ کو عید گاہ تک پہنچنے تک تکبیرات کہی ہیں۔

(٥٦٧٢) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُكَبِّرَ يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۶۷۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ یہ سنت ہے کہ آدمی عید کے دن تکبیرات کہے۔

(٥٦٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ : أُكَبِّرُ إِذَا خَرَجْتُ إِلَى الْعِيدِ ؟ قَالاَ : نَعَمْ.

(۵۶۷۳) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد اور حضرت حکم سے سوال کیا کہ کیا میں عید کے لئے نکلتے ہوئے تکبیر کہوں؟ دونوں نے فرمایا ہاں۔

(٥٦٧٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۶۷۴) حضرت عروہ عید کے دن تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يُكَبِّرُونَ فِي الْعِيدِ ، حِينَ يَخْرُجُونَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ حَتَّى يَأْتُوا الْمُصَلَّى ، وَحَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ ، فَإِذَا خَرَجَ الإِمَامُ سَكَتُوا ، فَإِذَا كَبَّرَ كَبَّرُوا.

(۵۶۷۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ لوگ عید کے دن اپنے گھروں سے نکل کر عید گاہ تک پہنچنے اور امام کے نکلنے تک تکبیر کہا کرتے تھے۔ جب امام آ جاتا تو وہ خاموش ہو جاتے۔ جب امام تکبیر کہتا تو وہ بھی تکبیر کہتے۔

(٥٦٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَسَمِعَ النَّاسَ يُكَبِّرُونَ ، فَقَالَ : مَا شَأْنُ النَّاسِ ؟ قُلْتُ : يُكَبِّرُونَ ، قَالَ : يُكَبِّرُونَ ؟ قَالَ : يُكَبِّرُ الإِمَامُ ؟ قُلْتُ : لاَ ، قَالَ : أَمَجَانِينُ النَّاسُ ؟.

(۵۶۷۶) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو عید کے دن لے کر جا رہا تھا انہوں نے لوگوں کو تکبیر کہتے ہوئے سنا تو فرمایا لوگوں کو کیا ہوا؟ میں نے کہا تکبیر کہہ رہے ہیں۔ فرمانے لگے کیوں تکبیر کہہ رہے ہیں؟ کیا امام نے تکبیر کہہ لی؟ میں نے کہا نہیں فرمایا یہ پاگل لوگ ہیں کیا؟

(٤١٧) التَّكْبِيرُ مِنْ أَيِّ يَوْمٍ هُوَ، وَإِلَى أَيِّ سَاعَةٍ ؟

تکبیرات تشریق کا وقت

(٥٦٧٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، وَيُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۵۶۷۷) حضرت ابو عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کو فجر کی نماز کے بعد سے آخری یوم تشریق کی نماز تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جُنَابٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۷۸) حضرت عمیر بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کو فجر کی نماز سے لے کر آخری یوم تشریق کی عصر کی نماز تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ

عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يوم النَّحْرِ ، يَقُولُ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۷۹) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔ جن کے کلمات یہ تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(٥٦٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَامِعٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۵۶۸۰) ابو وائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٨١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۱) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٦٨٢) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أبي رِبَاحٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، يُكَبِّرُ فِي الْعَصْرِ.

(۵۶۸۲) ایک شامی آدمی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٥٦٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۳) ایک شامی آدمی کہتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٥٦٨٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُكَبِّرُ تَكْبِيرَ الْعِيدِ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق تک عید کی تکبیرات کہتے تھے۔

(٥٦٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۶۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّفْرِ ، يَعْنِي الأَوَّلَ.

(۵۶۸۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یوم نحر کی نماز ظہر سے یوم نفر کی عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۸۷) حضرت عبد الکریم فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر یوم نحر کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۸) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا طَارِقٌ ؛ أَنَّهُ حَفِظَ مِنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ تَكْبِيرَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ، يُكَبِّرُ بَعْدَهَا.

(۵۶۸۸) حضرت طارق فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات محفوظ کی ہے کہ حضرت قیس بن ابی حازم عصر کی نماز کے بعد تک تکبیرات تشریق کہا کرتے تھے۔

(۵۶۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ ، يَعْنِي مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۵۶۸۹) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْفَجْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۹۰) حضرت برد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول ایام تشریق میں یوم عرفہ کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز فجر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۹۱) حضرت ضحاک یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق کی نماز عصر تک تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ أَبِي بَكَّارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلاَةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، لاَ يُكَبِّرُ فِي الْمَغْرِبِ : اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا ، اللَّهُ أَكْبَرُ

وَأَجَلُّ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے آخری یوم تشریق تک تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۶۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۵۶۹۳) حضرت زہری کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یوم عرفہ کی نماز ظہر سے آخری یوم تشریق کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنَ النَّفْرِ الأَوَّلِ.

(۵۶۹۴) حضرت حسن یوم نحر کی نماز ظہر سے نفر اول کی نماز ظہر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . وَقَالَ غَيْرُهُ : عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ عَرَفَةَ صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۵۶۹۵) حضرت علقمہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٤١٨) كَيْفَ يُكَبِّرُ يَوْمَ عَرَفَةَ ؟

یوم عرفہ کو کیسے تکبیر کہی جائے گی؟

(۵۶۹٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُكَبِّرُونَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَحَدُهُمْ مُسْتَقْبِلٌ الْقِبْلَةَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف یوم عرفہ کو نماز کے بعد خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے یہ تکبیرات کہتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ : اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۷) حضرت ابو الاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ایام تشریق میں یہ تکبیرات کہا کرتے تھے: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔

(۵۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ وَكِيعٍ.

(۵۶۹۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوم عرفہ کی نماز فجر سے یوم نحر کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔ آگے حضرت وکیع کی حدیث جیسے الفاظ ذکر کئے۔

(۵۶۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ :كَيْفَ كَانَ تَكْبِيرُ عَلِيٍّ ، وَعَبْدِ اللهِ ؟ فَقَالَ :كَانَا يَقُولاَنِ :اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۶۹۹) حضرت شریک کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے کہا کہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کیسے تکبیرات کہا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کی تکبیرات کے الفاظ یہ تھے:اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔

(۵۷۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُكَبِّرُ :اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

(۵۷۰۰) حضرت حسن تین مرتبہ اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔

(۵۷۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكَّارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ وَأَجَلُّ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۵۷۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی تکبیرات کے الفاظ یہ تھے:اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ ، أَكْبَرُ وَأَجَلُّ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ.

(۴۱۹) مَنْ قَالَ لَيْسَ فِي الْعِيدَيْنِ أَذَانٌ ، وَلاَ إِقَامَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں اذان اور اقامت نہیں ہیں

(۵۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ ، وَلاَ مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ. (مسلم ۶۰۴۔ ابوداؤد ۱۱۴۱)

(۵۷۰۲) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئی مرتبہ عیدین کی نمازیں بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھی ہیں۔

(۵۷۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ. (بخاری ۹۶۰۔ مسلم ۵)

(۵۷۰۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عیدین کی نمازوں میں شریک ہوا ہوں۔

(۵۷۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھائی۔

(۵۷۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عن سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ الْعِيدِ عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ، فَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَذَانًا ، وَلاَ إِقَامَةً.

(بخاری ۸۶۳۔ احمد ۱/ ۳۶۸)

(۵۷۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو کثیر بن الصلت کے گھر کے پاس عید کی نماز پڑھائی جس میں خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اذان اور اقامت کا ذکر نہ کیا۔

(۵۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ ، وَالضَّحَّاكَ ، وَزِيَادًا يُصَلُّونَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالأَضْحَى بِلاَ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۰۶) حضرت سماک کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن شعبہ، ضحاک اور زیاد کو دیکھا کہ وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازیں بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھاتے تھے۔

(۵۷۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ؛ أَنَّهُ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانٍ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۰۷) حضرت سماک کہتے ہیں کہ حضرت مغیرہ نے عید کی نماز بغیر اذان اور بغیر اقامت کے پڑھائی۔

(۵۷۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لَيْسَ فِي الْعِيدَيْنِ أَذَانٌ ، وَلاَ إِقَامَةٌ.

(۵۷۰۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ عیدین میں اذان اور اقامت نہیں ہیں۔

(۵۷۰۹) حَدَّثَنَا خَالِد بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ جَعْفَر بْنِ بُرْقَان ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَال : لَيْسَ فِيهِ أَذَانٌ ، وَلاَ إِقَامَةٌ.

(۵۷۰۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں اذان اور اقامت نہیں ہیں۔

(۵۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ قَالَ : وَكَانَ الَّذِى بَيْنَهُمَا حَسَنٌ ، فَقَالَ : لاَ تُؤَذِّنْ ، وَلاَ تُقِمْ ، فَلَمَّا سَاءَ الَّذِى بَيْنَهُمَا أَذَّنَ وَأَقَامَ.

(۵۷۱۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے عیدین کی نماز میں اذان و اقامت کے بارے میں پوچھا (اس وقت دونوں حضرات کے تعلقات ٹھیک تھے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عیدین میں نہ اذان دو نہ اقامت کہو۔ جب دونوں حضرات کا باہمی تعلق خراب ہو گیا تو حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ عیدین میں اذان اور اقامت کہا کرتے تھے۔

(۵۷۱۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الأَذَانُ فِي الْعِيدِ مُحْدَثٌ.

(۵۷۱۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں اذان کہنا بدعت ہے۔

(۵۷۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ الأَذَانَ فِي الْعِيدِ

مُعَاوِيَةُ.

(۵۷۱۲) حضرت سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ عید کی نماز میں اذان سب سے پہلے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے شروع کی۔

(٥٧١٣) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ أَذَانَ ، وَلاَ إِقَامَةَ فِي الْعِيدَيْنِ ، وَلاَ قِرَاءَةَ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۵۷۱۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں نہ تو اذان واقامت ہیں اور نہ ہی امام کے پیچھے قراءت۔

(٥٧١٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي وَائِلٍ : كَانُوا يُؤَذِّنُونَ فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۵۷۱۴) حضرت عیسیٰ بن مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے سوال کیا کہ کیا اسلاف عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں اذان دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں۔

(٥٧١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ، قَالاَ : الأَذَانُ يَوْمَ الأَضْحَى وَالْفِطْرِ بِدْعَةٌ.

(۵۷۱۵) حضرت عامر اور حضرت حکم فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں اذان دینا بدعت ہے۔

(٥٧١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ أَذَّنَ فِي الْعِيدِ زِيَادٌ.

(۵۷۱۶) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں سب سے پہلے زیاد نے اذان دی۔

(٥٧١٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۱۷) حضرت براء فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عید کی نماز پڑھائی۔

(٥٧١٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى يَوْمَ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانٍ ، وَلاَ إِقَامَةٍ.

(۵۷۱۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عید کی نماز پڑھائی۔

(٤٢٠) مَنْ قَالَ الصَّلاَةُ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ عید کا خطبہ نماز کے بعد ہوگا

(٥٧١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَيُّوبُ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، ثُمَّ خَطَبَ. (بخاری ۱۴۴۹۔ ابوداؤد ۱۱۳۷)

(۵۷۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا۔

(۵۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ہے۔ آپ نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۵۷۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ. (بخاری ۹۵۷۔ ترمذی ۵۳۱)

(۵۷۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما عیدین کی نمازیں خطبے سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

(۵۷۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ يَوْمَ عِيدٍ عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ، فَصَلَّى بِهِمْ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثیر بن صلت کے گھر کے پاس عید کی نماز پڑھائی اور نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلاَةِ. (بخاری ۹۵۵۔ ترمذی ۱۵۰۸)

(۵۷۲۳) حضرت براء فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر کو نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، يَقُولُ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ، ثُمَّ خَطَبَ. (بخاری ۹۸۵۔ مسلم ۱۵۵۲)

(۵۷۲۴) حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یوم نحر کو نماز پڑھی نماز کے بعد آپ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۵۷۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ فَبَدَؤُوا بِالصَّلاَةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(بخاری ۹۶۲۔ مسلم ۶۰۲)

(۵۷۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ عید کی نماز پڑھی ہے، وہ سب حضرات خطبہ سے پہلے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۵۷۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّاب فَبَدَأَ بِالصَّلاَة قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، قَالَ :ثُمَّ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ فَبَدَأَ بِالصَّلاَة قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، قَالَ : وَشَهِدْتُهُ مَعَ عَلِيٍّ فَبَدَأَ بِالصَّلاَة قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۶) حضرت ابوعبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی، انہوں نے خطبے سے پہلے نماز پڑھائی، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی عید کی نماز پڑھی انہوں نے بھی خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی۔

(۵۷۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي جَمِيلَةَ ، قَالَ :شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيٍّ ، فَلَمَّا صَلَّى خَطَبَ . قَالَ :وَكَانَ عُثْمَانُ يَفْعَلُهُ.

(۵۷۲۷) حضرت میسرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی انہوں نے نماز پڑھانے کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۵۷۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، قَالَ :كَيْفَ أَصْنَعُ فِي هَذَا الْيَوْمِ ، يَوْمِ عِيدٍ ؟ وَكَانَ الَّذِي بَيْنَهُمَا حَسَنٌ ، فَقَالَ :لاَ تُؤَذِّنْ ، وَلاَ تُقِمْ ، وَصَلِّ قَبْلَ الْخُطْبَةِ . فَلَمَّا سَاءَ الَّذِي بَيْنَهُمَا ، أَذَّنَ وَأَقَامَ ، وَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلاَة.

(۵۷۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں عید کے دن کس طرح نماز پڑھایا کروں؟ (اس وقت ان کے باہمی تعلقات ٹھیک تھے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہ اذان دیں اور نہ اقامت کہیں اور خطبہ سے پہلے نماز پڑھائیں۔ جب ان کے باہمی تعلقات خراب ہو گئے تو وہ اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھاتے اور نماز سے پہلے خطبہ دیا کرتے تھے۔

(۵۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :كَانَتِ الصَّلاَةُ فِي الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ.

(۵۷۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازیں خطبے سے پہلے ہوتی تھیں۔

(۵۷۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ الإِمَامُ يَوْمَ الْعِيدِ يَبْدَأُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَرْكَبُ بَعِيرَهُ فَيَخْطُبُ قَدْرَ مَا يَرْجِعُ النِّسَاءُ.

(۵۷۳۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام عید کے دن پہلے نماز پڑھائے گا، پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو کر اتنی دیر خطبہ دے گا کہ عورتیں واپس چلی جائیں۔

(۵۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ يَوْمَ عِيدٍ ، وَسَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : الصَّلاَةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، فَقَالَ :السُّنَّةُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۵۷۳۱) ابوالبختری نے عید کے دن ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ نماز خطبے سے پہلے ہے تو فرمایا کہ کعبہ کے رب کی قسم! سنت

یہی ہے۔

(۵۷۳۲) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ الْمُهَلَّبِ ؛ أَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الصَّلاَةِ يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، فَاسْتَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ ، فَقَالَ سَعِيدٌ :هِيَ وَاللَّهِ مَعْرُوفَةٌ ، هِيَ وَاللَّهِ مَعْرُوفَةٌ.

(۵۷۳۲) مطر بن ناجیہ نے حضرت سعید بن جبیر سے عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز کا طریقہ دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خطبے سے پہلے نماز پڑھائیں۔ اس بات کو لوگوں نے ناگوار محسوس کیا تو حضرت سعید نے فرمایا کہ خدا کی قسم! یہی نیکی ہے، خدا کی قسم! یہی نیکی ہے۔

(۵۷۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ :صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ الْعِيدَ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلَةٍ.

(۵۷۳۳) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر اپنی سواری پر سوار ہو کر ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۴۲۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُخْطَبَ قَبْلَ الصَّلاَةِ

جن حضرات کے نزدیک نماز سے پہلے خطبہ دینے کی رخصت ہے

(۵۷۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَبْدَؤُونَ بِالصَّلاَةِ ، ثُمَّ يُثَنُّونَ بِالْخُطْبَةِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ عُمَرُ وَكَثُرَ النَّاسُ فِي زَمَانِهِ ، فَكَانَ إِذَا ذَهَبَ لِيَخْطُبُ ذَهَبَ جُفَاةُ النَّاسِ ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عُمَرُ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ حَتَّى خَتَمَ بِالصَّلاَةِ.

(۵۷۳۴) حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ لوگ پہلے عید کی نماز پڑھتے پھر خطبہ دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے۔ جب وہ خطبہ دینے لگتے تو ادھر ادھر کے لوگ کھسک جاتے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ صورتحال دیکھی تو پہلے خطبہ دیتے پھر نماز پڑھاتے۔

(۵۷۳۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ ، وَبَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا مَرْوَانُ ، خَالَفْتَ السُّنَّةَ ، أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ، وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلاَةِ ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ :مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا :فُلاَنٌ ، فَقَالَ :أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ. (مسلم ۷۹۔ ابو داؤد ۱۱۴۳)

(۵۷۳۵) حضرت رجاء فرماتے ہیں کہ مروان نے منبر نکلوایا اور اس نے نماز سے پہلے خطبہ دیا۔ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا اے مروان! تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے، تو نے منبر کو نکلوایا حالانکہ منبر کو کبھی نکلوایا نہیں گیا اور تو نے نماز سے پہلے خطبہ دیا۔ اس موقع پر ابو سعید نے کہا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلاں ہے۔ فرمایا کہ اس نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

(٥٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلاَةِ مَرْوَانُ ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ، فَقَالَ : تُرِكَ مَا هُنَالِكَ ، فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ. (مسلم ۷۸۔ ابو داؤد ۱۱۴۳)

(۵۷۳۶) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ عید کے نماز سے پہلے خطبہ سب سے پہلے مروان نے دیا، اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ نماز خطبے سے پہلے ہے۔ مروان نے کہا کہ اسے یہاں چھوڑا گیا۔ اس پر حضرت ابو سعید نے فرمایا کہ اس آدمی نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

(٤٢٢) فِي الْكَلاَمِ يَوْمَ الْعِيدِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ

عید کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کرنے کا حکم

(٥٧٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ.

(۵۷۳۷) حضرت حسن عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٧٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۷۳۸) حضرت عطاء عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٧٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۵۷۳۹) حضرت ابراہیم عیدین کی نماز میں دوران خطبہ بات چیت کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٥٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَهُ يَوْمَ عِيدٍ ، فَلَمَّا خَطَبَ الإِمَامُ سَكَتَ.

(۵۷۴۰) حضرت ابوالہیثم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے گیا، جب امام نے خطبہ شروع کیا تو وہ خاموش ہو گئے۔

(٥٧٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : يُكْرَهُ الْكَلاَمُ فِي الْعِيدِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۵۷۴۱) حضرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے پوچھا کہ کیا عید کے خطبہ کے دوران بات چیت کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(٥٧٤٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : كَلَّمَنِي الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ وَالإِمَام يَخْطُبُ.

(۵۷۴۲) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حکم بن عتیبہ نے عید کے خطبے میں مجھ سے بات کی ہے۔

(٤٢٣) فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ وَاخْتِلاَفِهِمْ فِيهِ

عیدین کی تکبیرات اور ان کے بارے میں اختلاف

(٥٧٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي عِيدٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً ، سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ. (ابوداؤد ۱۱۴۴۔ احمد ۲/ ۱۸۰)

(۵۷۴۳) نبی کریم صَلَّالِلّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(٥٧٤٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَوْبَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عَائِشَةَ ، وَكَانَ جَلِيسًا لأَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَدَعَا أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ وَحُذَيْفَةَ ، فَسَأَلَهُمَا عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ ؟ فَقَالَ أَبُو مُوسَى : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا كَمَا يُكَبِّرُ عَلَى الْجَنَازَةِ ، قَالَ : وَصَدَّقَهُ حُذَيْفَةُ ، قَالَ : فَقَالَ أَبُو مُوسَى : وَكَذَلِكَ كُنْتُ أُصَلِّي بِأَهْلِ الْبَصْرَةِ وَأَنَا عَلَيْهَا ، قَالَ أَبُو عَائِشَةَ : وَأَنَا حَاضِرٌ ذَلِكَ ، فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ أَرْبَعًا كَالتَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ. (ابوداؤد ۱۱۴۶۔ بیہقی ۲۹۰)

(۵۷۴۴) ابو عائشہ (جو کہ حضرت ابو ہریرہ کے ہم مجلس تھے) فرماتے ہیں کہ میں سعید بن عاص کے پاس تھا۔ انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت حذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کو بلایا اور ان سے عیدین کی تکبیرات کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت ابوموسیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ حضور صَلَّالِلّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عیدین میں جنازے کی طرح چار تکبیرات کہا کرتے تھے۔ حضرت حذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ان کی تصدیق کی۔ حضرت ابوموسیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ جب میں بصرہ کا گورنر تھا تو وہاں بھی اسی طرح نماز عید پڑھاتا تھا۔ ابو عائشہ فرماتے ہیں کہ میں اس مجلس میں موجود تھا اور مجھے حضرت ابوموسیٰ کا یہ جملہ اچھی طرح یاد ہے: جنازے کی طرح چار تکبیرات۔

(٥٧٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَرْسَلَ إِلَى أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدِ ؟ فَقَالُوا : ثَمَانُ تَكْبِيرَاتٍ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لاِبْنِ سِيرِينَ ، فَقَالَ : صَدَقَ ، وَلَكِنَّهُ أَغْفَلَ تَكْبِيرَةَ فَاتِحَةِ الصَّلاَةِ.

(۵۷۴۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ سعید بن عاص کو دیکھنے والے ایک صاحب نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ سعید بن عاص نے ان صحابہ کرام میں سے چار کو بلایا جنہوں نے درخت کے نیچے حضور صَلَّالِلّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ سعید بن عاص نے ان سے عید کی تکبیرات کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ آٹھ تکبیریں ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر ابن سیرین سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے ٹھیک کہا البتہ وہ تکبیر تحریمہ کو چھوڑ گئے۔

(۵۷٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ يُعَلِّمُنَا التَّكْبِيرَ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ ؛ خَمْسٌ فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعٌ فِي الآخِرَةِ ، وَيُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۴۶) حضرت مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں عیدین کی نمازوں کے لئے نوتکبیرات سکھاتے تھے، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں۔ وہ دونوں کی قراءتوں کو ایک دوسرے سے ملایا کرتے تھے۔

(۵۷٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى تِسْعًا تِسْعًا ؛ خَمْسًا فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعًا فِي الآخِرَةِ ، وَيُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۴۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لئے نونوتکبیرات کہتے تھے، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری میں اور دونوں کی قراءتوں کو ملایا کرتے تھے۔

(۵۷٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُوسَى (ح) وَعَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَمِيرًا مِنْ أُمَرَاءِ الْكُوفَةِ ، قَالَ سُفْيَانُ :أَحَدُهُمَا سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ ، وَقَالَ :الآخَرُ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ ، بَعَثَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ، فَقَالَ :إِنَّ هَذَا الْعِيدَ قَدْ حَضَرَ ، فَمَا تَرَوْنَ ؟ فَأَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ :تُكَبِّرُ تِسْعًا ؛ تَكْبِيرَةً تَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلاَةَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ ثَلاَثًا ، ثُمَّ تَقْرَأُ سُورَةً ، ثُمَّ تُكَبِّرُ ، ثُمَّ تَرْكَعُ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ سُورَةً ، ثُمَّ تُكَبِّرُ أَرْبَعًا ، تَرْكَعُ بِإِحْدَاهُنَّ.

(۵۷۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کوفہ کے ایک گورنر نے (سفیان کے نزدیک یہ گورنر سعید بن عاص اور دوسروں کے نزدیک ولید بن عقبہ ہیں) نے عبداللہ بن مسعود، حذیفہ بن یمان اور عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ عید آرہی ہے اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ سب حضرات نے اپنا معاملہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سپرد کردیا۔ انہوں نے فرمایا کہ نومرتبہ تکبیر کہو، ایک مرتبہ نماز شروع کرنے کے لئے، پھر تین تکبیریں کہو، پھر سورت پڑھو، پھر تکبیر کہو، پھر رکوع میں جاؤ، پھر کھڑے ہوکر کوئی سورت پڑھو، پھر چار تکبیریں کہو، اور چوتھی تکبیر میں رکوع کرلو۔

(۵۷٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْفِطْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ ؛ سِتًّا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ ، يَبْدَأُ بِالْقِرَائَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ ، وَخَمْسًا فِي الأَضْحَى؛ ثَلاَثًا فِي الأُولَى ، وَثِنْتَيْنِ فِي الآخِرَةِ ، يَبْدَأُ بِالْقِرَائَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۵۷۴۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عید الفطر کی نماز میں گیارہ تکبیریں کہتے تھے۔ چھ پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔ دونوں رکعتوں کو قراءت سے شروع فرماتے۔ آپ عید الاضحیٰ میں پانچ تکبیرات کہا کرتے تھے، تین پہلی رکعت میں اور دو آخری رکعت میں۔ دونوں رکعتوں کو قراءت سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۵۷۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ ثَلاَثَ عَشْرَةَ

تَکْبِیرَۃً.

(۵۷۵۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ تیرہ مرتبہ تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۵۷۵۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ کَبَّرَ فِی عِیدٍ ثَلاَثَ عَشْرَۃَ ؛ سَبْعًا فِی الأُولَی ، وَسِتًّا فِی الآخِرَۃِ.

(۵۷۵۱) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عید کی نماز میں تیرہ مرتبہ تکبیرات کہیں، سات مرتبہ پہلی رکعت میں اور چھ مرتبہ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۵۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ ، قَالَ : کَانَ یُکَبِّرُ فِی الأُولَی سَبْعَ تَکْبِیرَاتٍ ، وَفِی الثَّانِیَۃِ خَمْسًا ، کُلُّہُنَّ قَبْلَ الْقِرَائَۃِ.

(۵۷۵۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں، سب کی سب قراءت سے پہلے تھیں۔

(۵۷۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّہُ کَانَ یُکَبِّرُ فِی الْعِیدِ ، فِی الأُولَی سَبْعَ تَکْبِیرَاتٍ بِتَکْبِیرَۃِ الافْتِتَاحِ ، وَفِی الآخِرَۃِ سِتًّا بِتَکْبِیرَۃِ الرَّکْعَۃِ ، کُلُّہُنَّ قَبْلَ الْقِرَائَۃِ.

(۵۷۵۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عید کی نماز کی پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ سمیت سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر سمیت چھ تکبیرات کہیں، یہ سب زائد تکبیرات قراءت سے پہلے تھیں۔

(۵۷۵۴) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ کُرْدُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَمَّا کَانَ لَیْلَۃَ الْعِیدِ أَرْسَلَ الْوَلِیدُ بْنُ عُقْبَۃَ إِلَی ابْنِ مَسْعُودٍ ، وَأَبِی مَسْعُودٍ ، وَحُذَیْفَۃَ ، وَأَبِی مُوسَی الأَشْعَرِیِّ ، فَقَالَ لَہُم : إِنَّ الْعِیدَ غَدًا ، فَکَیْفَ التَّکْبِیرُ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : تَقُومُ فَتُکَبِّرُ أَرْبَعَ تَکْبِیرَاتٍ ، وَتَقْرَأُ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَسُورَۃٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ لَیْسَ مِنْ طِوَالِہَا ، وَلاَ مِنْ قِصَارِہَا ، ثُمَّ تَرْکَعُ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ ، فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَائَۃِ کَبَّرْتَ أَرْبَعَ تَکْبِیرَاتٍ ، ثُمَّ تَرْکَعُ بِالرَّابِعَۃِ.

(۵۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولید بن عقبہ نے عید کی رات حضرت ابن مسعود، حضرت ابو مسعود، حضرت حذیفہ اور حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے کہا کہ کل عید ہے، تکبیرات کیسے کہنی ہیں؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم قیام میں چار تکبیرات کہو، پھر سورت فاتحہ پڑھو اور مفصل میں سے کوئی سورت پڑھو جو نہ بہت لمبی ہو نہ بہت مختصر، پھر رکوع کرو، پھر قیام میں قراءت کرو، جب قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو چار تکبیریں کہو، چوتھی تکبیر پر رکوع کرو۔

(۵۷۵۵) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ کُرْدُوسٍ ، قَالَ : قَدِمَ سَعِیدُ بْنُ الْعَاصِ فِی ذِی الْحِجَّۃِ ، فَأَرْسَلَ إِلَی عَبْدِ اللهِ ، وَحُذَیْفَۃَ ، وَأَبِی مَسْعُودٍ الأَنْصَارِیِّ ، وَأَبِی مُوسَی

الأَشْعَرِيِّ فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدِ ؟ فَأَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى عَبْدِ اللهِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :يَقُومُ فَيُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَقْرَأُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْكَعُ ، وَيَقُومُ فَيَقْرَأُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ الرَّابِعَةَ ، ثُمَّ يَرْكَعُ.

(۵۷۵۵) کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن عاص نے ماہ ذوالحجہ کے شروع میں حضرت عبداللہ، حضرت حذیفہ، حضرت ابومسعود انصاری اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے عید کی تکبیرات کے بارے میں سوال کیا، سب نے یہ معاملہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم حالت قیام میں تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہہ کر قراءت کرو، پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرو، پھر اگلی رکعت میں اٹھ کر قراءت کرو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہو، پھر تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جاؤ۔

(٥٧٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالاَ :تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ، وَيُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۵۶) حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ کل نو تکبیرات ہیں۔ نیز دونوں رکعتوں کی قراءت کو ملا کر نماز ادا ہوگی۔

(٥٧٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ عِيدٍ ، فَكَبَّرَ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ ؛ خَمْسًا فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعًا فِي الآخِرَةِ ، وَوَالَى بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۵۷) حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ہمیں عید کی نماز نو تکبیرات کے ساتھ پڑھائی، پانچ تکبیریں پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں، نیز دونوں قراءتوں کو ملایا۔

(٥٧٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :أَرْسَلَ زِيَادٌ إِلَى مَسْرُوقٍ :إِنَّا تَشْغَلُنَا أَشْغَالٌ ، فَكَيْفَ التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ ؟ قَالَ :تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ، قَالَ :خَمْسًا فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعًا فِي الآخِرَةِ ، وَوَالِ بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۵۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ زیاد نے مسروق کو پیغام دے کر بلوایا اور کہا کہ ہمارے بہت سے کام رہتے ہیں، ذرا عید کی تکبیرات کے بارے میں بتا دیجئے۔ فرمایا کہ عید میں نو تکبیرات ہیں، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں۔ دونوں کی قراءتوں کو ملاؤ یعنی دونوں قراءتوں کے درمیان کوئی زائد تکبیر نہ ہو۔

(٥٧٥٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَمَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُكَبِّرَانِ فِي الْعِيدِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت مسروق عید کی نماز میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٥٧٦٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدِ تِسْعًا .

فَذَکَرَ مِثْلَ حَدِیثِ عَبْدِ اللهِ.

(۵۷۶۰) حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ عید میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔ پھر انہوں نے حضرت عبد اللہ جیسی حدیث نقل کی۔

(۵۷۶۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ أَصْحَابَ عَبْدِ اللهِ كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۶۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد عیدین کی نمازوں میں نو تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۷۶۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعٌ تِسْعٌ.

(۵۷۶۲) حضرت ابو قلابہ عیدین کی تکبیرات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ نو نو ہیں۔

(۵۷۶۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِقَوْلِ عَبْدِ اللهِ فِي التَّكْبِيرِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۷۶۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر عیدین کی تکبیرات کے بارے میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے قول پر فتوی دیتے تھے۔

(۵۷۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : التَّكْبِيرُ فِي الأَضْحَى وَالْفِطْرِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ فِي الْعِيدَيْنِ ، كِلاَهُمَا قَبْلَ الْقِرَائَةِ ، لاَ يُوَالِي بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ.

(۵۷۶۴) حضرت مکحول عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی تکبیرات کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سات اور پانچ تکبیرات ہیں اور سب قراءت سے پہلے ہیں، قراءتوں کے درمیان تکبیر نہ ہوگی۔

(۵۷۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُكَبِّرَانِ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ.

(۵۷۶۵) حضرت حسن اور حضرت محمد عید میں نو تکبیرات کے قائل تھے۔

(۵۷۶۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمُرَ ؛ فِي الْعِيدَيْنِ ، فِي إِحْدَاهُمَا تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ، وَفِي الآخِرَةِ إِحْدَى عَشْرَةَ.

(۵۷۶۶) حضرت یحییٰ بن یعمر ایک عید میں نو تکبیرات اور دوسری میں گیارہ تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(۵۷۶۷) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْن ، عَنِ الإِفْرِيقِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ ؛ سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ.

(۵۷۶۷) حضرت عبد الرحمن بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں میں بارہ تکبیرات کہا کرتے تھے، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۶۸) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدِ سَبْعًا وَخَمْسًا ؛

سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ.

(۵۷۶۸) حضرت عبدالعزیز بن عمر اپنے والد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ عید کی نماز میں سات اور پانچ تکبیرات کہا کرتے تھے، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(۵۷۶۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ ؛ سَبْعٌ فِي الأُولَى قَبْلَ الْقِرَائَةِ ، وَخَمْسٌ فِي الآخِرَةِ قَبْلَ الْقِرَائَةِ.

(۵۷۶۹) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں پانچ اور سات تکبیرات ہیں، سات پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے اور پانچ دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے۔

(۵۷۷۰) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ نَافِعًا ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ : التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعٌ وَخَمْسٌ.

(۵۷۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں سات اور پانچ تکبیرات ہیں۔

(۵۷۷۱) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلاَلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَأْمُرَانِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الضَّحَّاكِ يَوْمَ الْفِطْرِ ، وَكَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ : أَنْ يُكَبِّرَ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ سَبْعًا ، ثُمَّ يَقْرَأَ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَفِي الآخِرَةِ خَمْسًا ، ثُمَّ يَقْرَأَ : ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾.

(۵۷۷۱) حضرت محمد بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبداللہ اور عبید اللہ بن عبداللہ کو مدینہ کے گورنر عبدالرحمن بن ضحاک کو عید الفطر کے دن حکم دیتے ہوئے سنا کہ پہلی رکعت میں سات تکبیرات کہیں اور پھر سورۃ الاعلیٰ پڑھیں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیرات کہیں اور سورۃ العلق پڑھیں۔

(۵۷۷۲) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَد ، قَالَ : حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفِطْرَ ، فَكَبَّرَ فِي الأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ.

(۵۷۷۲) ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے عید الفطر کی نماز پڑھی پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیرات اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیرات کہتے تھے۔

(۵۷۷۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَبَّرَ فِي عِيدٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً ؛ سَبْعًا فِي الأُولَى ، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ.

(۵۷۷۳) حضرت عمار بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیرات کہیں، سات پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

(٥٧٧٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْمُسَيَّبِ ، قَالاَ : الصَّلاَةُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ تِسْعُ تَكْبِيرَاتٍ ؛ خَمْسٌ فِي الأُولَى ، وَأَرْبَعٌ فِي الآخِرَةِ ، لَيْسَ بَيْنَ الْقِرَائَتَيْنِ تَكْبِيرَةٌ.

(۵۷۷۴) حضرت شعبی اور حضرت میّب فرماتے ہیں کہ عیدین کی نمازوں میں نوتکبیرات کہا کرتے تھے۔ پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں۔ دونوں قراءتوں کے درمیان تکبیر نہیں ہے۔

(٤٢٤) مَا يُقْرَأُ بِهِ فِي الْعِيدِ

عید کی نمازوں میں کہاں سے قراءت کرے؟

(٥٧٧٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، يَقُولُ : خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ ، فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ : بِأَيِّ شَيْءٍ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ قَالَ : بِـ : (ق) ، وَ(اقْتَرَبَتْ). (ترمذی ٥٣٥۔ ابن ماجه ١٢٨٢)

(۵۷۷۵) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن تشریف لائے اور انہوں نے ابو واقد لیثی سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دن میں کون سی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ سورۃ ق اور سورۃ القمر کی۔

(٥٧٧٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ : ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ ، وَ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا.

(۵۷۷۶) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الغاشیہ اور سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ جب کسی دن جمعہ اور عید دونوں ہوتے تو دونوں میں یہی سورتیں پڑھتے تھے۔

(٥٧٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. (احمد ٥/ ١٤۔ طبرانی ٦٧٧٣)

(۵۷۷۷) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ پڑھا کرتے تھے۔

(٥٧٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ. (طبرانی ٦٧٧٨)

(۵۷۷۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۷۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ (ح) وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْعِيدِ . قَالَ أَحَدُهُمَا :بِـ :(اقْتَرَبَتْ) ، وَقَالَ الآخَرُ :بِـ :(ق).

(۵۷۷۹) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عید کی پہلی رکعت میں سورۃ القمر اور دوسری میں سورۃ ق کی تلاوت فرمائی۔

(۵۷۸۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَرَأَ فِي يَوْمِ عِيدٍ بِالْبَقَرَةِ ، حَتَّى رَأَيْتُ الشَّيْخَ يَمِيدُ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۵۷۸۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عید الفطر کے دن سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرمائی، یہاں تک کہ میں نے ایک بوڑھے کو دیکھا کہ لمبے قیام کی وجہ سے وہ جھکنے لگا تھا۔

(۵۷۸۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :حُدِّثْتُ عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِـ :﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾.

(۵۷۸۱) عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾. (ابن ماجه ۱۲۸۳۔ عبدالرزاق ۵۷۰۵)

(۵۷۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عید کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۷۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ كُرْدُوسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَقَالَ :تَقْرَأُ بِأُمِّ الْكِتَابِ ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ.

زَادَ فِيهِ هُشَيْمٌ :لَيْسَ مِنْ قِصَارِهَا ، وَلاَ مِنْ طِوَالِهَا.

(۵۷۸۳) کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ولید بن عقبہ نے بلایا تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ولید سے کہا کہ سورۃ الفاتحہ اور مفصل کی ایسی سورت کی تلاوت کرو جو نہ بہت چھوٹی ہو نہ بہت لمبی۔

(۵۷۸٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلاَنِيُّ ، عَنْ مَوْلًى لأَنَسٍ قَدْ سَمَّاهُ ، قَالَ :انْتَهَيْتُ مَعَ أَنَسٍ يَوْمَ الْعِيدِ ، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الزَّاوِيَةِ ، فَإِذَا مَوْلًى لَهُ يَقْرَأُ فِي الْعِيدِ بِـ :﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ ، فَقَالَ أَنَسٌ :إِنَّهُمَا لَلسُّورَتَانِ اللَّتَانِ قَرَأَ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابوداؤد ۲۰۴۶)

(۵۷۸۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ایک مولیٰ کہتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز کے لئے گیا، ہم نے ایک کونے میں دیکھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک مولیٰ سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کر رہا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہی وہ سورتیں ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید میں پڑھا کرتے تھے۔

(۴۲۵) مَنْ كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ، وَلاَ بَعْدَهُ

جو حضرات عید سے پہلے اور عید کے بعد نفل نماز نہیں پڑھتے تھے

(۵۷۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا، وَلاَ بَعْدَهَا.
(بخاری ۹۸۹۔ ابوداؤد ۱۱۵۲)

(۵۷۸۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی، آپ نے نہ تو عید سے پہلے کوئی نماز پڑھی نہ عید کے بعد۔

(۵۷۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا، وَلاَ بَعْدَهَا، وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (ترمذی ۵۳۸)

(۵۷۸۶) حضرت ابو بکر بن حفص کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نہ عید سے پہلے کوئی نماز پڑھی نہ عید کے بعد اور فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک ہے۔

(۵۷۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، وَابْنُ عَبَّادٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى، وَابْنَ عُمَرَ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، وَشُرَيْحًا، وَابْنَ مَعْقِلٍ، لاَ يُصَلُّونَ قَبْلَ الْعِيدِ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۵۷۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی، ابن عمر، جابر بن عبد اللہ، شریح اور ابن معقل رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ سب نہ عید سے پہلے کوئی نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(۵۷۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَهُ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَوْمَ الْفِطْرِ، فَقَامَ عَطَاءٌ يُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ سَعِيدٌ: أَنِ اجْلِسْ، فَجَلَسَ عَطَاءٌ. قَالَ: فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ: عَمَّنْ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ؟ فَقَالَ: عَنْ حُذَيْفَةَ وَأَصْحَابِهِ.

(۵۷۸۸) ابو بشر کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ عید الفطر کے دن مسجد حرام میں بیٹھا تھا۔ حضرت عطاء امام کے آنے سے پہلے نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو حضرت سعید نے انہیں بیٹھ جانے کو کہا، چنانچہ وہ بیٹھ گئے۔ میں نے حضرت سعید سے کہا کہ یہ کس سے منقول ہے، اے ابو عبد اللہ! انہوں نے فرمایا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے۔

(۵۷۸۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ كَانَ إِذَا كَانَ يَوْمَ أَضْحَى ، أَوْ يَوْمَ فِطْرٍ طَافَ فِي الصُّفُوفِ ، فَقَالَ : لاَ صَلاَةَ إِلاَّ مَعَ الإِمَامِ.

(۵۷۸۹) علی بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ ابو مسعود انصاری عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن صفوں میں چکر لگاتے اور فرماتے کہ اس دن نماز صرف امام کے ساتھ ہے۔

(۵۷۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيَّ قَامَ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لاَ صَلاَةَ فِي هَذَا الْيَوْمِ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ.

(۵۷۹۰) ثعلبہ بن زہدم کہتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود عید کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اس دن اس وقت تک نماز نہیں جب تک امام نہ آجائے۔

(۵۷۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۵۷۹۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نہ عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(۵۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ بَيْنَ مَسْرُوقٍ وَشُرَيْحٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، فَلَمْ يُصَلِّيَا قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۲) حضرت شعبی کہتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت مسروق اور حضرت شریح کے درمیان تھا، دونوں نے نہ عید سے پہلے نماز پڑھی نہ عید کے بعد۔

(۵۷۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۵۷۹۳) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نہ عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ عید کے بعد۔

(۵۷۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَى الشَّعْبِيُّ إِنْسَانًا يُصَلِّي بَعْدَ مَا انْصَرَفَ الإِمَامُ ، فَجَبَذَهُ.

(۵۷۹۴) حضرت اسماعیل کہتے ہیں کہ حضرت شعبی نے عید کے دن ایک آدمی کو دیکھا جو امام کے جانے کے بعد نماز پڑھنے لگا تھا انہوں نے اسے پیچھے سے کھینچ کر منع کر دیا۔

(۵۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ صَلاَةَ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ نماز عید سے پہلے کوئی نماز ہے نہ بعد میں۔

(۵۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۶) حضرت شعبی نہ نماز عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے نہ بعد میں۔

(۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَر ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : لاَ صَلاَةَ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۷۹۷) حضرت ابن الحنفیہ فرماتے ہیں کہ نماز عید سے پہلے کوئی نماز ہے نہ بعد میں۔

(۵۷۹۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَصَمِّ ؛ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي يَوْمِ عِيدٍ ، فَقُمْتُ أُصَلِّي ، فَأَخَذَ بِثِيَابِي فَأَجْلَسَنِي ، ثُمَّ قَالَ :لاَ صَلاَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ الإِمَامُ.

(۵۷۹۸) عمرو بن عبداللہ اصم فرماتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت مسروق کے ساتھ گیا، وہاں میں نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو انہوں نے مجھے پکڑ کر بٹھا دیا۔ پھر فرمایا کہ جب تک امام نماز پڑھا دے اس وقت تک کوئی نماز نہیں۔

(۴۳۶) فِيمَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا

جو حضرات عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے

(۵۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمُ ، وَعَلْقَمَةُ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا.

(۵۷۹۹) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر، ابراہیم اور علقمہ عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۵۸۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدًا، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، يُصَلُّونَ بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۰) یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم، سعید بن جبیر، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کو عید کے بعد چار رکعات پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۸۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ عَلْقَمَةُ يَجِيءُ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَيَجْلِسُ فِي الْمُصَلَّى ، وَلاَ يُصَلِّي حَتَّى يُصَلِّيَ الإِمَامُ ، فَإِذَا صَلَّى الإِمَامُ ، قَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا.

(۵۸۰۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ عید کے دن جب عید گاہ تشریف لاتے تو بیٹھ جاتے اور امام کے نماز پڑھانے تک کوئی نماز نہ پڑھتے۔ جب امام نماز پڑھا لیتا تو چار رکعات ادا فرماتے۔

(۵۸۰۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا رَجَعَ يَوْمَ الْعِيدِ ، صَلَّى فِي أَهْلِهِ أَرْبَعًا.

(۵۸۰۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب عید کی نماز پڑھ کر گھر آتے تو چار رکعت ادا فرماتے۔

(۵۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، فَلَمَّا صَلَّى الإِمَامُ ، قَامَ فَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۳) حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں عید کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ گیا، جب امام نے نماز پڑھا لی تو انہوں

نے چار رکعات ادا فرمائیں۔

(٥٨٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، وَأَصْحَاب عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا.

(۵۸۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے شاگرد عید کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(٥٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعِيدِ أَرْبَعًا ، وَلاَ يُصَلُّونَ قَبْلَهَا شَيْئًا.

(۵۸۰۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عید کے بعد چار رکعات پڑھتے تھے اور عید کی نماز سے پہلے کچھ نہ پڑھتے تھے۔

(٥٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّيَانِ بَعْدَ الْعِيدِ ، وَيُطِيلاَنِ الْقِيَامَ.

(۵۸۰۶) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین عید کے بعد لمبے قیام والی نماز ادا فرماتے تھے۔

(٥٨٠٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الصَّلاَةِ أَرْبَعًا ، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۷) حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد عید کی نماز سے پہلے اور بعد میں چار رکعات نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(٥٨٠٨) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يُصَلِّي قَبْلَ الْعِيدَيْنِ . قَالَ : وَكَانَ عَلْقَمَةُ لاَ يُصَلِّي قَبْلَهَا ، وَيُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۵۸۰۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود عید سے پہلے نماز پڑھتے تھے اور حضرت علقمہ عید سے پہلے تو نہیں البتہ بعد میں پڑھتے تھے۔

(٥٨٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَفَاكَ بِقَوْلِ عَبْدِ اللهِ ، يَعْنِي فِي الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعِيدِ.

(۵۸۰۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تمہارے لئے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا فرمان کافی ہے کہ نماز عید کے بعد ہے۔

(٤٢٧) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّلاَةِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ

جن حضرات نے امام کی آمد سے پہلے نماز کی اجازت دی ہے

(٥٨١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ. يَعْنِي يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۸۱۰) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک اور حضرت حسن عید کے دن امام کی آمد سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدِ قَبْلَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۱) حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو برزہ عید کے دن امام کے آنے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ؛ أَنَّهُ رَأَى أَنَسًا ، وَالْحَسَنَ ، وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ ، وَجَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، يُصَلُّونَ قَبْلَ الإِمَامِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۱۲) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حسن، سعید بن ابی الحسن اور جابر بن زید کو عیدین کے دنوں میں امام کی آمد سے پہلے عید کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۸۱۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الدَّانَاجِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَفْعَلُهُ.

(۵۸۱۳) عبداللہ داناج کہتے ہیں کہ میں نے ابو برزہ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(۵۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۸۱۴) حضرت برد کہتے ہیں کہ حضرت مکحول عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں امام کے آنے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

(۵۸۱۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ.

(۵۸۱۵) حضرت اسود امام کے آنے سے پہلے عید کے دن نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۸۱۶) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ رِجَالاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاؤُوا يَوْمَ عِيدٍ ، فَصَلَّوْا قَبْلَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۶) ایک آدمی کہتے ہیں کہ عید کے دن میں نے کچھ صحابہ کو دیکھا جنھوں نے امام کے آنے سے پہلے نماز ادا کی۔

(۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الأَحْدَبِ، عَنْ عَمِّهِ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، قَالَ: كَانَتْ صَلاَةُ صَفْوَانَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ خُرُوجِ الإِمَامِ ، وَرَكْعَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۷) حضرت صفوان عید کے دن امام کے آنے سے پہلے دس رکعات، امام کے ساتھ دو رکعات اور جماعت کے بعد دو رکعات ادا فرماتے تھے۔

(۵۸۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا ، وَالْحَسَنَ ، وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ ، يُصَلُّونَ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ الإِمَامِ.

(۵۸۱۸) حضرت تیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس، حضرت حسن اور حضرت سعید بن ابی الحسن کو عید کے دن امام سے پہلے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٤٢٨) فِی رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَائَۃِ فِی الْعِیدَیْنِ

عید کے دن اونچی آواز سے قراءت کرنے کا بیان

(٥٨١٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ : کَانَ إِذَا قَرَأَ فِی الْعِیدَیْنِ أَسْمَعَ مَنْ یَلِیہِ ، وَلاَ یَجْہَرُ ذَلِکَ الْجَہْرَ.

(۵۸۱۹) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدین کی نماز میں اتنی آواز سے قراءت کرتے کہ قریب کھڑے لوگ سن لیتے، آواز کو بہت زیادہ بلند نہیں کیا کرتے تھے۔

(٥٨٢٠) حَدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَائٍ ، قَالَ : یُرْفَعُ الصَّوْتُ بِالْقِرَائَۃِ فِی الْجُمُعَۃِ وَالْعِیدَیْنِ.

(۵۸۲۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عیدین میں بلند آواز سے قراءت کی جائے گی۔

(٤٢٩) فِی الْغُسْلِ یَوْمَ الْعِیدَیْنِ

عیدین کے دن غسل کرنے کا بیان

(٥٨٢١) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، وَابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ یَزِیدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، قَالَ : الْغُسْلُ یَوْمَ الأَضْحَی وَیَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۸۲۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنے کا دن ہے۔

(٥٨٢٢) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَلِیًّا عَنِ الْغُسْلِ ؟ فَقَالَ : الْغُسْلُ یَوْمَ الأَضْحَی وَیَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۸۲۲) ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کا غسل دین کا حصہ ہے۔

(٥٨٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُاللہِ بْنُ نُمَیْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَیْدُاللہِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنَ عُمَرَ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَغْتَسِلُ لِلْعِیدَیْنِ.

(۵۸۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عیدین کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٨٢٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اغْتَسَلَ فِی الْعِیدَیْنِ.

(۵۸۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عیدین کے دن غسل کیا۔

(٥٨٢٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الْعُمَرِیِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَغْتَسِلُ فِی الْعِیدَیْنِ.

(۵۸۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عیدین کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٨٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّہُ کَانَ یَغْتَسِلُ یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَوْمَ النَّحْرِ.

(۵۸۲۶) حضرت حسن عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٨٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَغْتَسِلاَنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ.

(۵۸۲۷) حضرت حسن اور حضرت محمد عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(٥٨٢٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَغْتَسِلُوا يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ.

(۵۸۲۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عید کے لئے جانے سے پہلے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنا حق ہے۔

(٥٨٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : الاغْتِسَالُ يَوْمَ الأَضْحَى وَيَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ حَقٌّ.

(۵۸۲۹) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ عید کے لئے جانے سے پہلے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنا حق ہے۔

(٥٨٣٠) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ يَغْتَسِلُ لِلْعِيدِ.

(۵۸۳۰) سالم بن عبد اللہ عید کے لئے غسل کیا کرتے تھے۔

(٥٨٣١) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَاللهِ بْنَ عَبْدِاللهِ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ لِلْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۱) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ عیدین کے لئے غسل کا حکم دیتے ہیں۔

(٥٨٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْغُسْلَ لِلْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۲) حضرت ابراہیم کے والد جمعہ اور عیدین کے لئے غسل کو مستحب قرار دیتے تھے۔

(٥٨٣٣) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ.

(۵۸۳۳) حضرت محمد عید کے لئے جانے سے پہلے غسل فرماتے تھے۔

(٤٣٠) مَنْ رَخَّصَ فِي خُرُوجِ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

جن حضرات نے عورتوں کو عیدین کے لئے جانے کی اجازت دی ہے

(٥٨٣٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ بَنَاته وَنِسَائَهُ إِلَى الْعِيدَيْنِ. (ابن ماجه ١٣٠٩ـ احمد ١/ ٣٥٤)

(۵۸۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صاحبزادیوں اور ازواج کو عید کے لئے بھیجتے تھے۔

(٥٨٣٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، قَالَ : قَالَ أَبُو بَكْرٍ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ ذَاتِ

نِطَاقٍ الْخُرُوجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۵) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بالغ پر عید کے لئے نکلنا ضروری ہے۔

(۵۸۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : حَقٌّ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ ، وَلَمْ يَكُنْ يُرَخِّصُ لَهُنَّ فِي شَيْءٍ مِنَ الْخُرُوجِ إِلاَّ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۳۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر بالغ پر عید کے لئے نکلنا ضروری ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ عورتوں کو صرف عیدین کی نماز کے لیے نکلنے کی اجازت دیتے تھے۔

(۵۸۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يُخْرِجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْ أَهْلِهِ.

(۵۸۳۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھر والوں میں سے جس کو عید کے لئے بھیج سکتے تھے، بھیج دیتے تھے۔

(۵۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : قَدْ كَانَتِ الْكِعَابُ تَخْرُجُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خِدْرِهَا فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى. (احمد ۶/ ۱۸۴- ابن راھویہ ۱۳۵۸)

(۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نوجوان لڑکیاں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھنے کے لئے اپنے پردے سے نکل آتی تھیں۔

(۵۸۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عن ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ : (كَوَاعِبُ) قَالَ : نَوَاهِدُ.

(۵۸۳۹) حضرت مجاہد لفظ ''کواعب'' کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لڑکیاں ہیں جن کی چھاتی میں ابھار ہو۔

(۵۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ كَانَا يُخْرِجَانِ نِسَائَهُمَا فِي الْعِيدَيْنِ ، وَيَمْنَعُونَهُنَّ مِنَ الْجُمُعَةِ.

(۵۸۴۰) حضرت عبد الرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور حضرت اسود عیدین کے لئے عورتوں کو بھیجا کرتے تھے اور جمعہ سے انہیں منع کرتے تھے۔

(۵۸۴۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : إِنْ كَانَتِ امْرَأَةُ أَبِي مَيْسَرَةَ لَتَخْرُجَ إِلَى الْعِيدِ.

(۵۸۴۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ ابو میسرہ کی اہلیہ عید کی نماز کے لئے جایا کرتی تھیں۔

(۵۸۴۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ لِعَلْقَمَةَ امْرَأَةٌ قَدْ خَلَتْ فِي السِّنِّ تَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ کی ایک ادھیڑ عمر اہلیہ عید کی نماز کے لئے جاتی تھیں۔

(۵۸۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ ، قَالَتْ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ ، قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ : فَقُلْنَا : أَرَأَيْتَ إِحْدَاهُنَّ لاَ يَكُونُ لَهَا جِلْبَابٌ ؟ قَالَ : فَتُلْبِسُهَا أُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا. (بخاری ۳۲۴۔ ابو داؤد ۱۱۳۱)

(۵۸۴۳) حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز کے لئے جایا کریں۔ حضرت ام عطیہ فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ اگر کسی عورت کے پاس بڑی چادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کی بہن اسے اپنی چادر اوڑھا دے۔

(۴۳۱) مَنْ كَرِهَ خُرُوجَ النِّسَاءِ إِلَى الْعِيدَيْنِ

جو حضرات عیدین کی نمازوں میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۵۸٤٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ خُرُوجُ النِّسَاءِ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

(۵۸٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُخْرِجُ نِسَائَهُ فِي الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عیدین کے لئے اپنی عورتوں کو نہ بھیجتے تھے۔

(۵۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِهِ تَخْرُجُ إِلَى فِطْرٍ ، وَلاَ إِلَى أَضْحَى.

(۵۸۴۶) حضرت عروہ رحمہ اللہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے لیے اپنی عورتوں کو نہ جانے دیتے تھے۔

(۵۸٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ أَشَدَّ شَيْءٍ عَلَى الْعَوَاتِقِ ، لاَ يَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ فِي الْفِطْرِ وَالأَضْحَى.

(۵۸۴۷) حضرت قاسم کنواری لڑکیوں کے بارے میں بہت سختی کرتے تھے اور انہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے لئے نہ جانے دیتے تھے۔

(۵۸٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كُرِهَ لِلشَّابَّةِ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى الْعِيدَيْنِ.

(۵۸۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نوجوان عورت کے لئے عیدین کے لئے جانا مکروہ ہے۔

(٤٤٢) الرَّجُلُ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ فِي الْعِيدَيْنِ ، كَمْ يُصَلِّي ؟

جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے وہ کتنی رکعات پڑھے؟

(۵۸٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۸۴۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعات پڑھے۔

(٥٨٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا.

(۵۸۵۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کی نماز عید فوت ہو جائے وہ چار رکعات پڑھے۔

(٥٨٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يُصَلِّي أَرْبَعًا.

(۵۸۵۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ چار رکعات پڑھے۔

(٥٨٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُكَبِّرُ.

(۵۸۵۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ دو رکعات پڑھے اور تکبیر کہے۔

(٥٨٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي بَعْضُ آلِ أَنَسٍ ؛ أَنَّ أَنَسًا كَانَ رُبَّمَا جَمَعَ أَهْلَهُ وَحَشَمَهُ يَوْمَ الْعِيدِ ، فَصَلَّى بِهِمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۸۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ عید کے دن اپنے گھر کی عورتوں اور خادمہ خواتین کو جمع کرتے اور عبداللہ بن ابی عتبہ انہیں عید کی نماز پڑھاتے۔

(٥٨٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :كَانَ أَبُو عِيَاضٍ مُسْتَخْفِيًا ، قَالَ :فَجَائَهُ مُجَاهِدٌ يَوْمَ عِيدٍ ، فَصَلَّى بِهِ رَكْعَتَيْنِ ، وَدَعَا.

(۵۸۵۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ابو عیاض چھپے ہوئے تھے، عید کے دن حضرت مجاہد ان کے پاس آئے اور انہیں دو رکعات نماز پڑھائی پھر دعا کی۔

(٥٨٥٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :مَنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ يُعْذَرُ بِهِ فِي يَوْمِ فِطْرٍ ، أَوْ جُمُعَةٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَصَلاَتُهُ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ.

(۵۸۵۵) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی عذر کی وجہ سے عید الفطر، عید الاضحیٰ یا جمعہ کی نماز نہ پڑھ سکے تو وہ چار رکعات پڑھ لے۔

(٥٨٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۵۸۵۶) حضرت ابن الحنفیہ کہتے ہیں کہ وہ دو رکعات پڑھے گا۔

(٥٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُصَلِّي مِثْلَ صَلاَةِ الإِمَامِ.

(۵۸۵۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے گا۔

(٥٨٥٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا فَاتَتْكَ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ فَصَلِّ مِثْلَ

صَلاَتِہِ . وَقَالَ إِبْرَاہِیمُ :وَإِذَا اسْتَقْبَلَ النَّاسَ رَاجِعِینَ فَلْیَدْخُلْ أَدْنَی مَسْجِدٍ ، ثُمَّ لِیُصَلِّ صَلاَۃَ الإِمَامِ ، وَمَنْ لاَ یَخْرُجُ إِلَی الْعِیدِ ، فَلْیُصَلِّ مِثْلَ صَلاَۃِ الإِمَامِ.

(۵۸۵۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس کی نماز عید فوت ہو جائے وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب لوگ نماز پڑھ کر واپس آ رہے ہوں تو تم مسجد میں آ کر امام کی نماز ادا کرو اور جو شخص عید کی نماز کے لئے نہ جا سکے وہ بھی امام کی نماز جیسی نماز ادا کرے۔

(۵۸۵۹) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِیمَنْ لَمْ یُدْرِکِ الصَّلاَۃَ یَوْمَ الْعِیدِ ، قَالَ :یُصَلِّی مِثْلَ صَلاَتِہِ ، وَیُکَبِّرُ مِثْلَ تَکْبِیرِہِ.

(۵۸۵۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جو شخص عید کے دن امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے وہ امام کی طرح نماز پڑھے اور اس کی تکبیرات کی طرح تکبیرات کہے۔

(۵۸۶۰) حَدَّثَنَا شَرِیکٌ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا إِسْحَاقَ عَنِ الرَّجُلِ یَجِیءُ یَوْمَ الْعِیدِ وَقَدْ فَرَغَ الإِمَامُ ؟ قَالَ :یُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ.

(۵۸۶۰) حضرت شریک فرماتے ہیں کہ میں نے ابو اسحاق سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو عید کے دن امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد آئے تو فرمایا کہ وہ دو رکعات پڑھے۔

(۵۸۶۱) حَدَّثَنَا حسن بن عَبْدُ الرَّحْمَان الْحَارِثِیُّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ فِی الَّذِی یَفُوتُہُ الْعِیدُ ، قَالَ :کَانَ یُسْتَحَبُّ أَنْ یُصَلِّیَ مِثْلَ صَلاَۃِ الإِمَامِ ، وَإِنْ عَلِمَ مَا قَرَأَ بِہِ الإِمَام قَرَأَ بِہِ.

(۵۸۶۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ جس شخص کی نماز عید فوت ہو جائے اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ امام کی نماز جیسی نماز پڑھے اور جو قراءت امام نے کی ہے وہی قراءت کرے، اگر اسے امام کی قراءت کا علم ہو جائے۔

(۴۳۳) فِی الرَّجُلِ إِذَا فَاتَتْہُ رَکْعَۃٌ ، مَا یَصْنَعُ ؟

اگر کسی آدمی کی عید میں ایک رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۸۶۲) حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :إِذَا فَاتَتْکَ مِنْ صَلاَۃِ الْعِیدِ رَکْعَۃٌ فَاقْضِہَا، وَاصْنَعْ فِیہَا مِثْلَ مَا یَصْنَعُ الإِمَامُ فِی الرَّکْعَۃِ الأُولَی.

(۵۸۶۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ جس شخص کی ایک رکعت فوت ہو جائے وہ اس کی قضا کرے اور اس میں وہی اعمال کرے جو امام پہلی رکعت میں کرتا ہے۔

(۵۸۶۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :یُکَبِّرُ مَعَہُ فِی ہَذِہِ مَا أَدْرَکَ مِنْہَا ، وَیَقْضِی الَّتِی

فَاتَتْهُ وَيُكَبِّرُ فِيهَا مِثْلَ تَكْبِيرِ الإِمَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ.

(۵۸۶۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ عید کی نماز میں سے جو رکعت مل جائے اس میں تکبیرات کہے اور جو فوت ہو جائے اس کی قضا اس طرح کرے کہ دوسری رکعت میں امام کی تکبیرات کی طرح تکبیرات کہے۔

(٤٣٤) الْقَوْمُ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ، كَمْ يُصَلُّونَ ؟

جو حضرات عید گاہ میں جانے کے بجائے مسجد میں نماز پڑھنا چاہیں وہ کتنی رکعات پڑھیں گے؟

(٥٨٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ حَنَشٍ ، قَالَ : قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : إِنَّ ضَعَفَةً مِنْ ضَعَفَةِ النَّاسِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ الْخُرُوجَ إِلَى الْجَبَّانَةِ ، فَأَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ؛ رَكْعَتَيْنِ لِلْعِيدِ ، وَرَكْعَتَيْنِ لِمَكَانِ خُرُوجِهِمْ إِلَى الْجَبَّانَةِ.

(۵۸۶۴) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کچھ کمزور لوگ عید گاہ میں جا کر نماز نہیں پڑھ سکتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ ان لوگوں کو چار رکعات پڑھائیں، دو رکعات نماز عید کے لئے اور دو رکعات عید گاہ میں نہ جانے کے بدلے میں۔

(٥٨٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِضَعَفَةِ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ رَكْعَتَيْنِ.

(۵۸۶۵) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ مسجد میں کمزور لوگوں کو دو رکعات پڑھائیں۔

(٥٨٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : أَظُنُّهُ ، عَنْ هُزَيْلٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِضَعَفَةِ النَّاسِ يَوْمَ الْعِيدِ أَرْبَعًا ، كَصَلاَةِ الْهَجِيرِ.

(۵۸۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ عید کے دن کمزور لوگوں کو ظہر کی طرح چار رکعات پڑھائے۔

(٥٨٦٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ رَكْعَتَيْنِ ، فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ.

(۵۸۶۷) حضرت عیسیٰ فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ کی امارت میں کوفہ کی مسجد میں لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔

(٥٨٦٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ : وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ أَبِي لَيْلَى : يُصَلِّي بِغَيْرِ خُطْبَةٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۵۸۶۸) ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد میں لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ ایک آدمی نے ابن ابی لیلیٰ

سے سوال کیا کہ کیا انہوں نے بغیر خطبہ کے نماز پڑھائی تھی؟ فرمایا ہاں۔

(۵۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَذْكُورٍ الْخَارِقِيُّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَوْمَ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ رَكْعَتَيْنِ ، وَخَطَبَ.

(۵۸۶۹) حضرت مسلم بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن نے عید کے دن جامع مسجد میں دو رکعات نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔

(۵۸۷۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُرَيْفِ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي هُذَيْلٍ يَأْتِي الْمَسْجِدَ الأَعْظَمَ يَوْمَ الْعِيدِ.

(۵۸۷۰) حضرت عریف فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ہذیل کو عید کے دن بڑی مسجد میں آتے دیکھا ہے۔

(۴۳۵) فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، كَيْفَ يَصْنَعُ ؟

جس آدمی کی ایام تشریق میں کوئی رکعت فوت ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

(۵۸۷۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ وہ تکبیر کہہ کر کھڑا ہو تو رکعت کی قضا کرے اور پھر تکبیرات کہے۔

(۵۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : يَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

(۵۸۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ وہ رکعت پڑھنے کے بعد تکبیرات کہے۔

(۵۸۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ ، إِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنَ الصَّلاَةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ قَامَ فَقَضَى ، ثُمَّ كَبَّرَ.

(۵۸۷۳) حضرت محمد بن فضیل کہتے ہیں کہ میں نے کئی بار ابن شبرمہ کو دیکھا کہ ایام تشریق میں اگر کوئی رکعت فوت ہو جاتی تو وہ رکعت پڑھ کر تکبیرات کہتے۔

(۵۸۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : يُكَبِّرُ مَعَهُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْضِي.

(۵۸۷۴) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ وہ امام کے ساتھ تکبیرات کہے پھر کھڑا ہو کر اس رکعت کی قضا کرے۔

(۵۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الرَّكْعَةُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، قَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يَقْضِي ، ثُمَّ يُكَبِّرُ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : يُكَبِّرُ ، ثُمَّ يَقْضِي.

(۵۸۷۵) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا تو ابن سیرین نے فرمایا کہ وہ قضا کرے پھر تکبیرات کہے۔ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ تکبیرات کہے پھر رکعت کی قضا کرے۔

(۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا فَاتَتْك رَكْعَةٌ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَلاَ تُكَبِّرْ حَتَّى تَقْضِيَهَا.

(۵۸۷۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب ایام تشریق میں تمہاری کوئی رکعت فوت ہو جائے تو رکعت پڑھنے تک تکبیرات نہ کہو۔

(۵۸۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: يُكَبِّرُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ يَقْضِي مَا سُبِقَ بِهِ.

(۵۸۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ تکبیرات کہے پھر باقی ماندہ نماز کی قضاء کرے۔

(۵۸۷۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَقْضِي مَا فَاتَهُ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

(۵۸۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ فوت شدہ رکعت پڑھے پھر تکبیر کہے۔

(۵۸۷۹) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيُّ ، عَنْ عَنْبَسَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: يُكَبِّرُ مَعَ الإِمَامِ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ إِذَا قَضَى.

قَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَبَلَغَنِي أَنَّ هَكَذَا قَوْلُ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

(۵۸۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ تکبیر کہے پھر رکعت پڑھنے کے بعد بھی تکبیر کہے۔ حضرت ابوبکر فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ کا بھی یہی قول ہے۔

(۴۳۶) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَحْدَهُ، يُكَبِّرُ، أَمْ لاَ ؟

جو آدمی ایام تشریق میں اکیلا نماز پڑھے وہ تکبیرات کہے گا یا نہیں؟

(۵۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا صَلَّى وَحْدَهُ، أَوْ فِي جَمَاعَةٍ، أَوْ تَطَوَّعَ، كَبَّرَ.

(۵۸۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص اکیلا نماز پڑھے، یا جماعت سے پڑھے یا نفل نماز پڑھے وہ تکبیرات کہے۔

(۵۸۸۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: لاَ يُكَبِّرُ إِلاَّ أَنْ يُصَلِّيَ فِي جَمَاعَةٍ.

(۵۸۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صرف جماعت کی نماز کے بعد تکبیرات کہے گا۔

(۵۸۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ قَتَادَةَ صَلَّى وَحْدَهُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَكَبَّرَ.

(۵۸۸۲) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایام تشریق میں اکیلا نماز پڑھے وہ بھی تکبیرات کہے۔

(۵۸۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ: كَبِّرْ فِي التَّطَوُّعِ وَإِنْ صَلَّيْت وَحْدَك.

(۵۸۸۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نفلی نماز میں بھی تکبیر کہو خواہ اکیلے نماز پڑھ رہے ہو۔

(۵۸۸۴) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيُّ ، عَنْ عَنْبَسَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: التَّكْبِيرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فِي كُلِّ نَافِلَةٍ وَفَرِيضَةٍ.

(۵۸۸۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں ہر فرض اور نفل کے بعد تکبیرات کہے گا۔

(٥٨٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يُكَبِّرُونَ فِي دُبُرِ الرَّكْعَتَيْنِ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۵۸۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ یوم نحر میں اسلاف ہر دو رکعات کے بعد تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(٤٣٧) فِي الْعِيدَيْنِ يَجْتَمِعَانِ ، يُجْزِءُ أَحَدُهُمَا مِنَ الآخِرِ ؟

اگر جمعہ اور عید ایک ہی دن آجائیں تو کیا حکم ہے؟

(٥٨٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، فَأَخَّرَ الْخُرُوجَ ، ثُمَّ خَرَجَ فَخَطَبَ فَأَطَالَ الْخُطْبَةَ ، ثُمَّ صَلَّى ، وَلَمْ يَخْرُجْ إِلَي الْجُمُعَةِ فَعَابَ ذَلِكَ أُنَاسٌ عَلَيْهِ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : أَصَابَ السُّنَّةَ . فَبَلَغَ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ. (ابو داؤد ۱۰۶۴۔ نسائی ۱۷۹۴)

(۵۸۸۶) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن زبیر کے زمانے میں ایک دن عید جمعہ کے دن آگئی۔ حضرت ابن زبیر نے نکلنے میں تاخیر کی، جب باہر تشریف لائے تو خطبہ دیا اور لمبا خطبہ دیا، پھر نماز پڑھائی اور جمعہ کے لئے تشریف نہ لائے۔ لوگوں کو ان کے اس عمل انہوں نے سنت کی پیروی کی ہے۔ حضرت ابن زبیر تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا جس طرح میں نے کیا ہے۔

(٥٨٨٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ ، قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُثْمَانَ وَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا يَوْمٌ اجْتَمَعَ فِيهِ عِيدَانِ لِلْمُسْلِمِينَ ، فَمَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي فَقَدْ أَذِنَّا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَمْكُثَ فَلْيَمْكُثْ.

(۵۸۸۷) حضرت ابو عبید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کی نماز پڑھی۔ اس دن جمعہ کا دن تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن ہے جس میں مسلمانوں کے لئے دو عیدین جمع ہوگئی ہیں۔ جو لوگ مضافات سے آئے ہیں ہم انہیں اجازت دیتے ہیں کہ وہ واپس چلے جائیں۔ اور جو ٹھہرنا چاہیں وہ ٹھہر جائیں۔

(٥٨٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الْعِيدَ فَقَدْ قَضَى جُمُعَتَهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۵۸۸۸) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آگئے۔ انہوں نے لوگوں کو

عید کی نماز پڑھائی، پھر اپنی سواری پر خطبہ دیا اور اس میں فرمایا کہ جو لوگ عید کی نماز میں شریک ہوئے تو اگر اللہ نے چاہا تو اس کا جمعہ بھی ادا ہو گیا۔

(۵۸۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ عَلِيٍّ فَشَهِدَ بِهِمُ الْعِيدَ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّا مُجَمِّعُونَ ، فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَشْهَدَ فَلْيَشْهَدْ.

(۵۸۸۹) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے۔ انہوں نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ ہم جمعہ کی نماز پڑھیں گے جس نے آنا ہو آ جائے۔

(۵۸۹۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ﴾ ، وَإِذَا اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا فِيهِمَا.

(۵۸۹۰) حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عیدین کی نمازوں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ اور جب عید کے دن جمعہ آ تا تو پھر دونوں نمازوں میں انہی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۵۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى الْعِيدَ بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ ، ثُمَّ دَخَلَ ، فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ . قَالَ هِشَامٌ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِنَافِعٍ ، أَوْ ذُكِرَ لَهُ ، فَقَالَ : ذُكِرَ ذَلِكَ لابْنِ عُمَرَ فَلَمْ يُنْكِرْهُ.

(۵۸۹۱) حضرت وہب بن کیسان فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے، حضرت ابن الزبیر نے دن اچھی طرح بلند ہونے کے بعد عید کی نماز پڑھائی۔ پھر واپس چلے گئے اور عصر کے وقت تشریف لائے۔ حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت نافع سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس بات کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے اس پر نکیر نہ فرمائی تھی۔

(۵۸۹۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَصَلَّى بِهِمُ الْعِيدَ ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الْجُمُعَةَ صَلاَةَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۵۸۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں عید اور جمعہ ایک ہی دن آ گئے۔ انہوں نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی، پھر جمعہ کے بدلے میں انہیں ظہر کی چار رکعت نماز پڑھائی۔

(۵۸۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ الْحَجَّاجِ ، فَصَلَّى أَحَدَهُمَا ، فَقَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ : قَاتَلَهُ اللَّهُ أَنَّى عَلِقَ هَذَا ؟.

(۵۸۹۳) حضرت عطاء بن سائب کہتے ہیں کہ حجاج کے زمانے میں ایک مرتبہ عید اور جمعہ ایک ہی دن آ گئے اس نے دونوں میں

سے ایک نماز پڑھائی۔ یہ بات ابوالبختری کو معلوم ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ اسے ہلاک کرے، اسے اس بات کا علم کہاں سے ہو گیا؟

(٥٨٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُجْزِئُهُ الأُولَى مِنْهُمَا.

(۵۸۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے پہلی نماز کافی ہے۔

(٥٨٩٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اجْتَمَعَ عِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، فَأَيُّهُمَا أَتَيْتَ أَجْزَأَكَ.

(۵۸۹۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید ایک ہی دن آ جائیں تو دونوں میں ایک کو ادا کرنا بھی تمہارے لئے کافی ہے۔

(٥٨٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ ، قَالَ :شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ :هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَكَيْفَ صَنَعَ ؟ قَالَ :صَلَّى الْعِيدَ ، ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ، قَالَ :مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ.

(ابو داؤد ۱۰۶۳۔ احمد ۴/ ۳۷۲)

(۵۸۹۶) حضرت ابن ابی رملہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت زید بن ارقم سے سوال کیا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسا دن گذارا جس میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آئے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا عمل تھا۔ حضرت زید نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز پڑھائی اور جمعہ کے بارے میں رخصت دے دی اور فرمایا کہ جس کا دل چاہے پڑھ لے۔

(٥٨٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :اجْتَمَعَ الْعِيدَانِ فِي يَوْمٍ ، فَقَامَ الْحَجَّاجُ فِي الْعِيدِ الأَوَّلِ ، فَقَالَ :مَنْ شَاءَ أَنْ يُجَمِّعَ مَعَنَا فَلْيُجَمِّعْ ، وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ ، وَلاَ حَرَجَ ، فَقَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ ، وَمَيْسَرَةُ :مَا لَهُ ، قَاتَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ أَيْنَ سَقَطَ عَلَى هَذَا ؟.

(۵۸۹۷) حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حجاج کے زمانے میں جمعہ اور عید ایک ہی دن آ گئے۔ حجاج نے عید کی نماز پڑھائی اور کہا جو شخص ہمارے ساتھ جمعہ پڑھنا چاہے پڑھے اور جو جانا چاہے چلا جائے۔ چلے جانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس پر حضرت ابوالبختری اور حضرت میسرہ نے کہا کہ اللہ اسے مارے یہ بات اسے کہاں سے پتا چل گئی۔

(٥٨٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَلِيٍّ) (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْعِيدَيْنِ إِذَا اجْتَمَعَا ؟ قَالاَ :يُجْزِءُ أَحَدُهُمَا.

(۵۸۹۸)

(٥٨٩٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :يُجْزِءُ أَحَدُهُمَا.

(۵۸۹۹) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ دونوں میں سے ایک نماز کافی ہے۔

(۵۹۰۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بن هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ جُمُعَةٍ وَعِيدٍ ، أَجْزَأَ أَحَدُهُمَا مِنَ الآخَرِ.

(۵۹۰۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب عید اور جمعہ کا دن ایک ہو تو ایک نماز کافی ہے۔

(٤٣٨) الصَّلاَةُ يَوْمَ الْعِيدِ ، مَنْ قَالَ رَكْعَتَيْنِ

عید کی نماز میں دو رکعتیں ہیں

(۵۹۰۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : صَلاَةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ ، وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ ، وَالْعِيدَانِ رَكْعَتَانِ ، تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ابن ماجه ۱۰۶۳۔ نسائی ۱۴۳۳)

(۵۹۰۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں، جمعہ کی نماز میں دو رکعتیں ہیں اور عید کی نماز میں دو رکعتیں ہیں۔ یہ قصہ نہیں بلکہ بقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پوری نماز ہے۔

(۵۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدِ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ ، وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا ، وَلاَ بَعْدَهَا.

(۵۹۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی، پھر واپس تشریف لے گئے۔ آپ نے نہ اس سے پہلے نماز پڑھی نہ اس کے بعد۔

(۵۹۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ ، فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يُسَلِّمُ. (مسلم ۶۰۵۔ نسائی ۱۷۸۵)

(۵۹۰۳) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھا کر سلام پھیرتے تھے۔

(٤٣٩) الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيدِ عَلَى الْبَعِيرِ

عید کے دن اونٹ پر خطبہ دینا

(۵۹۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عِيَاضٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ عِيدٍ عَلَى رَاحِلَتِهِ. (ابویعلی ۱۱۷۷۔ ابن حبان ۲۸۲۵)

(۵۹۰۴) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(٥٩٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي جَمِيلَةَ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ عَلِيٍّ الْعِيدَ ، فَلَمَّا صَلَّى خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، قَالَ : وَكَانَ عُثْمَانُ يَفْعَلُهُ.

(۵۹۰۵) حضرت میسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے عید کے دن نماز پڑھانے کے بعد اپنی سواری پر خطبہ دیا۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٥٩٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّى بِنَا عَلِيٌّ الْعِيدَ ، ثُمَّ خَطَبَ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۵۹۰۶) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(٥٩٠٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ عَلَى بُخْتِيَّةٍ.

(۵۹۰۷) حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو دیکھا کہ انہوں نے اونٹنی پر خطبہ دیا۔

(٥٩٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ أَبِي كَاهِلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ خَرْمَاءَ ، وَحَبَشِيٌّ مُمْسِكٌ بِخِطَامِهَا. (ابن ماجه ١٢٨٤۔ احمد ٤/ ٣٠٦)

(۵۹۰۸) حضرت ابو کاہل فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایک اونٹنی پر خطبہ دیا۔ ایک حبشی اس اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔

(٥٩٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ . قَالَ : وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا ، وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ. (ترمذی ٢١٢١۔ احمد ٤/ ١٨٧)

(۵۹۰۹) حضرت عمرو بن خارجہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنی سواری پر خطبہ دیا۔ اس وقت آپ کی اونٹنی جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب اس کے کندھوں کے درمیان سے بہہ رہا تھا۔

(٥٩١٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : كُنْتُ رِدْفَ أَبِي يَوْمَ الأَضْحَى ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ بِمِنًى. (بخاری ٢٨٨٣۔ ابو داؤد ١٩٤٩)

(۵۹۱۰) حضرت ہرماس بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن اپنے والد کے پیچھے سوار تھا اور حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ منیٰ میں اونٹنی پر خطبہ دے رہے تھے۔

(٥٩١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، قَالَ : خَطَبَنَا عَلِيٌّ يَوْمَ عِيدٍ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۵۹۱۱) حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے ہمیں عید کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

(٥٩١٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الإِمَامُ يَوْمَ الْعِيدِ يَبْدَأُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ

يَرْكَبُ فَيَخْطُبُ.

(۵۹۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام عید کے دن پہلے نماز پڑھائے پھر سوار ہو کر خطبہ دے۔

(٥٩١٣) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَذْكُرُهُ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْعِيدِ ، عَلَى بَعِيرٍ.

(۵۹۱۳) حضرت مغیرہ بن شعبہ نے عید کے دن لوگوں کو اونٹ پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

(٤٤٠) فِي النِّسَاءِ، عَلَيْهِنَّ تَكْبِيرٌ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ؟

خواتین پر تکبیرات تشریق واجب ہیں یا نہیں؟

(٥٩١٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُحِبُّ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُكَبِّرْنَ دُبُرَ الصَّلاَةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۵۹۱۴) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عورتیں بھی ایام تشریق میں ہر نماز کے بعد تکبیرات کہیں۔

(٥٩١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى التَّكْبِيرَ عَلَى النِّسَاءِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۵۹۱۵) حضرت حسن ایام تشریق میں عورتوں پر تکبیرات کو واجب نہ قرار دیتے تھے۔

(٤٤١) فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْمِنْبَرِ

امام کا منبر پر تکبیرات کہنا

(٥٩١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُكَبِّرَ الإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعًا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَسَبْعًا بَعْدَهَا. (عبدالرزاق ۵۶۷۲)

(۵۹۱۶) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ یہ بھی سنت ہے کہ امام عیدین کے دن منبر پر نو مرتبہ خطبے سے پہلے اور سات مرتبہ خطبے کے بعد تکبیرات کہے۔

(٥٩١٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسْنَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعَ عَشْرَةَ تَكْبِيرَةً.

(۵۹۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ امام عیدین کے دن چودہ تکبیرات کہے گا۔

(٤٤٢) يُحْدِثُ يَوْمَ الْعِيدِ، مَا يَصْنَعُ ؟

جس شخص کا عید کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے وہ کیا کرے؟

(٥٩١٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ لِلْعِيدَيْنِ وَالْجِنَازَةِ.

(۵۹۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ عیدین اور جنازے کے لئے تیمّم کرسکتا ہے۔

(۵۹۱۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ فِي الْعِيدِ وَيَخَافُ الْفَوْتَ ، قَالَ : يَتَيَمَّمُ وَيُصَلِّي إِذَا خَافَ.

(۵۹۱۹) حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم ایسے شخص کے بارے میں جس کا وضو عید کی نماز سے پہلے ٹوٹ جائے اور وضو کرنے کی صورت میں نماز چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو فرماتے ہیں کہ جب نماز کے چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمّم کرلے۔

(۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحْدِثُ يَوْمَ الْعِيدِ ، قَالَ : يَطْلُبُ الْمَاءَ فَيَتَوَضَّأُ ، وَلاَ يَتَيَمَّمُ.

(۵۹۲۰) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جس کا عید کی نماز کے وقت وضو ٹوٹ جائے فرماتے ہیں کہ پانی تلاش کرکے وضو کرے گا، تیمّم نہیں کرے گا۔

(٤٤٣) الصَّلاَةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا

وہ نماز کون سی ہے جس کے بارے میں حضور ﷺ کا یہ ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلا دیں؟

(۵۹۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتِ الصَّلاَةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا صَلاَةَ الْعِشَاءِ.

(۵۹۲۱) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ وہ نماز جس کے بارے میں حضور ﷺ کا ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلا دیں، عشاء کی نماز تھی۔

(۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، وَغَيْرِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَتِ الصَّلاَةُ الَّتِي أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحَرِّقَ عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا الْجُمُعَةَ.

(۵۹۲۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ نماز جس کے بارے میں حضور ﷺ کا ارادہ تھا کہ اس سے پیچھے رہنے والوں کو جلا دیں وہ جمعہ کی نماز تھی۔

(۵۹۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : هِيَ الْعِشَاءُ وَالْفَجْرُ. (بخاری ۶۴۴۔ نسائی ۹۲۱)

(۵۹۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں۔

(۵۹۲٤) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : سَمِعَهُ مِنْهُ ، عَنْ عَبْدِ

اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ :هِيَ الْجُمُعَةُ.

(۵۹۲۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ جمعہ کی نماز ہے۔

(٤٤٤) فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي السَّوَادِ، فَتَحْضُرُ الْجُمُعَةُ، أَوِ الْعِيدُ

گاؤں کے لوگوں کے لئے جمعہ یا عید کا کیا حکم ہے؟

(٥٩٢٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي الرُّسْتَاقِ وَيَحْضُرُهُمُ الْعِيدُ ، هَلْ يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ ؟ وَعَنِ الْجُمُعَةِ ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ : أَمَّا الْعِيدُ فَإِنَّهُمْ يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ ، وَأَمَّا الْجُمُعَةُ فَلاَ عِلْمَ لِي بِهَا.

(۵۹۲۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو خط لکھا اور ان سے پوچھا کہ کیا وہ عید کی نماز اور جمعہ کی نماز کے لئے جمع ہوں گے اور کیا کوئی آدمی انہیں یہ نمازیں پڑھائے گا؟ انہوں نے جواب میں مجھے لکھا کہ عید کی نماز کے لئے تو وہ جمع ہوں گے اور ایک آدمی انہیں عید کی نماز پڑھائے گا اور جمعہ کی نماز کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں۔

(٥٩٢٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْقَوْمِ يَكُونُونَ فِي السَّوَادِ فِي السَّفَرِ فِي يَوْمِ عِيدِ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، قَالَ :يَجْتَمِعُونَ فَيُصَلُّونَ ، وَيَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ.

(۵۹۲۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن اگر سفر میں ہوں یا دیہات میں ہوں تو وہ جمع ہو کر نماز پڑھیں گے اور ایک آدمی انہیں نماز پڑھائے گا۔

(٥٩٢٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي أَهْلِ الْقُرَى وَأَهْلِ السَّوَادِ يَحْضُرُهُمُ الْعِيدُ ، قَالَ :كَانَ لاَ يَرَى أَنْ يَخْرُجُوا فَيُصَلِّي بِهِمْ رَجُلٌ.

(۵۹۲۷) حضرت حسن بستی والوں کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ عید کی نماز کے لئے نہیں نکلیں گے اور نہ ہی کوئی انہیں عید کی نماز پڑھائے گا۔

(٥٩٢٨) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، قَالَ:حدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ؟ قَالَ :إِذَا كَانَتْ قَرْيَةً جَامِعَةً فَلْيُصَلُّوا رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .
قَالَ يَحْيَى :وَسُئِلَ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ ؟ فَقَالَ :لاَ جُمُعَةَ إِلاَّ مَعَ الإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ .
قَالَ يَحْيَى ، وَقَالَ قَتَادَةُ :لاَ أَعْلَمُ الْجُمُعَةَ إِلاَّ مَعَ السُّلْطَانِ فِي أَمْصَارِ الْمُسْلِمِينَ .
قَالَ يَحْيَى :يُقَالُ :لاَ جُمُعَةَ ، وَلاَ أَضْحَى ، وَلاَ فِطْرَ إِلاَّ لِمَنْ حَضَرَ مَعَ الإِمَامِ.

(۵۹۲۸) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ اس بارے میں حضرت عطاء بن ابی رباح سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ

جب گاؤں جامعہ ہوتو وہ جمعہ کی طرح دو رکعات پڑھیں۔ حضرت حکم بن عتیبہ فرماتے ہیں کہ جمعہ امام کے ساتھ جامع مسجد میں ہی ہوتا ہے حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق جمعہ خلیفہ وقت کے ساتھ مسلمانوں کے شہروں میں ہوتا ہے۔ حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ صرف اس کے لئے ہیں جو امام کے ساتھ حاضر ہو۔

(٥٩٢٩) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْقُرَى يَأْمُرُهُمْ أَنْ يُصَلُّوا الْفِطْرَ وَالأَضْحَى ، وَأَنْ يُجَمِّعُوا.

(۵۹۲۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے دیہات والوں کو خط لکھا کہ وہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز پڑھیں اور جمعہ بھی ادا کریں۔

(٥٩٣٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ الْقَرْيَةُ لَهَا أَمِيرٌ فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ.

(۵۹۳۰) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب گاؤں کا کوئی امیر ہو تو ان پر جمعہ لازم ہے۔

(٥٩٣١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ : خَرَجَ مَسْرُوقٌ ، وَعُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ إِلَى بَدْوٍ لَهُمْ ، قَالَ : فَحَضَرَتِ الْجُمُعَةُ ، فَلَمْ يُجَمِّعُوا ، وَحَضَرَ الْفِطْرُ فَلَمْ يُفْطِرُوا.

(۵۹۳۱) حضرت علی بن اقمر فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق، حضرت عروہ اور حضرت مغیرہ ان کے گاؤں میں تشریف لائے۔ جب جمعہ کی نماز کا وقت آیا تو انہوں نے جمعہ نہ پڑھا اور جب عید آئی تو انہوں نے عید کی نماز نہ پڑھی۔

(٤٤٥) فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ ، عَلَيْهِ تَكْبِيرٌ

جو شخص امام کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکے اس پر تکبیر لازم ہے یا نہیں؟

(٥٩٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءً ، وَمُجَاهِدًا ، قَالاَ : يُقْضَى التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ ، كَمَا تُقْضَى الصَّلاَةُ.

(۵۹۳۲) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیرات کی اسی طرح قضا کی جائے گی جس طرح نماز کی قضا کی جاتی ہے۔

(٥٩٣٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيُكَبِّرُ.

(۵۹۳۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وہ دو رکعتیں پڑھے گا اور تکبیر کہے گا۔

(٥٩٣٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يُصَلِّي مِثْلَ صَلاَتِهِ ، وَيُكَبِّرُ مِثْلَ تَكْبِيرِهِ.

(۵۹۳۴) حضرت حماد فرماتے ہیں وہ امام کی نماز کی طرح نماز پڑھے گا اور اس کی تکبیر کی طرح تکبیر کہے گا۔

(٤٤٦) فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي الْمَغْرِبِ

جس شخص کو مغرب کی نماز میں شک ہو جائے وہ کیا کرے؟

(٥٩٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ فَأَرَادَ أَنْ يُعِيدَ ، صَلَّى رَكْعَةً فَشَفَعَهَا ، ثُمَّ صَلَّى ثَلاَثَةً.

(۵۹۳۵) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ جب آدمی کو مغرب کی نماز میں شک ہو جائے تو وہ ایک رکعت کو ملا کر دو پوری کرے اور پھر تین رکعت نماز پڑھے۔

(٥٩٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، مِثْلَهُ.

(۵۹۳۶) حضرت قاسم سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٤٤٧) فِي الَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ

جو آدمی صف کے پیچھے اکیلا نماز پڑھ رہا ہو اس کا کیا حکم ہے؟

(٥٩٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ : أَخَذَ بِيَدِي زِيَادُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ فَأَوْقَفَنِي عَلَى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ ، يُقَالَ لَهُ : وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ ، فَقَالَ : صَلَّى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ. (ترمذی ۲۳۰۔ احمد ۴/ ۲۲۸)

(۵۹۳۷) حضرت ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ زیاد بن ابی جعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رقہ میں ایک بوڑھے صاحب کے پاس لا کھڑا کیا جن کا نام وابصہ بن معبد تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نے صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور ﷺ نے اسے نماز لوٹانے کا حکم دیا۔

(٥٩٣٨) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ ، قَالَ : خَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ ، فَرَأَى رَجُلاً يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْصَرَفَ ، فَقَالَ : اسْتَقْبِلْ صَلاَتَكَ ، فَلاَ صَلاَةَ لِلَّذِي خَلْفَ الصَّفِّ.

(۵۹۳۸) حضرت علی بن شیبان فرماتے ہیں کہ ہم وفد کی صورت میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے دیکھا تو اس کے پاس کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھو، کیونکہ جس شخص نے صف کے پیچھے نماز پڑھی

اس کی نماز نہیں ہوئی۔

(۵۹۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُعِيدُ.

(۵۹۳۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۵۹۴۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ يَقُمْ وَحْدَهُ.

(۵۹۴۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اکیلے مت کھڑے ہو۔

(۵۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرة :عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ ، فَأَمَرَهُ رَسُول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ الصَّلاَةَ. (ابوداؤد ۶۸۲۔ احمد ۴/ ۲۲۸)

(۵۹۴۱) حضرت وابصہ بن معبد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے صفوں کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی تو حضور ﷺ نے اسے نماز دھرانے کا حکم دیا۔

(٤٤٨) مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ

جن حضرات کے نزدیک ایسے شخص کی نماز ہو جاتی ہے

(۵۹۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ:سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى خَلْفَ الصُّفُوفِ وَحْدَهُ ؟ قَالَ :لاَ يُعِيدُ.

(۵۹۴۲) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو صفوں کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے۔آپ نے فرمایا وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۵۹۴۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَعَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۵۹۴۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(۵۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَلاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ ، قَالَ :كَانَ يَرَى ذَلِكَ يُجْزِئُهُ إِنْ صَلَّى خَلْفَهُ.

(۵۹۴۴) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو مسجد میں داخل ہو لیکن صف میں داخل ہونے کی طاقت نہ رکھے فرماتے ہیں کہ اگر اس نے پیچھے نماز پڑھی تو اس کی نماز ہو جائے گی۔

(٤٤٩) سُبِقَ بِرَكْعَةٍ ، فَقَدَّمَهُ الإِمَامُ

ایک آدمی کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہولیکن امام اسے نماز میں اپنا نائب بنادے تو وہ کیا کرے؟

(٥٩٤٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسْبَقُ بِرَكْعَةٍ فَيُحْدِثُ الإِمَام، فَيَأْخُذُ بِيَدِ الَّذِي سُبِقَ فَيُقَدِّمُهُ، كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: يُصَلِّي رَكْعَةً وَيَجْلِسُ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صَلاَةِ الْقَوْمِ، فَإِذَا أَتَمَّ بِهِمْ أَرْبَعًا جَلَسَ فَتَشَهَّدَ ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَصَلَّى رَكْعَتَهُ الَّتِي سُبِقَ بِهَا.

(۵۹۴۵) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی کی ایک رکعت چھوٹ گئی، وہ نماز میں شامل ہوا، امام کا وضوٹوٹ گیا تو اس نے اس مقتدی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کر دیا، اب وہ کیا کرے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت پڑھ کر بیٹھ جائے، پھر لوگوں کی نماز پر بنا کرے۔ جب انہیں چار رکعات پڑھادے تو بیٹھ کر تشہد پڑھے، پھر ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کر دے، جب وہ سلام پھیرے تو یہ کھڑے ہو کر اپنی چھوٹی ہوئی رکعت پڑھ لے۔

(٥٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّقَرِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ صَلَّى رَكْعَةً فَأَحْدَثَ ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ ، وَقَدْ فَاتَتْهُ تِلْكَ الرَّكْعَةُ ، قَالَ : يُصَلِّي بِهِمْ بَقِيَّةَ صَلاَتِهِمْ ، فَإِذَا أَتَمَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مِمَّنْ شَهِدَ تِلْكَ الرَّكْعَةَ ، فَقَدَّمَهُ فَسَلَّمَ بِهِمْ ، ثُمَّ قَامَ فَقَضَى تِلْكَ الرَّكْعَةَ.

(۵۹۴۶) حضرت ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جسے ایک رکعت گذرنے کے بعد امام نے نائب بنایا ہولیکن اس کی وہ رکعت چھوٹ گئی ہو تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ لوگوں کو باقی نماز پڑھائے، جب نماز پوری کرلے تو ایک ایسے آدمی کو پکڑ کر آگے کر دے جس نے وہ رکعت پڑھی ہو جب وہ سلام پھیرے تو یہ اٹھ کر اپنی نماز مکمل کرلے۔

(٤٥٠) فِي الرَّجُلِ إِذَا قَدَّمَ الرَّجُلَ ، يَبْتَدِءُ بِالْقِرَائَةِ

جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو امامت کا نائب بنائے تو وہ نئے سرے سے قراءت کرے یا وہیں سے شروع کرے جہاں سے اس نے چھوڑا تھا

(٥٩٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فِي مَرَضِهِ ، أَخَذَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ أَبُو بَكْرٍ. (احمد ۱/ ۳۵۵)

(۵۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مرض الوفاۃ میں دوران نماز حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے تو آپ نے وہاں سے قراءت کی جہاں تک حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پہنچے تھے۔

(۵۹۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَحْدَثَ فِي الصَّلاَة ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ ، قَالَ : تُجْزِئُهِ قِرَائَتُهُ إِنْ كَانَ قَرَأَ ، وَتَكْبِيرُهُ إِنْ كَانَ كَبَّرَ.

(۵۹۴۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کا نماز میں وضوٹوٹ جائے اور وہ امامت کے لئے کسی دوسرے کو آگے کر دے تو اس کی قراءت اور تکبیر اس کے لئے کافی ہے۔

(۵۹۴۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ فِي الَّذِي يُقَدِّمُهُ الإِمَامُ : إِنْ شَاءَ قَرَأَ مِنْ حَيْثُ انْتَهَى الإِمَامُ ، وَإِنْ شَاءَ اخْتَصَّ بَعْضَ السُّوَرِ.

(۵۹۴۹) حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جسے امام آگے کرے فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو وہیں سے قراءت کرے جہاں امام پہنچا تھا اور اگر چاہے تو کسی اور سورت سے پڑھ لے۔

(۴۵۱) فِي الَّذِي يَقِيءُ ، أَوْ يَرْعَفُ فِي الصَّلاَةِ

ایک آدمی کو نماز میں قے آجائے یا اس کی نکسیر پھوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۵۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ حَجَّاجٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا رَعَفَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : يَنْفَتِلُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي ، وَيَعْتَدُّ بِمَا مَضَى.

(۵۹۵۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ وضو کرنے کے لئے چلا جائے اور واپس آ کر نماز پڑھے، جو نماز اس نے پہلے پڑھ لی تھی اس سے آگے پڑھے۔

(۵۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، بِمِثْلِ قَوْلِ عُمَرَ.

(۵۹۵۱) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول جیسی بات منقول ہے۔

(۵۹۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ ، أَوْ قَاءَ فَلْيَتَوَضَّأْ ، وَلاَ يَتَكَلَّمْ ، وَلْيَبْنِ عَلَى صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے یا اسے قے آجائے تو وہ وضو کرے اور کسی سے بات نہ کرے اور نماز پر بنا کرے۔

(۵۹۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ رَعَفَ فِي صَلاَتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى صَلاَتِهِ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ وضو کرے، اگر کسی سے بات نہ کی ہو تو بنا کرے اور اگر بات کی ہو تو نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۵۹۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ ، عَنْ أَبِي تِحْيَى حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَنْصَرِفْ غَيْرَ وَاعٍ لِصُنْعِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لِيُعْدُ فِي آيَتِهِ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ.

(۵۹۵۴) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ جب تم میں کسی کا نماز میں وضوٹوٹ جائے تو اپنے عمل کو بگاڑے بغیر جا کر وضو کرے اور آ کر وہی آیت دوبارہ پڑھے جو پڑھ رہا تھا۔

(۵۹۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، وَإِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ رِزًّا ، أَوْ قَيْئًا ، أَوْ رُعَافًا فَلْيَنْصَرِفْ ، فَلْيَتَوَضَّأْ ، ثُمَّ لِيَبْنِ عَلَى صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵۹۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں کسی آدمی کو اپنے پیٹ میں ہوا، قے یا نکسیر محسوس ہو تو جا کر وضو کر لے اور اگر گفتگو نہ کی ہو تو وہیں سے آگے نماز پڑھے۔

(۵۹۵٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ رَعَفَ فِي الصَّلاَةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَدَّمَهُ ، ثُمَّ ذَهَبَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۵۹۵٦) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز پڑھاتے ہوئے حضرت علقمہ کی نکسیر پھوٹ گئی، انہوں نے ایک آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اسے آگے کیا، پھر جا کر وضو کیا اور پھر باقی نماز کو ادا کیا۔

(۵۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ انْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے تو وہ جا کر وضو کرے اور واپس آ کر باقی نماز ادا کرے۔

(۵۹۵۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَبْصَرْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ صَلَّى صَلاَةَ الْغَدَاةِ رَكْعَةً ، ثُمَّ رَعَفَ ، فَخَرَجَ فَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۸) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ نے فجر کی ایک رکعت پڑھی تھی کہ ان کی نکسیر پھوٹ گئی، انہوں نے جا کر وضو کیا پھر باقی نماز ادا فرمائی۔

(۵۹۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَالشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الْحَدَثِ وَالرُّعَافِ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ ، وَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى صَلاَتِهِ.

(۵۹۵۹) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نکسیر پھوٹ جانے یا وضوٹوٹ جانے کی صورت میں آدمی جا کر وضو کرے، اگر اس دوران اس نے بات کی تو نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر بات نہ کی تو وہی نماز پوری کر لے۔

(۵۹۶۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِيمَنْ رَعَفَ فِي صَلاَتِهِ ، قَالَ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ ، فَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۰) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں فرمایا کرتے تھے جس کی نماز میں نکسیر پھوٹ جائے کہ وہ جا کر وضو کرے پھر جب تک بات نہ کی ہو اسی نماز کو پورا کرے اور اگر بات کی ہو تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۵۹۶۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۵۹۶۱) حضرت عطاء بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۵۹۶۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي صَاحِبِ الْقَيْءِ ، وَالرُّعَافِ ، وَالْقُبْلَةِ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ . وَكَانَ يَقُولُ فِي صَاحِبِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ : يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، وَيَسْتَقْبِلُ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۲) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے نماز میں قے آجائے یا اس کی نکسیر پھوٹ جائے فرماتے ہیں کہ وہ جا کر وضو کرے۔ اس دوران اگر اس نے بات نہ کی تو وہی نماز پوری کرے اور اگر بات کی تو نئے سرے سے نماز پڑھے۔ حضرت ابراہیم پیشاب اور پاخانہ کے لئے جانے والے شخص کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ وہ جا کر وضو کرے اور نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۵۹۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُشَدِّدُونَ فِي الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ ، وَيَرَوْنَ أَنَّهُ أَشَدُّ مِنَ الْمَنِيِّ وَالدَّمِ.

(۵۹۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف پیشاب اور پاخانہ کے بارے میں بہت سختی کیا کرتے تھے اور اسے منی اور خون سے زیادہ سخت سمجھتے تھے۔

(۵۹۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِنَّهُ إِذَا رَعَفَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ ، فَإِنَّهُ يَنْصَرِفُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيَبْنِي عَلَى مَا مَضَى ، مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ إِنْ شَاءَ ، فَإِنْ أَحْدَثَ أَعَادَ الْوُضُوءَ وَأَعَادَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۴) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی کی نماز میں نکسیر پھوٹ گئی تو وہ جا کر وضو کرے اور باقی ماندہ نماز کو پورا کرے اگر کسی سے بات نہ کی ہو۔ اگر اس کا وضو ٹوٹ جائے تو وضو بھی دوبارہ کرے اور نماز بھی دوبارہ پڑھے۔

(۵۹۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْمَدَنِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ رَعَفَ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ ، فَأَتَى دَارَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَوَضَّأَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ ، وَبَنَى عَلَى صَلاَتِهِ.

(۵۹۶۵) یزید بن عبد اللہ بن قسیط کہتے ہیں کہ نماز میں حضرت سعید بن مسیب کی نکسیر پھوٹ گئی، وہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر تشریف لائے، اور وضو کیا، اس دوران انہوں نے کسی سے بات نہ کی اور واپس جا کر اسی نماز کو مکمل فرمایا۔

(۵۹۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا أَحْدَثْتَ فِي الصَّلاَةِ ، فَصَلِّ مَا بَقِيَ وَإِنْ تَكَلَّمْتَ.

(۵۹۶۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ اگر نماز میں تمہارا وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے باقی ماندہ نماز پڑھ لو خواہ تم نے بات چیت بھی کی ہو۔

(۵۹۶۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسٍ ، عَنْ علی ؛ فِي رَجُلٍ يُصِيبُهُ الْقَيْءُ وَالرُّعَافُ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : يَنْفَتِلُ فَيَتَوَضَّأُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صَلاَتِهِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ.

(۵۹۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جو نماز میں قے یا نکسیر کا شکار ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ جا کر وضو کرے اور اپنی نماز کو مکمل کرے، جب تک اس نے بات نہ کی ہو۔

(۵۹۶۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي معشرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْقَيْءَ.

(۵۹۶۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے، البتہ اس میں قے کا ذکر نہیں۔

(۴۵۲) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَسْتَقْبِلَ

جو حضرات اس صورت میں نئے سرے سے نماز پڑھنے کو پسند فرماتے تھے

(۵۹۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَجْمَعُوا عَلَى أَنَّهُ إِذَا تَكَلَّمَ اسْتَأْنَفَ ، وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ يَتَكَلَّمَ وَيَسْتَأْنِفَ الصَّلاَةَ.

(۵۹۶۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف کا اس بات پر اجماع ہے کہ جب اس نے بات کی ہو تو نئے سرے سے نماز پڑھے، اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ وہ بات چیت کر کے نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(۵۹۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا اسْتَدْبَرَ الرَّجُلُ الْقِبْلَةَ اسْتَقْبَلَ ، وَإِنِ الْتَفَتَ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ عَنْ شِمَالِهِ مَضَى فِي صَلاَتِهِ.

(۵۹۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر وضو کے لئے جاتے ہوئے آدمی کی پیٹھ قبلے کی طرف ہو جائے تو وہ نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر وہ دائیں یا بائیں مڑا ہے تو اسی نماز کو مکمل کرے۔

(۵۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ فِي الرُّعَافِ إِذَا اسْتَدْبَرَ الْقِبْلَةَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ.

(۵۹۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نکسیر آنے کی صورت میں وضو کے لئے جاتے ہوئے اگر اس کی کمر قبلے کی طرف ہو جائے تو

مجھے یہ پسند ہے کہ وہ نئے سرے سے نماز پڑھے۔

(٤٥٣) فِي الصَّلاَةِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنے کی فضیلت

(٥٩٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ :سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِيهَا إِلاَّ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي ؛ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَكَانَ يَقُولُ :هِيَ سَاعَةُ غَفْلَةٍ.

(۵۹۷۲) حضرت عبد الرحمن بن اسود کے چچا فرماتے ہیں کہ میں مغرب اور عشاء کے درمیان جب بھی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہیں نماز پڑھتے دیکھا اور وہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ غفلت کا وقت ہے۔

(٥٩٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :صَلاَةُ الأَوَّابِينَ مَا بَيْنَ أَنْ يَنْكَفِتَ أَهْلُ الْمَغْرِبِ إِلَى أَنْ يَثُوبَ إِلَى الْعِشَاءِ.

(۵۹۷۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ اوابین کی نماز مغرب سے فارغ ہونے کے بعد عشاء کی تیاری سے پہلے ہوتی ہے۔

(٥٩٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :قَالَ سَلْمَانُ : عَلَيْكُمْ بِالصَّلاَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ ، فَإِنَّهُ يُخَفِّفُ عَنْ أَحَدِكُمْ مِنْ حِزْبِهِ ، وَيُذْهِبُ عَنْهُ مَلْغَاهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّ مَلْغَاهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ ، أَوْ مَذْهَبَةٌ لآخِرِهِ.

(۵۹۷۴) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرو کیونکہ یہ نماز تمہارے وظیفوں کی جگہ لے لے گی اور رات کے پہلے حصے کی لغویات اور فضولیات کو مٹا دے گی اس لئے کہ رات کے ابتدائی حصے کی لغویات رات کے آخری حصہ کو ضائع کر دیتی ہیں۔

(٥٩٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ :هِيَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ.

(۵۹۷۵) حضرت وقاء بن ایاس فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔

(٥٩٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنِ دَاوُد ، عَنْ بُكَيْرِ بنِ عَامِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۵۹۷۶) حضرت شریح مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۷۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ :هِيَ نَاشِئَةُ اللَّيْلِ.

(۵۹۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔

(۵۹۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :كَانَ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، قَالَ :وَزَعَمَ الْحَسَنُ أَنَّ طَاوُوسًا لَمْ يَكُنْ يَرَاهُ شَيْئًا.

(۵۹۷۸) حضرت حسن بن مسلم مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ رات کی بیداری ہے۔ حضرت حسن کا خیال ہے کہ حضرت طاؤس اسے رات کی بیداری نہ سمجھتے تھے۔

(۵۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَمْ يَكُنْ يَعُدُّهَا مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۵۹۷۹) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اسے رات کی بیداری نہ سمجھتے۔

(۵۹۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّيهَا إِلاَّ فِي رَمَضَانَ ، يَعْنِي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۵۹۸۰) حضرت مجاہد اور حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صرف رمضان میں مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ فِي قَوْلِهِ :﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ قَالَ :كَانُوا يَتَطَوَّعُونَ فِيمَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ؛ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، فَيُصَلُّونَ.

(۵۹۸۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی آیت ﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ مغرب اور عشاء کے درمیان نفل نماز پڑھتے ہیں۔

(۵۹۸۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي حَتَّى صَلاَةِ الْعِشَاءِ. (ترمذی ۳۷۸۱۔ احمد ۵/ ۴۰۴)

(۵۹۸۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی، مغرب سے فارغ ہونے کے بعد عشاء تک آپ نماز پڑھتے رہے۔

(۵۹۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :ذُكِرَ لَهُ أَنَّ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ صَلاَةُ الْغَفْلَةِ ، فَقَالَ عَلِيٌّ :فِي الْغَفْلَةِ وَقَعْتُمْ.

(۵۹۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ مغرب اور عشاء کے درمیان کی نماز غفلت کی نماز ہے تو انہوں نے فرمایا کہ تم غفلت میں پڑ گئے۔

(٥٩٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْمَغْرِبِ كَانَ كَالْمُعَقِّبِ غَزْوَةً بَعْدَ غَزْوَةٍ.

(۵۹۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھیں وہ اس شخص کی طرح ہے جو ایک غزوہ سے واپس آتے ہی دوسرے غزوے میں شریک ہو جائے۔

(٥٩٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، ثُمَّ قُمْتُ أُصَلِّي فَنَهَرَنِي ، وَقَالَ : إِنَّمَا هُمَا رَكْعَتَانِ.

(۵۹۸۵) حضرت عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی کے پہلو میں مغرب کی نماز پڑھی پھر میں نے مغرب کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، میں پھر کھڑا ہونے لگا تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ مغرب کے بعد دو رکعتیں ہوتی ہیں۔

(٤٥٤) فِي ثَوَابِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کا ثواب

(٥٩٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَكْحُولاً ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، يَعْنِي قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، رُفِعَتْ صَلاَتُهُ فِي عِلِّيِّينَ.

(۵۹۸۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد (کسی سے بات کرنے سے پہلے) دو رکعتیں پڑھے اس کی نماز علیین میں اٹھائی جاتی ہے۔

(٥٩٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَقَدْ تَرَكْتُ ، أَوْ لَوْ تَرَكْتُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَخَشِيتُ أَنْ لاَ يُغْفَرَ لِي.

(۵۹۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر میں مغرب کے بعد کی دو رکعتیں چھوڑ دوں تو مجھے ڈر ہے کہ میری مغفرت نہیں ہوگی۔

(٤٥٥) فِي الصَّلاَةِ فِيمَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم

(٥٩٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْيِي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ

وَالْعَصْرِ.

(۵۹۸۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کے درمیانی حصے کو نماز سے آباد کیا کرتے تھے۔

(۵۹۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُشْبِهُونَ صَلاَةَ الْعِشَاءِ ، وَمَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِصَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۵۹۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف عشاء کی نماز کو اور ظہر وعصر کے درمیان پڑھی جانے والی نماز کو تہجد سے تشبیہ دیتے تھے۔

(۵۹۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُد، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۵۹۹۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۴۵٦) فِي الأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّهَا

جو حضرات ظہر سے پہلے کی چار رکعات کو مستحب خیال فرماتے تھے

(۵۹۹۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ يُعْدَلْنَ بِصَلاَةِ السَّحَرِ.

(۵۹۹۱) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں تہجد کے برابر ہیں۔

(۵۹۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ :قَالَ أَبُو أَيُّوبَ الأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ تُوَاظِبُ عَلَيْهِنَّ قَبْلَ الظُّهْرِ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ، فَلاَ تُرْتَجُ حَتَّى تُقَامَ الصَّلاَةُ ، فَأُحِبُّ أَنْ أُقَدِّمَ.

(ابو داؤد ۱۲۶۴۔ احمد ۵/ ۴۱۶)

(۵۹۹۲) حضرت مسیب بن رافع کہتے ہیں کہ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ظہر سے پہلے جن چار رکعتوں کو آپ باقاعدگی سے ادا فرماتے ہیں وہ کیا ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زوال شمس کے وقت جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اس وقت تک بند نہیں ہوتے جب تک نماز نہ پڑھ لی جائے، میری خواہش یہ ہے کہ سب سے پہلے میری نماز پیش ہو۔

(۵۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ. (بخاری ۲۴۰۳۔ احمد ۵/ ۴۱۸)

(۵۹۹۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۹۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فِي بَيْتِهِ.

(۵۹۹۴) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے کمرے میں ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(٥٩٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُون ، قَالَ :لَمْ يَكُنْ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُونَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ.

(۵۹۹۵) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں کسی حال میں نہ چھوڑتے تھے۔

(٥٩٩٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ لاَ يُسَلِّمُ بَيْنَهُنَّ إِلاَّ أَنْ يَتَشَهَّدَ.

(۵۹۹۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی چار رکعتوں کے درمیان میں سلام نہیں پھیرے گا البتہ تشہد پڑھے گا۔

(٥٩٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۵۹۹۷) حضرت عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرتے دیکھا ہے۔

(٥٩٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَمِرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَهَا.

(۵۹۹۸) حضرت ابن ابی نمر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیّب ظہر سے پہلے چار رکعات ادا فرمایا کرتے تھے۔

(٥٩٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَشِيرٍ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ كُنَّ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ. (طبرانی ٩٦٥)

(۵۹۹۹) ایک انصاری شیخ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ظہر سے پہلے چار رکعتوں کا ثواب حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

(٦٠٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۶۰۰۰) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنِ الأَصْبَغِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۰۱) حضرت سعید بن جبیر ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ. (بخاری ١١٨٢۔ ابوداؤد ١٢٤٧)

(۶۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤٥٧) الأَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطَوَّلْنَ ، أَوْ يُخَفَّفْنَ

ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا پڑھا جائے گا یا مختصر؟

(٦٠٠٣) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَرْسَلَ أَبِي إِلَى عَائِشَةَ : أَيُّ صَلاَةٍ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا ؟ قَالَتْ : كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ ، وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ.

(۶۰۰۳) ایک صاحب نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے نام سوال بھیجا کہ کس نماز پر ہمیشگی اختیار کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ پسند تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو باقاعدگی سے اسی طرح ادا فرماتے کہ ان میں قیام کو لمبا فرماتے اور خوب اچھے طریقے سے رکوع وسجدہ فرماتے۔

(٦٠٠٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطِيلُهُنَّ.

(۶۰۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا کیا کرتے تھے۔

(٦٠٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، مِثْلَهُ.

(۶۰۰۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٠٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، يُطِيلُ فِيهِنَّ .

قَالَ أَبُو عَوْنٍ : إِنْ كَانَ خَفِيفَ الْقِرَائَةِ فَمِنَ الطِّوَالِ ، وَإِنْ كَانَ بَطِيءَ الْقِرَائَةِ فَمِنَ الْمِئِينَ.

(۶۰۰۶) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں کو لمبا کر کے پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ اگر وہ تیز قراءت کرتے تھے تو طوال سے پڑھتے تھے اور اگر آہستہ قراءت کرتے تھے تو مئین سے پڑھتے تھے۔

(٦٠٠٧) حَدَّثَنَا ابن أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيًّا إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى أَرْبَعًا طِوَالاً .

(۶۰۰۷) حضرت حذیفہ بن اسید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سورج کے زائل ہونے کے بعد چار لمبی رکعات ادا فرمائیں۔

(٦٠٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُدَيْلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبْطَنُ النَّاسِ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، يُطِيلُ فِيهِنَّ ، فَإِذَا تَجَاوَبَ الْمُؤَذِّنُونَ خَرَجَ ، فَجَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُقَامَ الصَّلاَةُ.

(۶۰۰۸) عبدالرحمن بن بدیل فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ کے احوال کے سب سے زیادہ واقف شخص نے بتایا ہے کہ وہ زوال شمس کے بعد اپنے گھر میں چار لمبی رکعات ادا فرماتے تھے، پھر جب مؤذن اذان دیتے تو وہ باہر تشریف لے آتے اور مسجد میں نماز کے کھڑے ہونے تک بیٹھے رہتے۔

(۶۰۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ رَجُلٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَرَأَ فِي الأَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ بـ :(ق).

(۶۰۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں میں سورۃ ق کی تلاوت فرمائی۔

(۴۵۸) مَنْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ

جو حضرات ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے

(۶۰۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ؛ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ كَانَ يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۶۰۱۰) حضرت ابو ایوب ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ.

(۶۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۴۵۹) مَنْ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا

جو حضرات ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۶۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.

(۶۰۱۲) حضرت حسن ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بعدها أَرْبَعًا.

(۶۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۶۰۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا ، لاَ يُطِيلُ فِيهِنَّ.

(۶۰۱۴) حضرت سعید بن مسیب ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ لیکن انہیں لمبا نہ کرتے تھے۔

(۶۰۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ

يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۱۵) حضرت سعید بن جبیر ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الأَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ ، قَالَ :صَلِّ بَعْدَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا ، فَإِنْ نَسِيتَ الْعَصْرَ كَانَتْ بِهَا.

(۶۰۱۶) حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ تم ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھو۔ کہ اگر عصر پڑھنا بھول جاؤ تو یہ اس کے بدلے میں ہو جائیں گی۔

(٦٠١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعًا.

(۶۰۱۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٤٦٠) فِيمَا يُحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

دن کے وقت پڑھے جانے والے نوافل کا بیان

(٦٠١٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ :قَالَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ عَلِيٍّ لِعَلِيٍّ: أَلاَ تُحَدِّثُنَا بِصَلاَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ التَّطَوُّعِ ؟ قَالَ :فَقَالَ عَلِيٌّ :إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوهَا. قَالَ:فَقَالُوا :أَخْبِرْنَا بِهَا نَأْخُذْ مِنْهَا مَا أَطَقْنَا . قَالَ :فَقَالَ :كَانَ إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَشْرِقِهَا ، فَكَانَتْ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ مِنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَإِذَا كَانَتْ مِنَ الْمَشْرِقِ كَهَيْئَتِهَا مِنَ الظُّهْرِ مِنَ الْمَغْرِبِ ، صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ، وَصَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ. (ترمذی ۴۲۴۔ احمد ۱۴۳)

(۶۰۱۸) حضرت عاصم بن ضمرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کچھ شاگردوں نے حضرت علی سے کہا کہ آپ ہمیں بتائیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دن میں کیسے نوافل پڑھا کرتے تھے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم میں ان کی ادائیگی کی طاقت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہمیں بتا دیجئے، جتنی ہم میں طاقت ہوگی اس کے مطابق ہم عمل کرلیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سورج مشرق کی طرف سے اتنا بلند ہو جاتا جتنا عصر کے وقت مغرب کی طرف سے بلند ہوتا ہے تو آپ دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر جب مشرق کی طرف سے اتنا بلند ہو جاتا جتنا ظہر کے وقت مغرب کی طرف سے بلند ہوتا ہے تو چار رکعتیں پڑھتے۔ پھر ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے۔ اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے جن کی ہر دو رکعتوں میں مقرب فرشتوں، انبیاء اور ان کی اتباع کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلامتی کی دعا کرتے تھے۔

(٦٠١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ؛ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ. (ترمذی ۴۳۲۔ ابوداؤد ۱۲۴۶)

(۶۰۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھ رکعتیں یاد رکھی ہیں دوظہر سے پہلے، دوظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد اور دوعشاء کے بعد۔ حضرت حفصہ نے مجھ سے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کا بھی ذکر کیا ہے۔

(٦٠٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ سَلْمَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ جَعْفَرَ ، إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ. (بخاری ۱۱۸۰۔ عبدالرزاق ۴۸۱۱)

(۶۰۲۰) یہ حدیث کچھ تغیر کے ساتھ ایک اور سند سے بھی منقول ہے۔

(٦٠٢١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، وَزَاذَانَ ، قَالاَ : كَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي مِنَ التَّطَوُّعِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَأَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۱) حضرت میسرہ اور حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد چار اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلاَةُ عَبْدِ اللهِ الَّتِي لاَ يَدَعُ مِنَ التَّطَوُّعِ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۲) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ درج ذیل نوافل کبھی نہ چھوڑتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(٦٠٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : التَّطَوُّعُ عَشْرَ رَكَعَاتٍ ؛ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۳) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نفل کی دس رکعتیں ہیں: ظہر سے پہلے دو، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(٦٠٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَعُدُّونَ مِنَ السُّنَّةِ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ .

قَالَ إِبْرَاهِيمُ : وَكَانُوا يَسْتَحِبُّونَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ، إِلاَّ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعُدُّونَهَا مِنَ السُّنَّةِ.

(۶۰۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف ان رکعتوں کو سنت میں شمار کرتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب

کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ عصر سے پہلے دو رکعتوں کو مستحب خیال کرتے تھے لیکن انہیں سنت نہ سمجھتے تھے۔

(٦٠٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَتْ صَلاَةُ عَبْدِ اللهِ الَّتِي لاَ يَدَعُ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۰۲۵) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ درج ذیل نوافل کبھی نہ چھوڑتے تھے: ظہر سے پہلے چار، ظہر کے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو اور فجر سے پہلے دو۔

(٤٦١) مَنْ قَالَ إِذَا فَاتَتْكَ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ فَصَلِّهَا بَعْدَهَا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر ظہر کے فرضوں سے پہلے کی چار رکعتیں چھوٹ جائیں تو انہیں بعد میں ادا کرو

(٦٠٢٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هِلاَلٍ الْوَزَّانِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَتْهُ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلاَّهَا بَعْدَهَا. (ترمذی ۴۲۶۔ ابن ماجہ ۱۱۵۸)

(۶۰۲۶) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اگر ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں رہ جاتیں تو آپ انہیں بعد میں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَوْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ : مَنْ فَاتَتْهُ أَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلاَّهَا بَعْدَهَا.

(۶۰۲۷) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ جس شخص کی ظہر سے پہلے کی چار رکعتیں فوت ہو جائیں وہ بعد میں ان کی قضا کرے۔

(٤٦٢) فِي ثَوَابِ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ التَّطَوُّعِ

نوافل کی بارہ رکعات کی پابندی کرنے کا ثواب

(٦٠٢٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ؛ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(ترمذی ۴۱۴۔ ابو یعلی ۴۵۰۸)

(۶۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّالِلَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سنت کی ان بارہ رکعتوں کی پابندی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے: چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

(٦٠٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ. (ترمذی ۴۱۵۔ احمد ۶/ ۳۲۶)

(۶۰۲۹) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّالِلَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے فرضوں کے علاوہ ایک دن میں بارہ سنت رکعتیں ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

(٦٠٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ، وَلَمْ تَرْفَعْهُ ، قَالَتْ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۶۰۳۰) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے ایک دن میں فرضوں کے علاوہ بارہ سنت رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔

(٦٠٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : ثِنْتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً ، مَنْ صَلاَّهَا فِي يَوْمٍ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ، أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ؛ رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْغَدَاةِ ، وَرَكْعَتَانِ مِنَ الضُّحَى ، وَأَرْبَعُ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۶۰۳۱) حضرت کعب فرماتے ہیں کہ جس شخص نے فرضوں کے علاوہ ایک دن میں یہ بارہ رکعتیں ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا یا اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا: دو رکعتیں فجر سے پہلے، دو چاشت کے وقت، چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد اور دو مغرب کے بعد۔

(٦٠٣٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، إِلاَّ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(۶۰۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مسلم ایک دن میں بارہ رکعتیں ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔

(٦٠٣٣) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ

ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ سَجْدَۃً تَطَوُّعًا ، بُنِیَ لَہُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ. (مسلم ۵۰۳۔ ابو داؤد ۱۲۴۴)

(۶۰۳۳) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں بارہ رکعات نفل پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

(٦٠٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :مَنْ صَلَّى أَوَّلَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۶۰۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے دن کے شروع میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔

(٦٠٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ؛ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ ، أَظُنُّهُ قَالَ :قَبْلَ الْعَصْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَأَظُنُّهُ قَالَ :وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ. (ابو داؤد ۱۲۶۳۔ نسائی ۱۴۸۱)

(۶۰۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے یہ بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا: دو فجر سے پہلے، دو ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔

(٦٠٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ،وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ.

(۶۰۳۶) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار چار رکعات پڑھے اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام فرما دیتے ہیں۔

(٦٠٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لَمَّا حُضِرَ مُعَاذٌ ، قَالَ :لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَطَوُّعًا بَعْدَ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ ، فَيَلْحَقُهُ يَوْمَئِذٍ ذَنْبٌ إِلاَّ الشِّرْكَ بِاللَّهِ ، حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۶۰۳۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ جب حضرت معاذ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد چار رکعتیں نفل پڑھے تو اس دن سوائے شرک کے سورج غروب ہونے سے پہلے اس کا ہر گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

(٤٦٣) فِی الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ

عصر سے پہلے کی دو رکعتوں کا حکم

(٦٠٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ أَبِی الزَّعْرَاءِ ؛ أَنَّ أَبَا الأَحْوَصِ کَانَ لاَ یَرْکَعُ الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ.

(۶۰۳۸) حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالاحوص عصر سے پہلے دو رکعتیں نہیں پڑھتے تھے۔

(٦٠٣٩) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : کَانَ الْحَسَنُ یُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ الْعَصْرَ ، فَلاَ یُصَلِّی حَتَّی یُصَلِّی الْعَصْرَ.

(۶۰۳۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ جب موذن عصر کی اذان دے دیتا تو حضرت حسن صرف عصر کے فرض پڑھا کرتے تھے۔

(٦٠٤٠) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ ، قَالَ : صَلَّیْتُ مَعَ قَیْسٍ الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَلَسَ فَلَمْ یُصَلِّ شَیْئًا حَتَّی صَلَّی الْعَصْرَ.

(۶۰۴۰) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، نماز کے بعد وہ بیٹھ گئے اور عصر تک کوئی اور نماز نہ پڑھی۔

(٦٠٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِی إِسْمَاعِیلُ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ؟ فَقَالَ : إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّكَ تُصَلِّیهَا قَبْلَ أَنْ یُقِیمَ فَصَلِّ.

(۶۰۴۱) حضرت اسماعیل فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سے عصر سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ جماعت کھڑی ہونے سے پہلے انہیں مکمل کر سکتے ہو تو کرلو۔

(٦٠٤٢) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَبِی بُکَیْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِی ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ؛ أَنَّهُ کَانَ لاَ یُصَلِّی قَبْلَ الْعَصْرِ.

(۶۰۴۲) حضرت سعید بن جبیر عصر سے پہلے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے۔

(٤٦٤) الرَّجُلُ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ فِی مَسْجِدِ قَوْمِهِ

اگر ایک آدمی کی جماعت چھوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟

(٦٠٤٣) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَیْمَانَ ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ : کَانَ حُذَیْفَةُ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ فِی مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، یُعَلِّقُ نَعْلَیْهِ وَیَتَّبِعُ الْمَسَاجِدَ ، حَتَّی یُصَلِّیَهَا فِی جَمَاعَةٍ.

(۶۰۴۳) معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اپنی مسجد کی جماعت فوت ہو جاتی تو جوتیاں لٹکا کر مختلف مسجدوں کا چکر لگاتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔

(٦٠٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، ذَهَبَ إِلَى مَسْجِدٍ غَيْرِهِ.

(۶۰۴۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود سے جب اپنی مسجد کی جماعت چھوٹ جاتی تو دوسری مسجد میں تشریف لے جاتے۔

(٦٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : جَائَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ فِي آخِرِ الصَّلاَةِ ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنًا فَأَتَاهُ.

(۶۰۴۵) حضرت ربیع کہتے ہیں کہ ہم نماز کے آخری حصہ میں تھے کہ حضرت سعید بن جبیر تشریف لائے ، اتنے میں انہوں نے ایک اور موذن کی آواز سنی تو وہاں چلے گئے۔

(٤٦٥) مَنْ قَالَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِهِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لے

(٦٠٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْكَ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِكَ ، فَلاَ تَتَّبِعِ الْمَسَاجِدَ ، صَلِّ فِي مَسْجِدِكَ.

(۶۰۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تمہاری مسجد میں جماعت کی نماز تم سے رہ جائے تو دوسری مسجدیں تلاش نہ کرو بلکہ اپنی مسجد میں نماز پڑھ لو۔

(٦٠٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتِ الرَّجُلُ الصَّلاَةَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ لَمْ يَتَّبِعِ الْمَسَاجِدَ.

(۶۰۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی نماز اس کی اپنی مسجد سے رہ جائے تو دوسری مسجدوں کو تلاش نہ کرے۔

(٦٠٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : كَانَ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، فَيَجِيءُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَدْخُلُهُ ، فَيُصَلِّي فِيهِ وَهُوَ يَسْمَعُ الأَذَانَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلاَ يَأْتِيهِمْ.

(۶۰۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حضرت علقمہ کی جماعت اپنی مسجد سے رہ جاتی تو پھر بھی مسجد میں آکر نماز ادا کرتے۔ حالانکہ دوسری مسجد سے موذن کی آواز سن رہے ہوتے لیکن وہاں نہیں جاتے تھے۔

(٦٠٤٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَفُوتُهُ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ ، فَيَأْتِي مَسْجِدًا آخَرَ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : مَا رَأَيْنَا الْمُهَاجِرِينَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۶۰۴۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی اپنی قوم کی مسجد میں نماز نہ پڑھ سکے تو کیا وہ دوسری مسجد میں جائے گا؟ فرمایا کہ ہم نے مہاجرین صحابہ کو یوں کرتے نہیں دیکھا۔

(٤٦٦) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّي بَعْدَ الصَّلاَةِ مِثْلَهَا

ایک فرض نماز کی جگہ اس جیسی دوسری نماز جن حضرات کے نزدیک مکروہ ہے

(٦٠٥٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :لاَ يُصَلَّى بَعْدَ الصَّلاَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز کے بعد اس کی جگہ اس جیسی دوسری نماز مکروہ ہے۔

(٦٠٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ صَلاَةٍ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۱) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک نماز کے بعد اسی جگہ اس جیسی دوسری نماز پڑھی جائے۔

(٦٠٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لاَ يُصَلَّى عَلَى إِثْرِ صَلاَةٍ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نماز کی جگہ اس جیسی دوسری نماز ادا نہ کی جائے گی۔

(٦٠٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ایک فرض نماز کی جگہ اس کے بعد اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(٦٠٥٤) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ ایک فرض نماز کی جگہ اس کے بعد اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(٦٠٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ فرض نماز کے بعد اس جگہ اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(٦٠٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلُّوا بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلَهَا.

(۶۰۵۶) حضرت مسیّب بن رافع فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ فرض نماز کے بعد اس جگہ اس جیسی نماز ادا کی جائے۔

(۶۰۵۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ مِثْلُهَا.

(۶۰۵۷) حضرت خرشہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ایک نماز کے بعد اسی جگہ اس جیسی دوسری نماز پڑھی جائے۔

(٤٦٧) الْقُرْبُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ ، أَمِ الْبُعْدُ ؟

مسجد سے قریب ہونا زیادہ افضل ہے یا دور ہونا؟

(۶۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الأَبْعَدُ فَالأَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ ، أَعْظَمُ أَجْرًا.

(ابو داؤد ۵۵۷۔ احمد ۲/ ۳۵۱)

(۶۰۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسجد سے جتنا دور ہوگا اس کا اجر اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

(۶۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ جَارِيَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مِنْ حِينِ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَسْجِدِهِ إِلَى بَيْتِهِ ، فَرِجْلٌ تَكْتُبُ لَهُ حَسَنَةً ، وَالأُخْرَى تَحُطُّ عَنْهُ سَيِّئَةً. (احمد ۲/ ۴۷۸۔ ابن حبان ۱۶۲۲)

(۶۰۵۹) حضرت اسود بن علاء کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو ہر قدم پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ صاف ہوتا ہے۔

(۶۰۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كَانَتْ مَنَازِلُنَا قَاصِيَةً ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَتَقَرَّبَ مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : لاَ تَفْعَلُوهَا ، ائْتُوهَا كَمَا كُنْتُمْ ، مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ ، إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً.

(۶۰۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر مسجد سے دور تھے، ہم نے ارادہ کیا کہ ہم مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو جائیں۔ جب ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ فرمایا کہ ایسا نہ کرو، تم جہاں رہتے ہو وہیں سے آؤ، جب بھی کوئی مومن شخص اچھی طرح وضو کرے اور پھر مسجد کے ارادے سے نکلے تو ہر قدم پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔

(٦٠٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ ، فَيَبْنوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ ، فَقَالَ : يَا بَنِي سَلِمَةَ ، أَلاَ تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ ؟ قَالُوا : بَلَى ، فَثَبَتُوا. (بخاری ٦٥٥۔ احمد ۳/ ۱۰۶)

(۶۰۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ اپنے علاقے کو چھوڑ کر مسجد کے قریب گھر بنالیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کیا کہ مدینہ گنجان ہو جائے اور فرمایا کہ اے بنوسلمہ! کیا تم اپنے قدموں پر ثواب کا یقین نہیں رکھتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ پھر انہوں نے اپنی جگہ ہی رہنے کا فیصلہ کرلیا۔

(٦٠٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ كَانَتْ دُورُهُمْ قَاصِيَةً عَنِ الْمَسْجِدِ ، فَهَمُّوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَيَشْهَدُونَ الصَّلاَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلاَ تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ يَا بَنِي سَلِمَةَ ؟ فَثَبَتُوا فِي دِيَارِهِمْ.

(۶۰۶۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بنوسلمہ کے گھر مسجد سے دور تھے، انہوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا فیصلہ کیا تا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ سکیں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اے بنوسلمہ! کیا تم اپنے نشانات قدم پر ثواب نہیں لینا چاہتے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ پھر وہ اپنے انہی گھروں میں ٹھہر گئے۔

(٦٠٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ ، مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِمَّنْ يُصَلِّي الْقِبْلَةَ أَبْعَدَ مَنْزِلاً مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ ، فَكَانَ يَشْهَدُ الصَّلاَةَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ : لو ابْتَغَيْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِي الرَّمْضَاءِ وَالظُّلْمَةِ ؟ فَقَالَ : وَاللَّهِ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ مَنْزِلِي بِلِزْقِ الْمَسْجِدِ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْمَا يُكْتَبُ خُطَايَ وَإِقْبَالِي ، وَإِدْبَارِي ، وَرُجُوعِي إِلَى أَهْلِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْطَاكَ اللَّهُ ذَلِكَ ، وَأَعْطَاكَ مَا احْتَسَبْتَ أَجْمَعَ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(مسلم ۴۶۰۔ ابو داؤد ۵۵۸)

(۶۰۶۳) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک آدمی تھا اور میرے خیال میں قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے والوں میں مسجد سے سب سے زیادہ دور گھر اسی کا تھا۔ کسی نے اس سے کہا کہ تم گدھا لے لو تا کہ بارش اور اندھیرے وغیرہ میں اس پر سوار ہو کر مسجد آجایا کرو۔ اس پر اس نے کہا کہ مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں ہے کہ میرا گھر مسجد کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ اس بات کا تذکرہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا اور اس نے بھی حاضر خدمت ہو کر عرض کیا کہ کیا مسجد کی طرف میرے آنے جانے والوں قدموں کو بھی میرے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمہیں یہ بھی عطا کر دیا اور اس کے علاوہ جس عمل میں تم نے ثواب کی امید رکھی اللہ نے تمہیں وہ بھی عطا کر دیا۔

(٦٠٦٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى ، فَقُلْتُ : بَنُو سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ فَذَكَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَإِنَّ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً. (مسلم ۴۶۱)

(۶۰۶۴) ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ جب بنو سلمہ نے اپنے مکانات مسجد کے قریب کرنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا کہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

(٥٦٨) فِي الرَّجُلِ يَقْضِي صَلاَتَهُ ، يَتَطَوَّعُ فِي مَكَانِه

آدمی جس جگہ فرض پڑھے کیا وہیں نفل پڑھ سکتا ہے؟

(٦٠٦٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَيَعْجَزُ أَحَدُكُمْ إِذَا صَلَّى أَنْ يَتَقَدَّمَ ، أَوْ يَتَأَخَّرَ ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ ، أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ، يَعْنِي السُّبْحَةَ. (ابوداؤد ۹۹۸۔ احمد ۲/ ۴۲۵)

(۶۰۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ نماز کے پڑھنے کے بعد آگے، پیچھے یا دائیں بائیں ہو کر نفل پڑھو۔

(٦٠٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَتَقَدَّمُ ، أَوْ يَتَأَخَّرُ.

(۶۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفل پڑھنے کے لئے آگے یا پیچھے ہو جائے۔

(٦٠٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ وَأَبَا سَعِيدٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، كَانُوا يَقُولُونَ : لاَ يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۶۷) حضرت ابن عباس، ابن زبیر، ابوسعید اور ابن عمر رضی اللہ عنہم فرمایا کرتے تھے کہ آدمی اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک اس جگہ سے ہٹ نہ جائے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(٦٠٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يَتَطَوَّعُ حَتَّى يَنْهَزَ خُطْوَةً ، أَوْ خُطْوَتَيْنِ.

(۶۰۶۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک ایک یا دو قدم آگے پیچھے نہ ہو جائے۔

(٦٠٦٩) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا صَلَّى الْمَكْتُوبَةَ نَكَّبَ عَنْ مَكَانِهِ فَسَبَّحَ.

(۶۰۶۹) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد جب کوئی فرض نماز پڑھتے تو اس جگہ سے الگ ہو جاتے اور تسبیح پڑھتے۔

(۴۶۹) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھ سکتا ہے

(٦٠٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي بَحْرٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۰۷۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ آدمی نے جس جگہ فرض ادا کئے ہوں کیا اسی جگہ نفل نماز پڑھ سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٠٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ مَكَانَهُ.

(۶۰۷۱) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرضوں کی جگہ پر ہی نفل ادا کرلیا کرتے تھے۔

(٦٠٧٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ الْفَرِيضَةَ ، ثُمَّ يَتَطَوَّعَانِ فِي مَكَانِهِمَا. قَالَ : وَأَنْبَأَنِي نَافِعٌ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۶۰۷۲) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ فرض نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ نفل ادا فرمالیتے تھے۔ مجھے نافع نے بتایا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٠٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَوَّعُ فِي مَكَانِهِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۰۷۳) حضرت مسعر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اسی جگہ نماز پڑھ لے تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٠٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُصَلِّيَانِ التَّطَوُّعَ فِي مَكَانِهِمَا الَّذِي يُصَلِّيَانِ فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۷۴) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن و حضرت محمد اسی جگہ نفل پڑھتے تھے جہاں انہوں نے فرض نماز ادا کی تھی۔

(٦٠٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : غَيْرُ الإِمَامِ إِنْ شَاءَ لَمْ يَتَحَوَّلْ.

(۶۰۷۵) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ امام کے علاوہ دوسرے لوگ اگر چاہیں تو اپنی جگہ نہ بدلیں۔

(۴۷۰) مَنْ كَرِهَ لِلإِمَامِ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ

جن حضرات نے امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال کیا ہے کہ وہ فرضوں کی جگہ نفل پڑھے

(٦٠٧٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ لَمْ

يَتَطَوَّعَ حَتَّى يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ ، أَوْ يَفْصِلَ بَيْنَهُمَا بِكَلَامٍ.

(۶۰۷۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو اس وقت تک نفل نہ پڑھے جب تک اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائے یا فرضوں اور نفلوں کے درمیان کوئی بات نہ کرے۔

(٦٠٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا صَلَّى الإِمَامُ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ ، وَلَمْ يَرَ بِهِ لِغَيْرِ الإِمَامِ بَأْسًا.

(۶۰۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ امام فرضوں کی جگہ نفل پڑھے البتہ غیر امام کے لئے اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٠٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلإِمَامِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ اسی جگہ نفل پڑھے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(٦٠٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ لِلإِمَامِ إِذَا صَلَّى أَنْ لاَ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ . أَوْ قَالَ : كَانَ يَكْرَهُهُ.

(۶۰۷۹) حضرت ابن ابی لیلیٰ اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ امام نے جس جگہ فرض نماز پڑھی ہے اس جگہ نفل نہ پڑھے۔

(٦٠٨٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُعْجِبُهُمَا إِذَا سَلَّمَ الإِمَامُ أَنْ يَتَقَدَّمَ.

(۶۰۸۰) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت حسن اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب امام سلام پھیرے تو آگے ہو جائے۔

(٦٠٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ لِلإِمَامِ أَنْ يَتَطَوَّعَ فِي مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۸۱) حضرت ابراہیم امام کے لئے اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ وہ اسی جگہ نفل ادا کرے جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔

(٦٠٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يَتَطَوَّعُ الإِمَامُ فِي الْمَكَانِ الَّذِي أَمَّ فِيهِ الْقَوْمَ حَتَّى يَتَحَوَّلَ ، أَوْ يَفْصِلَ بِكَلاَمٍ.

(۶۰۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام اس جگہ نفل نماز نہیں پڑھ سکتا جہاں اس نے لوگوں کو نماز پڑھائی ہے، یہاں تک کہ وہ جگہ بدل لے یا کلام کے ذریعے فصل کر لے۔

(٦٠٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :الإِمَامُ يَتَحَوَّلُ.

(۶۰۸۳) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ امام جگہ بدلے گا۔

(٦٠٨٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى الإِمَامُ الْمَكْتُوبَةَ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ التَّطَوُّعَ، تَنَحَّى مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ الْفَرِيضَةَ.

(۶۰۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب امام فرض نماز پڑھ لے اور نفل پڑھنا چاہے تو اس جگہ سے ہٹ جائے جہاں اس نے فرض نماز ادا کی ہے۔

(٤٧١) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَتَقَدَّمَ ، وَلاَ يَتَأَخَّرَ فِي الصَّلاَةِ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ نمازی نماز میں آگے بڑھے لیکن پیچھے نہ ہٹے

(٦٠٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَتَقَدَّمُوا فِي الصَّلاَةِ، وَلاَ يَتَأَخَّرُوا.

(۶۰۸۵) حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب خیال فرماتے تھے کہ نماز میں آگے بڑھ جائیں پیچھے نہ ہٹیں۔

(٦٠٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ :الرَّجُلُ يَتَقَدَّمُ إِلَى الصَّفِّ فِي الصَّلاَةِ؟ قَالَ: لاَ أَعْلَمُ بَأْسًا أَنْ يَتَقَدَّمَ خُطْوَةً ، أَوْ خُطْوَتَيْنِ . وَقَالَ فِي الَّذِي يَصِلُ الصَّفَّ مُعْتَرِضًا :لاَ أَدْرِي مَا هُوَ ؟.

(۶۰۸۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے محمد رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ کیا آدمی دوران نماز صف میں ملنے کے لئے آگے بڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے خیال میں ایک دو قدم آگے بڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ یہ جو عرض کی جہت میں صف سے جا کر ملتے ہیں میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے؟۔

(٦٠٨٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ مَعَهُ الشَّيءُ فَيَضَعُهُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَبْدُو لَهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَهُ ، ثُمَّ يَتَقَدَّمَ.

(۶۰۸۷) حضرت عطاء (اس شخص کے بارے میں جس کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس کو رکھ کر نماز پڑھے، پھر اس کو خیال آئے کہ وہ آگے بڑھ جائے) فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس چیز کو پکڑ کر آگے بڑھ جائے۔

(٦٠٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، وَسُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ :تَقَدَّمُوا، تَقَدَّمُوا.

(۶۰۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا ''آگے ہو جاؤ، آگے بڑھ جاؤ''

(٦٠٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ كَانَ يُصَلِّي وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَوْمٌ يُصَلُّونَ ، فَانْصَرَفُوا ؟ قَالَ :يَتَقَدَّمُ إِلَى الْحَائِطِ بَيْنَ يَدَيْهِ . قَالَ :قُلْتُ :أَفَيَقْرَأُ وَهُوَ يَمْشِي ؟ قَالَ :لاَ ، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي يَقُومُ فِيهِ.

(۶۰۸۹) اسماعیل بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کے آگے کچھ لوگ نماز پڑھ رہے ہوں پھر وہ چلے جائیں، اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اپنی آگے والی دیوار کی طرف بڑھ جائے۔ میں نے پوچھا کہ کیا وہ چلتے ہوئے قراءت کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں جب وہ اس جگہ پہنچ جائے جہاں اس نے کھڑا ہونا ہے پھر قراءت کرے۔

(٤٧٢) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي ، فَيَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ ، أَوْ آيَةِ عَذَابٍ

جو آدمی قراءت کرتے ہوئے عذاب یا رحمت کی آیت پڑھے

(٦٠٩٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عن أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ تَطَوُّعًا ، فَمَرَّ بِآيَةٍ ، فَقَالَ :أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ، وَوَيْلٌ لأَهْلِ النَّارِ . (ابوداؤد ۸۷۷۔ احمد ۴/ ۳۴۷)

(۶۰۹۰) حضرت ابو لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ رات کو نفل نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ایک آیت پڑھی تو اس کے بعد فرمایا ''میں جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور جہنم والوں کے لئے ہلاکت ہے''۔

(٦٠٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا مَرَّتْ بِهَذِهِ الآيَةِ : ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ فَقَالَتْ : اللَّهُمَّ مُنَّ عَلَيْنَا وَقِنَا عَذَابَ السَّمُومِ ، إِنَّكَ أَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ. فَقِيلَ لِلأَعْمَشِ :فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ :فِي الصَّلاَةِ.

(۶۰۹۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ اس کے بعد فرمایا ''اے اللہ! ہم پر احسان فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما، بے شک تو بھلائی کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے'' حضرت اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا انہوں نے یہ دعا نماز میں کی تھی، انہوں نے فرمایا ہاں نماز میں کی تھی۔

(٦٠٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ ، عَنْ جَدِّهِ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَسْمَاءَ وَهِيَ تَقْرَأُ : ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ قَالَ : فَوَقَفَتْ عَلَيْهَا ، فَجَعَلَتْ تَسْتَعِيذُ وَتَدْعُو . قَالَ عَبَّادُ :فَذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ ، فَقَضَيْتُ حَاجَتِي . ثُمَّ رَجَعْتُ ، وَهِيَ فِيهَا بَعْدُ تَسْتَعِيذُ وَتَدْعُو .

(۶۰۹۲) حضرت عباد بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں حضرت اسماء کے پاس حاضر ہوا، وہ اس آیت کی تلاوت کر رہی تھیں ﴿فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ﴾ اس آیت پر وہ ٹھہر گئیں اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے لگیں اور دعا کرنے لگیں۔ حضرت عباد کہتے ہیں کہ میں بازار چلا گیا، میں اپنی ضرورت پوری کر کے واپس آیا تو وہ پھر بھی پناہ مانگ رہی تھیں اور دعا کر رہی تھیں۔

(٦٠٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ بِذِكْرِ النَّارِ ،

فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ، وَإِذَا مَرَّ بِذِكْرِ الْجَنَّةِ ، فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ الْجَنَّةَ.

(۶۰۹۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی نماز میں جہنم کے ذکر سے گذرے تو جہنم سے پناہ مانگے اور جب جنت کے ذکر سے گذرے تو اللہ سے جنت کا سوال کرے۔

(٦٠٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ أَنْ يَسْأَلَ ، وَأَنَّ ابْنَ سِيرِينَ كَرِهَهُ.

(۶۰۹۴) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی جب کسی آیت پر سے گذرے تو اس کے مطابق سوال کرے۔ حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٠٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الأَحْنَفِ ، عَنْ صِلَةَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ ، وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ ، وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ.

(۶۰۹۵) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، جب آپ کسی آیت تسبیح کو پڑھتے تو اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے، جب کسی دعا کی آیت کو پڑھتے تو دعا مانگتے اور جب پناہ مانگنے کی آیت پڑھتے تو اللہ سے پناہ مانگتے۔

(٣٧٤) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي ، فَيَمُرُّ بِالصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا آدمی نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج سکتا ہے؟

(٦٠٩٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَسْمَعُ الرَّجُلَ وَأَنَا أُصَلِّي يَقُولُ : ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ ، أَأُصَلِّي عَلَيْهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنْ شِئْتَ.

(۶۰۹۶) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ اگر میں دوران نماز کسی آدمی کو ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ کی تلاوت کرتے سنوں تو کیا میں درود پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، اگر تم چاہو تو پڑھ سکتے ہو۔

(٦٠٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ : ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ ، فَلْيُصَلِّ عَلَيْهِ.

قَالَ : وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : كَانُوا إِذَا قَرَؤُوا الْقُرْآنَ لَمْ يَخْلِطُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ ، وَيَمْضُونَ كَمَا هُمْ.

(۶۰۹۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب آدمی نماز میں ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ پڑھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی قراءت کے دوران کسی اور کلام کو بیچ میں نہ لائیں گے بلکہ قرآن کی تلاوت من وعن جاری رکھیں گے۔

(۶۰۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: الرَّجُلُ يَمُرُّ بِهَذِهِ الآيَةِ فِي الصَّلاَةِ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾، أَيُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَمُرُّ.

(۶۰۹۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلاَئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ کی تلاوت کرے تو درود پڑھے یا گذر جائے؟ انہوں نے فرمایا گذر جائے۔

(۴۷۴) فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، أَتُصَلِّي، أَمْ لاَ؟

حاملہ عورت کو اگر خون محسوس ہو تو وہ نماز پڑھے گی یا نہیں؟

(۶۰۹۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، لاَ يَمْنَعُهَا ذَلِكَ مِنَ الصَّلاَةِ.

(۶۰۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حاملہ کو خون نظر آئے تو وہ نماز نہیں چھوڑے گی۔

(۶۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، قَالَ: تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي.

(۶۱۰۰) حضرت عطاء اس عورت کے بارے میں جسے حالت حمل میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ وہ وضو کرے گی اور نماز پڑھے گی۔

(۶۱۰۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ: سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ فِي غَيْرِ حَيْضٍ، وَلاَ نِفَاسٍ؟ فَقَالَ: تَغْتَسِلُ، وَتَسْتَثْفِرُ بِثَوْبٍ، وَتُصَلِّي.

(۶۱۰۱) حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو خط لکھا اور ان سے اس حاملہ کے بارے میں سوال کیا جسے خون نظر آئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار سے سوال کیا کہ اگر اسے حالت حیض اور حالت نفاس کے علاوہ کوئی خون نظر آئے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ غسل کرے، کسی کپڑے سے خون روکے اور نماز پڑھے۔

(۶۱۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، وَعَطَاءٍ؛ فِي الْحُبْلَى تَرَى الدَّمَ عَبِيطًا، تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي.

(۶۱۰۲) حضرت شعبی اور حضرت عطاء اس حاملہ کے بارے میں جو خالص خون دیکھے فرماتے ہیں کہ وہ غسل کرے اور نماز پڑھے۔

(۶۱۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، قَالَ: تَصْنَعُ كَمَا تَصْنَعُ الْمُسْتَحَاضَةُ.

(۶۱۰۳) حضرت حسن اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھے فرماتے ہیں کہ یہ وہی کچھ کرے گی جو مستحاضہ کرتی ہے۔

(۶۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ، قَالَ: إِنْ كَانَتْ تَرَاهُ كَمَا كَانَتْ تَرَاهُ قَبْلَ ذَلِكَ فِي أَقْرَائِهَا؛ تَرَكَتِ الصَّلاَةَ، وَإِنْ كَانَ إِنَّمَا هُوَ فِي الْيَوْمِ وَالْيَوْمَيْنِ، لَمْ تَدَعِ الصَّلاَةَ.

(۶۱۰۴) حضرت حسن اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھے فرماتے ہیں کہ اگر اسے وہی صورت محسوس ہو جو حیض کی حالت میں

معلوم ہوتی تھی تو نماز کو چھوڑ دے اور اگر یہ ایک یا دو دن رہے تو وہ نماز نہ چھوڑے۔

(٦١٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا رَأَتْهُ وَهِيَ حُبْلَى فَلْتَوَضَّأْ وَلْتُصَلِّ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(٦١٠٥) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر عورت حالت حمل میں خون دیکھے تو وضو کرے اور نماز پڑھے، کیونکہ یہ کوئی چیز نہیں ہے۔

(٦١٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ بِشَيْءٍ. وَقَالَ حَمَّادٌ : هِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ.

(٦١٠٦) حضرت حکم اس حاملہ کے بارے میں جو خون دیکھے فرماتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں، حضرت حماد فرماتے ہیں کہ یہ مستحاضہ کے درجے میں ہے۔

(٦١٠٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ، أَيَمْنَعُهَا ذَلِكَ مِنَ الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا يَمْنَعُ مِنَ الصَّلاَةِ وَالصَّوْمِ ؛ الْحَيْضُ ، وَهَذَا الْغَيْضُ.

(٦١٠٧) حضرت عمرو بن ھرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ اگر عورت حالت حمل میں خون دیکھے تو کیا وہ نماز چھوڑ دے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز اور روزے سے صرف حیض روکتا ہے یہ تو غیض (کمی ونقصان) ہے۔

(٦١٠٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الْحَامِلِ تَرَى الدَّمَ ؟ قَالَ : تَكُفُّ عَنِ الصَّلاَةِ.

(٦١٠٨) حضرت مالک بن انس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے اس حاملہ کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ نماز چھوڑ دے گی۔

(٦١٠٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مِنْدَلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَالْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ قَالُوا : لاَ يَجْتَمِعُ حَبَلٌ وَحَيْضٌ ، فَإِذَا رَأَتِ الْحَامِلُ الدَّمَ فَلْتُصَلِّ.

(٦١٠٩) حضرت عکرمہ، حضرت حکم اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حمل اور حیض جمع نہیں ہو سکتے، جب حاملہ خون دیکھے تو نماز پڑھے۔

(٤٧٥) مَا فِيهِ إِذَا رَأَتْهُ وَهِيَ تُطْلَقُ

جب دردزہ میں خون نظر آئے تو کیا حکم ہے؟

(٦١١٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا رَأَتِ الدَّمَ عَلَى الْوَلَدِ، أَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلاَةِ.

(٦١١٠) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جب عورت کو بچے پر خون نظر آئے تو نماز سے رک جائے۔

(٦١١١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ وَهِيَ تُطْلَقُ ، قَالَ : تَصْنَعُ مَا تَصْنَعُ

الْمُسْتَحَاضَةُ.

(۶۱۱۱) حضرت عطاء اس عورت کے بارے میں جسے دردِزہ میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ وہ وہی کرے گی جو مستحاضہ کرتی ہے۔

(۶۱۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ؛ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى الدَّمَ وَهِيَ تَمْخُضُ، قَالَ :هُوَ حَيْضٌ لاَ تُصَلِّي.

(۶۱۱۲) حضرت ابراہیم اس عورت کے بارے میں جسے دردِزہ میں خون نظر آئے فرماتے ہیں کہ یہ حیض ہے۔ لہٰذا نماز نہ پڑھے۔

(۶۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا رَأَتِ الدَّمَ عَلَى رَأْسِ الْوَلَدِ ، أَمْسَكَتْ عَنِ الصَّلاَةِ.

(۶۱۱۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب عورت کو بچے کی پیدائش سے پہلے خون نظر آئے تو وہ نماز سے رک جائے۔

(٤٧٦) فِي إِمَامَةِ الأَعْمَى ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے نابینا کی امامت کی اجازت دی ہے

(۶۱۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ ، فَاسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ ، فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۱۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بدر کی طرف تشریف لے گئے تو حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب بنا گئے۔ وہ نابینا ہونے کے باوجود نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ ، فَكَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ أَعْمَى. (ابوداؤد ۵۹۵۔ احمد ۳/ ۱۹۲)

(۶۱۱۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو وہ نابینا ہونے کے باوجود لوگوں کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۶۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَؤُمُّونَ وَهُمْ عُمْيَانٌ مِنْهُمْ ؛ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ ، وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ ، وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ.

(۶۱۱۶) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے کچھ صحابہ نابینا ہونے کے باوجود لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ان میں حضرت عتبان بن مالک، حضرت معاذ بن عفراء اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

(۶۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يَؤُمُّونَ فِي مَسَاجِدِهِمْ ، بَعْدَ مَا ذَهَبَتْ أَبْصَارُهُمْ.

(۶۱۱۷) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ کچھ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم بینائی زائل ہوجانے کے باوجود اپنی مسجدوں میں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ أَعْمَى ، فَجَاءَ وَقْتُ الصَّلاَةِ ، فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا ، كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا ، وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ ، فَصَلَّى بِنَا. (مسلم ۱۴۷)

(۶۱۱۸) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہونے کے بعد ان کی خدمت میں حاضر تھے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا تو وہ ایک کپڑا اوڑھے ہوئے کھڑے ہوئے۔ جب وہ اسے اپنے کندھے پر رکھتے تھے تو چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس کے کنارے زمین پر گر جاتے تھے۔ ان کی چادر ان کے پاس کپڑے لگانے کی کھونٹی پر لٹکی تھی۔ اس حال میں انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ الْحَسَنَ ، أَؤُمُّ قَوْمِي وَأَنَا أَعْمَى ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۶۱۱۹) حضرت ابوعامر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں نابینا ہونے کے باوجود اپنی قوم کو نماز پڑھا سکتا ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۶۱۲۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنِ الأَعْمَى يَؤُمُّ؟ قَالَ : فَقَالَ : إِذَا كَانَ أَفْقَهَهُمْ.

(۶۱۲۰) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا نابینا امامت کرا سکتا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر سب سے زیادہ علم رکھتا ہو۔

(۶۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الأَعْمَى.

(۶۱۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نابینا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۱۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : كَانَ الْبَرَاءُ يُصَلِّي بِنَا وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۲۲) حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت براء نابینا ہونے کے باوجود ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۶۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : أَمَّنَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۲۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نابینا ہونے کی حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(۶۱۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنِ ابْنِ لَعُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَعْمَى كَانَ يَؤُمُّ بَنِي خَطْمَةَ فِي زَمَنِ عُمَرَ.

(۶۱۲۴) حضرت ابن عمیر کے والد فرماتے ہیں کہ ایک نابینا آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بنی خطمہ کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔

(۶۱۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعٍ ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۲۵) حضرت عتبان بن مالک نابینا ہونے کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٦١٢٦) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى. (بخاری ٦٦٧۔ نسائی ٨٦٣)

(۶۱۲۶) حضرت عتبان بن مالک نابینا ہونے کی حالت میں لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٦١٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ إِمَامُ بَنِي خَطْمَةَ أَعْمَى.

(۶۱۲۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنوخطمہ کا امام نابینا تھا۔

(٦١٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : أَمَّنَا جَابِرٌ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ.

(۶۱۲۸) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ہمیں بینائی زائل ہونے کے بعد نماز پڑھائی۔

(٦١٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَأَلَ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ الْقَاسِمَ عَنِ الأَعْمَى يَؤُمُّ ، وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ ؟ فَقَالَ : مَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَؤُمَّ وَتَجُوزُ شَهَادَتُهُ.

(۶۱۲۹) حکم بن عتیبہ نے حضرت قاسم سے نابینا کی امامت اور گواہی کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ امامت اور گواہی سے اسے کیا چیز روک سکتی ہے۔

(٦١٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : أَمَّنَا الْمُسَيَّبُ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۳۰) حضرت عمر بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیّب نے نابینا حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(٦١٣١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ ابْنَ أَبِي أَوْفَى أَمَّهُمْ وَهُوَ أَعْمَى.

(۶۱۳۱) ایک بزرگ ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن ابی اوفیٰ نے نابینا حالت میں ہمیں نماز پڑھائی۔

(٤٧٧) مَنْ كَرِهَ إِمَامَةَ الأَعْمَى

جن حضرات نے نابینا کی امامت کو مکروہ بتلایا ہے

(٦١٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَيْفَ أَؤُمُّهُمْ وَهُمْ يَعْدِلُونِي إِلَى الْقِبْلَةِ.

(۶۱۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں انہیں کیسے نماز پڑھاؤں حالانکہ وہ قبلے سے میرا رخ پھیر دیتے ہیں۔

(٦١٣٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسْنَاءِ ، عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الأَعْمَى ، يَؤُمُّ ؟ فَقَالَ : مَا أَفْقَرَكُمْ إِلَى ذَلِكَ ؟.

(۶۱۳۳) زیاد نمیری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نابینا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کی تمہیں کیا ضرورت ہے۔

(٦١٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ وَاصِلٍ الأَحْدَبِ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ الأَسَدِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنِيكُمْ عُمْيَانُكُمْ . قَالَ :أَحْسِبُهُ ، قَالَ :وَلاَ قُرَّائُكُمْ.

(۶۱۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ تمہارے موذن نابینا ہوں۔ ایک راوی کہتے ہیں کہ میرے خیال میں قاریوں کے بارے میں بھی فرمایا۔

(٦١٣٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ مَرْزُوقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ :الأَعْمَى لاَ يَؤُمُّ.

(۶۱۳۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نابینا امامت نہ کرائے۔

(٤٧٨) فِي إِمَامَةِ الأَعْرَابِيِّ

دیہاتی کی امامت کا بیان

(٦١٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ طَيءٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَجَّ ، فَصَلَّى خَلْفَ أَعْرَابِيٍّ.

(۶۱۳۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دوران حج ایک دیہاتی کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٦١٣٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ كَرِهَ إِمَامَةَ الأَعْرَابِيِّ ، وَأَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۶۱۳۷) حضرت عباس جریری فرماتے ہیں کہ ابو مجلز دیہاتی کی امامت کو ناپسند فرماتے تھے اور حضرت حسن اس بارے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٦١٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ دَارِمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا :أَيَؤُمُّ الأَعْرَابِيُّ الْمُهَاجِرَ ؟ قَالَ :وَمَا عَلَيْكَ إِذَا كَانَ رَجُلاً صَالِحًا.

(۶۱۳۸) حضرت دارم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے سوال کیا کیا اعرابی مہاجر کی امامت کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ إِمَامَةِ الْعَبْدِ وَالأَعْرَابِيِّ ؟ فَقَالَ :الْعَبْدُ إِذَا فَقُهَ أَحَبُّهُمَا إِلَيَّ.

(۶۱۳۹) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ کیا غلام اور دیہاتی کی امامت جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ

غلام اگر فقیر ہو تو وہ میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(٦١٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الأَعْرَابِيُّ.

(۶۱۴۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دیہاتی کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى خَلْفَ أَعْرَابِيٍّ.

(۶۱۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دیہاتی کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٤٧٩) مَنْ رَخَّصَ فِي إِمَامَةِ وَلَدِ الزِّنَا

جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو جائز قرار دیا ہے

(٦١٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بُرْدٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ أَئِمَّةٌ مِنْ ذَلِكَ الْعَمَلِ ، يَعْنِي أَوْلاَدَ الزِّنَا.

(۶۱۴۲) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ولد الزنا امام ہوا کرتے تھے۔

(٦١٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ الزِّنَا.

(۶۱۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْعَبْسِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ ، يَقُولُ : تَجُوزُ شَهَادَتُهُ ، وَيَؤُمُّ.

(۶۱۴۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی گواہی اور امامت جائز نہیں۔

(٦١٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ إِمَامَةِ وَلَدِ الزِّنَا؟ فَقَالَ: إِنَّ لَنَا إِمَامًا مَا يُعْرَفُ لَهُ أَبٌ.

(۶۱۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ مجھ سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہمارا ایک امام ہے جس کے باپ کا علم نہیں۔

(٦١٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ الزِّنَا.

(۶۱۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ وَلَدِ الزِّنَا ، يَؤُمُّ الْقَوْمَ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، أَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلاَةً مِنَّا.

(۶۱۴۷) ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کچھ حرج نہیں، کیا ان میں کوئی ایسا شخص نہیں ہو سکتا جو ہم سے زیادہ نمازی اور ہم سے زیادہ روزے رکھنے والا ہو۔

(٦١٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ الزِّنَا.

(۶۱۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ولد الزنا کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَلَدُ الزِّنَا وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ.

(۶۱۴۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ولد الزنا دوسروں کے برابر ہیں۔

(٦١٥٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَارِثَ الْعُكْلِيَّ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا يَؤُمُّ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۶۱۵۰) حضرت ربیع بن منذر فرماتے ہیں کہ میں نے حارث عکلی سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(٦١٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا سُئِلَتْ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا؟ قَالَتْ : لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ ، لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى.

(۶۱۵۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ولد الزنا کی امامت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کے والدین کے گناہ کا وبال اس پر نہیں ہوگا۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کے حصہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(٤٨٠) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات نے ولد الزنا کی امامت کو مکروہ قرار دیا ہے

(٦١٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ لِرَجُلٍ ، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمًا بِالْعَقِيقِ ، لاَ يُعْرَفُ مَنْ وَلَدُهُ ، فَنَهَاهُ أَنْ يَؤُمَّهُمْ.

(۶۱۵۲) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مقام عتیق میں نماز پڑھایا کرتا تھا، اس کے والد کا علم نہ تھا۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے اسے نماز پڑھانے سے روک دیا۔

(٦١٥٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ وَلَدُ زِنًى ، وَصَاحِبُ نَمِيمَةٍ.

(۶۱۵۳) حضرت مجاہد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ولد الزنا اور چغل خور امامت کروائیں۔

(٤٨١) فِي الْمَحْدُودِ يَؤُمُّ

محدود فی القذف کی امامت کا بیان

(٦١٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ ؛ أَنَّ رَجُلاً

حُدَّ فِی فِرْیَۃٍ ، فَکَانَ یَؤُمُّ أَصْحَابَہُ ، فَسَأَلُوا عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ ، فَقَالَ : کَیْفَ رَأَیْتُمُوہُ ؟ فَقَالُوا : قَدْ کَانَ مِنْہُ مَا کَانَ ، فَأَثْنَوْا عَلَیْہِ خَیْرًا ، فَأَمَرَہُ أَنْ یَؤُمَّہُمْ.

(۶۱۵۴) حضرت عمرو بن یحییٰ کہتے ہیں ایک آدمی کو غلط الزام لگانے کے جرم میں حد جاری ہوئی تھی وہ اپنے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔ لوگوں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ان سے پوچھا کہ تم اسے کیسا پاتے ہو؟ لوگوں نے کہا اس کا جرم اب نہیں رہا۔ لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اس کی امامت کو جاری رکھنے کا حکم دیا۔

(۴۸۲) فِی إِمَامَۃِ الْعَبْدِ

غلام کی امامت کا بیان

(۶۱۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ أَبِی عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِی ذَرٍّ ؛ أَنَّہُ قَدِمَ وَعَلَی الرَّبَذَۃِ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ ، فَأُقِیمَتِ الصَّلاَۃ ، فَقَالَ : تَقَدَّمْ.

(۶۱۵۵) حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ربذہ تشریف لائے تو وہاں کا گورنر ایک حبشی غلام تھا، جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اسے نماز کے لئے آگے بڑھنے کا حکم فرمایا۔

(۶۱۵۶) حَدَّثَنَا یَزِیدُ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ؛ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ قَدَّمَ مَمْلُوکًا.

(۶۱۵۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ایک غلام کو نماز کے لئے آگے کیا۔

(۶۱۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، عَنْ أَبِی ذَرٍّ ؛ أَنَّہُ صَلَّی خَلْفَ عَبْدٍ حَبَشِیٍّ.

(۶۱۵۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ایک حبشی غلام کے پیچھے نماز پڑھی۔

(۶۱۵۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ ، عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی مُلَیْکَۃَ ، عَنْ عَائِشَۃَ ؛ أَنَّہَا کَانَ یَؤُمُّہَا مُدَبَّرٌ لَہَا.

(۶۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے ایک مدبر غلام کی امامت میں نماز پڑھا کرتی تھیں۔

(۶۱۵۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْیَان ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ القَاسِم بن مُحَمَّد ، عَنْ أَبِیہِ ؛ أَنَّ عَائِشَۃَ صَلَّتْ خَلْفَ مَمْلُوکٍ لَہَا.

(۶۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ایک غلام کی امامت میں نماز پڑھی۔

(۶۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی ہِنْدٍ ، عَنْ أَبِی نَضْرَۃَ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ مَوْلَی أَبِی أَسِیدٍ ، قَالَ : تَزَوَّجْتُ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوکٌ ، فَدَعَوْتُ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیہِمْ ؛ أَبُو ذَرٍّ ، وَابْنُ مَسْعُودٍ ، وَحُذَیْفَۃُ ، فَأُقِیمَتِ الصَّلاَۃ ، فَتَقَدَّمَ أَبُو ذَرٍّ ، فَقَالَ : وَرَائَکَ ، فَالْتَفَتَ إِلَی أَصْحَابِہِ ، فَقَالَ :

كَذَلِكَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَقَدَّمُونِي ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَأَنَا عَبْدٌ مَمْلُوكٌ.

(۶۱۶۰) حضرت ابو سعید مولی ابی اسید کہتے ہیں کہ میں ایک غلام تھا، جب میری شادی ہوئی تو میں نے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دعوت کی جن میں حضرت ابو ذر، حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔ جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے تو حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ پیچھے تشریف لے آیئے۔ انہوں نے کہا کیا واقعی؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں۔ پھر انہوں نے مجھے آگے کیا اور میں نے غلام ہونے کے باوجود انہیں نماز پڑھائی۔

(٦١٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ وَهُوَ مُكَاتَبٌ ، وَفِيهِمْ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ، وَسَلَمَةُ بْنُ سَلاَمَةَ ، فَأَرَادُوا تَأْخِيرَهُ ، فَلَمَّا سَمِعَا قِرَائَتَهُ ، قَالاَ :أَمِثْلُ هَذَا يُؤَخَّرُ ؟.

(۶۱۶۱) حضرت داود بن حصین کہتے ہیں کہ حضرت ابو سفیان ایک مکاتب غلام تھے اور بنو عبد الاشہل کی امامت کیا کرتے تھے۔ ان میں کچھ صحابہ کرام بھی تھے جیسے محمد بن مسلمہ اور سلمہ بن سلامہ۔ ایک مرتبہ لوگوں نے انہیں امامت سے ہٹانا چاہا تو ان دونوں حضرات نے ان کی قراءت سن کر فرمایا کہ کیا ان جیسے لوگوں کو امامت سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

(٦١٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ.

(۶۱۶۲) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ.

(۶۱۶۳) حضرت حسن اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بَيَانٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ.

(۶۱۶۴) حضرت سفیان اور حضرت عامر فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهْرٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ الْعَبْدُ إِذَا كَانَ أَفْقَهَهُمْ.

(۶۱۶۵) حضرت لیث اور حضرت شہر فرماتے ہیں کہ غلام کی امامت میں کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ وہ علم میں سب سے بڑھ کر ہو۔

(٦١٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى أُمِّ الْحَسَنِ ، قَالَ :صَلَّى خَلْفِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَأَنَا عَبْدٌ.

(۶۱۶۶) زیاد مولی ام الحسن کہتے ہیں کہ میں غلام تھا لیکن سالم بن عبد اللہ نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔

(٦١٦٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ الْجُرَيْرِيِّ ؛ أَنَّ أَبَا مِجْلَزٍ كَرِهَ إِمَامَةَ الْعَبْدِ ، وَأَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۶۱۶۷) حضرت ابو مجلز نے غلام کی امامت کو مکروہ قرار دیا ہے اور حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(٦١٦٨) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا

يَأْتُونَ عَائِشَةَ ، أَبُوهُ ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ ، وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، وَأُنَاسٌ كَثِيرٌ فَيَؤُمُّهُمْ أَبُو عَمْرٍو مَوْلَى لِعَائِشَةَ ، وَأَبُو عَمْرٍو حِينَئِذٍ غُلاَمٌ لَمْ يُعْتَقْ.

(۶۱۶۸) حضرت عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میرے والد، حضرت عبید بن عمیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور دوسرے بہت سے لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک مولیٰ ابو عمرو انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ابو عمرو اس وقت تک غلام تھے ابھی تک آزاد نہیں ہوئے تھے۔

(۶۱۶۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ يَؤُمُّنَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا عَبْدٌ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، مَسْجِدٍ كَانَ يُصَلِّي فِيهِ شُرَيْحٌ.

(۶۱۶۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ ہمیں اس مسجد میں ایک غلام چالیس سال تک نماز پڑھاتا رہا ہے، اس مسجد میں حضرت شریح بھی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ السُّلَمِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ مَمْلُوكٍ فِي حَائِطٍ مِنْ حِيطَانِهِ ، وَنَاسٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ.

(۶۱۷۰) حضرت عمرو بن میسرہ کہتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کے پیچھے اپنے گھر والوں کے ساتھ ایک کمرے میں نماز پڑھی۔

(۶۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بِسْطَامٍ التَّمِيمِيِّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لاَ يَؤُمُّ الْمَمْلُوكُ وَفِيهِمْ حُرٌّ ، وَلاَ يَؤُمُّ مَنْ لَمْ يَحُجَّ ، وَفِيهِمْ مَنْ قَدْ حَجَّ.

(۶۱۷۱) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ اگر نمازیوں میں کوئی آزاد ہو تو غلام امامت نہ کرائے اور اگر ان میں کوئی حاجی ہو تو غیر حاجی نماز نہ پڑھائے۔

(۶۱۷۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَابْنِ أَبِي أَحْمَدَ إِلَى يَنْبُعَ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَقَدَّمُونِي ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ.

(۶۱۷۲) حضرت ابو سفیان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن جعفر، حضرت حسین بن علی اور حضرت ابن ابی احمد کے ساتھ مقام ینبع کی طرف گیا، جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے مجھے آگے کیا اور میں نے انہیں نماز پڑھائی۔

(۴۸۳) فِي الرَّجُلِ يَؤُمُّ أَبَاهُ

کیا آدمی اپنے والد کو نماز پڑھا سکتا ہے؟

(۶۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ

الأَنْصَارِیِّ ، قَالَ : کَانَ أَبِی یُصَلِّی خَلْفِی ، فَرُبَّمَا قَالَ لِی : یَا بُنَیَّ طَوَّلْتَ بِنَا الْیَوْمَ.

(۶۱۷۳) منذر بن ابی اسید انصاری کہتے ہیں کہ میرے والد میرے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہ بعض اوقات مجھ سے فرماتے ''بیٹا! آج تو تم نے بہت لمبی نماز پڑھائی''۔

(۶۱۷۴) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ یَزِیدَ الْمَکِّیُّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ یَؤُمُّ الرَّجُلُ أَبَاهُ.

(۶۱۷۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے والد کو نماز نہیں پڑھائے گا۔

(۴۸۴) مَنْ قَالَ إِذَا زَارَ الْقَوْمَ فَلاَ یَؤُمُّهُمْ

اگر کوئی شخص کسی کے یہاں مہمان ہو تو وہ امامت نہ کرائے

(۶۱۷۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ یَزِیدَ الْعَطَّارُ ، عَنْ بُدَیْلِ بْنِ مَیْسَرَةَ الْعُقَیْلِیِّ ، عَنْ أَبِی عَطِیَّةَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ، قَالَ : کَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَیْرِثِ یَأْتِینَا فِی مُصَلاَّنَا هَذَا نَتَحَدَّثُ ، فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَقُلْنَا لَهُ : تَقَدَّمْ ، فَقَالَ : لاَ ، لِیَتَقَدَّمْ بَعْضُکُمْ حَتَّی أُحَدِّثَکُمْ لِمَ لاَ أَتَقَدَّمُ ، سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، یَقُولُ : مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلاَ یَؤُمَّهُمْ ، وَلْیَؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ. (ابوداؤد ۵۹۶۔ احمد ۳/ ۴۳۶)

(۶۱۷۵) حضرت ابوعطیہ کہتے ہیں کہ حضرت مالک بن حویرث ہماری نماز کی جگہ تشریف لاتے تھے۔ جب نماز کا وقت ہو جاتا تو ہم ان سے کہتے کہ آپ نماز پڑھائیں۔ وہ فرماتے کہ تم میں سے کوئی نماز پڑھائے اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ میں امامت کیوں نہیں کروا رہا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی سے ملاقات کے لئے جائے تو ان کو امامت نہ کرائے بلکہ اسی قوم کا کوئی آدمی امامت کرائے۔

(۴۸۵) مَنْ رَخَّصَ فِی التَّرَبُّعِ فِی الصَّلاَةِ

جن حضرات نے نماز میں چار زانو بیٹھنے کی اجازت دی ہے

(۶۱۷۶) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، وَهُشَیْمٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّبِّیِّ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ وَهُمَا مُتَرَبِّعَانِ فِی الصَّلاَةِ.

(۶۱۷۶) سماک بن سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نماز میں چار زانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(۶۱۷۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُقْبَةَ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَنَسًا یُصَلِّی مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۷۷) حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نماز میں چار زانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(۶۱۷۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عُبَیْدٍ الطَّائِیِّ ، عَنْ أَخِیهِ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَنَسًا یُصَلِّی مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۷۸) حضرت سعید بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نماز میں چارزانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(٦١٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُمَرَ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا عَلَى طِنْفِسَةٍ.

(۶۱۷۹) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو قالین پر چارزانو بیٹھے دیکھا ہے۔

(٦١٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۰) حضرت محمد بن جحادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۱) حضرت مجاہد چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦١٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا وَمُتَّكِئًا.

(۶۱۸۲) حضرت حمید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر کو چارزانو بیٹھ کر ٹیک لگا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَطَاءً يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۳) اسماعیل بن عبد الملک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۴) جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦١٨٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْلِسُ فِي الصَّلاَةِ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۵) حضرت ابوجعفر چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦١٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي التَّطَوُّعِ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۸۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٤٨٦) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات کے نزدیک چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

(٦١٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً مِنْ قَوْمِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا مُتَرَبِّعًا فَنَهَاهُ ، فَأَبَى أَنْ يُطِيعَهُ ، فَقَالَ الْهَيْثَمُ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ ، يَقُولُ :لأَنْ أَقْعُدَ عَلَى رَضْفَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْعُدَ مُتَرَبِّعًا فِي الصَّلاَةِ.

(۶۱۸۷) حضرت ہیثم بن شہاب نے ایک آدمی کو دیکھا جو چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا لیکن اس نے ان کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ حضرت ہیثم نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے

سنا ہے کہ آگ پر گرم کیے ہوئے پتھروں پر بیٹھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھوں۔

(٦١٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ عَنِ التَّرَبُّعِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَكَأَنَّهُ كَرِهَهُ . قَالَ : وَأَحْسِبُهُ قَالَ : كَرِهَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۶۱۸۸) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اسے مکروہ سمجھتے تھے۔

(٦١٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ مُتَرَبِّعًا ، وَقَالَ : اجْلِسْ غَيْرَ جِلْسَتِكَ لِلْحَدِيثِ.

(۶۱۸۹) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے نماز میں چارزانو بیٹھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ نماز میں ایسے نہ بیٹھو جیسے بات چیت کرنے کے لئے بیٹھتے ہو۔

(٦١٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَجْلِسَ فِي الصَّلاَةِ جِلْسَةَ الرَّجُلِ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ.

(۶۱۹۰) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی نماز میں اس طرح بیٹھے جیسے لوگوں سے بات چیت کرنے کے لئے بیٹھتا ہے۔

(٦١٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ مُتَرَبِّعًا فِي آخِرِ صَلاَتِهِ ، حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الآخِرَةِ ، فَلَمَّا صَلَّى ، قُلْتُ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أَشْتَكِي رِجْلِي.

(۶۱۹۱) حضرت مغیرہ بن حکیم صنعانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ نماز کے آخر میں آخری سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد چارزانو بیٹھے۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے پاؤں میں تکلیف ہے۔

(٦١٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى مُتَرَبِّعًا مِنْ وَجَعٍ.

(۶۱۹۲) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے درد کی وجہ سے چارزانو بیٹھ کر نماز ادا کی۔

(٦١٩٣) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَتَرَبَّعَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ حَتَّى يَتَشَهَّدَ.

(۶۱۹۳) حضرت محمد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی تشہد پڑھنے سے پہلے نماز میں چارزانو ہو کر بیٹھے۔

(٦١٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ نُبِّئْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى مُتَرَبِّعًا ، وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ بِسُنَّةٍ ، إِنَّمَا أَفْعَلُهُ مِنْ وَجَعٍ.

(۶۱۹۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے چارزانو بیٹھ کر نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ سنت نہیں ہے۔ میں

نے درد کی وجہ سے یوں نماز پڑھی ہے۔

(٦١٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَبُّعَ ، وَقَالَ : جِلْسَةُ مَمْلَكَةٍ.

(۶۱۹۵) حضرت طاوس نے چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ بادشاہوں کا بیٹھنا ہے۔

(٤٨٧) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى وَهُوَ جَالِسٌ جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا

جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ اپنے قیام کو چار زانو بنالے

(٦١٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى قَاعِدًا جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا.

(۶۱۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو شخص بیٹھ کر نماز پڑھے وہ اپنے قیام کو چار زانو بنالے۔

(٦١٩٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيعٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى سَالِمٍ وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا ، فَإِذَا كَانَ الْجُلُوس جَثَا لِرُكْبَتَيْهِ ، وَإِذَا كَانَ الْقِيَام تَرَبَّعَ.

(۶۱۹۷) سلیمان بن بزیع فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم کے پاس حاضر ہوا وہ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ جب ان کو بیٹھنا ہوتا تو گھٹنوں کو زمین پر رکھ دیتے اور جب قیام کرنا ہوتا تو چار زانو بیٹھ جاتے۔

(٦١٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : إِذَا صَلَّى جَالِسًا جَعَلَ قِيَامَهُ مُتَرَبِّعًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَكَعَ وَهُوَ مُتَرَبِّعٌ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۱۹۸) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بیٹھ کر نماز پڑھنا چاہے تو قیام کو چار زانو بنائے۔ جب رکوع کرنا چاہے تو چار زانو رکوع کرے اور جب سجدہ کرنا چاہے تو ٹانگ کو موڑے گا۔

(٤٨٨) مَنْ قَالَ إِذَا صَلَّى مُتَرَبِّعًا فَلْيَثْنِ رِجْلَهُ

جو آدمی چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھے تو وہ سجدے اور رکوع میں اپنی ٹانگ کو موڑے گا

(٦١٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى مُتَرَبِّعًا ، قَالَ مِسْعَرٌ : أَوْ كَمَا قَالَ ، يَجْلِسُ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ، أَوْ يَسْجُدَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۱۹۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہو تو وہ رکوع اور سجدے میں ٹانگ کو موڑے گا۔

(٦٢٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۲۰۰) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نے چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھی جب وہ رکوع کرنے لگتے تو ٹانگ کو موڑ

لیتے تھے۔

(٦٢٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَسَنٌ ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ ثَنَى رِجْلَهُ.

(۶۲۰۱) ابوحفص کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے بیٹھ کر نماز پڑھی، جب وہ رکوع کرنے لگتے تو ٹانگ کو موڑ لیتے تھے۔

(٤٨٩) إِذَا جَاءَ وَقَدْ تَمَّ الصَّفُّ

جب کوئی آدمی نماز کے لئے آئے اور صف مکمل ہو چکی ہو تو وہ کیا کرے؟

(٦٢٠٢) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ تَمَّ الصَّفُّ ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَدْخُلَ فِي الصَّفِّ دَخَلَ ، وَإِلاَّ أَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ فَأَقَامَهُ مَعَهُ ، وَلَمْ يَقُمْ وَحْدَهُ.

(۶۲۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز کے لئے مسجد میں آئے اور صف پوری ہو چکی ہو تو اگر وہ صف میں داخل ہونے کی طاقت رکھتا ہو تو صف میں داخل ہو جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک آدمی کو پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کرے۔ اکیلا کھڑا نہ ہو۔

(٦٢٠٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :أَجِيءُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدِ امْتَلأَ ؟ قَالَ :مُرْ رَجُلاً ، فَأَقِمْهُ مَعَكَ ، فَإِنْ صَلَّيْتَ وَحْدَكَ فَأَعِدْ.

(۶۲۰۳) حضرت عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ اگر میں نماز کے لئے آؤں اور صف مکمل ہو چکی ہو تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی کو اپنے ساتھ کھڑا کرو۔ اگر اکیلے نماز پڑھو تو نماز کا اعادہ کرو۔

(٤٩٠) فِي الرَّجُلِ يَؤُمُّ النِّسَاءَ

کیا آدمی صرف عورتوں کی امامت کرا سکتا ہے

(٦٢٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ نِسَائَهُ فِي الْمَكْتُوبَةِ ، لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ.

(۶۲۰۴) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ عورتوں کو فرض نماز کی امامت کرایا کرتے تھے اور ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہوتا تھا۔

(٦٢٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :جَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ قَارِئِينَ فِي رَمَضَانَ ، فَكَانَ أُبَيٌّ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، وَابْنُ أَبِي حَثْمَةَ يُصَلِّي بِالنِّسَاءِ.

(۶۲۰۵) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رمضان میں لوگوں کے لئے قاریوں کو مقرر فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابی لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے اور حضرت ابن ابی حثمہ عورتوں کو۔

(٦٢٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْحَيِّ فِي زَمَنِ الْحَجَّاجِ ، وَمَا خَلْفِي إِلاَّ امْرَأَةٌ.

(۶۲۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حجاج کے زمانے میں اپنے محلے میں نماز پڑھاتا تھا اور میرے پیچھے صرف ایک عورت ہوتی تھی۔

(٦٢٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، وَعَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَؤُمُّ النِّسَاءَ ، لَيْسَ مَعَهُنَّ رَجُلٌ ؟ فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۲۰۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا آدمی عورتوں کو نماز پڑھا سکتا ہے جن کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو؟ دونوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٢٠٨) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَرْفَجَةُ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَأْمُرُ النَّاسَ بِقِيَامِ رَمَضَانَ ، وَكَانَ يَجْعَلُ لِلرِّجَالِ إِمَامًا ، وَلِلنِّسَاءِ إِمَامًا . قَالَ عَرْفَجَةُ : فَأَمَرَنِي عَلِيٌّ ، فَكُنْتُ إِمَامَ النِّسَاءِ.

(۶۲۰۸) حضرت عرفجہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو رمضان کے قیام کا حکم دیا کرتے تھے۔ وہ مردوں کے لئے الگ اور عورتوں کے لئے الگ امام مقرر کرتے تھے۔ انہوں نے مجھے عورتوں کا امام مقرر کیا تھا۔

(٦٢٠٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَؤُمُّ النِّسْوَةَ فِي رَمَضَانَ ؟ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا إِذَا كَانَ الرَّجُلُ لاَ بَأْسَ بِهِ ، قَالَ : ، وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَخْرُجُ فَتَفُوتُهُ الصَّلاَةُ فِي جَمَاعَةٍ ، فَيَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ ، فَيَجْمَعُهُمْ فَيُصَلِّي بِهِمْ.

(۶۲۰۹) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ آدمی رمضان میں کیا صرف عورتوں کو نماز پڑھا سکتا ہے؟ حضرت حسن نے فرمایا کہ اگر اس آدمی میں کوئی خرابی نہ ہو تو اس عمل میں کوئی خرابی نہیں۔ وہ فرماتے تھے کہ اگر کسی آدمی کی جماعت کی نماز چھوٹ جائے تو وہ گھر آ کر گھر کی خواتین کو نماز پڑھا سکتا ہے۔

(٦٢١٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُطَهَّرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا مِجْلَزٍ وَلَهُ مَسْجِدٌ فِي دَارِهِ ، فَرُبَّمَا جَمَّعَ بِأَهْلِهِ وَغِلْمَانِهِ.

(۶۲۱۰) حضرت مطہر بن جویریہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومجلز کے گھر میں ایک مسجد تھی وہ اس میں اپنے گھر والوں اور غلاموں کو جمع کرتے تھے۔

(۴۹۱) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُصَلِّي ، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الإِمَامِ حَائِطٌ

اگر آدمی کے پیچھے کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو لیکن امام کے اور اس کے درمیان دیوار ہو تو کیا حکم ہے؟

(۶۲۱۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نُعَيْمٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِذَا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الإِمَامِ طَرِيقٌ ، أَوْ نَهَرٌ ، أَوْ حَائِطٌ فَلَيْسَ مَعَهُ.

(۶۲۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر امام اور مقتدی کے درمیان راستہ، دریا یا دیوار ہو تو وہ اس کے ساتھ نہیں۔

(۶۲۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِصَلاَةِ الإِمَامِ إِذَا كَانَ بَيْنَهُمَا طَرِيقٌ ، أَوْ نِسَاءٌ.

(۶۲۱۲) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ کوئی شخص امام کے پیچھے اس طرح نماز پڑھے کہ دونوں کے درمیان راستہ یا عورتیں ہوں۔

(۶۲۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عَزَّةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَرْأَةِ تَأْتَمُّ بِالإِمَامِ ، وَبَيْنَهُمَا طَرِيقٌ ؟ فَقَالَ :لَيْسَ ذَلِكَ لَهَا.

(۶۲۱۳) حضرت عیسیٰ بن ابی عزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ کیا عورت ایسے امام کی اقتداء کر سکتی ہے جس کے اور اس عورت کے درمیان راستہ ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ درست نہیں۔

(۴۹۲) مَنْ كَانَ يُرَخِّصُ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے اس کی رخصت دی ہے

(۶۲۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسُ يُجَمِّعُ مَعَ الإِمَامِ ، وَهُوَ فِي دَارِ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ ، بَيْتٌ مُشْرِفٌ عَلَى الْمَسْجِدِ ، لَهُ بَابٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَكَانَ يُجَمِّعُ فِيهِ وَيَأْتَمُّ بِالإِمَامِ.

(۶۲۱۴) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ امام کے ساتھ نافع بن عبد الحارث کے مکان میں جمعہ پڑھا کرتے تھے۔ وہ گھر مسجد سے تھوڑا بلند تھا اور اس کا ایک دروازہ مسجد میں کھلتا تھا۔ وہ اس گھر میں جمعہ پڑھتے اور امام کی اقتداء کیا کرتے تھے۔

(۶۲۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ ، وَهُوَ أَسْفَلُ.

(۶۲۱۵) حضرت صالح مولی التوأمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھی، حالانکہ امام نیچے تھا۔

(٦٢١٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ فِي الْمَرْأَةِ تُصَلِّي وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ الإِمَامِ حَائِطٌ ، قَالَ :إِذَا كَانَتْ تَسْمَعُ التَّكْبِيرَ أَجْزَأَهَا ذَلِكَ.

(۶۲۱۶) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ اگر عورت امام کے پیچھے اس طرح نماز پڑھے کہ دونوں کے درمیان دیوار ہو تو اگر وہ اس کی تکبیرات سن رہی ہو تو یہ اقتداء جائز ہے۔

(٦٢١٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلِّي فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ صَلاَةَ الْمَغْرِبِ ، وَمَعَهُ رَجُلٌ آخَرَ ، يَعْنِي وَيَأْتَمُّ بِالإِمَامِ.

(۶۲۱۷) حضرت سعید بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو دیکھا انہوں نے مسجد کے اوپر مغرب کی نماز پڑھی۔ ان کے ساتھ ایک آدمی اور بھی تھا اور وہ امام کی اقتداء کررہے تھے۔

(٦٢١٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :كَانَ إِلَى جَنْبِ مَسْجِدِنَا سَطْحٌ ، عَنْ يَمِينِ الْمَسْجِدِ ، أَسْفَلُ مِنَ الإِمَامِ ، فَكَانَ قَوْمٌ هَارِبِينَ فِي إِمَارَةِ الْحَجَّاجِ ، وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ حَائِطٌ طَوِيلٌ ، يُصَلُّونَ عَلَى ذَلِكَ السَّطْحِ ، وَيَأْتَمُّونَ بِالإِمَامِ ، فَذَكَرْتُهُ لإِبْرَاهِيمَ ، فَرَآهُ حَسَنًا.

(۶۲۱۸) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ ہماری مسجد کے دائیں طرف امام سے نیچے ایک چھت تھی۔ حجاج کی امارت کے دنوں میں کچھ روپوش لوگ اس چھت پر نماز پڑھا کرتے تھے۔ اور امام کی اقتداء کرتے تھے، حالانکہ ان کے اور امام کے درمیان دیوار تھی۔ میں نے اس بات کا حضرت ابراہیم سے ذکر کیا تو انہوں نے اسے اچھا خیال فرمایا۔

(٦٢١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سُئِلَ مُحَمَّدٌ عَنِ الرَّجُلِ يَكُونُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ ، يُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ فِي رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ :لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيِ الإِمَامِ.

(۶۲۱۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی رمضان میں کمرے کی چھت پر کھڑے ہو کر امام کی اقتداء کرے تو اس میں کوئی حرج تو نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، البتہ اسے امام سے آگے نہیں بڑھنا چاہئے۔

(٦٢٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ كَانَ يُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ ، وَهُوَ فِي دَارِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ ، وَبَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيقٌ.

(۶۲۲۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ حمید بن عبدالرحمن بن حارث کے گھر میں امام کی اقتداء کرتے ہوئے نماز پڑھا کرتے تھے، حالانکہ ان کے اور مسجد کے درمیان راستہ تھا۔

(۴۹۳) فِي الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي الْمِئْذَنَةِ

کیا موذن اذان کے منارے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

(۶۲۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الْمُؤَذِّنِ يُقِيمُ فِي الْمِئْذَنَةِ ، وَيُصَلِّي بِصَلاَةِ الإِمَامِ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۶۲۲۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ کیا موذن مئذنہ میں اقامت کہہ کر وہیں امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا جائز ہے۔

(۶۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْ صَلاَةِ الْمُؤَذِّنِينَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَلاَةِ الإِمَامِ وَهُوَ أَسْفَلُ ؟ قَالَ : يُجْزِئُهُمْ.

(۶۲۲۲) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ موذنین جمعہ کے دن مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(۶۲۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي صَوْمَعَتِهِ ، وَيَأْتَمُّ بِالإِمَامِ ؟ فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۶۲۲۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ کیا موذن اذان کے منارہ میں نماز پڑھتے ہوئے امام کی اقتداء کر سکتا ہے؟ انہوں نے اس کو مکروہ قرار دیا۔

(۴۹۳) الْمَرْأَةُ فِي كَمْ ثَوْبٍ تُصَلِّي

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟

(۶۲۲۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ.

(۶۲۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے گی۔

(۶۲۲۵) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : سُئِلَتْ عَائِشَةُ : فِي كَمْ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَتْ : ائْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : فِي دِرْعٍ سَابِغٍ وَخِمَارٍ ، فَرَجَعَ إِلَيْهَا فَأَخْبَرَهَا ، فَقَالَتْ : صَدَقَ.

(۶۲۲۵) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے

فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے سوال کرو پھر میرے پاس آؤ۔ وہ سائل حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مکمل ڈھانپنے والی قمیص اور ایک دوپٹے میں نماز پڑھے گی۔ سائل نے جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتے ہیں۔

(٦٢٢٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ الْخَوْلاَنِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُصَلِّي فِي دِرْعٍ وَاحِدٍ فَضْلاً ، وَقَدْ وَضَعَتْ بَعْضَ كُمِّهَا عَلَى رَأْسِهَا . قَالَ : وَكَانَ عُبَيْدُ اللهِ يَتِيمًا فِي حِجْرِهَا.

(۶۲۲۶) حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو ایک ایسی بڑی قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا جو ساری کی ساری ان پر لپٹی ہوئی تھی اور انہوں نے آستین کے کچھ حصے کو اپنے سر پر رکھا ہوا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ خولانی ایک یتیم بچے کی حیثیت سے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی کفالت میں تھے۔

(٦٢٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ الْخَوْلاَنِيِّ ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهَا صَلَّتْ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ.

(۶۲۲۷) حضرت عبید اللہ خولانی فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک بڑی قمیص اور ایک چادر میں نماز ادا فرمائی۔

(٦٢٢٨) أَخْبَرَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي ؛ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي أَيِّ شَيْءٍ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَتْ : تُصَلِّي فِي دِرْعٍ سَابِغٍ ، يُغَطِّي قَدَمَيْهَا وَالْخِمَارِ.

(۶۲۲۸) حضرت محمد بن زید کہتے ہیں کہ میری والدہ نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ عورت کس چیز میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مکمل ڈھانپنے والی چادر میں جو اس کے پاؤں کو بھی ڈھانپ دے اور ایک دوپٹے میں۔

(٦٢٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بن مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ ، عَنْ أُمِّهِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي الدِّرْعِ السَّابِغِ وَالْخِمَارِ.

(۶۲۲۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورت ایک مکمل ڈھانپنے والی چادر اور ایک اوڑھنی میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أُمِّ ثَوْرٍ ، عَنْ زَوْجِهَا بِشْرٍ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ : فِي كَمْ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ ؟ فَقَالَ : فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ.

(۶۲۳۰) حضرت بشر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک قمیص اور ایک چادر میں۔

(٦٢٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ ، فَلْتُصَلِّ فِي ثِيَابِهَا كُلِّهَا ؛ الدِّرْعُ ، وَالْخِمَارُ ، وَالْمِلْحَفَةُ.

(۶۲۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے پورے کپڑوں میں نماز پڑھے گی یعنی قمیص، چادر اور اوڑھنی۔

(٦٢٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي الدِّرْعِ وَالْخِمَارِ وَالْحَقْوِ . قَالَ أَشْعَثُ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، مِثْلَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذِهِ الْخُمُرُ ؟ فَقَالَ : الْخِمَارُ مَا خَمَّرَ ، وَكَانَتِ الأَنْصَارُ تُسَمِّي الإِزَارَ الْحَقْوَ .

(۶۲۳۲) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ نے فرمایا کہ عورت قمیص، چادر اور ''حقو'' میں نماز پڑھے گی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اشعث سے پوچھا کہ یہ چادریں کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا جو جسم کو ڈھانپ دے وہ چادر ہے۔ میں نے پوچھا یہ ''حقو'' کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ انصار ازار کو حقو کہا کرتے تھے۔

(٦٢٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ .

(۶۲۳۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عورت تین کپڑوں میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ فِي ثَلاَثَةِ أَثْوَابٍ ؛ فِي الدِّرْعِ ، وَالْخِمَارِ ، وَالْحَقْوِ .

(۶۲۳۴) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ عورت کے لئے تین کپڑوں میں نماز پڑھنا مستحب ہے ① قمیص ② چادر ③ ازار

(٦٢٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الدِّرْعِ وَالْجِلْبَابِ .

(۶۲۳۵) حضرت ابراہیم عورت کو اس بات کی رعایت دیتے تھے کہ وہ قمیص اور چادر میں نماز پڑھ لے۔

(٦٢٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : قَالَتِ امْرَأَةٌ لأَبِي : إِنِّي امْرَأَةٌ حُبْلَى ، وَإِنَّهُ يَشُقُّ عَلَيَّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمِنْطَقِ ، أَفَأُصَلِّي فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ .

(۶۲۳۶) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے میرے والد سے کہا کہ میں حاملہ عورت ہوں۔ میرے لئے نطاق (کمر پر باندھا جانے والا ایک بیلٹ) میں نماز پڑھنا مشکل ہے، تو کیا میں قمیص اور چادر میں نماز پڑھ سکتی ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں، پڑھ سکتی ہو۔

(٦٢٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ حَصِيفٍ .

(۶۲۳۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ عورت ایک قمیص دوپٹے اور بنی ہوئی چادر میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي دِرْعٍ صَفِيقٍ ، وَخِمَارٍ صَفِيقٍ .

(۶۲۳۸) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ عورت ایک موٹی قمیص اور موٹی چادر میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٣٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ : فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ .

(۶۲۳۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھے گی۔

(٦٢٤٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، فَقَالَ : فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ، وَسَأَلْتُ حَمَّادًا ، فَقَالَ : تُصَلِّي فِي دِرْعٍ ، وَمِلْحَفَةٍ تُغَطِّي رَأْسَهَا.

(۶۲۴۰) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حکم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھے گی۔ حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک قمیص اور ایک اوڑھنی میں جس سے سر کو ڈھانپ لے نماز پڑھے گی۔

(٦٢٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تُصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي أَقَلَّ مِنْ أَرْبَعَةِ أَثْوَابٍ.

(۶۲۴۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عورت چار کپڑوں سے کم میں نماز نہیں پڑھے گی۔

(٦٢٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا قَامَتْ تُصَلِّي فِي دِرْعٍ وَخِمَارٍ ، فَأَتَتْهَا الأَمَةُ ، فَأَلْقَتْ عَلَيْهَا ثَوْبًا.

(۶۲۴۲) حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک قمیص اور ایک چادر میں نماز پڑھ رہی تھیں کہ ان کی باندی نے آ کر ان پر ایک اور کپڑا ڈال دیا۔

(٤٩٥) فِي الْمَرْأَةِ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَّا ثَوْبٌ

اگر عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیا کرے؟

(٦٢٤٣) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابن عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : تَتَّزِرُ بِهِ.

(۶۲۴۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ وہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔

(٦٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْضُرُهَا الصَّلاَةُ ، وَلَيْسَ لَهَا إِلاَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ ؟ قَالاَ : تَتَّزِرُ بِهِ.

(۶۲۴۴) حضرت عمر بن ذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد اور حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر نماز کا وقت آ جائے اور عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیا کرے؟ دونوں نے فرمایا کہ وہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔

(٦٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمَرْأَةِ لاَ يَكُونُ لَهَا إِلاَّ الثَّوْبُ الْوَاحِدُ؟ قَالَ : تَتَّزِرُ بِهِ .

قَالَ وَكِيعٌ : يَعْنِي إِذَا كَانَ صَغِيرًا.

(۶۲۴۵) حضرت عمرو بن ذر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر عورت کے پاس ایک ہی کپڑا ہو تو وہ کیسے نماز پڑھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے بطور ازار کے استعمال کرے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ مراد یہ ہے کہ کپڑا چھوٹا ہو۔

(۴۹۶) فِی الصَّلاَۃِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم

(۶۲۴۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، حَدَّثَنَا عِکْرِمَۃُ بْنُ عَمَّارٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّہُ أَمَّہُمْ فِی قَمِیصٍ وَاحِدٍ.

(۶۲۴۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت جابر نے انہیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی۔

(۶۲۴۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَۃَ ، عَنْ عِکْرِمَۃَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَۃِ فِی الْقَمِیصِ الْوَاحِدِ ، إِذَا کَانَ صَفِیقًا.

(۶۲۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر قمیص کھلی اور مکمل ہو تو ایک قمیص میں نماز پڑھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ السَّرَّاجِ ، عَنْ مُجَاہِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّہُ صَلَّی فِی قَمِیصٍ لَیْسَ عَلَیْہِ شَیْئٌ غَیْرُہُ.

(۶۲۴۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک قمیص میں نماز پڑھائی، اس وقت ان پر اس کے سوا کچھ نہ تھا۔

(۶۲۴۹) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُوسَی بْنِ یَزِیدَ ، قَالَ : وَسَمِعْتُ أَبَا أُمَامَۃَ وَسُئِلَ عَنِ الصَّلاَۃِ فِی الْقَمِیصِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِہِ . وَفِی الرَّیْطَۃِ ؟ إِذَا تَوَشَّحْتَ بِہَا فَلاَ بَأْسَ بِہِ.

(۶۲۴۹) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے ایک قمیص میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ پھر ان سے ریطہ (نرم اور باریک کپڑا) میں نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِی الضُّحَی ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّلاَۃِ فِی الْقَمِیصِ الْوَاحِدِ ؟ فَقَالَ : رُبَّ رَجُلٍ لَیْسَ لَہُ إِلاَّ قَمِیصٌ.

(۶۲۵۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک قمیص میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ بہت سے لوگوں کے پاس ایک ہی قمیص ہوتی ہے۔

(۶۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَۃِ فِی الْقَمِیصِ الْوَاحِدِ إِذَا کَانَ صَفِیقًا.

(۶۲۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر قمیص کھلی ہو تو اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاہِیمَ ، عَنْ أَبِیہِ ، قَالَ : أَمَّنَا مُعَاوِیَۃُ فِی قَمِیصٍ.

(۶۲۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک قمیص میں نماز پڑھائی۔

(۶۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَۃَ ، عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّہُ صَلَّی فِی قَمِیصٍ.

(۶۲۵۳) حضرت سعد بن عبیدہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمن نے ایک قمیص میں نماز پڑھی۔

(٦٢٥٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، قَالَ: بَعَثْتُ غُلاَمًا لِي كَاتِبًا حَاسِبًا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَسْأَلُهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ تَحْتَهُ إِزَارٌ؟ قَالَ: لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ إِذَا لَمْ يَشِفَّ عَنْهُ.

(۶۲۵۴) حضرت سعید بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ایک مکاتب غلام حضرت سعید بن مسیّب کے پاس بھیجا تاکہ ان سے سوال کرے کہ بغیر ازار کے قمیص میں نماز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر جسم جھلک نہ رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٢٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ حَصِيفًا.

(۶۲۵۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٢٥٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الْهُذَيْلِ بْنِ بِلاَلٍ الْفَزَارِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عُثْمَانَ الأَحْمَرِيُّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلْقَمَةَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ صَفِيقٍ قَصِيرٍ.

(۶۲۵۶) حضرت زیاد بن عثمان احمری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ کو ایک موٹی اور قصیر قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا۔

(٦٢٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۵۷) حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٢٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۵۸) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٢٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : أَمَّنَا الْحَكَمُ فِي قَمِيصٍ غَلِيظٍ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْقَمِيصِ الْوَاحِدِ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۵۹) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم نے ہمیں صرف قمیص میں نماز پڑھائی اور فرمایا کہ اگر قمیص موٹی ہو تو صرف قمیص میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٢٦٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ.

(۶۲۶۰) حضرت محمد بن عبدالرحمن بن نوفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بن زبیر کو صرف قمیص میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦٢٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي جُبَّةٍ وَحْدَهَا ، أَوْ قَمِيصٍ صَفِيقٍ ، يُوَارِي عَوْرَتَهُ ، لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۲۶۱) حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا صرف جبے یا صرف ایسی موٹی قمیص جو ستر کو ڈھانپ دے، ان میں نماز پڑھنا جائز ہے؟ انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٢٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي مُلَيْكَةُ بِنْتُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ أَبَاهَا كَانَ يُصَلِّي فِي قَمِيصٍ تَطَوُّعًا بِاللَّيْلِ.

(۶۲۶۲) حضرت ملیکہ بنت ابی عبد الرحمٰن فرماتی ہیں کہ ان کے والد صرف قمیص میں رات کے وقت نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٤٩٧) الصَّلاَةُ فِي الْجُبَّةِ وَالْمُسْتُقَةِ

چوغے اور لمبی آستینوں والے جبے میں نماز کا حکم

(٦٢٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ سَعْدًا صَلَّى بِالنَّاسِ فِي مُسْتُقَةٍ.

(۶۲۶۳) حضرت سعد نے لوگوں کو لمبی آستینوں والے جبے میں نماز پڑھائی۔

(٦٢٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي الْجُبَّةِ الْوَاحِدَةِ.

(۶۲۶۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صرف جبے میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٢٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْجُبَّةِ ؟ قَالَ : وَفِي الْقَمِيصِ إِذَا كَانَ صَفِيقًا.

(۶۲۶۵) حضرت علی بن زید بن جدعان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب سے جبے میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں بھی اور موٹی قمیص میں بھی نماز جائز ہے۔

(٦٢٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فِي جُبَّةٍ طَيَالِسَةٍ ، لَيْسَ عَلَيْهِ إِزَارٌ.

(۶۲۶۶) حضرت عمر بن عبد العزیز نے ایک جبے میں نماز ادا فرمائی اس وقت ان پر اس کے سوا کچھ نہ تھا۔

(٦٢٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يُصَلِّي فِي مُسْتُقَةٍ ، لاَ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْهَا.

(۶۲۶۷) حضرت محل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو لمبی آستینوں والے چوغے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ اپنے ہاتھ اس سے باہر نہیں نکالتے تھے۔

(۴۹۸) الْمَرْأَةُ تُصَلِّي وَلاَ تُغَطِّي شَعْرَهَا

اگر عورت بالوں کو نہ ڈھانپے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

(۶۲۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ صَلَّتْ وَلَمْ تُغَطِّ شَعْرَهَا ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ.

(۶۲۶۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت نے نماز پڑھتے ہوئے بال نہ ڈھانپے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۶۲۶۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ ، لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ إِلاَّ بِخِمَارٍ. (ترمذی ۳۷۷۔ ابوداؤد ۶۴۱)

(۶۲۶۹) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(۶۲۷۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ امْرَأَةً إِلَى عَائِشَةَ ، فَرَأَتْ جَارِيَةً لَهَا جُمَّةٌ ، فَقَالَتْ : لَوِ اسْتَتَرَتْ هَذِهِ كَانَ أَخْيَرَ ، فَقَالَتْ : إِنَّهَا لَمْ تَحِضْ ، وَلاَ بَدَا بَعْدُ الْحَيْضُ.

(۶۲۷۰) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک عورت کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک لڑکی دیکھی جس کے بال نظر آرہے تھے۔ اس عورت نے اس لڑکی کے بارے میں کہا کہ یہ اگر بالوں کو چھپا لیتی تو اچھا ہوتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ یہ ابھی تک بالغ نہیں ہوئی اور ابھی تک اس کا حیض ظاہر نہیں ہوا۔

(۶۲۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي فَتَاةٌ ، فَأَلْقَى إِلَيَّ حِقْوَهُ ، فَقَالَ : شُقِّيهِ بَيْنَ هَذِهِ الْفَتَاةِ وَبَيْنَ الَّتِي عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ ، فَإِنِّي لاَ أُرَاهُمَا إِلاَّ قَدْ حَاضَتَا. (ابوداؤد ۶۴۲۔ احمد ۶/ ۲۳۸)

(۶۲۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرے پاس ایک لڑکی بیٹھی تھی۔ آپ نے ایک کپڑا مجھے دیا کہ اسے پھاڑ کر اس لڑکی کو اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود لڑکی کو دے دوں، میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۶۲۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا ، فَاخْتَبَأَتْ مَوْلاَةٌ لَهُمْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ ؟ فَقَالُوا : نَعَمْ ، فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ ، فَقَالَ : اخْتَمِرِي بِهَذَا. (ابن ماجہ ۶۵۴)

(۶۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو ایک لڑکی بھاگ کر چھپ گئی،

حضور ﷺ نے استفسار فرمایا کہ کیا یہ بالغ ہوگئی ہے۔ آپ کو بتایا گیا جی ہاں یہ بالغ ہوگئی ہے، آپ نے اپنے عمامے سے کپڑا اپھاڑ کر اسے دیا کہ اس سے پردہ کرلو۔

(٦٢٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ مَاهَانَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا مِنَ التَّسَتُّرِ.

(۶۲۷۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس پر اتنا ہی پردہ ضروری ہے جتنا کہ اس کی ماں پر ضروری ہے۔

(٦٢٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَرْزُوقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ : مَتَى تُكْتَبُ عَلَى الْجَارِيَةِ الصَّلاَةُ ؟ فَقَالَ : إِذَا حَاضَتْ.

(۶۲۷۴) مرزوق بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب سے سوال کیا کہ لڑکی پر نماز کب فرض ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب اسے حیض آجائے۔

(٦٢٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا مِنَ التَّسَتُّرِ.

(۶۲۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب لڑکی کو حیض آجائے تو اس پر پردہ اتنا ہی واجب ہے جتنا کہ اس کی ماں پر۔

(٦٢٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَبِيعٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ إِلاَّ بِخِمَارٍ.

(۶۲۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(٦٢٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلاَةٌ إِلاَّ بِخِمَارٍ.

(۶۲۷۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو بغیر دوپٹے کے اس کی نماز نہیں ہوگی۔

(٦٢٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ مَاهَانَ أَبِي سَالِمٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : إِذَا احْتَلَمَتِ الْجَارِيَةُ وَجَبَ عَلَيْهَا مَا وَجَبَ عَلَى أُمِّهَا . يَعْنِي مِنَ التَّسَتُّرِ.

(۶۲۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جائے تو اس پر پردہ اتنا ہی واجب ہے جتنا کہ اس کی ماں پر۔

(٦٢٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ صَفِيَّةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يَقْبَلُ اللَّهُ صَلاَةَ حَائِضٍ إِلاَّ بِخِمَارٍ.

(۶۲۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بالغ لڑکی کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں ہوتی۔

(٦٢٨٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا بَلَغَتِ الْمَرْأَةُ الْحَيْضَ ، وَلَمْ تُغَطِّ أُذُنَيْهَا وَرَأْسَهَا ، لَمْ

تُقْبَلُ لَهَا صَلاَةٌ.

(۶۲۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر لڑکی بالغ ہونے کے بعد اپنے کانوں اور سر کو نہ ڈھکے تو اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(٤٩٩) فِي الأَمَةِ تُصَلِّي بِغَيْرِ خِمَارٍ

کیا باندی بغیر دوپٹے کے نماز پڑھ سکتی ہے؟

(٦٢٨١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :تُصَلِّي كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٢) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، وَشُرَيْحًا كَانَا يَقُولاَنِ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۲) حضرت علی اور حضرت شریح رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:تُصَلِّي أُمُّ الْوَلَدِ بِغَيْرِ خِمَارٍ، وَإِنْ كَانَتْ قَدْ بَلَغَتْ سِتِّينَ سَنَةً.

(۶۲۸۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ام ولد باندی بغیر دوپٹے کے نماز پڑھ سکتی ہے خواہ اس کی عمر تیس سال سے زائد ہو۔

(٦٢٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ خِمَارٌ ، وَإِنْ كَانَتْ عَجُوزًا.

(۶۲۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں خواہ وہ بوڑھی ہو۔

(٦٢٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ خِمَارٌ.

(۶۲۸۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں۔

(٦٢٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۶) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۷) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ :تُصَلِّي الأَمَةُ كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۸۸) حضرت شریح فرماتے ہیں کہ باندی اسی طرح نماز پڑھے گی جس طرح باہر نکلتی ہے۔

(٦٢٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى الأَمَةِ خِمَارٌ ، وَإِنْ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا.

(۶۲۸۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ باندی پر دوپٹہ لازم نہیں خواہ وہ اپنے آقا سے پیدا ہوئی ہو۔

(٦٢٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الأَمَةَ قَدْ أَلْقَتْ فَرْوَةَ رَأْسِهَا.

(۶۲۹۰) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ باندی نے اپنے سر کی کھال کو اتار دیا ہے۔ یعنی اس پر حجاب واجب نہیں۔

(٦٢٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ أَمَةً لَنَا مُتَقَنِّعَةً ، فَضَرَبَهَا ، وَقَالَ : لاَ تَتَشَبَّهِينَ بِالْحَرَائِرِ.

(۶۲۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی کو پردہ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے مارا اور فرمایا کہ آزاد عورتوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

(٦٢٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّ الأَمَةَ قَدْ أَلْقَتْ فَرْوَةَ رَأْسِهَا مِنْ وَرَاءِ الْجِدَارِ.

(۶۲۹۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ باندی نے اپنے سر کی کھال کو دیوار سے پیچھے اتار دیا ہے۔

(٦٢٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ.

(۶۲۹۳) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٢٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ جَارِيَةً مُتَقَنِّعَةً فَضَرَبَهَا ، وَقَالَ : لاَ تَشَبَّهِينَ بِالْحَرَائِرِ.

(۶۲۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک باندی کو پردہ کرتے ہوئے دیکھا تو اسے مارا اور فرمایا کہ آزاد عورتوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔

(٦٢٩٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمَةٌ ، قَدْ كَانَ يَعْرِفُهَا لِبَعْضِ الْمُهَاجِرِينَ ، أَوِ الأَنْصَارِ وَعَلَيْهَا جِلْبَابٌ ، مُتَقَنِّعَةً بِهِ ، فَسَأَلَهَا : عَتَقْتِ ؟ قَالَتْ : لاَ ، قَالَ : فَمَا بَالُ الْجِلْبَابِ ؟ ضَعِيهِ عَنْ رَأْسِكِ ، إِنَّمَا الْجِلْبَابُ عَلَى الْحَرَائِرِ مِنْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ ، فَتَلَكَّأَتْ فَقَامَ إِلَيْهَا بِالدِّرَّةِ ، فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَهَا حَتَّى أَلْقَتْهُ عَنْ رَأْسِهَا.

(۶۲۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک باندی آئی، وہ اسے کسی مہاجر یا انصاری کی وجہ سے جانتے تھے۔ اس پر ایک بڑی چادر تھی جس سے اس نے نقاب کر رکھا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے سوال کیا کہ تم آزاد ہوگئی ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ پھر یہ چادر کیوں اوڑھ رکھی ہے؟ اسے اپنے سر سے اتار دو، چادر تو آزاد مومن عورتوں کے سر پر ہوتی ہے۔ اس پر وہ باندی بہانے بنانے لگی۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ اس کے سر پر مارا اور اس کی

چادر اتار دی۔

(۶۲۹۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلَهُ أَبُو هُبَيْرَةَ : كَيْفَ تُصَلِّي الأَمَةُ ؟ قَالَ :تُصَلِّي كَمَا تَخْرُجُ.

(۶۲۹۶) حضرت ابوہبیرہ نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ باندی کیسے نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح وہ نکلتی ہے اسی طرح نماز پڑھے گی۔

(۶۲۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لاَ يَدَعُ فِي خِلاَفَتِهِ أَمَةً تَقَنَّعُ . قَالَ :وَقَالَ عُمَرُ :إِنَّمَا الْقِنَاعُ لِلْحَرَائِرِ ، لِكَيْ لاَ يُؤْذَيْنَ.

(۶۲۹۷) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے زمانہ خلافت میں کسی باندی کو دوپٹہ نہ لینے دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ دوپٹے آزاد عورتوں کے لئے ہیں۔ تاکہ انہیں تکلیف نہ دی جائے۔

(۵۰۰) فِي الْمَسْجِدِ الْمُحْدَثِ وَالْعَتِيقِ

نئی اور پرانی مسجد کا بیان

(۶۲۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا عَوْفٌ ، قَالَ: قَدِمَ عَامِلٌ لِمُعَاوِيَةَ ، وَكَانَ بَعَثَهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ ، فَنَزَلَ مَنْزِلاً ، فَإِذَا هُوَ بِمَسْجِدَيْنِ ، قَالَ :أَيُّهُمَا أَقْدَمُ ؟ فَأُخْبِرَ بِهِ ، فَأَتَى الَّذِي هُوَ أَقْدَمُهُمَا.

(۶۲۹۸) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا ایک عامل جنہیں انہوں نے زکوۃ کی وصول یابی کے لئے مقرر فرمایا تھا آئے انہوں نے دو مسجدوں کو دیکھا اور فرمایا کہ ان میں پرانی مسجد کون سی ہے؟ انہیں بتایا گیا تو انہوں نے زیادہ پرانی مسجد میں نماز ادا کی۔

(۶۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا وَائِلٍ فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ فِي مَسْجِدِ كَذَا وَكَذَا ، فَصَلَّى فِي مَسْجِدِ كَذَا وَكَذَا ، وَبَيْنَهُمَا مَسَاجِدُ كَثِيرَةٌ مُحْدَثَةٌ ، لَمْ يُصَلِّ فِيهَا.

(۶۲۹۹) حضرت لیث کہتے ہیں کہ فلاں مسجد میں حضرت ابووائل کی نماز فوت ہوگئی تو انہوں نے فلاں مسجد میں ادا کی، حالانکہ ان دونوں مسجدوں کے درمیان کئی مسجدیں ایسی تھی جو نئی بنائی گئی تھیں، انہوں نے ان مسجدوں میں نماز نہیں پڑھی۔

(۶۳۰۰) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ الصَّيْدَلاَنِيِّ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ أَكُونُ مَعَ أَنَسٍ ، فَيَأْتِي عَلَى الْمَسْجِدِ فَيَسْمَعُ الأَذَانَ ، فَيَقُولُ :مُحْدَثٌ هَذَا ؟ فَإِذَا قَالُوا :نَعَمْ ، تَجَاوَزَهُ إِلَى غَيْرِهِ.

(۶۳۰۰) حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ کبھی کسی مسجد کے پاس آتا وہ اس کی اذان سنتے اور پوچھتے کہ کیا یہ نئی مسجد ہے؟ لوگ کہتے جی ہاں۔ اس پر وہ اس مسجد سے آگے کسی اور مسجد کی تلاش میں چلے جاتے۔

(۶۳۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَجَاوَزُ الْمَسَاجِدَ الْمُحْدَثَةَ إِلَى الْقَدِيمَةِ.

(۶۳۰۱) حضرت مجاہد نئی مسجدوں کو چھوڑ کر پرانی مسجدوں میں جایا کرتے تھے۔

(۶۳۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا مُصَدِّقٌ مِنَ الْمَدِينَةِ ، لَيَالِي مُعَاوِيَةَ ، فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى مَاءٍ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ ، قَالَ : وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، وَعَلَى الْمَاءِ مَسْجِدَانِ مِنْ مَسَاجِدِ أَهْلِ الْبَادِيَةِ ، قَالَ : أَيُّهُمَا بُنِيَ أَوَّلاً ؟ فَقِيلَ : هَذَا ، فَقَصَدَ نَحْوَهُ.

(۶۳۰۲) حضرت عوف فرماتے ہیں کہ مجھے ایک دیہاتی شخص نے بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں زکوۃ وصول کرنے کے لئے ان کا نمائندہ ہمارے پاس آیا۔ ایک دن وہ ہمارے چشمے پر بیٹھا تھا کہ نماز کا وقت ہوگیا۔ اس وقت اس چشمے پر دیہات والوں کی بہت سی مساجد تھیں۔ اس نے پوچھا کہ ان میں سے کون سی مسجد سب سے پہلے بنی ہے؟ اسے بتایا گیا تو وہ اسی مسجد میں چلا گیا۔

(۶۳۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَدَعُ مَسْجِدَ قَوْمِهِ وَيَأْتِي غَيْرَهُ؟ قَالَ : فَقَالَ الْحَسَنُ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يُكَثِّرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ بِنَفْسِهِ.

(۶۳۰۳) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی اپنی قوم کی مسجد کو چھوڑ کر دوسری مسجد میں جا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی قوم کو اپنے وجود سے زیادہ کرے۔

(۵۰۱) الرَّجُلُ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ ، فَيَرْكَعُ فِيهِ رَكْعَةً

کیا آدمی مسجد میں ایک رکعت پڑھ سکتا ہے؟

(۶۳۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَةً ، فَقَالُوا لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا هُوَ تَطَوُّعٌ ، فَمَنْ شَاءَ زَادَ ، وَمَنْ شَاءَ نَقَصَ.

(۶۳۰۴) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مسجد میں داخل ہوئے اور اس میں ایک رکعت پڑھی، لوگوں نے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نفل ہے، جو چاہے کم پڑھے اور جو چاہے زیادہ۔

(۶۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّمَا رَكَعْتَ رَكْعَةً ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا هُوَ تَطَوُّعٌ ، وَكَرِهْتُ أَنْ أَتَّخِذَهُ طَرِيقًا.

(۶۳۰۵) حضرت قابوس کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مسجد سے گذرے تو انہوں نے ایک رکعت پڑھی، ان سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ نفل ہے، مجھے یہ بات پسند نہ تھی کہ میں مسجد کو راستہ بنالوں۔

(۶۳۰۶) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً ،

ثُمَّ خَرَجَ.

(۶۳۰۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ ایک مسجد سے گزرے، انہوں نے اس میں ایک رکعت پڑھی اور پھر چلے گئے۔

(٦٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْ رَأَى طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ مَرَّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَسَجَدَ سَجْدَةً.

(۶۳۰۷) حضرت طلحہ بن عبید اللہ مسجد سے گذرے اور انہوں نے اس میں ایک رکعت پڑھی۔

(٦٣٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ خَرَجَ مِنَ الْقَصْرِ ، فَمَرَّ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ رَكْعَةً ، أَوْ سَجَدَ سَجْدَةً.

(۶۳۰۸) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ایک محل سے نکلے اور مسجد سے گذرے اور اس میں ایک رکعت پڑھی۔

(٥٠٢) فِي الصَّلاَةِ فِي الْقَوْسِ وَالسَّيْفِ

کمان یا تلوار لے کر نماز پڑھنے کا حکم

(٦٣٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ وَعَلَيْهِمْ قِسِيُّهُمْ.

(۶۳۰۹) حضرت راشد بن سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اپنی کمانیں لے کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦٣١٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ :السُّيُوفُ أَرْدِيَةُ الْغُزَاةِ.

(۶۳۱۰) حضرت عروہ بن زبیر سے منقول ہے کہ تلواریں مجاہدوں کی چادریں ہیں۔

(٦٣١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ السُّيُوفَ بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۳۱۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف تلواروں کو چادروں کی طرح سمجھتے تھے۔

(٦٣١٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :السَّيف بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۳۱۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں تلوار چادر کی طرح ہے۔

(٦٣١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُصَلِّي وَلَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ إِلاَّ سَيْفُهُ.

(۶۳۱۳) حضرت سعید بن مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم تیمی کو نماز پڑھتے دیکھا ان پر چادر کے بجائے صرف

تلوارتھی۔

(٦٣١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ فِي السُّيُوفِ ، عَلَيْهَا الْكِيمُخْتُ مِنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ.

(۶۳۱۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس حال میں نماز پڑھتے تھے کہ ان پر ان کی تلواریں ہوتی تھیں جن پر مردار کی کھال کی نیام ہوا کرتی تھی۔

(٦٣١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :السُّيُوفُ أَرْدِيَةُ الْغُزَاةِ.

(۶۳۱۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تلواریں مجاہدین کی چادریں ہیں۔

(٦٣١٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :الْقَوْسُ لاَ يُجْزِءُ مَكَانَ الرِّدَاءِ.

(۶۳۱۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ کمان چادر کی جگہ نہیں آسکتی۔

(٦٣١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عُبَيْدَةُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الْقَوْسُ بِمَنْزِلَةِ الرِّدَاءِ.

(۶۳۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کمان چادر کے درجہ میں ہے۔

(٦٣١٨) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبِي ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْقَوْسِ وَالْقَرْنِ ؟ فَقَالَ :صَلِّ فِي الْقَوْسِ ، وَاطْرَحِ الْقَرْنَ. (ابویعلی ۷۶۹۳)

(۶۳۱۸) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا کمان اور تیروں کا تھیلا لے کر نماز پڑھنا ٹھیک ہے؟ آپ نے فرمایا کہ کمان میں نماز پڑھ، البتہ تیروں کا تھیلا اتار دو۔

(٥٠٣) مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ

جن حالات میں جماعت کی نماز چھوڑنے کی اجازت ہے

(٦٣١٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :كَانَ إذَا كَانَ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ ، أَوْ شَدِيدَةُ الرِّيحِ ، أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فَنَادَى :أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. (بخاری ٦٦٦۔ مسلم ٤٨٤)

(۶۳۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کبھی بارش یا آندھی ہوتی تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیتے کہ وہ اعلان کرے ''اپنے کجاووں میں نماز پڑھو''۔

(٦٣٢٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ ، أَوْ حُنَيْنٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ لَمْ يَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا ، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ. (ابوداؤد ۱۰۵۰۔ احمد ۵/ ۷۵)

(۶۳۲۰) حضرت ابو ملیح کے والد فرماتے ہیں کہ حدیبیہ یا حنین والے سال میں نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔ اس دوران ایک دن اتنی بارش ہوئی کہ ہمارے جوتوں کے تلوے گیلے نہیں ہوئے۔ آپ نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا اس نے اعلان کیا کہ اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

(٦٣٢١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَوْفٌ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ :أَصَابَنَا مَطَرٌ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى :أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

(۶۳۲۱) حضرت ابو رجاء فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے زمانے میں جمعہ کے دن بارش ہوئی، انہوں نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے نماز اپنے کجاووں میں پڑھ لو۔

(٦٣٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ ، قَالَ : خَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ ، قَالَ أَبِي :مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا :أَبُو الْمَلِيحِ ، قَالَ :لَقَدْ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ ، وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا ، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

(۶۳۲۲) حضرت ابو ملیح فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ بارانی رات میں میں نماز کے لئے مسجد میں گیا، واپس آکر میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو والد صاحب نے پوچھا کون ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ ابو ملیح ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھا۔ اتنے میں بارش ہوئی جو اتنی تھی کہ ہمارے جوتوں کے تلوے گیلے نہیں ہوئے۔ لیکن حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ایک منادی نے اعلان کیا کہ اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو۔

(٦٣٢٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ: حدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ ؛ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ :إِنَّ الصَّلاَةَ فِي الرِّحَالِ. (بخاری ۶۱۵۔ احمد ۵/ ۷۴)

(۶۳۲۳) حضرت سمرہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن بارش ہوئی تو حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ کجاووں میں نماز پڑھے جانے کا اعلان کردے۔

(٥٠٤) فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ

بارانی رات میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم

(٦٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ أُمَرَاؤُنَا إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ أَبْطَؤُوا بِالْمَغْرِبِ ، وَعَجَّلُوا الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي مَعَهُمْ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا .

قَالَ عُبَيْدُ اللهِ :وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ مَعَهُمْ فِي مِثْلِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ.

(۶۳۲۴) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ بارانی راتوں میں ہمارے امراء مغرب کو تاخیر سے اور عشاء کو جلدی شفق غائب ہونے سے پہلے پڑھتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ یونہی نماز پڑھ لیتے تھے اور اس میں کوئی حرج خیال نہ فرماتے تھے۔ حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو بھی ان کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

(۶۳۲۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي مَعَ الأَئِمَّةِ حِينَ يَجْمَعُونَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ.

(۶۳۲۵) حضرت عبد الرحمن بن حرملہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب کو دیکھا کہ وہ ائمہ کے ساتھ اس وقت بھی نماز پڑھ لیتے تھے جب وہ بارانی رات میں مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔

(۶۳۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَرْوَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ ؛ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، فَيُصَلِّيهِمَا مَعه عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، لاَ يُنْكِرُونَهُ.

(۶۳۲۶) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابان بن عثمان بارانی رات میں مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کرتے تھے اور میں نے ان کے ساتھ حضرت عروہ بن زبیر، سعید بن مسیب، ابوبکر بن عبد الرحمن اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن کو نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ یہ سب حضرات اس عمل پر نکیر نہ فرماتے تھے۔

(۶۳۲۷) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ، فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ.

(۶۳۲۷) حضرت ابو مودود عبد العزیز بن ابی سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے ابو بکر بن محمد کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی، انہوں نے بارانی رات میں دونوں نمازوں کو جمع فرمایا۔

(۶۳۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي مَعَ مَرْوَانَ ، وَكَانَ مَرْوَانُ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ مَطِيرَةٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّيهِمَا مَعَهُ.

(۶۳۲۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مروان کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، مروان کسی بارانی رات میں مغرب وعشاء کو جمع کرتا تو بھی وہ اس کے ساتھ نماز پڑھ لیتے تھے۔

(٥٠٥) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾

فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ (سورج کے غروب کی طرف مائل ہونے کے وقت نماز ادا کرو) کی تفسیر

(٦٣٢٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : ﴿لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ : إِذَا فَاءَ الْفَيْءُ. ﴿وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ﴾ قَالَ : وَمَا جَمَعَ.

(۶۳۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد سائے کا جھکنا ہے اور فرمانِ باری تعالیٰ ﴿وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ﴾ میں وما وسق سے مراد وما جمع ہے۔

(٦٣٣٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ﴿دُلُوكُ الشَّمْسِ﴾ مَيْلُهَا بَعْدَ نِصْفِ النَّهَارِ.

(۶۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد نصفِ نہار کے بعد سورج کا مغرب کی طرف میلان ہے۔

(٦٣٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ قَالَ : دُلُوكُهَا غُرُوبُهَا.

(۶۳۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد اس کا غروب ہونا ہے۔

(٦٣٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ : ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ قَالَ : دُلُوكُهَا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ.

(۶۳۳۲) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ﴾ میں دلوکِ شمس سے مراد مغرب سے پہلے اس کا جھکنا ہے۔

(٦٣٣٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَقُودُ مَوْلَايَ السَّائِبَ ، وَهُوَ أَعْمَى ، فَيَقُولُ لِي : يَا مُجَاهِدُ ، أَدَلَكَتِ الشَّمْسُ ؟ فَإِذَا قُلْتُ نَعَمْ ، قَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ.

(۶۳۳۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں اپنے مولی حضرت سائب کو لے کر چلتا تھا، وہ نابینا تھے۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے پوچھا "أَدَلَكَتِ الشَّمْسُ؟" کیا سورج مائل ہو گیا؟ میں نے بتایا جی ہاں۔ اس پر انہوں نے ظہر کی نماز ادا کی۔

(٦٣٣٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ فِي بَيْتِهِ ، فَوَجَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ ثُمَّ قَالَ : هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ ، وَبَلَغَ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلاَةِ.

(۶۳۳۴) حضرت اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر بیٹھا تھا۔ اتنے میں سورج غروب ہوگیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی ﴿أَقِمِ الصَّلاَةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ﴾ پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس سے مراد وہ وقت ہے جس میں روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے اور اس نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

(٦٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : دُلُوكُهَا مَيْلُهَا.

(۶۳۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا مغرب کی طرف میلان ہے۔

(٦٣٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : دُلُوكُهَا زَوَالُهَا.

(۶۳۳۶) حضرت جعفر بن ابو مغیرہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا زوال ہے۔

(٦٣٣٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : دُلُوكُهَا زَوَالُهَا.

(۶۳۳۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا زوال ہے۔

(٦٣٣٨) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : دُلُوكُ الشَّمْسِ حَتَّى تَزِيغَ ، وَغَسَقُ اللَّيْلِ غُرُوبُ الشَّمْسِ.

(۶۳۳۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا زوال ہے اور غسق اللیل سے مراد سورج کا غروب ہے۔

(٦٣٣٩) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي وَبَرَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بن جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالاَ : دُلُوكُهَا حِينَ تَغْرُبُ.

(۶۳۳۹) حضرت عبداللہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا غروب کے وقت جھکنا ہے۔

(٦٣٤٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بن سُلَيْمَان ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : دُلُوكُهَا غُرُوبُهَا.

(۶۳۴۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دلوکِ شمس سے مراد سورج کا غروب ہے۔

(٥٠٦) فِي الرَّجُلِ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ ، فَيُوصَفُ لَهُ أَنْ يَسْتَلْقِيَ

اگر کسی آدمی کی آنکھوں میں تکلیف ہو اور اسے سیدھا لیٹ کر نماز پڑھنے کو کہا جائے......

(٦٣٤١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ قَالَ : ذَهَبَ بَصَرُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ فَأَتَى الطَّبِيبُ ، فَقَالَ : أُدَاوِيكَ عَلَى أَنْ تَسْتَلْقِيَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ، وَلاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُضْطَجِعًا ، فَأَبَى وَكَرِهَهُ.

(۶۳۴۱) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبید اللہ بن عتبہ کی بینائی ختم ہوگئی تو ایک طبیب آیا اور اس نے کہا کہ میں آپ کا علاج کروں گا لیکن آپ کو سات دن تک سیدھا لیٹنا ہوگا اور آپ نماز بھی لیٹ کر ادا کریں گے۔ انہوں نے اس سے انکار کر دیا اور اس عمل پر ناگواری کا اظہار فرمایا۔

(۶۳٤۲) حَدَّثَنَا ابن مَهْدِيّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ؛ أَنَّهُ وَقَعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ، فَقِيلَ لَهُ: تَسْتَلْقِي سَبْعًا ، فَكَرِهَ ذَلِكَ.

(۶۳۴۲) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت ابووائل کی آنکھوں میں پانی آ گیا ان سے کہا گیا کہ آپ کو بطورِ علاج کے سات دن تک لیٹنا پڑے گا۔ انہوں نے اس پر ناگواری کا اظہار فرمایا۔

(۶۳٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: لَمَّا كُفَّ بَصَرُهُ أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ لَهُ: إِنْ صَبَرْتَ لِي سَبْعًا لاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُسْتَلْقِيًا دَاوَيْتُك ، وَرَجَوْتُ أَنْ تَبْرَأَ عَيْنُك.
قَالَ: فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى عَائِشَةَ ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَكُلُّهُمْ يَقُولُونَ: أَرَأَيْتَ إِنْ مِتَّ فِي هَذِهِ السَّبْعِ، كَيْفَ تَصْنَعُ بِالصَّلاَةِ؟ قَالَ: فَتَرَكَ عَيْنَيْهِ، فَلَمْ يُدَاوِهَا.

(۶۳۴۳) حضرت مسیّب بن رافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بینائی ختم ہوگئی تو ایک آدمی ان کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ اگر آپ سات دن تک لیٹ کر نماز پڑھنے پر صبر کرلیں تو میں آپ کا علاج کرسکتا ہوں، مجھے امید ہے کہ آپ کی آنکھیں ٹھیک ہوجائیں گی۔ اس پر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آدمی بھیج کر ان سے مشورہ کیا۔ سب نے یہی فرمایا کہ اگر ان سات دنوں میں آپ کا انتقال ہوگیا تو آپ کی نمازوں کا کیا ہوگا؟ اس پر انہوں نے اپنی آنکھوں کا علاج نہ کروایا۔

(۶۳٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أُوقِعَ فِي عَيْنَيْهِ الْمَاءُ ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَسْتَلْقِي سَبْعًا ، وَلاَ تُصَلِّي إِلاَّ مُسْتَلْقِيًا ؟ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ ، وَأُمِّ سَلَمَةَ ، فَسَأَلَهُمَا ، فَنَهَتَاهُ.

(۶۳۴۴) حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی آنکھوں میں پانی اتر آیا، ان سے کہا گیا کہ آپ کو سات دن تک لیٹ کر نماز پڑھنی ہوگی۔ انہوں نے اس بارے میں ام المؤمنین حضرت عائشہ اور ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے استفسار فرمایا تو ان دونوں نے انہیں منع کر دیا۔

(۵۰۷) مَنْ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ غَيْمٍ ، فَعَجِّلُوا الظُّهْرَ وَأَخِّرُوا الْعَصْرَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو

(۶۳٤۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ: إِذَا

كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ ، فَعَجِّلُوا الْعَصْرَ وَأَخِّرُوا الظُّهْرَ.

(۶۳۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَجِّلُوا صَلاَةَ النَّهَارِ فِي يَوْمِ الْغَيْمِ ، وَأَخِّرُوا الْمَغْرِبَ.

(۶۳۴۶) حضرت عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس دن بادل ہوں اس دن، دن کی نمازیں جلدی اور مغرب کی نماز تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ فَعَجِّلُوا الظُّهْرَ ، وَأَخِّرُوا الْعَصْرَ ، وَأَخِّرُوا الْمَغْرِبَ.

(۶۳۴۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن ظہر جلدی اور عصر تاخیر سے پڑھو، اس دن مغرب بھی تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ ، عَنْ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ ، قَالَ : كُنَّا مَعَهُ فِي غَزَاةٍ ، فَقَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : بَكِّرُوا بِالصَّلاَةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ ، فَإِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلاَةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ. (ابن ماجه ٦٩٤ـ احمد ٣٦١)

(۶۳۴۸) حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جس دن گھٹا چھائی ہو اس دن نماز جلدی پڑھو کیونکہ جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی اس کے اعمال ضائع ہوگئے۔

(٦٣٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ بُرَيْدَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ. (بخاری ٥٩٤ـ احمد ٥/ ٣٤٩)

(۶۳۴۹) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٣٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَذِّنِهِ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْغَيْمِ فَأَغْسِقْ بِالْمَغْرِبِ.

(۶۳۵۰) حضرت ربیع بن خثیم نے اپنے مؤذن سے فرمایا کہ جس دن بادل ہو اس دن مغرب کی نماز کو تاخیر سے پڑھو۔

(٦٣٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ فِي يَوْمِ الْغَيْمِ أَنْ يُؤَخِّرَ الظُّهْرَ ، وَيُعَجِّلَ الْعَصْرَ.

(۶۳۵۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بادلوں والے دن ظہر کو تاخیر سے اور مغرب کو جلدی پڑھنا اچھا ہے۔

(٦٣٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : يُعَجَّلُ الْعَصْرُ يَوْمَ الْغَيْمِ ، وَيُؤَخَّ

الْمَغْرِبُ.

(۶۳۵۲) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن عصر کی نماز کو جلدی اور مغرب کی نماز کو تاخیر سے پڑھا جائے گا۔

(۶۳۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُعَجِّلُ الْعَصْرُ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبُ.

(۶۳۵۳) حضرت ابراہیمؒ فرماتے ہیں کہ جس دن بادل ہوں اس دن عصر کی نماز کو جلدی اور مغرب، کی نماز کو تاخیر سے پڑھا جائے گا۔

(۶۳۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، بِمِثْلِهِ.

(۶۳۵۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۵۰۸) فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾

فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر

(۶۳۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ؛ (كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ) قَالَ : لاَ يَنَامُونَ عَنِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

(۶۳۵۵) حضرت ابو العالیہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں سوتے۔

(۶۳۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ، وَبِالأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ قَالَ : صَلَّوْا ، فَلَمَّا كَانَ السَّحَرُ اسْتَغْفَرُوا.

(۶۳۵۶) حضرت حسن فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ، وَبِالأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں، اور سحری کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ نماز پڑھتے ہیں اور سحری کے وقت اٹھ کر استغفار کرتے ہیں۔

(۶۳۵۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : هَجَعُوا قَلِيلاً ، ثُمَّ مَدُّوهَا إِلَى السَّحَرِ.

(۶۳۵۷) حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے

حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوڑی دیر سوتے ہیں پھر سحری تک عبادت کرتے ہیں۔

(٦٣٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ ، قَالَ : ذَلِكَ إِذْ أُمِرُوا بِقِيَامِ اللَّيْلِ ، فَكَانَ أَبُو ذَرٍّ يَحْتَجِزُ احْتِجَازَهُ ، وَيَأْخُذُ الْعَصَا فَيَعْتَمِدُ عَلَيْهَا ، فَكَانُوا كَذَلِكَ حَتَّى نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ : ﴿فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾.

(۶۳۵۸) حضرت عطاء فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اس آیت میں صحابہ کرام کو رات کے اکثر حصہ میں عبادت کا حکم دیا گیا تھا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اس آیت کے نزول کے بعد بستر کے قریب بھی نہ جاتے اور لاٹھی کے سہارے سے ساری رات عبادت کرتے۔ پھر اس آیت میں رات کی عبادت کے بارے میں رخصت نازل ہوئی ﴿فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ﴾ قرآن میں سے جو تمہارے لئے ممکن ہو اس کی تلاوت کرلو۔

(٦٣٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ أَبِي السُّمَيْطِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ ، يَقُولُ : قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَنَامُونَ . وَكَانَ مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، يَقُولُ : كَانُوا قَلَّ لَيْلَةٍ إِلاَّ يُصِيبُونَ مِنْهَا .
وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، يَقُولُ : لاَ يَنَامُونَ حَتَّى يُصَلُّوا الْعَتَمَةَ.

(۶۳۵۹) حضرت حسن فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ رات کو بہت تھوڑا سوتے ہیں۔

حضرت مطرف بن عبداللہ فرمایا کرتے تھے کہ اس کا معنی یہ ہے کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ اللہ کی عبادت نہ کرتے ہوں۔

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ وہ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں سویا کرتے تھے۔

(٦٣٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : قَلَّ لَيْلَةٍ أَتَتْ عَلَيْهِمْ هَجَعُوهَا كُلَّهَا.

(۶۳۶۰) حضرت عبداللہ بن شخیر فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ پوری رات جاگتے ہوں۔

(٦٣٦١) حَدَّثَنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي بِسْطَامٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : ﴿الْمُتَّقِينَ﴾ هُمُ الْقَلِيلُ .

(۶۳۶۱) حضرت ضحاک ﴿الْمُتَّقِينَ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ تھوڑے ہیں۔

(٦٣٦٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ

اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : هَجَعُوا قَلِيلاً ، ثُمَّ مَدُّوهَا إِلَى السَّحَرِ.

(۶۳۶۲) حضرت حسن فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ رات کو تھوڑی دیر سوتے ہیں پھر سحری تک عبادت کرتے ہیں۔

(٦٣٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ : قَلَّ لَيْلَةً أَتَتْ عَلَيْهِمْ هَجَعُوهَا.

(۶۳۶۳) حضرت سعید بن ابی الحسن فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ پوری رات جاگتے ہوں۔

(٦٣٦٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَنَامُونَ كُلَّ اللَّيْلِ.

(۶۳۶۴) حضرت مجاہد فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وہ پوری رات نہیں سوتے۔

(٦٣٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : قَلَّ لَيْلَةً تَمُرُّ بِهِمْ إِلاَّ صَلَّوْا فِيهَا.

(۶۳۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں نماز نہ پڑھتے ہوں۔

(٦٣٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : ﴿كَانُوا﴾ مِنَ النَّاسِ قَلِيلٌ.

(۶۳۶۶) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ ﴿كَانُوا﴾ کا معنی ہے: من الناس قلیل

(٦٣٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ ﴿كَانُوا قَلِيلاً مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ قَالَ : مَا يَنَامُونَ.

(۶۳۶۷) حضرت ابراہیم فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ما یھجعون کا معنی ہے ما ینامون یعنی وہ نہیں سوتے۔

(٦٣٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ؛ قَالَ : ﴿كَانُوا قَلِيلاً مَا يَنَامُونَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ﴾.

(۶۳۶۸) حضرت ابن ابی نجیح فرمانِ باری تعالیٰ ﴿كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ﴾ (رات کے تھوڑے سے حصوں میں سوتے ہیں) کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بہت کم راتیں ایسی ہیں جن میں وہ صبح تک سوئے رہتے ہوں۔

(٥٠٩) فِي الثَّوْبِ يَخْرُجُ مِنَ النَّسَّاجِ ، يُصَلَّى فِيهِ ؟

وہ کپڑا جس کی بنائی اکھڑ رہی ہو اس میں نماز پڑھنے کا بیان

(٦٣٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ يَخْرُجُ

مِنَ النَّسَّاجِ ، يُصَلَّى فِيهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ . قَالَ :وَسَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَكْرَهُهُ.

(۶۳۶۹) حضرت حکم بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے اس کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا جس کی بنائی ادھڑ رہی ہو۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ حضرت ابن سیرین نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٣٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالصَّلاَةِ فِي رِدَاءِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ.

(۶۳۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی کی چادر میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٣٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَبِي مُحَمَّدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ قَمِيصًا مِنْ هَذِهِ الْكَرَابِيسِ ، غَيْرَ غَسِيلٍ.

(۶۳۷۱) حضرت ابو محمد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سفید روئی کی بنی ہوئی ایک ان دھلی قمیص میں دیکھا ہے۔

(٦٣٧٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ نَسِيجٍ.

(۶۳۷۲) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ایک بنے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھی۔

(٦٣٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الثَّوْبِ يَحُوكُهُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ ، يُصَلَّى فِيهِ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۳۷۳) حضرت عطاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ آدمی کسی ایسے کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے جسے کسی یہودی یا نصرانی نے بنایا ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٠) فِي الرَّجُلِ يرفَعُ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا

(٦٣٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلاَةِ ، أَوْ لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ. (مسلم ۱۱۷۔ احمد ۵/ ۱۰۸)

(۶۳۷۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو چاہئے کہ نماز میں آسمان کی طرف نظریں اٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ہوسکتا ہے کہ ان کی نگاہ واپس نہ آئے۔

(٦٣٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ :مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلاَتِهِمْ ، فَاشْتَدَّ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ :لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ ، أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ. (بخاری ۷۵۰۔ ابوداؤد ۹۱۰)

(۶۳۷۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہوا کہ وہ نماز میں آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں۔ آپ نے اس بارے میں شدید نکیر فرمائی، یہاں تک کہ فرمایا کہ وہ ایسا کرنے سے باز آجائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی سلب کر لی جائے۔

(٦٣٧٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ الْعَبْسِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ يَسَارٍ ، يَقُولُ : قَالَ حُذَيْفَةُ : أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ لاَ يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ . يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۳۷۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے والے کے بارے میں مجھے ڈر ہے کہ کہیں اس کی بینائی سلب نہ کر لی جائے۔

(٦٣٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلاَةِ ، أَوْ لاَ تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ.

(۶۳۷۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے والے ایسا کرنے سے باز آجائیں کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی سلب کر لی جائے۔

(٦٣٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً رَافِعًا بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : مَا يَدْرِي هَذَا ؟ لَعَلَّ بَصَرَهُ سَيُلْتَمِعُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ.

(۶۳۷۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں نگاہ آسمان کی طرف اٹھا رکھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ کیا یہ جانتا ہے کہ اس کی بینائی واپس آنے سے پہلے ختم کی جا سکتی ہے؟

(٦٣٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ شُرَيْحٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً قَدْ رَفَعَ يَدَهُ وَبَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ : اُكْفُفْ يَدَكَ ، وَاخْفِضْ مِنْ بَصَرِكَ ، فَإِنَّك لَنْ تَرَاهُ ، وَلَنْ تَنَالَهُ.

(۶۳۷۹) حضرت شریح نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں اپنی نظر اور ہاتھ کو آسمان کی طرف اٹھا رکھا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کو نیچے کر لو اور اپنی نگاہ کو جھکا لو کیونکہ تم نہ اسے دیکھ سکتے ہو اور نہ اسے پکڑ سکتے ہو۔

(٦٣٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَنْظُرُ إِلَى الشَّيْءِ فِي الصَّلاَةِ ، فَيَرْفَعُ بَصَرَهُ حَتَّى نَزَلَتْ آيَةٌ ، إِنْ لَمْ تَكُنْ هَذِهِ فَلاَ أَدْرِي مَا هِيَ : ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ ، قَالَ : فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ. (ابوداؤد ۴۵۔ عبدالرزاق ۳۲۶۲)

(۶۳۸۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں نگاہ اٹھا کے کسی چیز کو دیکھ لیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿الَّذِينَ هُمْ فِي صَلاَتِهِمْ خَاشِعُونَ﴾ وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرنے والے ہیں۔ اس کے نزول کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو جھکا لیا۔

(٥١١) فِي رَكْعَتَي الْفَجْرِ

فجر کی دوسنتوں کا بیان

(٦٣٨١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ ، مِثْلَ إِسْرَاعِهِ إِلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَلاَ إِلَى غَنِيمَةٍ. (بخاری ۱۱۶۹۔ ابوداؤد ۱۲۴۸)

(۶۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نوافل کی کسی نماز کے لئے اتنی جلدی کرتے نہیں دیکھا جتنی جلدی آپ فجر کی دوسنتوں کے لئے فرمایا کرتے تھے۔

(٦٣٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ :لاَ تَدَعْ رَكْعَتَي الْفَجْرِ ، وَلَوْ طَرَقَتْكَ الْخَيْلُ.

(۶۳۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں فجر کی دوسنتیں نہ چھوڑو خواہ تمہیں گھوڑے روند ڈالیں۔

(٦٣٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ :يَا حُمْرَانُ ، لاَ تَدَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَإِنَّ فِيهِمَا الرَّغَائِبُ.

(۶۳۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے حمران! فجر سے پہلے کی دوسنتوں کو نہ چھوڑنا کیونکہ یہ ان اعمال میں سے ہیں جن کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

(٦٣٨٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ :لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ.

(۶۳۸۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فجر سے پہلے کی دوسنتیں مجھے بہترین خوبصورت اونٹوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

(٦٣٨٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ ، يَقُولُ : كَانُوا لاَ يَتْرُكُونَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ عَلَى حَالٍ.

(۶۳۸۵) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ اسلاف ظہر سے پہلے کی چار اور فجر سے پہلے کی دورکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(٦٣٨٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ : حَافِظُوا عَلَى رَكْعَتَي الْفَجْرِ ، فَإِنَّ فِيهِمَا الْخَيْرُ وَالرَّغَائِبُ.

(۶۳۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر سے پہلے کی دورکعتوں کی پابندی کرو کیونکہ ان میں خیر اور ثواب ہے۔

(٦٣٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلاَّهُمَا ، أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ مَاتَ ، أَجْزَأَهُ مِنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۳۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فجر کی دوسنتیں یا ان میں سے ایک پڑھ کر انتقال کر جائے تو اس کی فجر کی نماز ہوگئی۔

(٦٣٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ مَاتَ ، فَكَأَنَّمَا صَلَّى الْفَجْرَ.

(۶۳۸۸) حضرت ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ جس شخص نے فجر کی دوسنتیں پڑھیں پھر وہ مر گیا تو اس کی فجر کی نماز ہوگئی۔

(٦٣٨٩) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَرَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَاجِبَتَيْنِ.

(۶۳۸۹) حضرت حسن فجر سے پہلے کی دوسنتوں کو واجب قرار دیتے تھے۔

(٦٣٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. (مسلم ۵۰۱۔ ترمذی ۴۱۶)

(۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کی دوسنتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہیں۔

(٥١٢) فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، أَيَّ سَاعَةٍ تُصَلَّيَانِ ؟

فجر کی دوسنتیں کس وقت پڑھی جائیں گی؟

(٦٣٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الإِقَامَةِ ، بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ. (بخاری ۶۱۹۔ مسلم ۵۰۱)

(۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دوسنتیں اذان اور اقامت کے درمیان اقامت سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

(٦٣٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، وَشَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الأَذَانِ. قَالَ أَحَدُهُمَا : وَيُوتِرُ عِنْدَ الإِقَامَةِ. (ابن ماجہ ۱۱۴۷۔ احمد ۱/ ۷۷)

(۶۳۹۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دوسنتوں کو اذان کے وقت پڑھتے تھے، ایک راوی کے مطابق آپ نے انہیں ایک دن اقامت کے وقت بھی ادا فرمایا۔

(٦٣٩٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَكَأَنَّ الْأَذَانَ عِنْدَ أُذُنَيْهِ. (بخاری ۹۹۵۔ ترمذی ۴۶۱)

(۶۳۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی دو سنتوں کو اس وقت پڑھتے تھے کہ گویا اذان آپ کے کانوں میں ہو رہی ہو۔ یعنی اذان کے فوراً بعد سنتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۵۱۳) مَا يُقْرَأُ بِهِ فِيهِمَا

فجر کی سنتوں میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۶۳۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً ، يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. (عبدالرزاق ۴۷۹۰۔ نسائی ۱۰۶۴)

(۶۳۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بیس سے زائد مرتبہ فجر سے پہلے اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرتے سنا ہے۔

(۶۳۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ يُسِرُّ فِيهِمَا الْقِرَائَةَ.

(احمد ۶/ ۱۸۴۔ عبدالرزاق ۴۷۸۸)

(۶۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ انہیں آہستہ آواز سے پڑھتے تھے۔

(۶۳۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فِي الْأُولَى : ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ الآيَةَ ، وَفِي الثَّانِيَةِ : ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾. (مسلم ۱۰۰۔ ابوداؤد ۱۲۵۳)

(۶۳۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں کی پہلی رکعت میں ﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا﴾ اور دوسری رکعت میں ﴿تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ کی تلاوت فرمائی۔

(۶۳۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ . أَوْ قَالَ : قَبْلَ الْغَدَاةِ بـ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ . زَادَ غُنْدَرٌ : وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

(۶۳۹۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ غندر کے

مطابق وہ مغرب کی سنتوں میں انہی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

(٦٣٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نُنَابِذَ الشَّيْطَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ ، أَوْ قَبْلَ الْغَدَاةِ بِـ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۳۹۸) حضرت غنیم بن قیس کہتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کے ذریعے شیطان کو دور کریں۔

(٦٣٩٩) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ :بِـ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۳۹۹) حضرت سعید بن جبیر فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٠) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ؛ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۰) حضرت ابن سیرین فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَقْرَؤُونَ فِيهِمَا بِـ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۱) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقْرَؤُونَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ : ﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد فجر کی دو سنتوں اور مغرب کی دو سنتوں میں ﴿قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا﴾ اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٣) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِـ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۳) سوید بن غفلہ فجر کی دو سنتوں اور مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ : ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ﴾ وَ﴿الْعَادِيَاتِ﴾ ، وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ : ﴿آمَنَ الرَّسُولُ...﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۴) طاوس فجر کی سنتوں میں سورۃ الزلزال اور سورۃ العادیات اور عشاء کی دو سنتوں میں ﴿ آمَنَ الرَّسُولُ...﴾ اور سورۃ

الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٤٠٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَالرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ : ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۴۰۵) حضرت عبدالرحمن بن یزید فجر کی دوسنتوں اور مغرب کے بعد کی دوسنتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٥١٤) مَنْ قَالَ تُخَفَّفَانِ

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو مختصر رکھا جائے گا

(٦٤٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. (بخاری ٦٢٦۔ مسلم ٥٠٠)

(۶۴۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر کی دوسنتوں کو مختصر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٤٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۴۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(٦٤٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : كَانَ قِيَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، قَدْرَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ. (احمد ٢١٧)

(۶۴۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فجر کی سنتوں میں نبی پاک ﷺ کا قیام سورۃ الفاتحہ کے برابر ہوتا تھا۔

(٦٤٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فِي دَارِهِ، ثُمَّ أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ.

(۶۴۰۹) حضرت صلہ کہتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے گھر حاضر ہوا، پھر ہم مسجد گئے تو انہوں نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں، پھر جماعت کھڑی ہوئی۔

(٦٤١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَزِيدَانِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ عَلَى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۴۱۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت محمد فجر طلوع ہونے کے بعد صرف دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٦٤١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتَا تُخَفَّفَانِ

الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۴۱۱) حضرت عبداللہ بن ابی لبید اور حضرت سعید بن میسّب فجر کے پہلے کی دوسنتوں کو مختصر رکھا کرتے تھے۔

(٦٤١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ حَفْصَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. (حمیدی ۲۸۸)

(۶۴۱۲) ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(٦٤١٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ، إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ. (بخاری ۱۱۷۳۔ مسلم ۸۹)

(۶۴۱۳) ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر طلوع ہونے کے بعد دو مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(٦٤١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى إِنْ كُنْتُ لأَقُولُ :أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ ؟.(بخاری ۱۱۷۱۔ احمد ۶/ ۲۳۵)

(۶۴۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز سے پہلے دو اتنی مختصر رکعتیں ادا فرماتے تھے کہ مجھے محسوس ہوتا کہ آپ نے ان میں صرف سورۃ الفاتحہ پڑھی ہے۔

(٦٤١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو حُمَيْدٍ ، سَمِعَهُ مِنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ أَبِي يُصَلِّيهِمَا قَطُّ ، إِلاَّ وَكَأَنَّهُ يُبَادِرُ حَاجَةً.

(۶۴۱۵) حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ میرے والد فجر کی دوسنتوں کو اس طرح جلدی جلدی ادا فرماتے تھے جیسے انہیں کوئی ضروری کام ہو۔

(٥١٥) مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ تُطَوَّلاَ

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں

(٦٤١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، قَالَ مِسْعَرٌ :أُرَاهُ عُثْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا أَطَالَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۱۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات فجر کی دوسنتوں کو لمبا کر کے ادا فرماتے تھے۔

(٦٤١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيث أَبِي الْمَشْرَفِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُطِيلَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، يَقْرَأُ فِيهِمَا مِنْ حِزْبِهِ إِذَا فَاتَهُ.

(۶۴۱۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ فجر کی دوسنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ آدمی ان میں اپنی تلاوت کے معمول کو پورا کرسکتا ہے، اگر وہ رہ گیا ہو۔

(٦٤١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُطِيلَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۱۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ فجر کی دوسنتوں کو لمبا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥١٦) فِي الرَّجُلِ يَفْتَتِحُ الصَّلاَةَ مِنَ اللَّيْلِ ، فَيُدْرِكُهُ الْفَجْرُ

ایک آدمی طلوعِ فجر سے پہلے نماز شروع کرے اور اس دوران فجر طلوع ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(٦٤١٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ؟ فَلْيَسْتَفْتِحْ فَلْيَقْرَأْ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَةً ، ثُمَّ يَضُمُّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَتَكُونُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، فَقَالَ : مَا أَدْرِي مَا هَذَا ؟.

(۶۴۱۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص رات کے بالکل آخری حصہ میں وتر کی نماز شروع کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ تکبیر تحریمہ کہہ کر قراءت کرے، جب فجر طلوع ہو جائے تو وہ ایک رکعت پڑھے، پھر اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے، یہ دو رکعتیں فجر کی دوسنتیں ہو جائیں گی۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت محمد بن سیرین سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے؟

(٦٤٢٠) حَدَّثَنَا كَثِير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَيْمُونٍ : أَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ بِسُورَةٍ طَوِيلَةٍ ، فَيُدْرِكُنِي الصُّبْحُ حَتَّى أُسْفِرَ جِدًّا ، فَأُضِيفُ إِلَيْهَا أُخْرَى ، فَأَجْعَلُهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۶۴۲۰) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے کہا کہ میں رات کی نماز میں لمبی سورت پڑھوں اور اس دوران صبح ہو جائے، پھر روشنی ہونے لگے تو کیا میں اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملا کر اس نماز کو فجر کی سنتیں بنا سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ہاں، بنا سکتے ہو۔

(٦٤٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ الرَّجُلُ افْتَتَحَ رَكْعَةً مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ يُطَوِّلُ فِيهَا ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ رَكَعَ ، ثُمَّ ضَمَّ إِلَيْهَا أُخْرَى ، ثُمَّ اعْتَدَّ بِهِمَا مِنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۲۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر آدمی چاہے تو رات کے آخر میں نماز شروع کرے اور اس کی رکعت کو لمبا کرے، یہاں تک کہ جب صبح ہو جائے تو رکوع کرے، پھر اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے، پھر ان دونوں رکعتوں کو فجر کی دو سنتیں شمار کرے۔

(۵۱۷) مَنْ كَانَ لاَ يَتَطَوَّعُ فِي الْمَسْجِدِ

جو حضرات مسجد میں نفل نماز نہیں پڑھا کرتے تھے

(٦٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ الصَّلاَةِ صَلاَةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ.

(بخاری ۶۱۱۳۔ ابو داؤد ۱۴۴۲)

(۶۴۲۲) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو گھر میں ادا کی جائے۔

(٦٤٢٣) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ شَيْئًا . يَعْنِي لاَ يَتَطَوَّعُ.

(۶۴۲۳) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید کو مسجد میں فرض نماز پڑھنے کے بعد کوئی نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلتے دیکھا ہے۔ یعنی انہوں نے نوافل مسجد میں ادا نہیں کیے۔

(٦٤٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ حُذَيْفَةُ عَنِ التَّطَوُّعِ فِي الْمَسْجِدِ ؟ يَعْنِي بَعْدَ الْفَرِيضَةِ ، فَقَالَ : إِنِّي لأَكْرَهُهُ ، بَيْنَمَا هُمْ جَمِيعًا فِي الصَّلاَةِ إِذَا اخْتَلَفُوا.

(۶۴۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے فرض کے بعد مسجد میں نوافل پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں۔ اس لئے کہ وہاں سب لوگ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اس طرح ان کی نمازوں میں اختلاف ہو جائے گا!

(٦٤٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ.

(۶۴۲۵) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ قَطُّ.

(۶۴۲۶) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کو مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ ، قَالَ : إِذَا صُلِّيَتِ الْمَكْتُوبَةُ فَبَيْتَكَ.

(۶۴۲۷) حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ جب تم فرض نماز پڑھ چکو تو اپنے گھر چلے جاؤ۔

(٦٤٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ عَبِيدَةَ مُتَطَوِّعًا فِي مَسْجِدِ الْحَيِّ إِلاَّ مَرَّةً.

(۶۴۲۸) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ کو سوائے ایک مرتبہ کے مسجد میں نوافل پڑھتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ :كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ لاَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا بَعْدَ صَلاَةٍ ، حَتَّى يَنْفَتِلَ حِينَ يُسَلِّمُ إِلَى بَيْتِهِ.

(۶۴۲۹) حضرت عمران بن مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ نماز پڑھنے کے بعد نفل نماز نہیں پڑھتے تھے، بلکہ سلام پھیرتے ہی اپنے گھر چلے جاتے تھے۔

(٦٤٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبِيدَةَ، قَالَ: كَانَ لاَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِهِ شَيْئًا بَعْدَ الْفَرِيضَةِ.

(۶۴۳۰) حضرت نعمان بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبیدہ فرض پڑھنے کے بعد اپنی مسجد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

(٥١٨) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ

جو حضرات اس بات کو مستحب قرار دیتے ہیں کہ مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں پڑھی جائیں

(٦٤٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، وَالْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ. (بخاری ۱۱۸۰۔ ترمذی ۴۳۲)

(۶۴۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں ادا فرمائیں۔

(٦٤٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ.

(۶۴۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف مغرب کی دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٤٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عبد الأَشْهَلِ ، فَصَلَّى بِهِمُ الْمَغْرِبَ ، فَلَمَّا سَلَّمَ ، قَالَ : ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ ، قَالَ :فَلَقَدْ رَأَيْتُ مَحْمُودًا ، وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ يُصَلِّي بِهِمُ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَجْلِسُ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ ، حَتَّى يَقُومَ قَبْلَ الْعَتَمَةِ ، فَيَدْخُلَ بَيْتَهُ فَيُصَلِّيهِمَا.

(ابن ماجہ ۱۱۶۵۔ احمد ۵/ ۴۲۷)

(۶۴۳۳) حضرت محمود بن لبید کہتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بنو عبد الاشہل کی مسجد میں تشریف لائے اور آپ نے انہیں مغرب کی

نماز پڑھائی۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا کہ ان دو رکعتوں کو اپنے گھر میں پڑھو۔ راوی عمر بن قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت محمود بن لبید اپنی قوم کے امام تھے، وہ مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد مسجد کے صحن میں بیٹھ جاتے اور عشاء کا وقت داخل ہونے سے پہلے اپنے گھر جا کر مغرب کی دو سنتیں ادا کیا کرتے تھے۔

(٦٤٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ ، قَالَ : لَقَدْ أَدْرَكْتُ زَمَانَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، وَإِنَّهُ لَيُسَلِّمُ مِنَ الْمَغْرِبِ ، فَمَا أَرَى رَجُلاً وَاحِدًا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ ، يَبْتَدِرُونَ أَبْوَابَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخْرُجُوا ، فَيُصَلُّونَهَا فِي بُيُوتِهِمْ.

(۶۴۳۴) حضرت عباس بن سہل ساعدی کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا زمانہ دیکھنا نصیب ہوا، جب وہ مسجد میں مغرب کا سلام پھیرتے تو مسجد میں ایک آدمی بھی نظر نہیں آتا تھا، وہ سب مسجد کے دروازوں کی طرف لپکتے اور دو سنتیں گھر جا کر ادا کیا کرتے تھے۔

(٦٤٣٥) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بُيُوتِهِمْ.

(۶۴۳۵) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اسلاف مغرب کے بعد کی دو رکعتیں اپنے گھروں میں پڑھا کرتے تھے۔

(٥١٩) مَنْ قَالَ يُؤَخِّرُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کو مؤخر کیا جائے گا

(٦٤٣٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ الْمَغْرِبَ فِي جَمَاعَةٍ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قَامَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ ، فَأَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَجَذَبَهُ حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ : اجْلِسْ ، لاَ عَلَيْكَ أَنْ تُؤَخِّرَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ ، انْتَظِرْ قَلِيلاً.

(۶۴۳۶) حضرت میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک جماعت کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو ان کے ساتھ نماز پڑھنے والا آدمی کھڑا ہوا اور اس نے دو سنتیں پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچا اور بیٹھنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اگر تم ان دو رکعتوں کو تھوڑا تاخیر سے پڑھ لو تو کوئی حرج نہیں، ذرا انتظار کر لو۔

(٦٤٣٧) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ تَأْخِيرَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ.

(۶۴۳۷) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ اسلاف مغرب کے بعد کی دو رکعتوں کو اتنا مؤخر کرنا کہ ستارے نظر آنے لگیں، مستحب سمجھتے تھے۔

(٦٤٣٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ) ، لَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا حَتَّى يَغِيبَ الشَّفَقُ.

(۶۴۳۸) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت رجاء بن حیوہ مغرب کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد شفق کے غائب ہونے کے بعد کوئی نماز نہ پڑھتے تھے۔

(٥٢٠) الاِضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو سنتوں کے بعد پہلو کے بل لیٹنے کا بیان

(٦٤٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى السَّجْدَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ. (بخاری ۶۳۱۰- ابوداؤد ۱۳۳۱)

(۶۴۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ ، وَرَافِعَ بْنِ خَدِيجٍ ، وَأَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانُوا يَضْطَجِعُونَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۴۰) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری، حضرت رافع بن خدیج اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ، وَأَنَسًا كَانُوا يَفْعَلُونَهُ.

(۶۴۴۱) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا غَيْلاَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ اضْطَجَعَ.

(۶۴۴۲) حضرت غیلان بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں پھر آپ پہلو کے بل لیٹ گئے۔

(٦٤٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ الإِضْطِجَاعِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، حَتَّى تَضْطَجِعَ.

(۶۴۴۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک لیٹ نہ جاؤ اس وقت تک فرض نہ پڑھو۔

(٦٤٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الحارِثِيُّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ.

(۶۴۴۴) حضرت محمد فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد پہلو کے بل لیٹ جایا کرتے تھے۔

(٦٤٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلاَةِ ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَمَسَّ جَنْبَهُ الأَرْضَ ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ مَعَ النَّاسِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۴۴۵) حضرت عبد الکریم فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ مسجد میں داخل ہوئے، لوگ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے دو سنتیں پڑھیں، پھر انہوں نے اپنی کمر کو زمین سے لگایا پھر لوگوں کے ساتھ داخل ہو کر فجر کی نماز جماعت سے پڑھی۔

(٥٢١) مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات نے فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٦٤٤٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ ، فَمَا رَأَيْتُهُ اضْطَجَعَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں سفر وحضر میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، میں نے انہیں کبھی فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹتے نہیں دیکھا۔

(٦٤٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ الضِّجْعَةَ بَعْدَ مَا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۴۴۷) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں۔

(٦٤٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : رَأَى عُمَرُ رَجُلاً اضْطَجَعَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ : احْصِبُوهُ ، أَوْ أَلاَ حَصَّبْتُمُوهُ ؟.

(۶۴۴۸) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو فجر کی دو سنتوں کے بعد لیٹے دیکھا تو فرمایا کہ تم اسے روکو۔

(٦٤٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَا بَالُ الرَّجُلِ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ يَتَمَعَّكُ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ وَالْحِمَارُ ؟ إِذَا سَلَّمَ فَقَدْ فَصَلَ.

(۶۴۴۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کو کیا ہوا جو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد جانور یا گدھے کی طرح زمین پر پڑ جاتا ہے؟ جب اس نے سلام پھیر لیا تو نفلوں کا فرضوں سے انفصال ہو گیا۔

(٦٤٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ ضِجْعَةِ الرَّجُلِ عَلَى يَمِينِهِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ؟ فَقَالَ : يَتَلَعَّبُ بِكُمُ الشَّيْطَانُ.

(۶۴۵۰) حضرت ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ شیطان تمہارے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے تم سے یہ عمل کراتا ہے۔

(٦٤٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ تَضْطَجِعْ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَاضْطَجِعْ بَعْدَ الْوِتْرِ.

(۶۴۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد نہ لیٹو بلکہ وتر پڑھنے کے بعد لیٹو۔

(٦٤٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِيسَى الْخَبَّاطُ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، يَقُولُ : مَا بَالُ أَحَدِكُمْ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ يَتَمَرَّغُ ؟ يَكْفِيهِ التَّسْلِيمُ.

(۶۴۵۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ تم فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد زمین پر کیوں پڑ جاتے ہو؟ سلام پھیرنا کافی ہے۔

(٦٤٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : هِيَ ضَجْعَةُ الشَّيْطَانِ.

(۶۴۵۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ یہ لیٹنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(٦٤٥٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَضْطَجِعَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۵۴) حضرت حسن کو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹنا پسند نہ تھا۔

(٦٤٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِي ، قَالَ : رَأَى ابْنُ عُمَرَ قَوْمًا اضْطَجَعُوا بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَنَهَاهُمْ ، فَقَالُوا : نُرِيدُ بِذَلِكَ السُّنَّةَ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهَا بِدْعَةٌ.

(۶۴۵۵) حضرت ابو الصدیق ناجی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد لیٹ گئے۔ آپ نے آدمی بھیج کر انہیں اس سے منع کیا تو انہوں نے کہا ہم تو سنت پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(٦٤٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ احْتَبَى.

(۶۴۵۶) حضرت اسود بن یزید فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد حبوہ بنا کر بیٹھ جاتے تھے۔

(٦٤٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَا هَذَا التَّمَرُّغُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ.

(۶۴۵۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں پڑھنے کے بعد گدھے کی طرح زمین پر پڑنا نہ جانے کہاں سے آ گیا؟

(۵۲۲) الْكَلاَمُ بَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، وَبَيْنَ الْفَجْرِ

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنے کا بیان

(٦٤٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي ، وَإِلاَّ اضْطَجَعَ. (بخاری ١١٦١۔ مسلم ٥١١)

(۶۴۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دوسنتوں سے فارغ ہونے کے بعد دیکھتے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو مجھ سے بات چیت فرماتے اور اگر میں سو رہی ہوتی تو لیٹ جاتے۔

(٦٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رُبَّمَا تَكَلَّمَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۵۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بعض اوقات فجر کی سنتوں کے بعد کلام فرمایا کرتے تھے۔

(٦٤٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُسَلِّمَ وَيَتَكَلَّمَ بِالْحَاجَةِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۶۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کے بعد ضرورت کی بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٤٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْكَلاَمِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۶۱) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فجر کی سنتوں کے بعد کلام کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(٥٢٣) مَنْ كَانَ لاَ يُرَخِّصُ فِي الْكَلاَمِ بَيْنَهُمَا

جن حضرات کے نزدیک فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گفتگو کرنا مکروہ ہے

(٦٤٦٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ رَجُلاً يُكَلِّمُ آخَرَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، فَقَالَ : إِمَّا أَنْ تَذْكُرَ اللَّهَ وَإِمَّا أَنْ تَسْكُتَ.

(۶۴۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتوں کے بعد ایک آدمی کو دوسرے سے باتیں کرتے دیکھا تو فرمایا کہ یا تو اللہ کا ذکر کرو یا خاموش رہو۔

(٦٤٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : مَا مِنْ أَحَدٍ أَكْرَهُ إِلَيْهِ الْكَلاَمُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ مِنِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۶۴۶۳) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کے بعد گفتگو کی ناپسندیدگی میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر کوئی نہ تھا۔

(۶۴۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يُسْمَعَ مُتَكَلِّمٌ بَعْدَ الْفَجْرِ ، يَعْنِي بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ بِالْقُرْآنِ ، أَوْ بِذِكْرِ اللهِ ، حَتَّى يُصَلِّيَ.

(۶۴۶۴) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فجر کی دوسنتوں کے بعد سے لے کر فرضوں تک تلاوت اور ذکر اللہ کے علاوہ کوئی بات کرنا انتہائی ناپسند تھا۔

(۶۴۶۵) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ، إِلاَّ أَنْ يُذْكَرَ اللَّهُ.

(۶۴۶۵) حضرت سعید بن جبیر فجر کی سنتوں کے بعد ذکر اللہ کے علاوہ کسی کلام کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۶۴۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ آيَةٍ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ؟ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ : إِنَّ الْكَلاَمَ يُكْرَهُ بَعْدَهُمَا.

(۶۴۶۶) حضرت خصیف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے فجر کی دوسنتوں کے بعد ایک آیت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ جب انہوں نے فجر کی نماز پڑھ لی تو فرمایا کہ ان دوسنتوں کے بعد کلام کرنا مکروہ ہے۔

(۶۴۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تَكَلَّمْ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْفَجْرِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ لَكَ حَاجَةٌ.

(۶۴۶۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ فجر کی دوسنتوں کے بعد صرف ضرورت کا کلام کرو۔

(۶۴۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : قَوْلُ الرَّجُلِ لأَهْلِهِ : الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۶۴۶۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں کے بعد کلام کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ آدمی کا اپنے گھر والوں کو نماز کا کہنا بھی کلام ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۶۴۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْكَلاَمَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۶۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے فجر کی سنتوں کے بعد کلام کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۶۴۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَرَظَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ احْتَبَى ، فَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى صَلَّى الْغَدَاةَ.

(۶۴۷۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کی دوسنتیں پڑھیں اور پھر حبوہ بنا کر بیٹھ گئے، پھر انہوں نے فرضوں کی ادائیگی تک کسی سے بات نہیں کی۔

(٦٤٧١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ :هَلْ يُفَرَّقُ بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَهُمَا بِكَلاَمٍ ؟ قَالَ :لاَ ، إِلاَّ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَاجَةٍ إِنْ شَاءَ.

(۶۴۷۱) حضرت عمرو کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے سوال کیا گیا کہ کیا فجر کے فرضوں اور سنتوں کے درمیان کلام کیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ صرف اور صرف ضرورت کی بات کی جاسکتی ہے۔

(٥٢٤) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فِي الْفَجْرِ

ایک آدمی فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہو تو وہ سنتیں پڑھے یا جماعت میں شامل ہو جائے

(٦٤٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ ، وَابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ فِي صَلاَةِ الْغَدَاةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ، فَصَلاَّهُمَا فِي نَاحِيَةٍ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلاَتِهِمْ.

(۶۴۷۲) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہوئے، انہوں نے سنتیں نہیں پڑھی تھیں، پس انہوں نے پہلے ایک کونے میں سنتیں ادا کیں، پھر جماعت میں شامل ہوئے۔

(٦٤٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :يُصَلِّيهِمَا فِي نَاحِيَةٍ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلاَتِهِمْ.

(۶۴۷۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ آدمی پہلے فجر کی سنتیں ادا کرے پھر جماعت میں شامل ہو۔

(٦٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَالإِمَامُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَلِجَ الْمَسْجِدَ ، عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ.

(۶۴۷۴) حضرت قاسم بن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر مسجد آئے تو امام فجر کی نماز پڑھا رہا تھا، انہوں نے مسجد میں داخل ہونے سے پہلے مسجد کے دروازے پر فجر کی سنتیں ادا کیں۔

(٦٤٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ ، قَالَ :قَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَجِيءُ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلاَتِهِمْ.

(۶۴۷۵) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے، ایک آدمی آیا، اس نے مسجد کے کونے میں فجر کی سنتیں ادا کیں، پھر جماعت میں شامل ہوا۔

(٦٤٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَبَا مُوسَى خَرَجَا مِنْ عِنْدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ ، فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَرَكَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي الصَّلاَةِ ، وَأَمَّا أَبُو مُوسَى فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ.

(۶۴۷۶) حضرت حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما سعید بن عاص کے پاس سے اٹھے، اتنے میں نماز کھڑی ہوگئی۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر جماعت میں شامل ہو گئے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پہلے ہی صف میں داخل ہو گئے۔

(٦٤٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِمَ ، قَالَ :قُلْتُ لِطَاوُوسٍ :أَرْكَعُ الرَّكْعَتَيْنِ وَالْمُقِيمُ يُقِيمُ ؟ قَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ ؟.

(۶۴۷۷) حضرت داود بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس سے کہا کہ میں اقامت کے دوران دو رکعتیں پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس کی طاقت رکھتے ہو؟

(٦٤٧٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :اقْرَأْ ، وَلاَ تَقْرَأْ ، وَإِنْ قَرَأْتَ فَخَفِّفْ ، صَلِّهِمَا وَلَوْ بِالطَّرِيقِ ، يَعْنِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۷۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں میں قراءت کرو یا نہ کرو، اگر قراءت کرو تو مختصر کرو لیکن ان دو رکعتوں کو ضرور ادا کرو، خواہ انہیں راستے میں ہی کیوں نہ پڑھو۔

(٦٤٧٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، وَلَمْ تَرْكَعْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَارْكَعْهُمَا ، وَإِنْ ظَنَنْتَ أَنَّ الرَّكْعَةَ الأُولَى تَفُوتُك.

(۶۴۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر تم دورانِ جماعت مسجد میں داخل ہوا اور تم نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں تو پہلے یہ سنتیں پڑھ لو، خواہ تمہیں پہلی رکعت کے رہ جانے کا اندیشہ ہو۔

(٦٤٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَفْعَلُهُ ، وَحَدَّثَنِي مَنْ رَآهُ فَعَلَهُ مَرَّتَيْنِ ؛ جَاءَ مَرَّةً وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ ، فَصَلاَّهُمَا فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ دَخَلَ مَرَّةً أُخْرَى فَصَلَّى مَعَهُمْ ، وَلَمْ يُصَلِّهِمَا.

(۶۴۸۰) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بھی یونہی کرتے دیکھا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دو مرتبہ یوں کیا کہ ایک مرتبہ دوران جماعت وہ آئے تو انہوں نے مسجد کے ایک کونے میں فجر کی سنتیں ادا فرمائیں۔ پھر دوسری مرتبہ آئے تو جماعت میں شریک ہو گئے حالانکہ انہوں نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی تھیں۔

(٦٤٨١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ إِذَا جَاءَ وَالإِمَامُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ أَنْ يُصَلِّيَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ ، وَقَالَ :يُصَلِّيهِمَا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، أَوْ فِي نَاحِيَتِهِ.

(۶۴۸۱) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ دوران جماعت مسجد میں فجر کی سنتیں ادا کی جائیں، وہ فرماتے ہیں کہ ان سنتوں کو جماعت کے دوران مسجد کے کونے یا دروازے پر ادا کرے۔

(٦٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : إِنِّي لَأَجِيءُ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ، فَأُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَنْضَمُّ إِلَيْهِمْ.

(۶۴۸۲) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بعض اوقات فجر کی نماز میں دورانِ جماعت مسجد میں آتا ہوں، میں دو سنتیں پڑھ کر پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوتا ہوں۔

(٥٢٥) مَنْ قَالَ صَلِّهِمَا قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہونے سے پہلے ان دو سنتوں کو ادا کرلو

(٦٤٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ ، وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ الْغَدَاةَ ، قَالَ : يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِي صَلَاتِهِمْ ، وَلَا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَإِنَّ مَا يَفُوتُهُ مِنَ الْمَكْتُوبَةِ أَعْظَمُ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۶۴۸۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فجر کی جماعت کے دوران مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ جماعت میں شامل ہو جائے اور دو سنتیں نہ پڑھے۔ کیونکہ فرض کی نماز جو اس سے چھوٹ جائے گی سنتوں سے زیادہ مرتبے والی ہے۔

(٦٤٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : ذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : الْمَكْتُوبَةُ تُقْضَى ، وَمُرَّ فِي التَّطَوُّعِ.

(۶۴۸۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ فرض کی قضا کی جاتی ہے جب کہ نوافل کی قضا نہیں کی جاتی۔

(٦٤٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : مَا يَفُوتُهُ مِنْ صَلَاةِ الإِمَامِ أَفْضَلُ مِمَّا يَطْلُبُ فِي تَيْنِكَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۶۴۸۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ جو نماز چھوٹ جائے گی وہ ان دو رکعتوں سے افضل ہے۔

(٦٤٨٦) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لَا تَدْخُلِ الْمَسْجِدَ حَتَّى تُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، وَلَوْ عَلَى كُنَاسَةٍ.

(۶۴۸۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ فجر کی دو سنتیں ادا کئے بغیر مسجد میں داخل نہ ہو، خواہ کوڑے کے ڈھیر پر ادا کرنی پڑیں۔

(٦٤٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فِي السُّدَّةِ.

(۶۴۸۷) حضرت عبید بن حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو گھر کے دروازے پر فجر کی سنتیں ادا کرتے دیکھا ہے۔

(٦٤٨٨) حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ فَرُّوخَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ،

قَالَ :مَنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَلْيُؤَخِّرِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلِّيَهُمَا ضُحًى.

(۶۴۸۸) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ جو شخص فجر کی نماز کے دوران مسجد میں آئے تو وہ فجر کی سنتوں کو فجر کی نماز سے پہلے نہ پڑھے بلکہ انہیں چاشت کے وقت ادا کرے۔

(۶۴۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِنْ كَانَ فِي مَكَانٍ صَلاَّهُمَا ، وَإِنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّهِمَا.

(۶۴۸۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اگر مسجد کے علاوہ کوئی جگہ ہو تو اس میں ان سنتوں کو پڑھے، مسجد میں نہ پڑھے۔

(۶۴۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ خَشِيَ فَوْتَ رَكْعَةٍ دَخَلَ مَعَهُمْ ، وَلَمْ يُصَلِّهِمَا.

(۶۴۹۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کو فرضوں کی ایک رکعت کے رہ جانے کا اندیشہ ہو تو ان سنتوں کو چھوڑ دے اور جماعت میں شامل ہو جائے۔

(۶۴۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَأَخَذَ بِلاَلٌ فِي الإِقَامَةِ ، فَقَامَ ابْنُ بُحَينَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْكِبَهُ ، وَقَالَ :يَا ابْنَ الْقِشْبِ ، تُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا. (بیهقی ۴۸۲)

(۶۴۹۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ فجر کی نماز کے لئے نبی پاک ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت شروع کر دی۔ حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر فجر کی دو سنتیں پڑھنا چاہیں تو حضور ﷺ نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور فرمایا کہ اے ابن قشب! کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھو گے؟

(۶۴۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَن حَفْصٍ ، عَنِ ابْنُ بُحَينَةَ ، قَالَ :أُقِيمَتْ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَثَ النَّاسُ حَوْلَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ :أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا ؟.

(بخاری ۶۶۳۔ مسلم ۴۹۳)

(۶۴۹۲) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ صبح کی نماز کی اقامت ہو گئی تو ایک آدمی دو سنتیں پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا۔ جب نبی پاک ﷺ نے نماز پڑھا لی تو لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ آپ نے دو سنتیں پڑھنے والے شخص سے فرمایا کہ کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

(۶۴۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ صَالِحُ بْنُ رُسْتُم ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أُقِيمَتْ صَلاَةُ الصُّبْحِ ، فَقَامَ رَجُلٌ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ ، فَجَذَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِثَوْبِهِ ، وَقَالَ :أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا ؟. (احمد ۱/ ۳۵۵۔ ابویعلی ۲۵۶۸)

(۶۴۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب فجر کی اقامت ہوئی ایک آدمی دو سنتیں پڑھنے لگا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کپڑوں سے اسے کھینچا اور فرمایا کہ کیا تم فجر کی چار رکعتیں پڑھتے ہو؟

(٦٤٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ :قَالَ إِبْرَاهِيمُ :لأَنْ أُدْرِكَ مَا فَاتَنِي مِنَ الْمَكْتُوبَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَهُمَا.

(۶۴۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ فرض نماز جو ان سنتوں کو پڑھنے کی وجہ سے چھوٹ جائے وہ میرے نزدیک ان کے پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(٥٢٦) فِي التَّسَانُدِ إِلَى الْقِبْلَةِ ، وَالاحْتِبَاءِ

فجر کی سنتوں کے بعد قبلے کی طرف ٹیک لگا کر بیٹھنے کی ممانعت

(٦٤٩٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّسَانُدَ إِلَى الْقِبْلَةِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۶۴۹۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی سنتوں کے بعد قبلے کی طرف ٹیک لگا کر بیٹھنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

(٦٤٩٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى أُنَاسًا قَدْ تَسَانَدُوا إِلَى الْقِبْلَةِ . قَالَ :فَقَالَ لَهُم عَبْدُ اللهِ :هَكَذَا ، عَنْ وُجُوهِ الْمَلاَئِكَةِ ؟.

(۶۴۹۶) حضرت قاسم بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو قبلے کی جہت سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا تم فرشتوں کے چہروں کی طرف رخ کر کے کیوں بیٹھے ہو؟

(٦٤٩٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَحْتَبِي وَنَحْنُ حَوْلَهُ ، فَإِنْ رَأَى أَحَدًا مِنَّا نَعَسَ حَرَّكَهُ ، قَالَ :وَكَانَ يَنْعَسُ وَهُوَ مُحْتَبٍ ، ثُمَّ تُقَامُ الصَّلاَةُ فَيَنْهَضُ وَيُصَلِّي.

(۶۴۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی سنتیں پڑھ کر حبوہ بنا کر بیٹھ جاتے، ہم آپ کے اردگرد بیٹھ جاتے۔ جب وہ ہم میں سے کسی کو اونگھتا ہوا دیکھتے تو اسے ہلاتے، وہ حبوہ کی حالت میں خود بھی اونگھ رہے ہوتے تھے۔ پھر نماز کھڑی ہو جاتی تو وہ اٹھ کر جماعت میں شامل ہو جاتے۔

(٦٤٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :دَخَلَ عَبْدُ اللهِ الْمَسْجِدَ لِصَلاَةِ الْفَجْرِ، فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ أَسْنَدُوا ظُهُورَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ ، فَقَالَ :تَنَحَّوْا عَنِ الْقِبْلَةِ ، لاَ تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلاَئِكَةِ وَبَيْنَ صَلاَتِهَا، وَإِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ صَلاَةُ الْمَلاَئِكَةِ.

(۶۴۹۸) حضرت قاسم کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مسجد تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو قبلے کی جہت سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا قبلے سے پرے ہو کر بیٹھو، فرشتوں اور ان کی نماز کے درمیان حائل مت ہو، یہ دو رکعتیں فرشتوں کی بھی نماز ہے۔

(۵۲۷) فِی ثَوَابِ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ فِی اللَّیْلَةِ الْمُظْلِمَةِ

انتہائی تاریک رات میں عشاء کی نماز کا ثواب

(۶۴۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَکْحُولٍ ، عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ مَشَی فِی ظُلْمَةِ اللَّیْلِ إِلَی الْمَسْجِدِ ، لَقِیَ اللَّهَ بِنُورٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

(دارمی ۱۴۲۲۔ ابن حبان ۲۰۴۶)

(۶۴۹۹) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی تاریکی میں مسجد کی طرف جانے والا قیامت کے دن اللہ سے پورے پورے نور کے ساتھ ملے گا۔

(۶۵۰۰) حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِی مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : کَانُوا یَرَوْنَ الْمَشْیَ فِی اللَّیْلَةِ الْمُظْلِمَةِ مُوجِبَةً.

(۶۵۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف کا خیال یہ تھا کہ تاریک رات میں مسجد کی طرف جانا مغفرت کا سبب ہے۔

(۵۲۸) فِی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ إِذَا فَاتَتْهُ

فجر کی سنتیں چھوٹ جائیں تو کیا کیا جائے؟

(۶۵۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِیدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ ، عَنْ قَیْسِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : رَأَی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً یُصَلِّی بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ رَکْعَتَیْنِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : أَصَلاَةُ الصُّبْحِ مَرَّتَیْنِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّی لَمْ أَکُنْ صَلَّیْتُ الرَّکْعَتَیْنِ اللَّتَیْنِ قَبْلَهُمَا ، فَصَلَّیْتُهُمَا الآنَ ، فَسَکَتَ. (ترمذی ۴۲۲۔ ابوداؤد ۱۲۶۱)

(۶۵۰۱) حضرت قیس بن عمرو فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو فجر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ کیا فجر کی نماز دو مرتبہ ہوتی ہے؟! اس آدمی نے کہا کہ میں نے فجر کے فرضوں سے پہلے سنتیں نہیں پڑھی تھیں، اس لئے انہیں اب ادا کر رہا ہوں۔ اس کی یہ بات سن کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی اختیار فرمالی۔

(۶۵۰۲) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً صَلَّی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

صَلاَةَ الصُّبْحِ ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلاَةَ ، قَامَ الرَّجُلُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ ؟ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، جِئْتُ وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ ، وَلَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُصَلِّيَهُمَا وَأَنْتَ تُصَلِّي ، فَلَمَّا قَضَيْتَ الصَّلاَةَ ، قُمْتُ فَصَلَّيْتُ الصَّلاَةَ ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمْ يَأْمُرْهُ ، وَلَمْ يَنْهَهُ. (طبرانی ۹۳۹)

(۶۵۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد ایک آدمی نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کیں۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ یہ کیسی رکعتیں تھیں؟ اس نے کہا کہ جب میں مسجد آیا تو آپ نماز پڑھا رہے تھے۔ میں نے فجر سے پہلے کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں، میں نے آپ کی نماز کے دوران انہیں پڑھنا پسند نہ کیا۔ جب آپ نے نماز مکمل فرمائی تو پھر میں نے انہیں ادا کیا۔ اس پر نبی پاک ﷺ مسکرا دیئے اور انہیں نہ کسی بات سے منع کیا اور نہ کسی بات کا حکم دیا۔

(٦٥.٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا شَيْخٌ ، يُقَالُ لَهُ : مِسْمَعُ بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۶۵۰۳) حضرت مسمع بن ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو بھی یونہی کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥.٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا فَاتَتْهُ رَكْعَتَا الْفَجْرِ صَلاَّهُمَا بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۶۵۰۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب فجر سے پہلے کی دو سنتیں چھوٹ جائیں تو انہیں نماز کے بعد پڑھ لے۔

(٦٥.٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ ، يَقُولُ : لَوْ لَمْ أُصَلِّهِمَا حَتَّى أُصَلِّيَ الْفَجْرَ ، صَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۶۵۰۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر میں ان سنتوں کو فجر کے فرضوں سے پہلے نہ پڑھوں تو انہیں طلوع شمس کے بعد پڑھوں گا۔

(٦٥.٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْقَوْمِ وَهُمْ فِي الصَّلاَةِ ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ فَدَخَلَ مَعَهُمْ ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مُصَلاَّهُ ، فَلَمَّا أَضْحَى قَامَ فَقَضَاهُمَا.

(۶۵۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ فجر کی نماز کے وقت آئے تو لوگ نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ابھی تک فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ آپ جماعت کے ساتھ شامل ہو گئے، پھر نماز کی جگہ بیٹھے رہے اور چاشت کے وقت ان رکعتوں کی قضا کی۔

(٦٥.٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، وَرَبِيعٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلاَّهُمَا بَعْدَ مَا أَضْحَى.

(۶۵۰۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے چاشت کے بعد فجر کی سنتوں کی قضا کی۔

(٦٥.٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ تُقْضَى رَكْعَتَا الْفَجْرِ.

(۶۵۰۸) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ فجر کی سنتوں کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(٦٥.٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ قَضَاهُمَا حِينَ سَلَّمَ الإِمَامُ.

(۶۵۰۹) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو امام کے سلام پھیرنے کے بعد سنتیں ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۵۲۹) مَنْ أَمَرَ بِالصَّلاَةِ فِي الْبُيُوتِ

جو حضرات گھروں میں نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں

(۶۵۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، وَلاَ تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا. (عبد بن حميد ۲۷۵۔ بزار ۷۰۶)

(۶۵۱۰) حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(۶۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلاَةَ فِي مَسْجِدِهِ ، فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلاَتِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلاَتِهِ خَيْرًا. (مسلم ۵۳۹۔ احمد ۳/ ۳۱۶)

(۶۵۱۱) حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں نماز ادا کر لے تو اپنی نماز کا کچھ حصہ گھر کے لئے بھی رکھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہاری نماز کی وجہ سے تمہارے گھروں میں خیر ڈال دیتا ہے۔

(۶۵۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ. (احمد ۳/ ۵۹۔ عبدالرزاق ۴۸۳۷)

(۶۵۱۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۶۵۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، وَلاَ تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا. (بخاری ۱۱۸۷۔ مسلم ۵۳۸)

(۶۵۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

(۶۵۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَفْضَلُ الصَّلاَةِ صَلاَةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ ، إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ.

(۶۵۱۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ آدمی کی افضل ترین نماز وہ ہے جو اپنے گھر میں پڑھے۔

(۶۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَتْ أَفْضَلُ صَلاَةِ عَبْدِ اللهِ فِي بَيْتِهِ.

(۶۵۱۵) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی نفل نماز گھر میں ہوا کرتی تھی۔

(۶۵۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : تَطَوُّعُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ يَزِيدُ عَلَى تَطَوُّعِهِ عِنْدَ النَّاسِ ، كَفَضْلِ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلاَتِهِ وَحْدَهُ.

(۶۵۱۶) ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھر میں نفل نماز کا ثواب لوگوں کے سامنے نفل پڑھنے سے اتنا زیادہ ہے جتنا جماعت کی نماز کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

(۶۵۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ شُرَيْحٌ ، وَمَسْرُوقٌ كِلاَهُمَا لَهُ بَيْتٌ يُطِيلُ فِيهِ الصَّلاَةَ.

(۶۵۱۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت شریح اور حضرت مسروق دونوں کے پاس کمرہ تھا جس میں لمبی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۵۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : صَلاَةُ الرَّجُلِ عِنْدَ أَهْلِهِ مِنَ السِّرِّ.

(۶۵۱۸) حضرت حسان بن عطیہ فرماتے ہیں کہ آدمی کا اپنے گھر والوں کے پاس نماز پڑھنا بھی ایک راز ہے۔

(۶۵۱۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ. (مسلم ۵۳۹۔ ترمذی ۲۸۷۷)

(۶۵۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

(۶۵۲۰) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ : كُنْتُ لاَ أُصَلِّي إلاَّ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِهِ فِي الْمَسْجِدِ إلاَّ الْمَكْتُوبَةَ ، وَصَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ.

(۶۵۲۰) حضرت سائب بن خباب فرماتے ہیں کہ میں صرف مسجد میں نماز پڑھا کرتا تھا۔ حضرت زید بن ثابت نے مجھ سے فرمایا کہ فرضوں کے علاوہ باقی نمازیں گھر میں پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے۔ گھر میں آدمی کی نماز نور ہے۔

(۶۵۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو ؛ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَدِمُوا عَلَى عُمَرَ ، فَسَأَلُوهُ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ : مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ مُذْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا ، فَقَالَ : صَلاَةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ نُورٌ ، فَنَوِّرُوا بُيُوتَكُمْ.

(۶۵۲۱) حضرت عاصم بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق کے کچھ لوگ آئے۔ انہوں نے گھر میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا ہے اس کے بعد سے کسی نے مجھ سے اس بارے میں نہیں پوچھا، آپ نے فرمایا تھا کہ آدمی کا گھر میں نماز پڑھنا اس کے لئے نور ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) اپنے گھروں کو منور کرو۔

(۵۳۰) فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

اگلی صف کا بیان

(۶۵۲۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْجَزَّارِ ، قَالَ : کَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ یَقُولُونَ : الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ الَّذِی یَلِی الْمَقْصُورَةَ.

(۶۵۲۲) حضرت یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد کہا کرتے تھے کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَیْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عُبَیْدَةَ یَقُولُ : الصَّفُّ الأَوَّلُ الَّذِی یَلِی الْمَقْصُورَةَ.

(۶۵۲۳) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، وَزِرَّ بْنَ حُبَیْشٍ ، وَعَمْرَو بْنَ مَیْمُونٍ یُصَلُّونَ عَنْ یَمِینِ الْمَقْصُورَةِ ، وَقَالَ حَفْصٌ مَرَّةً : مَا بَیْنَ الأُسْطُوَانَةِ إِلَی الْحَائِطِ.

(۶۵۲۴) حضرت شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عبدالرحمٰن، حضرت زر بن حبیش اور حضرت عمرو بن میمون کو مقصورہ کے دائیں طرف نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ حضرت حفص کی ایک روایت میں وہ ستون اور دیوار کے درمیان نماز پڑھتے تھے۔

(۶۵۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : إِنَّهُمْ یَقُولُونَ : الصَّفُّ الأَوَّلُ الَّذِی یَلِی الْمَقْصُورَةَ ، فَقَالَ : هُوَ الَّذِی یَلِی الْحَائِطَ.

(۶۵۲۵) حضرت عبدالواحد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے پوچھا کہ اسلاف کہا کرتے تھے کہ اگلی صف وہ ہے جو مقصورہ (مسجد میں امام یا خطیب کے لئے بنایا ہوا کمرہ) کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پہلی صف وہ ہے جو دیوار کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔

(۶۵۲۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَنَسًا یُصَلِّی عِنْدَ الْحَجَرِ.

(۶۵۲۶) حضرت سلمہ بن وردان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حطیم کے پاس نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۵۳۱) فِی الصَّلاَةِ بَیْنَ النِّیَامِ وَالْمُتَحَدِّثِینَ

سوئے ہوئے اور باتیں کرنے والوں کے درمیان نماز پڑھنے کا حکم

(۶۵۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، یَرْفَعُهُ ، قَالَ : لاَ تَأْتَمَّ بِنَائِمٍ ، وَلاَ مُتَحَدِّثٍ.

(۶۵۲۷) حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سوئے ہوئے اور باتیں کرنے والے کے پیچھے نماز مت پڑھو۔

(۶۵۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُصَلَّى خَلْفَ النُّوَّامِ وَالْمُتَحَدِّثِينَ. (طبرانی ۵۲۴۲)

(۶۵۲۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے سوئے ہوئے لوگوں اور باتیں کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۶۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَالْتَفَتَ ، فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي خَلْفَهُ ، فَقَالَ لَهُ :إِمَّا أَنْ تَحَوَّلَ عَنِّي ، وَإِمَّا أَنْ أَقُومَ عَنك.

(۶۵۲۹) حضرت یوسف بن عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت حمید بن عبدالرحمن کے ساتھ بیٹھا تھا۔ وہ پیچھے مڑے تو ایک آدمی ان کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ یا تو تم اپنی جگہ بدل لو یا میں یہاں سے اٹھ جاتا ہوں۔

(۶۵۳۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتَمَّ بِقَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ.

(۶۵۳۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ باتیں کرنے والوں کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔

(۶۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لاَ تَأْتَمَّ بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ ، أَوْ يَلْغُونَ.

(۶۵۳۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کے پیچھے نماز نہ پڑھو جو گفتگو کر رہے ہوں یا فضول باتیں کر رہے ہوں۔

(۶۵۳۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يُصَلِّي خَلْفَ رَجُلٍ لاَ يُصَلِّي ، إِلاَّ يَوْمَ جُمُعَةٍ . قَالَ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ الْكَرِيمِ ، فَقَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يُصَلِّي خَلْفَ رَجُلٍ يَتَكَلَّمُ إِلاَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۶۵۳۲) حضرت میمون فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سوائے جمعہ کے کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے تھے جو نماز نہ پڑھ رہا ہو۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت عبدالکریم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سوائے جمعہ کے کسی باتیں کرنے والے شخص کے پیچھے بھی نماز نہیں پڑھتے تھے جو نماز نہ پڑھ رہا ہو۔

(۶۵۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إِذَا كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ بِذِكْرِ اللهِ فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَأْتَمَّ بِهِمْ.

(۶۵۳۳) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب لوگ اللہ کے ذکر کی بات چیت میں مصروف ہوں تو ان کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٣٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أُصَلِّي وَرَاءَ قَاعِدٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ وَرَاءَ نَائِمٍ.

(۶۵۳۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بیٹھے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنا میرے نزدیک سوئے ہوئے کے پیچھے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(٦٥٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْتَمَّ بِنَائِمٍ.

(۶۵۳۵) حضرت طاوس نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کسی سوئے ہوئے شخص کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔

(٥٣٢) فِي الصَّلاَةِ فِي جُلُودِ الثَّعَالِبِ

لومڑیوں کی کھالوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(٦٥٣٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَعَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ ، بِطَانَتُهَا مِنْ جُلُودِ الثَّعَالِبِ ، قَالَ : فَأَلْقَاهَا عَنْ رَأْسِهِ ، وَقَالَ : مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ لَيْسَ بِذَكِيٍّ ؟.

(۶۵۳۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو لومڑی کی کھال سے بنی ٹوپی میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس ٹوپی کو اس کے سر سے اتار دیا اور فرمایا کہ کیا معلوم اسے ذبح نہ کیا گیا ہو؟

(٦٥٣٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي جُلُودِ الثَّعَالِبِ.

(۶۵۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لومڑی کی کھال میں نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥٣٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : الْبَسْ جُلُودَ الثَّعَالِبِ ، وَلاَ تُصَلِّ فِيهَا.

(۶۵۳۸) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ لومڑی کی کھال کے بنے لباس پہن لو لیکن ان میں نماز نہ پڑھو۔

(٦٥٣٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا إِذَا دُبِغَتْ.

(۶۵۳۹) حضرت حسن لومڑی کی کھال کے بنے لباس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے بشرطیکہ اسے دباغت دی گئی ہو۔

(٦٥٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيهِ ، وَعَلَيْهِ قَلَنْسُوَةٌ بِطَانَتُهَا جُلُودُ ثَعَالِبَ ، فَأَخَذَهَا مِنْ رَأْسِهِ وَوَضَعَهَا فِي كُمِّهِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ ، قَالَ :

قُلْتُ لَهُ : رَأَيْتُك أَخَذْتَ قَلَنْسُوَتَكَ مِنْ رَأْسِكَ فَوَضَعْتَهَا فِي كُمِّكَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا ، وَكَرِهْتُ أَنْ أَضَعَهَا فَتُسْرَقَ ، فَلِذَلِكَ جَعَلْتُهَا فِي كُمِّ قَمِيصِي.

(۶۵۴۰) حضرت عمرو بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابو عالیہ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے، ان کے سر پر لومڑی کی کھال کی بنی ٹوپی تھی۔ جب وہ نماز پڑھنے لگے تو اس ٹوپی کو اتار کر اپنی آستین میں رکھ لیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل فرمالی تو میں نے کہا آپ نے اپنی ٹوپی کو اتار کر اپنی آستین میں کیوں رکھ لیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس میں نماز پڑھنا بھی پسند نہ کیا اور اس کو رکھنا بھی مجھے گوارا نہ ہوا کہ کہیں چوری نہ ہو جائے۔ لہٰذا میں نے اسے اپنی آستین میں ڈال لیا۔

(٦٥٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَدِيرٍ الصَّيْرَفِيِّ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : كَانَ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَبَنْجُونَ ثَعَالِبَ يَلْبَسُهُ ، فَإِذَا صَلَّى نَزَعَهُ.

(۶۵۴۱) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن حسین کے پاس لومڑی کی کھال کا بنا ایک آسمانی رنگ کا لباس تھا۔ جب وہ نماز پڑھنے لگتے تو اسے اتار دیتے تھے۔

(٥٣٣) مَنْ كَرِهَ السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں سدل ❶ کرنا مکروہ ہے

(٦٥٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا رَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ وَقَدْ سَدَلُوا ، فَقَالَ : كَأَنَّهُمُ الْيَهُودُ خَرَجُوا مِنْ فُهْرِهِمْ.

(۶۵۴۲) حضرت سعید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ کپڑے لٹکا کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا یہ اس طرح لگ رہے ہیں جیسے یہودی اپنی عید منا کر آرہے ہوں۔

(٦٥٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْدُلَ الرَّجُلُ ثَوْبَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۴۳) حضرت ابراہیم نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُرِهَ السَّدْلُ.

(۶۵۴۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں سدل کرنا مکروہ ہے۔

---

❶ ابن الاثیر النھایہ (۲/۳۵۵) میں فرماتے ہیں کہ سدل سے مراد یہ ہے کہ کپڑے کو اس طرح اوڑھے کہ اپنے ہاتھ اس کے اندرونی حصے میں داخل کردے اور اسی طرح رکوع وسجود کرے۔ ایک قول کے مطابق سدل سے مراد یہ ہے کہ ازار کے درمیانی حصے کو سر پر رکھے اور اس کے کناروں کو کندھوں پر رکھنے کے بجائے دائیں بائیں لٹکا دے۔

(٦٥٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ ، مُخَالَفَةً لِلْيَهُودِ ، وَقَالَ : إِنَّهُمْ يَسْدُلُونَ.

(۶۵۴۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نماز میں یہودیوں کی مخالفت کی وجہ سے سدل کو مکروہ قرار دیا ہے اور فرمایا کہ یہودی کپڑوں کو عبادت کے دوران لٹکاتے ہیں۔

(٦٥٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۴۶) حضرت مجاہد نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا السَّدْلَ فِي الصَّلاَةِ .

قَالَ وَكِيعٌ : وَنَحْنُ نَكْرَهُهُ.

(۶۵۴۷) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نے نماز میں سدل کو مکروہ قرار دیا ہے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں کہ ہم بھی اسے مکروہ سمجھتے ہیں۔

(٦٥٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّدْلِ فِي الصَّلاَةِ. (ترمذی ۳۷۸۔ احمد ۲/ ۲۹۵)

(۶۵۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سدل سے منع کیا ہے۔

(٥٣٤) مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے نماز میں سدل کی اجازت دی ہے

(٦٥٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِالسَّدْلِ بَأْسًا.

(۶۵۴۹) حضرت عطاء نماز میں سدل کو ممنوع قرار نہ دیتے تھے۔

(٦٥٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ عَطَاءً يَسْدُلُ.

(۶۵۵۰) حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو اکثر نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا ، إِذَا كَانَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ.

(۶۵۵۱) حضرت ابراہیم کے نزدیک اگر آدمی نے قمیص پہنی ہو تو سدل میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْدُلُ

فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۲) حضرت محارب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ مُوسَى بْنُ ثَابِتٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَسْدُلُ فِي التَّطَوُّعِ، وَعَلَيْهِ مُسْتُقَةٌ مُكَفَّفَةٌ.

(۶۵۵۳) حضرت موسیٰ بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو کھلی آستینوں والی قمیص پہنے کپڑا لٹکا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْدُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۴) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود نماز میں سدل کیا کرتے تھے۔

(٦٥٥٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ مَا لاَ أُحْصِي فِي الصَّلاَةِ يَسْدُلُ، وَأَنَا أَرَى ظَهْرَهُ.

(۶۵۵۵) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو بے شمار مرتبہ کپڑا لٹکا کر نماز پڑھتے دیکھا ہے، اور میں ان کی کمر دیکھا کرتا تھا۔

(٦٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالسَّدْلِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں سدل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٥٧) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدًا يُصَلِّي وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ ، فَلاَ أَدْرِي عَلَى الإِزَارِ كَانَ ، أَوْ عَلَى الْقَمِيصِ.

(۶۵۵۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ انہوں نے ازار پر سدل کیا یا قمیص پر۔

(٦٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَسْدُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۸) حضرت ابن ابی عروبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز میں سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٥٩) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ: رَأَيْتُ مَكْحُولاً يَسْدُلُ طَيْلَسَانَهُ عَلَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۵۵۹) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مکحول کو نماز میں اپنی چادر سے سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٦٥٦٠) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا.

(۶۵۶۰) حضرت حکم سدل میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٥٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَسْدُلُ عَلَى الْقَبَاءِ.

(۶۵۶۱) حضرت مہدی بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو قمیص کے اوپر پہنے کپڑے پر سدل کرتے دیکھا ہے۔

(٥٣٥) مَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُصَلِّي أَنْ يَكُونَ بَصَرُهُ حِذَاءَ مَوْضِعِ سُجُودِهِ

جو حضرات اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ آدمی کی نگاہ سجدے کی جگہ ہو

(٦٥٦٢) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ : أَيْنَ مُنْتَهَى الْبَصَرِ فِي الصَّلاَةِ ؟ فَقَالَ : إِنْ حَيْثُ تَسْجُدُ فَحَسَنٌ.

(۶۵۶۲) حضرت ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار سے سوال کیا کہ نماز میں آدمی کی نگاہ کہاں ہونی چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ جہاں تم سجدہ کرتے ہو وہاں نگاہ رکھنا اچھا ہے۔

(٦٥٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ لِلْمُصَلِّي أَنْ لاَ يُجَاوِزَ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ.

(۶۵۶۳) حضرت ابراہیم نخعی نماز کے لئے اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ اس کی نگاہ سجدے کی جگہ سے آگے نہ ہو۔

(٦٥٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ بَصَرَهُ حِذَاءَ مَوْضِعِ سُجُودِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَلْيُغْمِضْ عَيْنَيْهِ.

(۶۵۶۴) حضرت ابن سیرین اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی اپنی نگاہوں کو سجدے کی جگہ رکھے۔ اگر وہ ایسا نہ کرے اسے چاہئے کہ اپنی آنکھیں بند رکھے۔

(٥٣٦) فِي تَغْمِيضِ الْعَيْنِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں آنکھیں بند کرنے کا بیان

(٦٥٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُغْمِضُ الْعَيْنِ.

(۶۵۶۵) حضرت مجاہد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی آنکھیں بند کر کے نماز پڑھے۔

(٦٥٦٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ : أُغْمِضُ عَيْنِي إِذَا سَجَدْتُ ؟ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ.

(۶۵۶۶) حضرت جمیل بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں سجدہ کرتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ اگر تم چاہو تو ایسا کر سکتے ہو۔

(٦٥٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ جَمِيلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُغْمِضُ عَيْنَيْهِ وَهُ

سَاجِدٌ فِي الصَّلاَةِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۵۶۷) حضرت جمیل کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں اپنی آنکھیں بند کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۷) فِي شَدِّ الْحِقْوِ فِي الصَّلاَةِ

نماز میں ازار کو اچھی طرح باندھنے کا حکم

(۶۵۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ بُرْدِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : شُدَّ حَقْوَكَ فِي الصَّلاَةِ ، وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنے ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی سے باندھ لو۔

(۶۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي إِلاَّ وَهُوَ مُؤْتَزِرٌ.

(۶۵۶۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ازار پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۶۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللهِ يُصَلِّي وَهُوَ مُؤْتَزِرٌ فَوْقَ قَمِيصِهِ، أَوْ قَالَ: جُبَّتِهِ.

(۶۵۷۰) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو قمیص کے اوپر ازار باندھتے دیکھا ہے۔

(۶۵۷۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشُدُّ حِقْوَهُ فِي الصَّلاَةِ بِخَيْطٍ، أَوْ بِشَيْءٍ.

(۶۵۷۱) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک نماز میں دھاگے یا کسی اور چیز سے ازار کو باندھا کرتے تھے۔

(۶۵۷۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أُصَلِّي بِاللَّيْلِ فِي الْقَمِيصِ وَالْقَبَاءِ ؟ قَالَ : شُدَّ حِقْوَكَ بِالإِزَارِ.

(۶۵۷۲) حضرت ابو ہیثم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ کیا میں قمیص یا قباء میں تہجد کی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے کولہوں کو ازار کی جگہ سے باندھ لو۔

(۶۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : شُدَّ حِقْوَكَ وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۷۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَكَّائِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : شُدَّ حِقْوَكَ وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۷۴) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(۶۵۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ وَضَّاحٍ ؛ أَنَّهُمْ سَافَرُوا مَعَ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ

مُؤْتَزِرًا فَوْقَ الْقَمِيصِ.

(۶۵۷۵) حضرت وضاح فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن زید کے ساتھ سفر کیا وہ قمیص کے اوپر ازار کی جگہ کو باندھ کر نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٦٥٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يُصَلِّيَانِ بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۶۵۷۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مرد اور عورت کے لئے اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ وہ بغیر ازار کے نماز پڑھیں۔

(٦٥٧٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ جُهَيْرِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي مُؤْتَزِرًا فَوْقَ الْقَمِيصِ ؟ فَقَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۶۵۷۷) جہیر بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ کیا آدمی قمیص کے اوپر ازار باندھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْجَعِيِّ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ :شُدَّ حِقْوَكَ ، وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۷۸) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(٦٥٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :شُدَّ حِقْوَكَ بِشَيْءٍ.

(۶۵۷۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ کوئی چیز استعمال کرنی پڑے۔

(٦٥٨٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ ثَقِيفٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :شُدَّ حِقْوَكَ ، وَلَوْ بِعِقَالٍ.

(۶۵۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نماز میں اپنی ازار کی جگہ کو اچھی طرح باندھو خواہ رسی استعمال کرنی پڑے۔

(٥٣٨) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تُصَلِّيَ بِغَيْرِ إِزَارٍ ، وَلَا تَشُدَّ حِقْوَكَ

جن حضرات نے اس بات کی رخصت دی ہے کہ بغیر ازار کے اور بغیر ازار کی جگہ باندھے نماز پڑھی جا سکتی ہے

(٦٥٨١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، وَإِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَؤُمَّانِ بِغَيْرِ إِزَارٍ.

(۶۵۸۱) حضرت ابو حصین کہتے ہیں کہ حضرت ابو الاسود اور حضرت ابراہیم بغیر ازار کے نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٦٥٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ ؛ أَنَّ أَبَا هُبَيْرَةَ الأَنْصَارِيَّ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ ، فَقَالَ :أَشُدُّ حِقْوِي إِذَا قُمْتُ أُصَلِّي ؟ فَقَالَ لَهُ الشَّعْبِيُّ :إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْمَجُوسُ.

(۶۵۸۲) حضرت مجالد کہتے ہیں کہ ابو ہبیرہ انصاری نے حضرت شعبی سے سوال کیا کہ کیا میں نماز پڑھتے ہوئے اپنی کمر کو باندھوں؟

انہوں نے فرمایا کہ اس طرح محسوس کیا کرتے ہیں۔

(٥٣٩) الصَّلاَةُ فِي الْقَبَاءِ

جبے یا قباء میں نماز پڑھنے کا حکم

(٦٥٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : إِذَا ضَمَمْتَ عَلَيْكَ الْقَبَاءَ ، أَجْزَأَ مَجْزَأَ الإِزَارِ.

(٦٥٨٣) حضرت ابو مالک فرماتے ہیں کہ جب تم نے جبہ پہن لیا تو یہ ازار کے قائم مقام ہو سکتا ہے۔

(٦٥٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ حَسَّانٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيَّ يُصَلِّي فِي قَبَاءٍ.

(٦٥٨٤) حضرت ربیع بن حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبختری کو ایک جبے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦٥٨٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : قَدِمَ الأَسْوَدُ مِن سَفَرٍ ، فَصَلَّى وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ.

(٦٥٨٥) حضرت ابراہیم بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت اسود ایک سفر پر تھے، انہوں نے قباء پہن کر نماز پڑھائی۔

(٥٤٠) فِي الإِمَامِ يَرْتَفِعُ عَلَى أَصْحَابِهِ

کیا امام مقتدیوں سے بلند ہو سکتا ہے؟

(٦٥٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن هَمَّامٍ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ عَلَى دُكَّان وَهُمْ أَسْفَلُ مِنْهُ ، قَالَ : فَجَذَبَهُ سَلْمَانُ حَتَّى أَنْزَلَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ لَهُ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَصْحَابَكَ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُصَلِّيَ الإِمَامُ عَلَى الشَّيْءِ ، وَهُمْ أَسْفَلُ مِنْهُ ؟ قَالَ : فَقَالَ حُذَيْفَةُ : بَلَى ، قَدْ ذَكَرْتُ حِينَ مَدَدْتَنِي.

(٦٥٨٦) حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک اونچی جگہ پر نماز پڑھانا شروع کی، جبکہ باقی لوگ نیچے کھڑے تھے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کھینچ کر نیچے اتار دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے اصحاب اس بات کو مکروہ خیال کرتے تھے کہ امام کسی چیز پر اوپر کھڑا ہو اور لوگ نیچے ہوں؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات بالکل ٹھیک ہے، جب آپ نے مجھے کھینچا تو یہ بات مجھے یاد آ گئی۔

(٦٥٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلَّى حُذَيْفَةُ عَلَى دُكَّان بِالْمَدَائِنِ ، أَرْفَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ ، فَمَدَّهُ أَبُو مَسْعُودٍ ، فَقَالَ لَهُ : أَمَا عَلِمْتَ أَنْ هَذَا يُكْرَهُ ؟ قَالَ : أَلَمْ تَرَ أَنَّكَ لَمَّا ذَكَّرْتَنِي ذَكَرْتُ.

(٦٥٨٧) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مدائن میں ایک اونچی جگہ کھڑے ہو کر اپنے مقتدیوں سے بلند نماز

پڑھانا چاہی تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے انہیں کھینچا اور فرمایا کہ کیا آپ نہیں جانتے کہ ایسا کرنا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب آپ نے مجھے یاد کرایا تو مجھے یاد آ گیا!

(٦٥٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرْتَفِعَ الإِمَامُ عَلَى أَصْحَابِهِ.

(۶۵۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ امام اپنے مقتدیوں سے بلند کھڑا ہو۔

(٦٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ شَاذَرْوَانُ الْقَصْرِ يَقُومُ عَلَيْهِ الإِمَامُ . قَالَ : فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللهِ ، وَأَمَرَ بِهِ فَكُسِرَ.

(۶۵۸۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ امام کے لئے ایک اونچی جگہ تھی جہاں کھڑے ہو کر وہ نماز پڑھاتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے ناپسند فرمایا کہ اسے توڑ دیا جائے۔

(٦٥٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ مَكَانُ الإِمَامِ أَرْفَعَ مِنْ مَكَانِ الْقَوْمِ ، وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ فِي مُصَلاَّهُ شَيْئًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ.

(۶۵۹۰) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ امام کی جگہ لوگوں کی جگہ سے بلند ہو۔ وہ اس بات کو بھی ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی نماز کی جگہ کسی چیز کو اونچا رکھ کر اس پر سجدہ کرے۔

(٦٥٩١) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ ، عَنْ بِلاَلٍ الْعَبْسِيِّ ، قَالَ : رَأَى عَمَّارٌ رَجُلاً يُصَلِّي عَلَى رَابِيَةٍ ، فَأَخَذَ بِقَفَاهُ ، فَحَطَّهُ إِلَى الأَرْضِ ، فَقَالَ : صَلِّ هَاهُنَا.

(۶۵۹۱) حضرت بلال عبسی کہتے ہیں کہ حضرت عمار نے ایک آدمی کو ایک بلند جگہ نماز پڑھتے دیکھا تو اسے اس کی گردن سے پکڑ کر نیچے اتار دیا اور فرمایا کہ یہاں نماز پڑھو۔

(٦٥٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فَوْقَ كَنِيسَةٍ بِالشَّامِ ، وَالنَّاسُ أَسْفَلَ مِنْهُ.

(۶۵۹۲) حضرت عثمان بن ابی ہند فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو دیکھا کہ وہ شام میں ایک بلند جگہ کھڑے نماز پڑھا رہے تھے جبکہ لوگ نیچے تھے۔

(٦٥٩٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُصَلِّيَ الإِمَامُ عَلَى مَكَانٍ أَرْفَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ.

(۶۵۹۳) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ امام مقتدیوں سے اونچی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔

(۵۴۱) فِي الإِمَامِ يَخُصُّ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ

کیا امام اپنی ذات کے لئے دعا مانگ سکتا ہے؟

(٦٥٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِمَامُ الْقَوْمِ ضَامِنٌ ، فَلَا يَخُصُّ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ دُونَهُمْ.

(۶۵۹۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام لوگوں کا ضامن ہے، لہٰذا وہ لوگوں کو چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے دعا نہ مانگے۔

(٦٥٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : قَالَ أَبُو قِلَابَةَ : تَدْرِي لِمَ كُرِهَتِ الإِمَامَةُ ؟ قَالَ : لَا ، وَلَكِنَّهَا كُرِهَتْ أَنَّهُ لَيْسَ لِإِمَامٍ أَنْ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ مِنْ دُونِ مَنْ وَرَائَهُ.

(۶۵۹۵) حضرت ابو قلابہ نے ایک مرتبہ خالد حذاء سے پوچھا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ امامت کو کیوں ناپسند کیا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ امام کے لئے یہ بات مکروہ ہے کہ امام لوگوں کو چھوڑ کر اپنے لئے کوئی خاص دعا کرے۔

(٦٥٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يَخُصَّ الإِمَامُ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنْ دُونِ أَصْحَابِهِ.

(۶۵۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مکروہ ہے کہ وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا کرے۔

(٦٥٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ سِيرِينَ : لِلإِمَامِ أَنْ يَخُصَّ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ ؟ قَالَ : لَا ، فَلْيَدْعُ لَهُمْ كَمَا يَدْعُو لِنَفْسِهِ.

(۶۵۹۷) حضرت ہارون بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے کہا کہ کیا امام صرف اپنی ذات کے لئے دعا کر سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، ان کے لئے بھی وہی دعا کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔

(٦٥٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا يَنْبَغِيَنَّ لِلإِمَامِ أَنْ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِدُعَاءٍ مِنْ دُونِ الْقَوْمِ.

(۶۵۹۸) حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مناسب نہیں کہ امام لوگوں کو چھوڑ کر اپنی ذات کے لئے کوئی دعا کرے۔

(٦٥٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ كُرْدُوسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ فِي الْقَوْمِ أَنْ يَخُصَّ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ دُونَهُمْ.

(۶۵۹۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے لئے مکروہ ہے کہ وہ مقتدیوں کو چھوڑ کر صرف اپنے لیے دعا کرے۔

(٥٤٢) فِي النَّفْخِ فِي الصَّلاَةِ

نماز کے اندر پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کا بیان

(٦٦٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :مَا أُبَالِي نَفَخْتُ ، أَوْ تَكَلَّمْتُ . وَقَالَ : النَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ كَلاَمٌ.

(۶۶۰۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا اور بات کرنا برابر ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا بات کرنے کے مترادف ہے۔

(٦٦٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ :نَحِّهِ بِثَوْبِكَ ، أَوْ بِكُمِّ قَمِيصِكَ . وَكَرِهَ النَّفْخَ.

(۶۶۰۱) حضرت ابراہیم نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔ وہ فرماتے تھے کہ اپنے کپڑے یا آستین سے صاف کرلو لیکن پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا مکروہ ہے۔

(٦٦٠٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ :لأَنْ أَسْجُدَ عَلَى الرَّضْفِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَنْفُخَ فِي صَلاَتِي.

(۶۶۰۲) حضرت ابن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک گرم پتھروں پر سجدہ کرنا نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(٦٦٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ :لأَنْ أَضَعَ جَبْهَتِي عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَطْفَأَ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنْفُخَ فِي صَلاَتِي ، ثُمَّ أَسْجُدَ.

(۶۶۰۳) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میں اپنی پیشانی کو کسی انگارے پر رکھوں اور اسے ٹھنڈا کردوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں نماز میں پھونک مار کر سجدہ کروں۔

(٦٦٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ :النَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ كَلاَمٌ.

(۶۶۰۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا کلام کرنے کے مترادف ہے۔

(٦٦٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :النَّفْخُ فِي الصَّلاَةِ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ.

(۶۶۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز منہ سے نکالنا نماز کو توڑ دیتا ہے۔

(٦٦٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۰۶) حضرت عطاء نے نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۰۷) حضرت مکحول نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٦٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ؛ أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۰۸) حضرت ابوعبدالرحمن نے نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ يَنْفُخَ الرَّجُلُ فِي صَلاَتِهِ.

(۶۶۰۹) حضرت ابن بریدہ کہتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمی کا نماز میں پھونک کے ذریعے کوئی چیز نکالنا بے دینی کا حصہ ہے۔

(٦٦١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ الْعُصْفُرِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي حُجْرَةِ الشَّعْبِيِّ فَنَفَخْتُ ، فَنَهَانِي ، وَقَالَ : إِنْ رَأَيْتَ أَذًى فَامْسَحْهُ بِيَدِك.

(۶۶۱۰) حضرت سفیان عصفری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کے کمرے میں نماز پڑھی، میں نے پھونک کر منہ سے کوئی چیز نکالی تو انہوں نے مجھے منع کیا اور فرمایا کہ اگر تمہیں کوئی ایسی چیز محسوس ہو تو اسے ہاتھ سے صاف کرلو۔

(٦٦١١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ؛ أَنَّ قَرِيبًا لأُمِّ سَلَمَةَ صَلَّى فَنَفَخَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : لاَ تَفْعَلْ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِغُلاَمٍ لَنَا أَسْوَدَ ، يُقَالُ لَهُ : رَبَاحٌ : تَرِّبْ يَا رَبَاحُ وَجْهَك. (ترمذی ۳۸۲۔ احمد ۶/ ۳۲۳)

(۶۶۱۱) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے کسی رشتہ دار نے دورانِ نماز پھونک کر منہ سے کوئی چیز نکالی تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ایک کالے غلام سے جس کا نام رباح تھا، فرمایا تھا کہ اے رباح! اس مٹی کو اپنے چہرے پر مل لو۔

(٦٦١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ النَّفْخَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۱۲) حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے نماز میں پھونک کے ذریعے کسی چیز کے نکالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٥٤٣) مَنْ رَخَّصَ فِي التَّرْوِيحِ فِي الصَّلاَةِ

جن حضرات نے نماز میں پنکھے کی ہوا لینے کی اجازت دی ہے

(٦٦١٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى مُجَاهِدًا يَتَرَوَّحُ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۱۳) حضرت لیث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو نماز میں پنکھے کی ہوا لیتے دیکھا ہے۔

(٦٦١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: أَدْرَكْنَا أَشْيَاخَ الْحَيِّ وَالشَّبَابَ

يُرَوِّحُونَهُمْ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۱۴) حضرت ابو السفر فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے علاقے کے کچھ بزرگوں کو دیکھا کہ نوجوان دورانِ نماز انہیں پنکھوں سے ہوا دیا کرتے تھے۔

(٦٦١٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ ، مَوْلاَةِ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ ابْنَةَ سَعْدٍ تَنْفُضُ دِرْعَهَا فِي الصَّلاَةِ . أَيْ تُرَوِّحُ بِهِ.

(۶۶۱۵) حضرت عبیدہ بنت نابل کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد کو دوران نماز دوپٹے سے ہوا لیتے دیکھا ہے۔

(٦٦١٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّرَوُّحِ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۱۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ دوران نماز پنکھا جھلنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٦١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُبَارَكٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ عَبَثًا ، وَلَمْ يَرَ بِهِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ بَأْسًا.

(۶۶۱۷) حضرت حسن اس عمل کو ایک غیر ضروری امر قرار دیتے تھے البتہ شدید گرمی میں اس کے جواز کے قائل تھے۔

(٥٤٤) مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ

جن حضرات کے نزدیک نماز میں پنکھا جھلنا مکروہ ہے

(٦٦١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۱۸) حضرت مسلم بن یسار نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ عُمَيْرٍ ، قَالَ : تَرَوَّحْتُ بَيْنَ أَبِي الْعَالِيَةِ وَمُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، فَنَهَيَانِي.

(۶۶۱۹) حضرت عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ اور حضرت مسلم بن یسار کو نماز میں پنکھے سے ہوا دی تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔

(٦٦٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۲۰) حضرت ابراہیم نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٦٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّرَوُّحَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۶۲۱) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی نے نماز میں پنکھا جھلنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٥٤٥) مَنْ قَالَ صَلِّ فِي السَّفِينَةِ جَالِسًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھو

(٦٦٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الْبَحْرَ ، فَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفِينَةِ قُعُودًا.

(٦٦٢٢) حضرت مجاہد کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جنادہ بن امیہ کے ساتھ سمندری جہاد میں شرکت کی، ہم کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦٦٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، أَنَّ ابْنَ سِيرِينَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ أَنَسٍ إِلَى بَنِي سِيرِينَ فِي سَفِينَةٍ عَظِيمَةٍ. قَالَ : فَأَمَّنَا ، فَصَلَّى بِنَا فِيهَا جُلُوسًا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ أُخْرَاوَيْنِ.

(٦٦٢٣) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں بنو سیرین کی طرف حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بڑی کشتی میں سوار ہو کر گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں بیٹھ کر دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر ہمیں دو اور رکعتیں پڑھائیں۔

(٦٦٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ جَالِسًا.

(٦٦٢٤) حضرت ابو قلابہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٦٦٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي خُزَيْمَةَ ، عن طَاوُوسٍ ، قَالَ : صَلِّ فِيهَا قَاعِدًا.

(٦٦٢٥) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ کشتی میں بیٹھ کر نماز پڑھ لو۔

(٥٤٦) مَنْ قَالَ صَلِّ فِيهَا قَائِمًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو

(٦٦٢٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سُئِلَ أَنَسٌ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسٍ ، وَهُوَ مَعَنَا جَالِسٌ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ حُمَيْدٌ : وَأُنَاسٍ قَدْ سَمَّاهُمْ ، فَكَانَ إِمَامُنَا يُصَلِّي بِنَا فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا ، وَنُصَلِّي خَلْفَهُ قِيَامًا ، وَلَوْ شِئْنَا لأَرْفَأْنَا وَخَرَجْنَا.

(٦٦٢٦) حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک سے کشتی میں نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو حضرت انس کے مولی عبد اللہ بن ابی عتبہ جو کہ ہمارے ساتھ بیٹھے تھے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری، حضرت ابو الدرداء اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ سفر کیا ہے (حضرت حمید کہتے ہیں کہ انہوں نے کچھ دوسرے لوگوں کا بھی ذکر کیا) ہمارا امام

ہمیں کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھاتا تھا اور ہم اس کے پیچھے کھڑے ہوکر نماز پڑھتے تھے، بعض اوقات اگر کشتی ساحل کے قریب ہوتی تو ہم ساحل پر اتر کر نماز پڑھ لیتے۔

(۶۶۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَنْصِبُ عَلَمًا فِي السَّفِينَةِ ، يُصَلِّي قَائِمًا ، وَإِنَّهَا لَمَرْفُوعَةٌ شِرَاعُهَا تَجْرِي.

(۶۶۲۷) حضرت عبداللہ بن مسلم بن یسار فرماتے ہیں کہ ان کے والد کشتی میں ایک جھنڈا لگاتے اور کھڑے ہوکر نماز پڑھتے تھے، کشتی اپنے بادبان سے چلتی رہتی تھی۔

(۶۶۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَالْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالُوا : صَلِّ فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا. وَقَالَ الْحَسَنُ : لاَ تَشُقَّ عَلَى أَصْحَابِكَ.

(۶۶۲۸) حضرت شعبی، حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ لو۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھیوں کے لئے تکلیف کا سامان مت کرو۔

(۶۶۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ : إِنْ شِئْتَ قَائِمًا ، وَإِنْ شِئْتَ قَاعِدًا ، وَالْقِيَامُ أَفْضَلُ.

(۶۶۲۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کشتی میں اگر چاہو تو کھڑے ہوکر نماز پڑھ لو اور چاہو تو بیٹھ کر، البتہ کھڑے ہوکر پڑھنا افضل ہے۔

(۶۶۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ قَالَ : يُصَلِّي فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا ، وَاسْجُدْ عَلَى قَرَارٍ مِنْهَا.

(۶۶۳۰) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھو، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو اور کشتی کے تختے پر سجدہ کرو۔

(۶۶۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : صَلِّ فِيهَا قَائِمًا.

(۶۶۳۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھو۔

(۶۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلِّ فِي السَّفِينَةِ قَائِمًا.

(۶۶۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہوکر نماز پڑھو۔

(۶۶۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : إِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَخْرُجَ فَلْيَخْرُجْ ، وَإِلاَّ فَلْيُصَلِّ قَائِمًا ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ ، وَإِلاَّ فَلْيُصَلِّ قَاعِدًا وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ كُلَّمَا تَحَرَّفَتْ.

(۶۶۳۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کشتی میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کشتی

سے باہر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو تو باہر نماز پڑھے، وگرنہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔ اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ البتہ جب کبھی کشتی کا رخ قبلے سے تبدیل ہو تو یہ اپنے رخ کو بھی پھیر لے۔

(٦٦٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يُصَلِّي فِيهَا قَائِمًا ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا ، وَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الْجُدِّ فَلْيَخْرُجْ.

(۶۶۳۴) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے، اگر کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لے۔ اگر کنارے پر جا کر نماز پڑھنے کی طاقت ہو تو باہر جا کر نماز پڑھے۔

(٦٦٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يَنْصِبُ عَلَمًا فِي السَّفِينَةِ ثُمَّ يَتَّبِعُهُ.

(۶۶۳۵) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ وہ کشتی میں ایک جھنڈا کھڑا کر کے اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے۔

(٦٦٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ قَيْسٍ الْكَاهِلِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ تُصَلُّوا فِيهَا مَا وَجَدْتُمْ جُدًّا.

(۶۶۳۶) حضرت قیس کاہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کشتی میں نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک تمہیں ساحل نہ ملے نماز نہ پڑھو۔

(٥٤٧) مَنْ قَالَ يَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتْ

کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں

(٦٦٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ كُلَّمَا تَحَرَّفَتْ.

(۶۶۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کیا جائے گا۔

(٦٦٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتِ السَّفِينَةُ.

(۶۶۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں۔

(٦٦٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : تَيَمَّمِ الْقِبْلَةَ حَيْثُ دَارَتِ السَّفِينَةُ.

(۶۶۳۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتا جائے۔

(٦٦٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : يُصَلُّونَ فِيهَا قِيَامًا جَمَاعَةً ، وَيَدُورُونَ مَعَ الْقِبْلَةِ حَيْثُ دَارَتْ.

(۶۶۴۰) حضرت حسن اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ کشتی میں نماز کے دوران کشتی کے مڑنے پر قبلے کی طرف رخ کرتے جائیں۔

(٥٤٨) فِي الْمَلاَّحِينَ يُصَلُّونَ

ملاحوں کی نماز کا بیان

(٦٦٤١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً ، وَسُئِلَ عَنْ مَلاَّحٍ يَكُونُ فِي سَفِينَةٍ ، وَمَعَهُ فِيهَا أَهْلُهُ ، وَهِيَ مَنْزِلُهُ ، يُسَافِرُ فِيهَا ؟ قَالَ : يُصَلِّي فِيهَا أَرْبَعًا.

(۶۶۴۱) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح کشتی میں ہو اور اس کے ساتھ اس کے بیوی بچے بھی ہوں اور وہ کشتی ہی اس کا گھر ہو تو وہ کتنی رکعتیں پڑھے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ چار رکعتیں پڑھے گا۔

(٦٦٤٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْمَلاَّحِينَ يَكُونُونَ فِي السَّفِينَةِ فِي أَهَالِيهِمْ ، يُتِمُّونَ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، هِيَ مَنَازِلُهُمْ.

(۶۶۴۲) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کچھ لوگ اپنے اہل وعیال کے ساتھ کشتیوں میں رہتے ہوں تو کیا وہ پوری نماز پڑھیں گے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، یہ کشتیاں ہی ان کے گھر ہیں۔

(٦٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ دَغْفَلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الصَّلاَةِ فِي السَّفِينَةِ ؟ فَقَالَ : هُمْ مُطْمَئِنُّونَ.

(۶۶۴۳) حضرت ایاس بن دغفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے کشتی والوں کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اطمینان سے رہتے ہیں اس لئے پوری نماز پڑھیں گے۔

(٥٤٩) الْمَلاَّحُ يَكُونُ مَجُوسِيًّا ، فَيُصَلِّي الْقَوْمُ وَهُوَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟

(٦٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ الْعَبْدِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ الْمَلاَّحِ الْمَجُوسِيِّ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ فِي السَّفِينَةِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، وَهُوَ قَائِمٌ ؟ قَالَ : يُصَلِّي خَلْفَهُ ، وَإِنْ كَانَ قَائِمًا.

(۶۶۴۴) حضرت عقیل عبدی کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟ فرمایا کہ وہ اس کے پیچھے نماز پڑھ لیں خواہ وہ کھڑا ہو۔

(٦٦٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمَلاَّحِينَ الْمَجُوسِيِّينَ يَكُونُونَ بَيْنَ

يَدَيِ الْقَوْمِ فِي السَّفِينَةِ وَهُمْ يُصَلُّونَ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۶۶۴۵) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی ملاح مجوسی ہو اور لوگوں کے نماز پڑھنے کے دوران ان کے سامنے کھڑا ہو تو وہ کیا کریں؟ فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٥) مَا يُعِيدُ الْمُغْمَى عَلَيْهِ مِنَ الصَّلاَةِ

جو آدمی نماز کے وقت میں بے ہوش رہے، کیا وہ قضا کرے گا؟

(٦٦٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالُ لَهُ :يَزِيدُ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ الظُّهْرَ ، وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ ، وَالْعِشَاءَ ، فَأَفَاقَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَقَضَاهُنَّ.

(۶۶۴۶) حضرت یزید کہتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں بے ہوش رہے، جب رات کو انہیں ہوش آیا تو انہوں نے ان نمازوں کی قضا کی۔

(٦٦٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ :قِيلَ لِعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ :إِنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَقُولُ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ :يَقْضِي مَعَ كُلِّ صَلاَةٍ مِثْلَهَا ، فَقَالَ عِمْرَانُ :لَيْسَ كَمَا قَالَ ، يَقْضِيهِنَّ جَمِيعًا.

(۶۶۴۷) حضرت ابومجلز کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ حضرت سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہے تو وہ ہر نماز کے ساتھ اس کی ایک قضا نماز پڑھے گا۔ حضرت عمران بن حصین نے کہا کہ وہ تمام نمازوں کو اکٹھی قضا کرے گا۔

(٦٦٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ أَيَّامًا ، فَأَعَادَ صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ ، وَلَمْ يُعِدْ شَيْئًا مِمَّا مَضَى.

(۶۶۴۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کچھ دن بے ہوش رہے۔ جب انہیں ہوش آیا تو انہوں نے صرف اس دن کی نمازیں قضا کیں جس دن انہیں ہوش آیا تھا، باقی دنوں کی قضا نہیں کی۔

(٦٦٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ، قَالَ وَكِيعٌ :أُرَاهُ قَالَ :شَهْرًا ، فَصَلَّى صَلاَةَ يَوْمِهِ.

(۶۶۴۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کچھ دن بے ہوش رہے (حضرت وکیع کے مطابق ایک مہینہ بے ہوش رہے) ہوش میں آنے کے بعد انہوں نے صرف اس دن کی نمازیں قضا کیں جس دن انہیں ہوش آیا۔

(٦٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ : يَقْضِي صَلاَتَهُ كَمَا يَقْضِي رَمَضَانَ.

(۶۶۵۰) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی اس طرح قضا کرے گا جس طرح رمضان کے روزوں کی قضا کرتا ہے۔

(۶۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْضِي صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ.

(۶۶۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص صرف اس دن کی نمازیں قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔

(۶۶۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْمُغْمَى عَلَيْهِ إِذَا أَفَاقَ ؟ قَالَ : يَقْضِي صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ.

(۶۶۵۲) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے بے ہوشی کا شکار ہونے والے شخص کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ صرف اس دن کی نمازیں قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔

(۶۶۵۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا أُغْمِيَ عَلَى الرَّجُلِ صَلاَتَيْنِ لَمْ يُعِدْ ، وَإِذَا أُغْمِيَ عَلَيْهِ صَلاَةٌ وَاحِدَةٌ أَعَادَهَا.

(۶۶۵۳) حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی دو نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہا تو وہ قضا نہیں کرے گا۔ اگر ایک نماز کے وقت میں بے ہوش رہا تو قضا کرے گا۔

(۶۶۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ : إِذَا أُغْمِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ أَعَادَ ، وَإِذَا كَانَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ لَمْ يُعِدْ.

(۶۶۵۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص اگر ایک دن اور ایک رات بے ہوش رہا تو نمازوں کی قضا کرے گا اگر اس سے زیادہ بے ہوش رہا تو قضا نہیں کرے گا۔

(۶۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا أُغْمِيَ عَلَى الرَّجُلِ أَيَّامًا ثُمَّ أَفَاقَ ، قَضَى صَلاَةَ يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ.

(۶۶۵۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو کئی دن بے ہوش رہنے کے بعد ہوش آیا تو وہ صرف ایک دن کی نمازیں قضا کرے گا۔

(۶۶۵۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مِجْشَرٍ ؛ أَنَّ مَيْمُونًا كَانَ يَرَى أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلُ الْمُغْمَى عَلَيْهِ الصَّلاَةَ كَمَا يَقْضِي الصَّوْمَ.

(۶۶۵۶) حضرت میمون کی رائے یہ تھی کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا اسی طرح کرے گا جس طرح روزوں کی قضا کرے گا۔

(۵۵۱) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ

جن حضرات کے نزدیک بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا

(٦٦٥٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :أُغْمِيَ عَلَيْهِ أَيَّامًا فَلَمْ يُعِدْ شَيْئًا.

(٦٦٥٧) حضرت یونس بن عبید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین کچھ دن بے ہوش رہے، ہوش میں آنے کے بعد انہوں نے نمازوں کی قضا نہیں کی۔

(٦٦٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :أُغْمِيَ عَلَيْهِ صَلَوَاتٌ ، فَقِيلَ لَهُ :إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا صَلاَةٌ ، قَالَ :فَقَالَ :لَمْ يَذْهَبْ مِنِّي شَيْءٌ ، وَلَمْ يُعِدْ.

(٦٦٥٨) حضرت جویبر فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک کچھ نمازوں کے وقت میں بے ہوش رہے۔ جب انہیں ہوش آیا تو ان سے کہا گیا کہ آپ کی اتنی نمازیں فوت ہوگئی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میری کوئی نماز فوت نہیں ہوئی۔ اور آپ نے نمازوں کی قضا بھی نہیں کی۔

(٦٦٥٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْمُغْمَى عَلَيْهِ يَقْضِي الصِّيَامَ ، وَلاَ يَقْضِي الصَّلاَة ، كَمَا أَنَّ الْحَائِضَ تَقْضِي الصِّيَامَ وَلاَ تَقْضِي الصَّلاَة.

(٦٦٥٩) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص روزوں کی قضا کرے گا لیکن نمازوں کی قضا نہیں کرے گا، جیسے حائضہ روزوں کی قضا کرتی ہے لیکن نمازوں کی قضا نہیں کرتی۔

(٦٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :الْمُغْمَى عَلَيْهِ لاَ يَقْضِي ، اسْتَنَّ بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ ، لَمْ يَكُنْ يَقْضِينَ فِي حَيْضَتِهِنَّ.

(٦٦٦٠) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔ کیونکہ امہات المؤمنین ماہواری کے دنوں کی قضا نہیں کیا کرتی تھیں۔

(٦٦٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :الْمُغْمَى عَلَيْهِ لاَ يَقْضِي . قَالَ : وَأُغْمِيَ عَلَى ابْنِ سِيرِينَ أَيَّامًا فَلَمْ يَقْضِ.

(٦٦٦١) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔ حضرت ابن سیرین کچھ دن بے ہوش رہے لیکن ان دنوں کی قضا نہیں کی۔

(٦٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ يَوْمَيْنِ فَلَمْ يَقْضِ.

(٦٦٦٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دو دن بے ہوش رہے، لیکن آپ نے ان دنوں کی قضا نہیں کی۔

(٦٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ فِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ.

(۶۶۶۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص نمازوں کی قضا نہیں کرے گا۔

(٦٦٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَالَّذِي يَأْخُذُ بِهِ النَّاسُ : الَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ أَيَّامًا ، لاَ يَقْضِي إِلاَّ صَلاَةَ يَوْمِهِ الَّذِي أَفَاقَ فِيهِ مِثْلُ الْحَائِضِ ، وَالَّذِي يُغْمَى عَلَيْهِ يَوْمًا وَاحِدًا يَقْضِي صَلاَةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

(۶۶۶۴) حضرت وکیع فرماتے ہیں کچھ دن بے ہوشی کا شکار ہونے والا شخص حائضہ کی طرح صرف اس دن کی قضا کرے گا جس دن اسے ہوش آیا۔ اگر اسے ایک دن سے کم بے ہوشی رہی تو وہ اس دن کی نمازیں قضا کرے گا۔

(٥٥٢) مَنْ كَانَ يَحْمِلُ فِي السَّفِينَةِ شَيْئًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ

جو حضرات کشتی میں سجدے کے لئے کوئی چیز ہمراہ لے جاتے تھے

(٦٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يَحْمِلُ مَعَهُ لَبِنَةً فِي السَّفِينَةِ ، يَعْنِي يَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۶۶۶۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق کشتی میں ایک اینٹ لے جاتے تھے جس پر سجدہ کرتے تھے۔

(٦٦٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ إِذَا سَافَرَ حَمَلَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ لَبِنَةً يَسْجُدُ عَلَيْهَا.

(۶۶۶۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق کشتی میں ایک اینٹ لے جاتے تھے جس پر سجدہ کرتے تھے۔

(٦٦٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى الْخَشَبَتَيْنِ الْمَقْرُونَتَيْنِ فِي السَّفِينَةِ.

(۶۶۶۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کشتی میں دو لکڑیوں کو ملا کر سجدہ کیا جائے۔

(٥٥٣) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِقِيَامِ اللَّيْلِ

جو حضرات تہجد کا حکم دیا کرتے تھے

(٦٦٦٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا مِنَ اللَّيْلِ أَرْبَعًا ، صَلُّوا وَلَوْ رَكْعَتَيْنِ ، مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يُعْرَفُ لَهُمْ صَلاَةٌ مِنَ اللَّيْلِ إِلاَّ نَادَاهُمْ مُنَادٍ : يَا أَهْلَ الْبَيْتِ : قُومُوا لِصَلاَتِكُمْ.

(۶۶۶۸) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ رات کو چار رکعت نماز پڑھو، یہ نماز پڑھو خواہ دو

رکعتیں پڑھو۔ جس گھر کے لوگ تہجد کی نماز کو اپنا معمول بنا لیتے ہیں ان کے لئے ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: اے گھر والو! اپنی نماز کے لئے اٹھو۔

(٦٦٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَحِمَ اللَّهُ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَيْقَظَ أَهْلَهُ فَصَلَّوْا ، رَحِمَ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ، ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى. (ابو داؤد ١٤٤٥۔ احمد ٢/ ٢٥٠)

(٦٦٦٩) حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو تہجد کی نماز پڑھے پھر اپنی بیوی کو جگائے اور وہ تہجد کی نماز پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو تہجد کی نماز پڑھے اور پھر اپنے خاوند کو جگائے اور وہ تہجد کی نماز پڑھے۔

(٦٦٧٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلُّوا مِنَ اللَّيْلِ وَلَوْ قَدْرَ حَلْبِ شَاةٍ.

(٦٦٧٠) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز پڑھو خواہ بکری کا دودھ دوہنے کی مقدار کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

(٦٦٧١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَتْرُكَ الرَّجُلُ قِيَامَ اللَّيْلِ ، وَلَوْ قَدْرَ حَلْبِ شَاةٍ.

(٦٦٧١) حضرت محمد اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ آدمی تہجد کی نماز نہ چھوڑے خواہ بکری کا دودھ دوہنے کی مقدار کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

(٦٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ مُرَّةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : فَضْلُ صَلاَةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلاَةِ النَّهَارِ ، كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى صَدَقَةِ الْعَلاَنِيَةِ.

(٦٦٧٢) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز کا ثواب دن کی نماز سے اتنا زیادہ ہے جتنا خفیہ صدقہ کرنے کا ثواب اعلانیہ صدقہ کرنے سے زیادہ ہے۔

(٦٦٧٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بن خَالِدٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُهَيْمَةَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ : كَانَ عُثْمَانُ يَصُومُ الدَّهْرَ ، وَيَقُومُ اللَّيْلَ إِلاَّ هَجْعَةً مِنْ أَوَّلِهِ.

(٦٦٧٣) حضرت زبیر بن عبداللہ بن رہیمہ کی دادی فرماتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے اور رات کو قیام کرتے تھے۔ البتہ رات کے ابتدائی حصے میں تھوڑا سا لیٹ جاتے تھے۔

(٦٦٧٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ فُلاَنًا نَامَ اللَّيْلَ حَتَّى أَصْبَحَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ ، أَوْ أُذُنَيْهِ. (بخاری ١١٤٤۔ مسلم ٥٣٧)

(۶۶۷۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ رات کو ایسا سویا کہ صبح تک سویا رہا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا۔

(٦٦٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنِ الأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَأَبِي سَعِيدٍ قَالاَ : إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّيَا ، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ.

(۶۶۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں تہجد پڑھیں وہ دونوں بہت زیادہ ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھ دیئے جاتے ہیں۔

(٥٥٤) أَيُّ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ يُقَامُ فِيهَا ؟

رات کو کس وقت تہجد کی نماز پڑھی جائے؟

(٦٦٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ : أَيُّ اللَّيْلِ أَفْضَلُ ؟ فَقَالَ : جَوْفُ اللَّيْلِ الأَوْسَطُ.

(۶۶۷۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ تہجد کی نماز کے لئے رات کا افضل وقت کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا رات کا درمیانہ حصہ۔

(٦٦٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ أَبَا ذَرٍّ : أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ ؟ قَالَ : جَوْفُ اللَّيْلِ الأَوْسَطُ ، قَالَ : وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ ؟ قَالَ : مَنْ خَافَ أَدْلَجَ.

(۶۶۷۷) حضرت حسن کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رات کے کس حصہ میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رات کے درمیانے حصے میں۔ اس نے کہا کہ اس وقت میں کون اٹھ سکتا ہے؟ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جسے یہ ڈر ہو کہ وہ نہ اٹھ پائے گا وہ رات کے ابتدائی حصہ میں نماز پڑھ لے۔

(٦٦٧٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ لأَبِي مُوسَى : كَيْفَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ : أَتَفَوَّقُهُ تَفَوُّقًا . فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى : فَكَيْفَ تَقْرَؤُهُ أَنْتَ ، يَا مُعَاذُ ؟ قَالَ : أَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، أَتَقَوَّى بِهِ عَلَى آخِرِهِ ، وَإِنِّي لأَرْجُو الأَجْرَ فِي رَقْدَتِي كَمَا أَرْجُوهُ فِي يَقَظَتِي.

(بخاری ۴۳۴۱۔ مسلم ۱۵)

(۶۶۷۸) حضرت ابو بردہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ قرآن کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں وقفے وقفے سے اس کی تلاوت کرتا ہوں، سارا معمول ایک ہی وقت میں پورا نہیں کر لیتا۔ پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ قرآن کیسے پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں رات کے ابتدائی حصہ میں سو

جاتا ہوں تا کہ رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی طاقت حاصل کرسکوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس سونے میں بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے جتنا کہ جاگنے میں۔

(٦٦٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا هَدَأَتِ الْعُيُونُ قَامَ ، فَسَمِعْتُ لَهُ دَوِيًّا كَدَوِيِّ النَّحْلِ ، حَتَّى يُصْبِحَ.

(٦٦٧٩) حضرت عبید اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ لوگوں کے سونے کے بعد جاگ جاتے اور صبح تک ان (کی گریہ وزاری کی وجہ) سے ایسی آوازیں رہتیں جیسے مکھیوں کے بھنبھنانے کی آواز ہوتی ہے۔

(٦٦٨٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ إِسْحَاقَ بِنْتِ طَلْحَةَ ، قَالَتْ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَأْخُذُ نَصِيبَهُ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ، وَكَانَ الْحُسَيْنُ يَأْخُذُ نَصِيبَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(٦٦٨٠) حضرت ام اسحاق بنت طلحہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصے میں اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے۔

(٦٦٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ كُلَّمَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى.

(٦٦٨١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رات کو جب بھی بیدار ہوتے نماز پڑھتے۔

(٥٥٥) مَنْ قَالَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ بِرَكْعَتَيْنِ

آدمی جب رات کو بیدار ہو تو دو رکعتیں پڑھے

(٦٦٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي ، افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(مسلم ١٩٧۔ احمد ٦/ ٣٠)

(٦٦٨٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز پڑھتے۔ آپ اپنی نماز کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(٦٦٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلْيَفْتَتِحْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(٦٦٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رات کو بیدار ہو تو سب سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھے۔

(٦٦٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُهُ افْتَتَحَ صَلاَةَ تَطَوُّعٍ إِلاَّ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۶۸۴) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد کو نفلی نماز دو مختصر رکعتوں سے شروع کرتے دیکھا ہے۔

(٦٦٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. (مسلم ۱۹۸۔ ابوداؤد ۱۳۱۷)

(۶۶۸۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نمازِ تہجد کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(٥٥٦) مَنْ قَالَ صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز کی دو دو رکعتیں ہیں

(٦٦٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۱۱۳۷۔ مسلم ۱۴۶)

(۶۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۹۹۰۔ ابوداؤد ۱۳۲۰)

(۶۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (مسلم ۱۴۸۔ احمد ۲/ ۵۸)

(۶۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۶۶۸۹) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز میں ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(٦٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَصْلٌ.

(۶۶۹۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد فصل ہے۔

(٦٦٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ.

(۶۶۹۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام ہے۔

(٦٦٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۲) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّد بن أَبِي عَدِي ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ رَجَاءٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْب ، قَالَ :مَرَّ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أُصَلِّي ، فَقَالَ :اِفْصِلْ ، فَلَمْ أَدْرِ مَا قَالَ ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ قُلْتُ :مَا أَفْصِلُ ؟ قَالَ :اِفْصِلْ بَيْنَ صَلاَةِ اللَّيْلِ وَصَلاَةِ النَّهَارِ.

(۶۶۹۵) حضرت قبیصہ بن ذویب کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اس دوران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ فصل کرو۔ مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ جب میں نے نماز پڑھ لی عرض کیا کہ میں کس چیز میں فصل کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ دن کی نماز اور رات کی نماز میں فصل کرو۔

(٦٦٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَن صَلاَةِ اللَّيْلِ ؟ فَقَالَ :يَكْفِيكَ التَّشَهُّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ لَكَ حَاجَةٌ.

(۶۶۹۶) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے نمازِ تہجد کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ لینا بھی کافی ہے۔ البتہ کوئی کام ہو تو سلام پھیر سکتے ہو۔

(٥٥٧) فِي صَلاَةِ النَّهَارِ ، كَمْ هِيَ ؟

چاشت کی نماز میں کتنی کتنی رکعتیں پڑھنی چاہئیں؟

(٦٦٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ . إِلاَّ أَنَّ غُنْدَرًا قَالَ :مَثْنَى مَثْنَى.

(نسائی ۴۷۲ـ احمد ۲۶)

(۶۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّهَارِ أَرْبَعًا أَرْبَعًا.

(۶۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٦٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ.

(۶۶۹۹) حضرت یحییٰ کہتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلاَةُ النَّهَارِ أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ . هَذَا فِي التَّطَوُّعِ.

(۶۷۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي أَرْبَعًا . فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدٍ ، فَقَالَ : أَلَيْسَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ؟ إِحْفَظْ.

(۶۷۰۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے دن کے نوافل کے بارے میں سوال کیا کہ انہیں کتنی رکعتوں میں پڑھنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو چار پڑھتا ہوں۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت محمد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا وہ دو رکعتیں نہیں پڑھتے؟! یاد رکھو۔

(٦٧٠٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۷۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ صَلاَةِ النَّهَارِ ؟ فَقَالَ : رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ.

(۶۷۰۳) حضرت حنظلہ بن عبد الکریم کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۷۰۴) حضرت حبیب بن ابی عمرہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رات اور دن کو دو دو رکعات نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٥٥٨) يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يُدْرِكُ جَمَاعَةً

اگر کوئی شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو وہ کیا کرے؟

(٦٧٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ ، قَالَ : فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَانْحَرَفَ ، إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ ، قَالَ : فَقَالَ : عَلَيَّ بِهِمَا ، فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا ؟ فَقَالاَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا ،

قَالَ :فَلاَ تَفْعَلاَ ، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ ، فَإِنَّهُمَا لَكُمَا نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۵) حضرت یزید بن اسود عامری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے حج کے موقع پر موجود تھا۔ میں نے مسجدِ خیف میں آپ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ جب آپ نے نماز مکمل فرمالی اور قبلے سے رخ پھیرا تو لوگوں کے آخر میں دو آدمی ایسے تھے جنہوں نے آپ کے ساتھ نماز نہ پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو میرے پاس لے آؤ۔ جب انہیں حاضرِ خدمت کیا گیا تو وہ دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ ان دونوں نے کہا کہ یارسول اللہ! ہم نے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، جب تم اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو اور پھر کسی ایسی مسجد میں آؤ جہاں نماز ہو رہی ہو تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھو۔ وہ نماز تمہارے لئے نفل بن جائے گی۔

(۶۷۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ ، وَأَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :صَلاَتُهُ الأُولَى.

(۶۷۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی وہ نماز ہوگی جو اس نے پہلے پڑھی۔

(۶۷۰۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :صَلاَتُهُ الأُولَى ، هِيَ الْفَرِيضَةُ ، وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو نماز اس نے پہلے پڑھی وہ فرض ہوگی اور یہ نفل ہوگی۔

(۶۷۰۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۷۰۸) حضرت شعبی بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۶۷۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ ، وَالنَّاسُ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَظَنَنْتُهُ عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ ، فَقُلْتُ لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، آتِيكَ بِطُهْرٍ ؟ قَالَ :إِنِّي عَلَى طَهَارَةٍ وَقَدْ صَلَّيْت ، فَبِأَيِّهِمَا أَحْتَسِبُ ؟. قَالَ يُونُسُ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ ، فَقَالَ :يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَجَعَلَ الأُولَى الْمَكْتُوبَةَ وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۹) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اس وقت لوگ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں سمجھا کہ ان کا وضو نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اے ابوعبد الرحمٰن! میں آپ کے لئے وضو کا پانی لے آؤں؟ انہوں نے کہا کہ میرا وضو ہے اور میں نماز پڑھ چکا تھا، میں ان دونوں میں سے کس کو شمار کروں؟ یونس کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت حسن سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابوعبد الرحمٰن پر رحم فرمائے! انہوں نے پہلی ادا کی گئی نماز کو فرض اور اس کو نفل بنا دیا۔

(۶۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَحْدَهُ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ ، فَالْفَرِيضَةُ هِيَ الأُولَى.

(۶۷۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی اکیلے نماز پڑھ لے اور پھر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے تو فرض نماز وہ ہے جو اس

نے پہلے ادا کی۔

(۵۵۹) مَنْ قَالَ صَلاَتُهُ الَّتِی صَلَّی فِی الْجَمَاعَةِ

جوحضرات فرماتے ہیں کہ اس صورت میں فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی

(٦٧١١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لَوْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي ، ثُمَّ أَتَيْتُ مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ ، ثُمَّ أَدْرَكْتُ مَعَهُ رَكْعَةً وَاحِدَةً ، كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَلاَتِي الَّتِي صَلَّيْتُ وَحْدِي.

(۶۷۱۱) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں، پھر میں ایسی مسجد میں آؤں جہاں جماعت ہو رہی ہو اور مجھے اس جماعت کے ساتھ ایک رکعت مل جائے، وہ رکعت میرے نزدیک اکیلے پوری نماز سے زیادہ پسند ہوگی۔

(٦٧١٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : صَلاَتُهُ الَّتِي صَلَّى فِي الْجَمَاعَةِ.

(۶۷۱۲) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی۔

(٦٧١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ وَقَدْ كَانَ صَلَّى وَحْدَهُ، فَصَلاَتُهُ الآخِرَةُ.

(۶۷۱۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے جماعت سے نماز پڑھی، جبکہ وہ اکیلا بھی نماز پڑھ چکا تھا تو اس کی فرض نماز دوسری ہوگی۔

(٦٧١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْفَرِيضَةُ هِيَ الْجَمَاعَةُ فِي الْمَسْأَلَةِ الأُولَى.

(۶۷۱۴) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ فرض نماز وہ ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔

(٦٧١٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: صَلاَتُهُ الأُولَى.

(۶۷۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز پہلی نماز ہے۔

(۵۶۰) مَنْ قَالَ إِذَا أَعَدْتَ الْمَغْرِبَ ، فَاشْفَعْ بِرَكْعَةٍ

جوحضرات فرماتے ہیں کہ جب مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو ساتھ ایک رکعت ملائے

(٦٧١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ ، قَالَ : أَعَدْتُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَعَ حُذَيْفَةَ ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۱۶) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام نمازیں دوسری مرتبہ پڑھی ہیں۔ وہ مغرب

کی نماز میں ایک رکعت ملایا کرتے تھے۔

(٦٧١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيِّ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّيْتُهَا فِي جَمَاعَةٍ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُمْتُ فَشَفَعْتُ بِرَكْعَةٍ ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : أَكِيسْتَ.

(۶۷۱۷) حضرت ابوسوداء نہدی کہتے ہیں کہ میں نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر میں نے جماعت کے ساتھ بھی وہ نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اٹھ کر ایک رکعت ساتھ ملائی۔ پھر اس بارے میں، میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے عقل مندی کا کام کیا۔

(٦٧١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ شَفَعَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اکیلے مغرب کی نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کے ساتھ بھی پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٦٧١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرو بْنُ حَسَّانَ الْمُسْلِيُّ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ أَنَا ، وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ الأَسْوَدِ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ جِئْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُمْ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ ، فَدَخَلْنَا مَعَهُمْ فَصَلَّيْنَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ ارتبكت أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ الأَسْوَدِ ، وَقَامَ إِبْرَاهِيمُ فَشَفَعَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۱۹) حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت عبدالرحمٰن بن اسود نے مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر ہم مسجد کی طرف آئے تو لوگ ابھی مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ جماعت میں داخل ہو گئے۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں اور عبدالرحمٰن بن اسود مبتلائے شک ہوئے کہ اب کیا کریں؟ جبکہ حضرت ابراہیم نے ایک رکعت ساتھ ملالی۔

(٦٧٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نُعَيْمٍ ، عَنْ صِلَة ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ مَرَّتَيْنِ ، وَالْعَصْرَ مَرَّتَيْنِ ، وَالْمَغْرِبَ مَرَّتَيْنِ ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۲۰) حضرت صلہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ظہر، عصر اور مغرب کی نمازیں دو دو مرتبہ پڑھیں اور مغرب کی نماز میں ایک رکعت کو ساتھ ملایا۔

(٦٧٢١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ أَعَادَهَا فِي جَمَاعَةٍ ؟ قَالَ : يُضِيفُ إِلَيْهَا رَكْعَةً.

(۶۷۲۱) حضرت مسروق سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی نماز کو اکیلے پڑھنے کے بعد جماعت میں دوبارہ پڑھے تو اسے

کیسے ادا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٦٧٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ ، يَعْنِي إِذَا أَعَادَ الْمَغْرِبَ.

(۶۷۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٥٦١) فِي إِعَادَةِ الصَّلاَةِ

نماز کے اعادے کا بیان

(٦٧٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خَصِيبُ بْنُ زَيْدٍ التَّمِيمِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ؛ أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَلاَ رَجُلٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ ؟ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى تِلْكَ الصَّلاَةَ.

(۶۷۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی ایسا ہے جو اس کے ساتھ نماز پڑھے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھ وہی نماز ادا کی حالانکہ آپ پہلے نماز پڑھ چکے تھے۔

(٦٧٢٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، وَأَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا ، فَاتَّعَدَا أَنْ يَلْتَقِيَا عِنْدِي غَدْوَةً . فَصَلَّى أَحَدُهُمَا صَلاَةَ الْغَدَاةِ بِأَصْحَابِهِ ، ثُمَّ جَاءَ وَأَنَا أُصَلِّي فَصَلَّى مَعِي.

(۶۷۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نعمان بن مقرن اہل کوفہ کے لشکر کے امیر تھے اور ابو موسیٰ اشعری اہل بصرہ کے لشکر کے امیر تھے۔ میں ان دونوں کے درمیان تھا۔ ان دونوں نے مجھ سے وقت مقرر کیا صبح کے وقت دونوں میرے پاس جمع ہو گئے۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی اور جب میرے پاس آئے تو میں نماز پڑھا رہا تھا۔ انہوں نے آکر میرے ساتھ بھی نماز پڑھی۔

(٦٧٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَغَلَ بِبِنَاءٍ لَهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي عَوْفٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَصَلَّى مَعَهُمْ.

(۶۷۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی ایک تعمیر میں مصروف تھے، اس لئے انہوں نے ظہر کی نماز وہیں پڑھ لی۔ جب وہ بنو عوف کی ایک مسجد کے پاس سے گذرے تو وہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے ان کے ساتھ بھی ظہر کی نماز پڑھی۔

(٦٧٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ ، ثُمَّ أَدْرَكَ جَمَاعَةً صَلَّى مَعَهُمْ ، إِلاَّ الْمَغْرِبَ وَالْفَجْرَ.

(۶۷۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے اور پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو فجر اور مغرب کے علاوہ باقی نمازوں میں اس جماعت کے ساتھ شریک ہو جائے۔

(٦٧٢٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ثَلاَثَةٍ صَلَّوا الْعَصْرَ ، ثُمَّ مَرُّوا بِمَسْجِدٍ ، فَدَخَلَ أَحَدُهُمْ فَصَلَّى ، وَمَضَى وَاحِدٌ ، وَجَلَسَ وَاحِدٌ عَلَى الْبَابِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَمَّا الَّذِي صَلَّى فَزَادَ خَيْرًا إِلَى خَيْرٍ ، وَأَمَّا الَّذِي مَضَى فَمَضَى لِحَاجَتِهِ ، وَأَمَّا الَّذِي جَلَسَ عَلَى الْبَابِ فَأَخَسُّهُمْ.

(۶۷۲۷) حضرت بکر بن عبد اللہ مزنی کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے تین آدمیوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے پاس سے گذرے تو ایک آدمی نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، دوسرا آگے چلا گیا اور تیسرا مسجد کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا، ان تینوں کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے ان کے ساتھ نماز پڑھی اس نے خیر بالائے خیر حاصل کی، جو آگے چلا گیا وہ اپنی ضرورت کے لئے چلا گیا اور جو مسجد کے دروازے پر بیٹھ گیا اس نے بے حیثیت اور معمولی کام کیا۔

(٦٧٢٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ ، وَقَدْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَالْعَصْرَ ، فَمَرَّ بِمَسْجِدٍ يُصَلَّى فِيهِ الْعَصْرُ ، فَدَخَلَ فَصَلَّى فِيهِ مَعَهُمْ.

(۶۷۲۸) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ایک مرتبہ جمعہ اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد باہر نکلے، میں ان کے ساتھ تھا۔ جب وہ ایک ایسی مسجد کے پاس سے گذرے جس میں عصر کی نماز ہو رہی تھی تو وہ مسجد میں داخل ہوئے اور جماعت کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔

(٦٧٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ كُلَّهَا إِلاَّ الْمَغْرِبَ ، فَإِنْ خَافَ سُلْطَانًا فَلْيُصَلِّ مَعَهُ ، فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَشْفَعْ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۲۹) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازیں دہرائی جاسکتی ہیں۔ اگر سلطان کا خوف ہو تو مغرب کی نماز بھی اس کے ساتھ پڑھ لے، جب وہ فارغ ہو جائے تو ایک رکعت ساتھ ملا لے۔

(٦٧٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فِي أَهْلِي ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ الأَسْوَدِ ، فَمَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ يُصَلَّى فِيهِ ، فَقَالَ : ادْخُلْ بِنَا نُصَلِّ . فَقَالَ : إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ ، قَالَ : وَإِنْ كُنْتَ.

(۶۷۳۰) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میں حضرت ابن اسود کے ساتھ نکلا، ہم ایک مسجد کے آگے سے گذرے جہاں نماز ہو رہی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ چلو اس مسجد میں جا کر نماز پڑھیں۔ میں نے کہا کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ خواہ نماز پڑھ چکے ہو پھر بھی پڑھو۔

(٦٧٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، أَوِ الْعَصْرَ ثُمَّ يُدْرِكُهُمَا فِي جَمَاعَةٍ ، قَالَ : مَا أُحِبُّ أَنْ يَتَعَرَّضَ لَهَا ، وَإِنْ أُقِيمَتْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُصَلِّ.

(٦٧٣١) حضرت ابوقلابہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص ظہر یا عصر کی نماز پڑھے، پھر اسے ان نمازوں کی جماعت بھی مل جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے جماعت کی تگ ودو کرنا تو لازم نہیں البتہ اگر وہ مسجد میں ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پڑھ لے۔

(٦٧٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، فَسَأَلْتُ سَالِمًا ؟ فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ.

(٦٧٣٢) حضرت عبید اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر میں ظہر کی نماز پڑھ لی پھر میں مسجد آیا تو لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے اس بارے میں حضرت سالم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(٦٧٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : تُعَادُ الصَّلاَةُ كُلُّهَا إِلاَّ الْمَغْرِبَ ، فَإِنَّهَا وِتْرٌ ، فَلاَ تَجْعَلُوهَا شَفْعًا.

(٦٧٣٣) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازوں کو دوبارہ پڑھا جا سکتا ہے۔ مغرب کی نماز طاق ہے اسے جفت نہ بناؤ۔

(٦٧٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكْرَهْ أَنْ تُعَادَ الْعَصْرُ.

(٦٧٣٤) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے عصر کی نماز کے اعادے کو مکروہ قرار نہیں دیا۔

(٦٧٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ تِلْكَ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : يُصَلِّي مَعَهُمْ مَا خَلاَ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ ؛ الْفَجْرِ وَالْعَصْرِ.

(٦٧٣٥) حضرت ابن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو فرض نماز پڑھنے کے بعد مسجد آئے اور اس وقت لوگ وہ نماز پڑھ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ فجر اور عصر کے علاوہ باقی نمازیں ان کے ساتھ پڑھ لے۔

(٦٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ كُلَّهَا.

(٦٧٣٦) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تمام نمازوں کا اعادہ کرے گا۔

(٦٧٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ كُلِّهَا إِذَا لَمْ يُصَلِّهِنَّ فِي جَمَاعَةٍ ، إِلاَّ صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِعَادَةَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(٦٧٣٧) حضرت حکم فجر کے علاوہ باقی تمام نمازوں کے اعادے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، فجر کی نماز کے اعادے کو مکروہ خیال

فرماتے تھے۔

(٥٦٢) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِعَادَةَ الصَّلَاةِ

جو حضرات نمازوں کے اعادے کو مکروہ قرار دیتے تھے

(٦٧٣٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْبَلَاطِ . قَالَ : وَنَاسٌ يُصَلُّونَ ، فَقُلْنَا : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَن ، أَلَا تُصَلِّي؟ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لَا تُصَلَّى صَلَاةٌ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ.

(ابو داؤد ۵۸۰۔ احمد ۱۹)

(۶۷۳۸) حضرت سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ مسجد اور بازار کے درمیان ایک جگہ بیٹھے تھے اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن! آپ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نماز ایک دن میں دو مرتبہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(٦٧٣٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ دَارِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ ، حَتَّى إِذَا نَظَرْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، إِذِ النَّاسُ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى صَلَّى النَّاسُ، وَقَالَ : إِنِّي صَلَّيْتُ فِي الْبَيْتِ.

(۶۷۳۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن خالد کے گھر سے نکلا۔ جب ہم مسجد کے دروازے پر پہنچے تو لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ لوگوں کے نماز پڑھنے تک وہیں کھڑے رہے اور پھر فرمایا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی۔

(٦٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَمِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ : قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لَا تُعَادُ الصَّلَاةَ.

(۶۷۴۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

(٥٦٣) مَنْ كَرِهَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعَتَمَةِ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو اور گپ شپ کو مکروہ قرار دیا ہے

(٦٧٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ. (احمد ۱/ ۴۱۰۔ ابن حبان ۲۰۳۱)

(۶۷۴۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد قصہ گوئی اور گپ شپ کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا۔

(٦٧٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاش ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : يَا سَلْمَانُ ، إِنِّي أَذُمُّ لَكَ الْحَدِيثَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ.

(۶۷۴۲) حضرت سلمان بن ربیعہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمان! میں عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو تمہارے لئے قابلِ مذمت عمل سمجھتا ہوں۔

(٦٧٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْدُبُ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ النَّوْمِ.

(۶۷۴۳) حضرت سلمان بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٧٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الْحَدِيثِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ : أَسَمَرٌ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَنَوْمٌ آخِرَهُ ؟.

(۶۷۴۴) حضرت خرشہ بن حر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد گپ شپ لگانے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے اور فرماتے ای کہ جو رات کے شروع میں قصہ گوئی کرے گا وہ رات کے آخری حصے میں سوئے گا۔

(٦٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ بَدْرٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَلْمَانَ ، يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَسَمَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ مَهْدَنَةٌ ، أَوْ مُذْهِبَةٌ لآخِرِهِ ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، قَبْلَ أَنْ يَأْوِيَ إِلَى فِرَاشِهِ.

(۶۷۴۵) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں گپ شپ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ عمل رات کے آخری حصہ کی برکات سے محروم کرنے والا ہے۔ جس نے ایسا کیا تو وہ اپنے بستر پر جانے سے پہلے دو رکعات پڑھ لے۔

(٦٧٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ؛ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَنَامَ.

(۶۷۴۶) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی وتر پڑھنے کے بعد سو جائے۔

(٦٧٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : كُنْتُ أَكُونُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَأُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَأُكَلِّمُهُ فَلاَ يُكَلِّمُنِي حَتَّى يَنَامَ.

(۶۷۴۷) حضرت قاسم بن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ ہوتا اور عشاء کے بعد کی چار رکعتیں پڑھ کر ان سے بات کرنا چاہتا تو وہ مجھ سے بات نہ کیا کرتے تھے اور سو جاتے تھے۔

(٦٧٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

(۶۷۴۸) حضرت ابراہیم عشاء کے بعد گفتگو کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٧٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى حُذَيْفَةَ ، فَدَقَّ الْبَابَ

فَخَرَجَ إِلَيْهِ حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ :مَا جَاءَ بِكَ ؟ فَقَالَ :جِئْتُ لِلْحَدِيثِ ، فَسَفَقَ حُذَيْفَةُ الْبَابَ دُونَهُ ، ثُمَّ قَالَ :إِنَّ عُمَرَ جَدَبَ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ.

(۶۷۴۹) حضرت ابو وائل اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا، وہ باہر آئے اور اس سے پوچھا کہ تم کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا کہ میں آپ سے گفتگو کرنے آیا ہوں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر دیا اور فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عشاء کے بعد گفتگو کو ہمارے لئے ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(٦٧٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا. (بخاری ۵۷۷۔ ابوداؤد ۴۱۰)

(۶۷۵۰) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٦٧٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا. (احمد ۲۵۔ ابویعلی ۴۰۳۹۔ عبدالرزاق ۲۱۳۷)

(۶۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٦٤) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو کی رخصت دی ہے

(٦٧٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِي الأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُ ، وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ.

(۶۷۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کیا کرتے تھے اور میں آپ کے ساتھ ہوتا تھا۔ ایک رات آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو فرمائی اور میں آپ کے ساتھ تھا۔

(٦٧٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، وَالْحَكَمِ ، وَعِيسَى ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ أَبَا لَيْلَى سَمَرَ عِنْدَ عَلِيٍّ.

(۶۷۵۳) حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو لیلیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ زِيَادٍ أَبِي يَحْيَى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ وَالْمِسْوَرُ بْنُ

مَخْرَمَةَ سَمَرَا.

(۶۷۵۴) حضرت زیاد ابو یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما نے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ الطَّلْحِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ سَمَرَ هُوَ وَرَجُلٌ.

(۶۷۵۵) حضرت عائشہ بنت طلحہ کہتی ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ قَالَ : جِئْتُ أَتَحَدَّثُ إِلَيْكَ ، قَالَ : هَذِهِ السَّاعَةَ ؟ قَالَ : إِنَّهُ فِقْهٌ ، فَجَلَسَ عُمَرُ ، فَتَحَدَّثَا لَيْلاً طَوِيلاً ، حَسِبْتُهُ قَالَ : ثُمَّ إِنَّ أَبَا مُوسَى ، قَالَ : الصَّلاَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؟ قَالَ : إِنَّا فِي صَلاَةٍ.

(۶۷۵۶) حضرت ابو بکر بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کیوں آئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے کچھ باتیں کرنے آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس وقت؟ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ دین کا مسئلہ ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ بیٹھ گئے اور دونوں نے پوری رات باتیں کیں۔ پھر حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے امیر المومنین! نماز کا وقت ہو گیا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نماز میں ہی تھے۔

(٦٧٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ حُذَيْفَةَ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ سَمَرَا عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ.

(۶۷۵۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے ولید بن عقبہ کے پاس عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْمُرُ بَعْدَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَقُولَ عَائِشَةُ : قَدْ أَصْبَحْتُمْ.

(۶۷۵۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں کہ صبح ہو گئی ہے!

(٦٧٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ حَتَّى ذَهَبَ هَزِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ.

(۶۷۵۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے ایک لمبے حصے تک گفتگو کی ہے۔

(٦٧٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّائِبِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّ قَوْمًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا يَسْمُرُونَ ، فَتُرْسِلُ إِلَيْهِمْ

عَائِشَةُ :انْقَلِبُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ ، فَإِنَّ لَهُمْ فِيكُمْ نَصِيبًا.

(۶۷۶۰) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ قریش کے کچھ لوگ عشاء کے بعد باتیں کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو بھیج کر انہیں حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلے جاؤ کیونکہ ان کا بھی تمہارے اوقات میں حصہ ہے۔

(٦٧٦١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَدَّثُ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

(۶۷۶۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(٦٧٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسَّمَرِ فِي الْفِقْهِ.

(۶۷۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد دینی مسائل کی گفتگو میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٧٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لَهُ سُمَّارٌ.

(۶۷۶۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس رات کی قصہ گوئی کرنے والا ایک شخص تھا۔

(٦٧٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :كَانَ الْقَاسِمُ وَأَصْحَابُهُ يَجْلِسُونَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَتَحَدَّثُونَ.

(۶۷۶۴) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت قاسم اور ان کے ساتھی عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(٥٦٥) مَنْ قَالَ يَجْعَلُ الرَّجُلُ آخِرَ صَلاَتِهِ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آدمی وتر کو رات کی آخری نماز بنائے

(٦٧٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اجْعَلُوا آخِرَ صَلاَتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا. (بخاری ۹۹۸۔ مسلم ۵۱۷)

(۶۷۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(٦٧٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :النَّوْمُ عَلَى وِتْرٍ خَيْرٌ.

(۶۷۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وتر پڑھ کر سونا بہتر ہے۔

(٦٧٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنْ لاَ أَنَامَ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ. (مسلم ۸۶۔ ابوداؤد ۱۴۲۸)

(۶۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(٦٧٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي أَنْ لاَ أَنَامَ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ. (احمد ۴۹۷)

(۶۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(٦٧٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ :أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُوتِرُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ.

(۶۷۶۹) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھتا ہوں۔

(٦٧٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :كَانَ أَبُو بَكْرٍ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ عُمَرُ يُوتِرُ آخِرَ اللَّيْلِ.

(۶۷۷۰) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٧٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَه، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّ صَلَاةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ . وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ :مَحْضُورَةٌ ، وَذَلِكَ أَفْضَلُ. (مسلم ۱۶۲۔ احمد ۳/ ۳۰۰)

(۶۷۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ اسے چاہئے کہ وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لے۔ جسے یقین ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں جاگ جائے گا وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے۔ کیونکہ یہ وقت حضوری کی نماز کا ہے۔

(٦٧٧٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَبِي بَكْرٍ :مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ :مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ ، قَبْلَ أَنْ أَنَامَ، وَقَالَ لِعُمَرَ :مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ :مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، قَالَ لأَبِي بَكْرٍ :أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ ، وَقَالَ لِعُمَرَ :أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ.

(احمد ۳/ ۳۳۰۔ ابو یعلی ۱۸۱۵)

(۶۷۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عشاء کے بعد سونے سے پہلے رات کے ابتدائی حصے میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ رات کے آخری حصے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ حزم پر عمل کرتے ہو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ قوت پر عمل کرتے ہو۔

(٥٦٦) مَنْ قَالَ وِتْرُ النَّهَارِ الْمَغْرِبُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے

(٦٧٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،

جاتا ہوں تا کہ رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی طاقت حاصل کرسکوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ مجھے اس سونے میں بھی اتنا ہی اجر ملتا ہے جتنا کہ جاگنے میں۔

(٦٦٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا هَدَأَتِ الْعُيُونُ قَامَ ، فَسَمِعْتُ لَهُ دَوِيًّا كَدَوِيِّ النَّحْلِ ، حَتَّى يُصْبِحَ.

(٦٦٧٩) حضرت عبید اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ لوگوں کے سونے کے بعد جاگ جاتے اور صبح تک ان (کی گریہ وزاری کی وجہ) سے ایسی آوازیں رہتیں جیسے مکھیوں کے بھنبھنانے کی آواز ہوتی ہے۔

(٦٦٨٠) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ إِسْحَاقَ بِنْتِ طَلْحَةَ ، قَالَتْ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَأْخُذُ نَصِيبَهُ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ، وَكَانَ الْحُسَيْنُ يَأْخُذُ نَصِيبَهُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(٦٦٨٠) حضرت ام اسحاق بنت طلحہ فرماتی ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصے میں اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے۔

(٦٦٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ كُلَّمَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى.

(٦٦٨١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ رات کو جب بھی بیدار ہوتے نماز پڑھتے۔

(٥٥٥) مَنْ قَالَ إِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ بِرَكْعَتَيْنِ

آدمی جب رات کو بیدار ہو تو دو رکعتیں پڑھے

(٦٦٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو حُرَّةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي ، افْتَتَحَ صَلَاتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(مسلم ١٩٧- احمد ٦/ ٣٠)

(٦٦٨٢) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز پڑھتے۔ آپ اپنی نماز کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(٦٦٨٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلْيَفْتَتِحْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(٦٦٨٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی رات کو بیدار ہو تو سب سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھے۔

(٦٦٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُهُ افْتَتَحَ صَلاَةَ تَطَوُّعٍ إِلاَّ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ.

(۶۶۸۴) حضرت ہشام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد کو نفلی نماز دو مختصر رکعتوں سے شروع کرتے دیکھا ہے۔

(٦٦٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ صَلاَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. (مسلم ۱۹۸۔ ابوداؤد ۱۳۱۷)

(۶۶۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز تہجد کو دو مختصر رکعتوں سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

(٥٥٦) مَنْ قَالَ صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى

جو حضرات فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز کی دو دو رکعتیں ہیں

(٦٦٨٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۱۱۳۷۔ مسلم ۱۴۶)

(۶۶۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (بخاری ۹۹۰۔ ابوداؤد ۱۳۲۰)

(۶۶۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى. (مسلم ۱۴۸۔ احمد ۲/ ۵۸)

(۶۶۸۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ.

(۶۶۸۹) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز میں ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(٦٦٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَصْلٌ.

(۶۶۹۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد فصل ہے۔

(٦٦٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيمَةٌ.

(۶۶۹۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ ہر دو رکعتوں کے بعد سلام ہے۔

(٦٦٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۲) حضرت سالم فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّد بن أَبِي عَدِي ، عَنِ ابْنِ عَوْن ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۶۹۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، قَالَ : مَرَّ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أُصَلِّي ، فَقَالَ : اِفْصِلْ ، فَلَمْ أَدْرِ مَا قَالَ ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ قُلْتُ : مَا أَفْصِلُ ؟ قَالَ : اِفْصِلْ بَيْنَ صَلاَةِ اللَّيْلِ وَصَلاَةِ النَّهَارِ.

(۶۶۹۵) حضرت قبیصہ بن ذؤیب کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اس دوران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ فصل کرو۔ مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ جب میں نے نماز پڑھ لی عرض کیا کہ میں کس چیز میں فصل کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ دن کی نماز اور رات کی نماز میں فصل کرو۔

(٦٦٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَن صَلاَةِ اللَّيْلِ ؟ فَقَالَ : يَكْفِيكَ التَّشَهُّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ لَكَ حَاجَةٌ.

(۶۶۹۶) حضرت منصور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے نمازِ تہجد کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد پڑھ لینا بھی کافی ہے۔ البتہ کوئی کام ہو تو سلام پھیر سکتے ہو۔

(٥٥٧) فِي صَلاَةِ النَّهَارِ، كَمْ هِيَ ؟

چاشت کی نماز میں کتنی کتنی رکعتیں پڑھنی چاہئیں؟

(٦٦٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ . إِلاَّ أَنَّ غُنْدَرًا قَالَ : مَثْنَى مَثْنَى.

(نسائی ۲۷۴۔ احمد ۲۶)

(۶۶۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٦٩٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِالنَّهَارِ أَرْبَعًا أَرْبَعًا.

(۶۶۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٦٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، أَنَّهُ قَالَ : أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ.

(۶۶۹۹) حضرت یحییٰ کہتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : صَلاَةُ النَّهَارِ أَرْبَعٌ أَرْبَعٌ . هَذَا فِي التَّطَوُّعِ.

(۶۷۰۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ چاشت کی نماز میں چار چار رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا عَنِ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي أَرْبَعًا . فَذَكَرْتُهُ لِمُحَمَّدٍ ، فَقَالَ : أَلَيْسَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ؟ احْفَظْ.

(۶۷۰۱) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے دن کے نوافل کے بارے میں سوال کیا کہ انہیں کتنی رکعتوں میں پڑھنا چاہیے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں تو چار پڑھتا ہوں۔ میں نے اس بات کا ذکر حضرت محمد سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا وہ دو رکعتیں نہیں پڑھتے؟! یاد رکھو۔

(٦٧٠٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۷۰۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ تہجد کی نماز اور چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ صَلاَةِ النَّهَارِ ؟ فَقَالَ : رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ.

(۶۷۰۳) حضرت حنظلہ بن عبد الکریم کہتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت حماد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ چاشت کی نماز میں دو دو رکعتیں ہیں۔

(٦٧٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۷۰۴) حضرت حبیب بن ابی عمرہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رات اور دن کو دو دو رکعات نفل پڑھا کرتے تھے۔

(٥٥٨) يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يُدْرِكُ جَمَاعَةً

اگر کوئی شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو وہ کیا کرے؟

(٦٧٠٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ ، قَالَ : فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ وَانْحَرَفَ ، إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ ، قَالَ : فَقَالَ : عَلَيَّ بِهِمَا ، فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا ؟ فَقَالاَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، كُنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا ،

قَالَ :فَلاَ تَفْعَلاَ ، إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ ، فَإِنَّهُمَا لَكُمَا نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۵) حضرت یزید بن اسود عامری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے حج کے موقع پر موجود تھا۔ میں نے مسجد خیف میں آپ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ جب آپ نے نماز مکمل فرمالی اور قبلے سے رخ پھیرا تو لوگوں کے آخر میں دو آدمی ایسے تھے جنہوں نے آپ کے ساتھ نماز نہ پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان دونوں کو میرے پاس لے آؤ۔ جب انہیں حاضر خدمت کیا گیا تو وہ دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ ان دونوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم نے اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، جب تم اپنے کجاووں میں نماز پڑھ لو اور پھر کسی ایسی مسجد میں آؤ جہاں نماز ہو رہی ہو تو ان کے ساتھ بھی نماز پڑھو۔ وہ نماز تمہارے لئے نفل بن جائے گی۔

(٦٧٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ ، وَأَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :صَلاَتُهُ الأُولَى.

(۶۷۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی وہ نماز ہوگی جو اس نے پہلے پڑھی۔

(٦٧٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :صَلاَتُهُ الأُولَى ، هِيَ الْفَرِيضَةُ ، وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جو نماز اس نے پہلے پڑھی وہ فرض ہوگی اور یہ نفل ہوگی۔

(٦٧٠٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۷۰۸) حضرت شعبی بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٦٧٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ ، وَالنَّاسُ فِي صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَظَنَنْتُهُ عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ ، فَقُلْتُ لَهُ :يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، آتِيكَ بِطُهْرٍ ؟ قَالَ :إِنِّي عَلَى طَهَارَةٍ وَقَدْ صَلَّيْت ، فَبِأَيِّهِمَا أَحْتَسِبُ ؟. قَالَ يُونُسُ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلْحَسَنِ ، فَقَالَ :يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَجَعَلَ الأُولَى الْمَكْتُوبَةَ وَهَذِهِ نَافِلَةٌ.

(۶۷۰۹) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اس وقت لوگ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں سمجھا کہ ان کا وضو نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اے ابوعبدالرحمن! میں آپ کے لئے وضو کا پانی لے آؤں؟ انہوں نے کہا کہ میرا وضو ہے اور میں نماز پڑھ چکا تھا، میں ان دونوں میں سے کس کو شمار کروں؟ یونس کہتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت حسن سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن پر رحم فرمائے! انہوں نے پہلی ادا کی گئی نماز کو فرض اور اس کو نفل بنا دیا۔

(٦٧١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ وَحْدَهُ ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ ، فَالْفَرِيضَةُ هِيَ الأُولَى.

(۶۷۱۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی اکیلے نماز پڑھ لے اور پھر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے تو فرض نماز وہ ہے جو اس

نے پہلے ادا کی۔

(۵۵۹) مَنْ قَالَ صَلاَتُهُ الَّتِي صَلَّى فِي الْجَمَاعَةِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اس صورت میں فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی

(۶۷۱۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لَوْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي ، ثُمَّ أَتَيْتُ مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ ، ثُمَّ أَدْرَكْتُ مَعَهُ رَكْعَةً وَاحِدَةً ، كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَلاَتِي الَّتِي صَلَّيْتُ وَحْدِي.

(۶۷۱۱) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں، پھر میں ایسی مسجد میں آؤں جہاں جماعت ہو رہی ہو اور مجھے اس جماعت کے ساتھ ایک رکعت مل جائے، وہ رکعت میرے نزدیک اکیلے پوری نماز سے زیادہ پسند ہوگی۔

(۶۷۱۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : صَلاَتُهُ الَّتِي صَلَّى فِي الْجَمَاعَةِ.

(۶۷۱۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز وہ ہوگی جو اس نے جماعت کے ساتھ ادا کی۔

(۶۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ وَقَدْ كَانَ صَلَّى وَحْدَهُ ، فَصَلاَتُهُ الآخِرَةُ.

(۶۷۱۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے جماعت سے نماز پڑھی، جبکہ وہ اکیلا بھی نماز پڑھ چکا تھا تو اس کی فرض نماز دوسری ہوگی۔

(۶۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْفَرِيضَةُ هِيَ الْجَمَاعَةُ فِي الْمَسْأَلَةِ الأُولَى.

(۶۷۱۴) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ فرض نماز وہ ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۶۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: صَلاَتُهُ الأُولَى.

(۶۷۱۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی فرض نماز پہلی نماز ہے۔

(۵۶۰) مَنْ قَالَ إِذَا أَعَدْتَ الْمَغْرِبَ ، فَاشْفَعْ بِرَكْعَةٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو ساتھ ایک رکعت ملائے

(۶۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ ، قَالَ : أَعَدْتُ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَعَ حُذَيْفَةَ ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۱۶) حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تمام نمازیں دوسری مرتبہ پڑھی ہیں۔ وہ مغرب

کی نماز میں ایک رکعت ملایا کرتے تھے۔

(٦٧١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي السَّوْدَاءِ النَّهْدِيِّ ، قَالَ :صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّيْتُهَا فِي جَمَاعَةٍ ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ قُمْتُ فَشَفَعْتُ بِرَكْعَةٍ ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ :أَكِيسَتَ.

(۶۷۱۷) حضرت ابو سوداء نہدی کہتے ہیں کہ میں نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر میں نے جماعت کے ساتھ بھی وہ نماز پڑھی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں نے اٹھ کر ایک رکعت ساتھ ملائی۔ پھر اس بارے میں، میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے عقل مندی کا کام کیا۔

(٦٧١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ شَفَعَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۱۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اکیلے مغرب کی نماز پڑھ لے پھر اسے جماعت کے ساتھ بھی پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٦٧١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَمْرو بْنُ حَسَّانَ الْمُسْلِيُّ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ أَنَا ، وَإِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ الأَسْوَدِ الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ جِئْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُمْ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ ، فَدَخَلْنَا مَعَهُمْ فَصَلَّيْنَا ، فَلَمَّا سَلَّمَ الإِمَامُ اِرتبكت أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ الأَسْوَدِ ، وَقَامَ إِبْرَاهِيمُ فَشَفَعَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۱۹) حضرت وبرہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت عبد الرحمٰن بن اسود نے مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر ہم مسجد کی طرف آئے تو لوگ ابھی مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم بھی ان کے ساتھ جماعت میں داخل ہو گئے۔ جب امام نے سلام پھیرا تو میں اور عبد الرحمٰن بن اسود مبتلائے شک ہوئے کہ اب کیا کریں؟ جبکہ حضرت ابراہیم نے ایک رکعت ساتھ ملالی۔

(٦٧٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نُعَيْمٍ ، عَنْ صِلَة ، عَنْ حُذَيْفَةَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ مَرَّتَيْنِ ، وَالْعَصْرَ مَرَّتَيْنِ ، وَالْمَغْرِبَ مَرَّتَيْنِ ، وَشَفَعَ فِي الْمَغْرِبِ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۲۰) حضرت صلہ کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ظہر، عصر اور مغرب کی نمازیں دو دو مرتبہ پڑھیں اور مغرب کی نماز میں ایک رکعت کو ساتھ ملایا۔

(٦٧٢١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ أَعَادَهَا فِي جَمَاعَةٍ ؟ قَالَ :يُضِيفُ إِلَيْهَا رَكْعَةً.

(۶۷۲۱) حضرت مسروق سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مغرب کی نماز کو اکیلے پڑھنے کے بعد جماعت میں دوبارہ پڑھے تو اسے

کیسے ادا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٦٧٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ ، يَعْنِي إِذَا أَعَادَ الْمَغْرِبَ.

(۶۷۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مغرب کی نماز کو دوسری مرتبہ پڑھے تو اس کے ساتھ ایک رکعت ملائے۔

(٥٦١) فِي إِعَادَةِ الصَّلاَةِ

نماز کے اعادے کا بیان

(٦٧٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا خَصِيبُ بْنُ زَيْدٍ التَّمِيمِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ؛ أَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَلاَ رَجُلٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ ؟ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى مَعَهُ ، وَقَدْ كَانَ صَلَّى تِلْكَ الصَّلاَةَ.

(۶۷۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور اس وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی آدمی ایسا ہے جو اس کے ساتھ نماز پڑھے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھ وہی نماز ادا کی حالانکہ آپ پہلے نماز پڑھ چکے تھے۔

(٦٧٢٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ ، وَأَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ عَلَى جُنْدِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا ، فَاتَّعَدَا أَنْ يَلْتَقِيَا عِنْدِي غَدْوَةً ، فَصَلَّى أَحَدُهُمَا صَلاَةَ الْغَدَاةِ بِأَصْحَابِهِ ، ثُمَّ جَاءَ وَأَنَا أُصَلِّي فَصَلَّى مَعِي.

(۶۷۲۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نعمان بن مقرن اہل کوفہ کے لشکر کے امیر تھے اور ابو موسیٰ اشعری اہل بصرہ کے لشکر کے امیر تھے۔ میں ان دونوں کے درمیان تھا۔ ان دونوں نے مجھ سے وقت مقرر کیا صبح کے وقت دونوں میرے پاس جمع ہو گئے۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھائی اور جب میرے پاس آئے تو میں نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے آکر میرے ساتھ بھی نماز پڑھی۔

(٦٧٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ اشْتَغَلَ بِبِنَاءٍ لَهُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي عَوْفٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَصَلَّى مَعَهُمْ.

(۶۷۲۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی ایک تعمیر میں مصروف تھے، اس لئے انہوں نے ظہر کی نماز وہیں پڑھ لی۔ جب وہ بنو عوف کی ایک مسجد کے پاس سے گذرے تو وہ ظہر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے ان کے ساتھ بھی ظہر کی نماز پڑھی۔

(٦٧٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّى الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ ، ثُمَّ أَدْرَكَ جَمَاعَةً صَلَّى مَعَهُمْ ، إِلاَّ الْمَغْرِبَ وَالْفَجْرَ.

(۶۷۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے اور پھر اسے جماعت کی نماز مل جائے تو فجر اور مغرب کے علاوہ باقی نمازوں میں اس جماعت کے ساتھ شریک ہو جائے۔

(٦٧٢٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ثَلاَثَةٍ صَلُّوا الْعَصْرَ ، ثُمَّ مَرُّوا بِمَسْجِدٍ ، فَدَخَلَ أَحَدُهُمْ فَصَلَّى ، وَمَضَى وَاحِدٌ ، وَجَلَسَ وَاحِدٌ عَلَى الْبَابِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَمَّا الَّذِي صَلَّى فَزَادَ خَيْرًا إِلَى خَيْرٍ ، وَأَمَّا الَّذِي مَضَى فَمَضَى لِحَاجَتِهِ ، وَأَمَّا الَّذِي جَلَسَ عَلَى الْبَابِ فَأَخَسُّهُمْ.

(۶۷۲۷) حضرت بکر بن عبداللہ مزنی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے تین آدمیوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ انہوں نے عصر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے پاس سے گذرے تو ایک آدمی نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، دوسرا آگے چلا گیا اور تیسرا مسجد کے دروازے کے پاس بیٹھ گیا، ان تینوں کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے ان کے ساتھ نماز پڑھی اس نے خیر بالائے خیر حاصل کی، جو آگے چلا گیا وہ اپنی ضرورت کے لئے چلا گیا اور جو مسجد کے دروازے پر بیٹھ گیا اس نے بے حیثیت اور معمولی کام کیا۔

(٦٧٢٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ سِيرِينَ ، وَقَدْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَالْعَصْرَ ، فَمَرَّ بِمَسْجِدٍ يُصَلَّى فِيهِ الْعَصْرُ ، فَدَخَلَ فَصَلَّى فِيهِ مَعَهُمْ.

(۶۷۲۸) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ایک مرتبہ جمعہ اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد باہر نکلے، میں ان کے ساتھ تھا۔ جب وہ ایک ایسی مسجد کے پاس سے گذرے جس میں عصر کی نماز ہو رہی تھی تو وہ مسجد میں داخل ہوئے اور جماعت کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔

(٦٧٢٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ كُلَّهَا إِلاَّ الْمَغْرِبَ ، فَإِنْ خَافَ سُلْطَانًا فَلْيُصَلِّ مَعَهُ ، فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَشْفَعْ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۲۹) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازیں دہرائی جاسکتی ہیں۔ اگر سلطان کا خوف ہو تو مغرب کی نماز بھی اس کے ساتھ پڑھ لے، جب وہ فارغ ہو جائے تو ایک رکعت ساتھ ملا لے۔

(٦٧٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فِي أَهْلِي ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ الأَسْوَدِ ، فَمَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ يُصَلَّى فِيهِ ، فَقَالَ : ادْخُلْ بِنَا نُصَلِّ . فَقَالَ : إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ ، قَالَ : وَإِنْ كُنْتَ.

(۶۷۳۰) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میں حضرت ابن اسود کے ساتھ نکلا، ہم ایک مسجد کے آگے سے گذرے جہاں نماز ہو رہی تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ چلو اس مسجد میں جا کر نماز پڑھیں۔ میں نے کہا کہ میں تو نماز پڑھ چکا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ خواہ نماز پڑھ چکے ہو پھر بھی پڑھو۔

(٦٧٣١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي الظُّهْرَ ، أَوِ الْعَصْرَ ثُمَّ يُدْرِكُهُمَا فِي جَمَاعَةٍ ، قَالَ : مَا أُحِبُّ أَنْ يَتَعَرَّضَ لَهَا ، وَإِنْ أُقِيمَتْ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيُصَلِّ.

(٦٧٣١) حضرت ابوقلابہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص ظہر یا عصر کی نماز پڑھے، پھر اسے ان نمازوں کی جماعت بھی مل جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے جماعت کی تگ و دو کرنا تو لازم نہیں البتہ اگر وہ مسجد میں ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو پڑھ لے۔

(٦٧٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَهُمْ يُصَلُّونَ ، فَسَأَلْتُ سَالِمًا ؟ فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ.

(٦٧٣٢) حضرت عبید اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر میں ظہر کی نماز پڑھ لی پھر میں مسجد آیا تو لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے اس بارے میں حضرت سالم سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(٦٧٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : تُعَادُ الصَّلاَةُ كُلُّهَا إِلاَّ الْمَغْرِبَ ، فَإِنَّهَا وِتْرٌ ، فَلاَ تَجْعَلُوهَا شَفْعًا.

(٦٧٣٣) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ مغرب کے علاوہ باقی سب نمازوں کو دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے۔ مغرب کی نماز طاق ہے اسے جفت نہ بناؤ۔

(٦٧٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكْرَهْ أَنْ تُعَادَ الْعَصْرُ.

(٦٧٣٤) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے عصر کی نماز کے اعادے کو مکروہ قرار نہیں دیا۔

(٦٧٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَالْقَوْمُ يُصَلُّونَ تِلْكَ الصَّلاَةَ ؟ قَالَ : يُصَلِّي مَعَهُمْ مَا خَلاَ هَاتَيْنِ الصَّلاَتَيْنِ ؛ الْفَجْرِ وَالْعَصْرِ.

(٦٧٣٥) حضرت ابن ابی عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو فرض نماز پڑھنے کے بعد مسجد آئے اور اس وقت لوگ وہ نماز پڑھ رہے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ فجر اور عصر کے علاوہ باقی نمازیں ان کے ساتھ پڑھ لے۔

(٦٧٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ كُلَّهَا.

(٦٧٣٦) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ تمام نمازوں کا اعادہ کرے گا۔

(٦٧٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِإِعَادَةِ الصَّلاَةِ كُلِّهَا إِذَا لَمْ يُصَلِّهِنَّ فِي جَمَاعَةٍ ، إِلاَّ صَلاَةَ الْفَجْرِ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ إِعَادَةَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(٦٧٣٧) حضرت حکم فجر کے علاوہ باقی تمام نمازوں کے اعادے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، فجر کی نماز کے اعادے کو مکروہ خیال

فرماتے تھے۔

(٥٦٢) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِعَادَةَ الصَّلاَةِ

جو حضرات نمازوں کے اعادے کو مکروہ قرار دیتے تھے

(٦٧٣٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْبَلاَطِ . قَالَ : وَنَاسٌ يُصَلُّونَ ، فَقُلْنَا : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَلاَ تُصَلِّي؟ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لاَ تُصَلَّى صَلاَةٌ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ. (ابو داؤد ٥٨٠۔ احمد ١٩)

(٦٧٣٨) حضرت سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ مسجد اور بازار کے درمیان ایک جگہ بیٹھے تھے اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے ان سے کہا کہ اے ابو عبد الرحمن! آپ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک نماز ایک دن میں دو مرتبہ نہیں پڑھی جائے گی۔

(٦٧٣٩) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ دَارِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ ، حَتَّى إِذَا نَظَرْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، إِذْ النَّاسُ فِي صَلاَةِ الْعَصْرِ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى صَلَّى النَّاسُ، وَقَالَ : إِنِّي صَلَّيْتُ فِي الْبَيْتِ.

(٦٧٣٩) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن خالد کے گھر سے نکلا۔ جب ہم مسجد کے دروازے پر پہنچے تو لوگ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ لوگوں کے نماز پڑھنے تک وہیں کھڑے رہے اور پھر فرمایا کہ میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی۔

(٦٧٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، وَمِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ : قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لاَ تُعَادُ الصَّلاَةُ.

(٦٧٤٠) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

(٥٦٣) مَنْ كَرِهَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعَتَمَةِ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو اور گپ شپ کو مکروہ قرار دیا ہے

(٦٧٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَدَبَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ. (احمد ١/ ٤١٠۔ ابن حبان ٢٠٣١)

(٦٧٤١) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد قصہ گوئی اور گپ شپ کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا۔

(٦٧٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : يَا سَلْمَانُ ، إِنِّي أَذُمُّ لَكَ الْحَدِيثَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَتَمَةِ.

(۶۷۴۲) حضرت سلمان بن ربیعہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے سلمان! میں عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو تمہارے لئے قابلِ مذمت عمل سمجھتا ہوں۔

(٦٧٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَجْدُبُ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ النَّوْمِ.

(۶۷۴۳) حضرت سلمان بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد کی قصہ گوئی کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٧٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الْحَدِيثِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَيَقُولُ : أَسَمَرٌ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَنَوْمٌ آخِرَهُ ؟.

(۶۷۴۴) حضرت خرشہ بن حر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد گپ شپ لگانے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے اور فرماتے ای کہ جو رات کے شروع میں قصہ گوئی کرے گا وہ رات کے آخری حصے میں سوئے گا۔

(٦٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْسَرَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ بَدْرٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَلْمَانَ ، يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَسَمَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّهُ مَهْدَنَةٌ ، أَوْ مُذْهِبَةٌ لآخِرِهِ ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ، قَبْلَ أَنْ يَأْوِيَ إِلَى فِرَاشِهِ.

(۶۷۴۵) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں گپ شپ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ عمل رات کے آخری حصہ کی برکات سے محروم کرنے والا ہے۔ جس نے ایسا کیا تو وہ اپنے بستر پر جانے سے پہلے دو رکعات پڑھ لے۔

(٦٧٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ؛ كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَنَامَ.

(۶۷۴۶) حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ آدمی وتر پڑھنے کے بعد سو جائے۔

(٦٧٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : كُنْتُ أَكُونُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَأُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَأُكَلِّمُهُ فَلاَ يُكَلِّمُنِي حَتَّى يَنَامَ.

(۶۷۴۷) حضرت قاسم بن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ ہوتا اور عشاء کے بعد کی چار رکعتیں پڑھ کر ان سے بات کرنا چاہتا تو وہ مجھ سے بات نہ کیا کرتے تھے اور سو جاتے تھے۔

(٦٧٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلاَمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

(۶۷۴۸) حضرت ابراہیم عشاء کے بعد گفتگو کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٦٧٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى حُذَيْفَةَ ، فَدَقَّ الْبَابَ

فَخَرَجَ إِلَيْهِ حُذَيْفَةُ ، فَقَالَ :مَا جَاءَ بِكَ ؟ فَقَالَ :جِئْتُ لِلْحَدِيثِ ، فَسَفَقَ حُذَيْفَةُ الْبَابَ دُونَهُ ، ثُمَّ قَالَ :إِنَّ عُمَرَ جَدَبَ لَنَا السَّمَرَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ.

(۶۷۴۹) حضرت ابووائل اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا، وہ باہر آئے اور اس سے پوچھا کہ تم کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا کہ میں آپ سے گفتگو کرنے آیا ہوں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کردیا اور فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عشاء کے بعد گفتگو کو ہمارے لئے ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(٦٧٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا. (بخاری ۷۷۱۔ ابوداؤد ۴۱۰)

(۶۷۵۰) حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٦٧٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا. (احمد ۲۵۔ ابویعلی ۴۰۳۹۔ عبدالرزاق ۲۱۳۷)

(۶۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(٥٦٤) مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے عشاء کے بعد گفتگو کی رخصت دی ہے

(٦٧٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِي الأَمْرِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنَا مَعَهُ ، وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَأَنَا مَعَهُ.

(۶۷۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو مسلمانوں کے معاملات کے بارے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کیا کرتے تھے اور میں آپ کے ساتھ ہوتا تھا۔ ایک رات آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو فرمائی اور میں آپ کے ساتھ تھا۔

(٦٧٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، وَالْحَكَمِ ، وَعِيسَى ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ أَبَا لَيْلَى سَمَرَ عِنْدَ عَلِيٍّ.

(۶۷۵۳) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابولیلیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ زِيَادٍ أَبِي يَحْيَى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ وَالْمِسْوَرُ بْنُ

مَخْرَمَةَ سَمَرَا.

(۶۷۵۴) حضرت زیاد ابو یحییٰ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما نے عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ الطَّلْحِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ سَمَرَ هُوَ وَرَجُلٌ.

(۶۷۵۵) حضرت عائشہ بنت طلحہ کہتی ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٦) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ؛ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، قَالَ :فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :مَا جَاءَ بِكَ ؟ قَالَ :جِئْتُ أَتَحَدَّثُ إِلَيْكَ ، قَالَ :هَذِهِ السَّاعَةَ ؟ قَالَ :إِنَّهُ فِقْهٌ ، فَجَلَسَ عُمَرُ ، فَتَحَدَّثَا لَيْلاً طَوِيلاً ، حَسِبْتُهُ قَالَ :ثُمَّ إِنَّ أَبَا مُوسَى ، قَالَ : الصَّلاَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ؟ قَالَ :إِنَّا فِي صَلاَةٍ.

(۶۷۵۶) حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کیوں آئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے کچھ باتیں کرنے آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس وقت؟ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ دین کا مسئلہ ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ بیٹھ گئے اور دونوں نے پوری رات باتیں کیں۔ پھر حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے امیر المومنین! نماز کا وقت ہو گیا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نماز میں ہی تھے۔

(٦٧٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ حُذَيْفَةَ ، وَابْنَ مَسْعُودٍ سَمَرَا عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ.

(۶۷۵۷) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے ولید بن عقبہ کے پاس عشاء کے بعد گفتگو کی ہے۔

(٦٧٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْمُرُ بَعْدَ الْعِشَاءِ حَتَّى تَقُولَ عَائِشَةُ :قَدْ أَصْبَحْتُمْ.

(۶۷۵۸) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عروہ عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں کہ صبح ہوگئی ہے!

(٦٧٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :سَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ حَتَّى ذَهَبَ هَزِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ.

(۶۷۵۹) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے ایک لمبے حصے تک گفتگو کی ہے۔

(٦٧٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ السَّائِبِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ أَنَّ قَوْمًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا يَسْمُرُونَ ، فَتُرْسِلُ إِلَيْهِمْ

عَائِشَةُ :انْقَلِبُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ ، فَإِنَّ لَهُمْ فِيكُمْ نَصِيبًا.

(۶۷۶۰) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ قریش کے کچھ لوگ عشاء کے بعد باتیں کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کسی کو بھیج کر انہیں حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کے پاس چلے جاؤ کیونکہ ان کا بھی تمہارے اوقات میں حصہ ہے۔

(٦٧٦١) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَحَدَّثُ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

(۶۷۶۱) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(٦٧٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالسَّمَرِ فِي الْفِقْهِ.

(۶۷۶۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد دینی مسائل کی گفتگو میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٧٦٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ لَهُ سُمَّارٌ.

(۶۷۶۳) حضرت مغیرہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس رات کی قصہ گوئی کرنے والا ایک شخص تھا۔

(٦٧٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ الْقَاسِمُ وَأَصْحَابُهُ يَجْلِسُونَ بَعْدَ الْعِشَاءِ يَتَحَدَّثُونَ.

(۶۷۶۴) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت قاسم اور ان کے ساتھی عشاء کے بعد گفتگو کیا کرتے تھے۔

(٥٦٥) مَنْ قَالَ يَجْعَلُ الرَّجُلُ آخِرَ صَلاَتِهِ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

جو حضرات فرماتے ہیں کہ آدمی وتر کو رات کی آخری نماز بنائے

(٦٧٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اجْعَلُوا آخِرَ صَلاَتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا. (بخاری ۹۹۸۔ مسلم ۵۱۷)

(۶۷۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی آخری نماز وتر کو بناؤ۔

(٦٧٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :النَّوْمُ عَلَى وِتْرٍ خَيْرٌ.

(۶۷۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وتر پڑھ کر سونا بہتر ہے۔

(٦٧٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَنْ لاَ أَنَامَ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ. (مسلم ۸۶۔ ابوداؤد ۱۴۲۸)

(۶۷۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(٦٧٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي أَنْ لاَ أَنَامَ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ. (احمد ۴۹۷)

(۶۷۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں۔

(٦٧٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُوتِرُ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ.

(۶۷۶۹) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھتا ہوں۔

(٦٧٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ أَبُو بَكْرٍ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ عُمَرُ يُوتِرُ آخِرَ اللَّيْلِ.

(۶۷۷۰) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٧٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَفْصٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَافَ أَنْ لاَ يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ أَوَّلَه، وَمَنْ طَمِعَ أَنْ يَقُومَ آخِرَ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ آخِرَ اللَّيْلِ ، فَإِنَّ صَلاَةَ آخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ . وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ : مَحْضُورَةٌ ، وَذَلِكَ أَفْضَلُ. (مسلم ۱۶۲۔ احمد ۳/ ۳۰۰)

(۶۷۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ اسے چاہئے کہ وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لے۔ جسے یقین ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں جاگ جائے گا وہ رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے۔ کیونکہ یہ وقت حضوری کی نماز کا ہے۔

(٦٧٧٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَبِي بَكْرٍ :مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ :مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ ، قَبْلَ أَنْ أَنَامَ، وَقَالَ لِعُمَرَ :مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ :مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، قَالَ لأَبِي بَكْرٍ :أَخَذْتَ بِالْحَزْمِ ، وَقَالَ لِعُمَرَ :أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ.

(احمد ۳/ ۳۳۰۔ ابو یعلی ۱۸۱۵)

(۶۷۷۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ عشاء کے بعد سونے سے پہلے رات کے ابتدائی حصے میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ رات کے آخری حصے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ حزم پر عمل کرتے ہو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ قوت پر عمل کرتے ہو۔

(٥٦٦) مَنْ قَالَ وِتْرُ النَّهَارِ الْمَغْرِبُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے

(٦٧٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ :صَلاَةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ. (نسائی ۱۳۸۲۔ احمد ۲/ ۸۳)

(۶۷۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دن کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(٦٧٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلاَة رَكْعَتَيْنِ ، إِلاَّ الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وِتْرُ النَّهَارِ. (احمد ۶/ ۲۴۱)

(۶۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب نمازوں کی پہلے دو دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں، سوائے مغرب کے کیونکہ مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں۔

(٦٧٧٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :صَلاَةُ اللَّيْلِ عَلَيْهَا وِتْرٌ ، وَصَلاَةُ النَّهَارِ عَلَيْهَا وِتْرٌ . يَعْنِي الْمَغْرِبَ آخِرَ الصَّلَوَاتِ.

(۶۷۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز کے آخر میں بھی وتر ہیں اور دن کی نماز کے آخر میں بھی وتر ہیں۔ دن کی نماز کے آخر کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(٦٧٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :لاَ أَعْلَمُهُمْ يَخْتَلِفُونَ أَنَّ الْمَغْرِبَ وِتْرُ صَلاَةِ النَّهَارِ.

(۶۷۷۶) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میں نے اسلاف میں سے کسی کو اس بارے میں اختلاف کرتے نہیں جانا کہ دن کی نماز کے وتر مغرب کی نماز ہے۔

(٦٧٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْمَغْرِبُ وِتْرُ النَّهَارِ.

(۶۷۷۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز دن کی نمازوں کا وتر ہے۔

(٦٧٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ خَالِدٍ النِّيلِيِّ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :قَالَ :رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :صَلاَةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ صَلاَةِ النَّهَارِ ، فَأَوْتِرُوا صَلاَةَ اللَّيْلِ.

(۶۷۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مغرب کی نماز دن کے وتروں کی مانند ہے۔ پس تم رات کے وتر بھی پڑھو۔

(٦٧٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :الْوِتْرُ ثَلاَثٌ ، كَصَلاَةِ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ.

(۶۷۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین ہیں، جیسے دن کے وتر مغرب کی نماز کی تین رکعتیں ہیں۔

(٥٦٧) فِي الصَّلاَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ

وتر کے بعد نماز کا حکم

(٦٧٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ ، إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۷۸۰) حضرت ابو مجلز وتر کے بعد صرف دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٦٧٨١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ ؟ فَحَلَفَ بِاللَّهِ إِنَّهُمَا لَبِدْعَةٌ.

(۶۷۸۱) حضرت قاسم سے وتر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(٦٧٨٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ عَنْهُمَا عَطَاءً ؟ فَقَالَ : أَنْتُمْ تَفْعَلُونَهُمَا ؟.

(۶۷۸۲) ایک یمنی شخص نے حضرت عطاء سے وتر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا تم ایسا کرتے ہو؟

(٦٧٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ تُصَلِّيَ صَلاَةً إِلاَّ سَجَدْتَ بَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ ، فَافْعَلْ.

(۶۷۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر تم کوئی بھی فرض نماز پڑھنے کے بعد دو سجدے کر سکو تو ضرور کرلو۔

(٦٧٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَسْجُدُ بَعْدَ وِتْرِهِ سَجْدَتَيْنِ.

(۶۷۸۴) حضرت ابو العالیہ براء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو وتر کے بعد دو سجدے کرتے دیکھا ہے۔

(٦٧٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ صَالِحٍ الْبَارِقِيُّ ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْوِتْرِ.

(۶۷۸۵) حضرت عطیہ عوفی فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے وتر کے بعد نماز کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٧٨٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ : لأَنْ أَقْعُدَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَأَقْرَأَ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْوِتْرِ.

(۶۷۸۶) حضرت قیس بن عباد کہتے ہیں کہ وتر کے بعد بیٹھ کر نماز پڑھنا میرے نزدیک وتر کے بعد نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(٦٧٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ ، قَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ ثُمَّ قُمْتَ ، فَاقْرَأْ وَأَنْتَ جَالِسٌ.

(۶۷۸۷) حضرت قیس بن عباد فرماتے ہیں کہ جب تم رات کو سونے سے پہلے وتر پڑھ لو، پھر اگر دوبارہ رات کو اٹھو تو بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرلو۔

(۶۷۸۸) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ ؟ فَقَالَ :هَذَا شَيْءٌ قَدْ تُرِكَ.

(۶۷۸۸) حضرت مجاہد سے وتر کے بعد دوسجدوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ چیز چھوڑ دی گئی ہے۔

(۵۶۸) فِي الرَّجُلِ يُوتِرُ ، ثُمَّ يَقُومُ بَعْدَ ذَلِكَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک رکعت ملا کر وتروں کو جفت بنالے، پھر باقی نماز دو دو رکعتوں کے ساتھ پڑھے

(۶۷۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، فَلْيَشْفَعْ وَتْرَهُ بِرَكْعَةٍ ، ثُمَّ لِيُصَلِّ ، ثُمَّ لِيُوتِرْ آخِرَ صَلاَتِهِ.

(۶۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب آدمی رات کے شروع میں وتر پڑھ لے پھر رات کے آخری حصہ میں بیدار ہو تو وتر کے ساتھ ایک رکعت ملائے، پھر نماز پڑھے اور پھر نماز کے آخر میں وتر پڑھے۔

(۶۷۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۶۷۹۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ایسا کیا کرتے تھے۔

(۶۷۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الشَّيْبَانِيُّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۷۹۱) حضرت عمرو بن میمون بھی یونہی فرمایا کرتے تھے۔

(۶۷۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، قَالاَ: إِذَا أَوْتَرْتَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ قُمْتَ تُصَلِّي ، فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ وَاشْفَعْ ، ثُمَّ أَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۹۲) حضرت اسامہ بن زید اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جب تم رات کے ابتدائی حصہ میں اٹھ کر نماز پڑھو تو جتنی چاہو نماز پڑھو اور جفت تعداد میں پڑھو۔ پھر تم ایک رکعت وتر کی ملاؤ۔

(۶۷۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، فَإِذَا قَامَ شَفَعَ.

(۶۷۹۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے پھر جب وہ رات کو اٹھتے تو جفت رکعات پڑھتے۔

(۶۷۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُثْمَانَ؛

أَنَّهُ كَانَ يَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ ، وَيَقُولُ :مَا أُشَبِّهُهَا إِلاَّ بِالْغَرِيبَةِ مِنَ الإِبِلِ.

(۶۷۹۴) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ایک رکعت کے ساتھ ایک رکعت ملاتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں انہیں عجیب اونٹوں کے ساتھ تشبیہ دیتا ہوں۔

(۶۷۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الأَوْدِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ ، ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ ؟ قَالَ :يَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ.

(۶۷۹۵) حضرت ابوقیس اودی عبد الرحمٰن بن ثروان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو رات کو وتر پڑھے اور پھر بیدار ہو تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ایک رکعت ساتھ ملائے۔

(۶۷۹۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ :إِذَا أَوْتَرَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ، صَلَّى شَفْعًا شَفْعًا.

(۶۷۹۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی وتر پڑھنے کے بعد نماز پڑھے تو وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔

(۵۶۹) مَنْ قَالَ يُصَلِّي شَفْعًا ، وَلاَ يَشْفَعُ وِتْرَهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وتر پڑھ کر سوئے اور پھر رات کو بیدار ہو تو ایک رکعت ملا کر وتروں کو جفت نہ بنائے، بلکہ آگے دو دو رکعتیں پڑھتا رہے

(۶۷۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ ، عَنْ سَعْدٍ ، قَالَ :أَمَّا أَنَا فَإِذَا أَوْتَرْتُ ثُمَّ قُمْتُ ، صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۷۹۷) حضرت سعد فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو دو رکعتیں پڑھوں گا۔

(۶۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو الْهَجَرِيِّ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ :أَمَّا أَنَا فَأُوتِرُ ، فَإِذَا قُمْتُ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَتَرَكْتُ وِتْرِي الأَوَّلَ كَمَا هُوَ.

(۶۷۹۸) حضرت عمار فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو دو رکعتیں پڑھوں گا اور پہلے پڑھے گئے وتروں کو اسی حال پر چھوڑ دوں گا۔

(۶۷۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَائِذِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالاَ :إِذَا أَوْتَرْتَ أَوَّلَهُ اللَّيْلِ ، فَلاَ تُوتِرْ آخِرَهُ ، وَإِذَا أَوْتَرْتَ آخِرَهُ ، فَلاَ تُوتِرْ أَوَّلَهُ.

(۶۷۹۹) حضرت ابن عباس اور حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لو تو آخری حصے میں نہ پڑھو۔ جب رات کے آخری حصے میں وتر پڑھو تو رات کے ابتدائی حصہ میں نہ پڑھو۔

(۶۸۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ، وَكَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي ،

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ . وَكَانَ سَعِيدٌ يَفْعَلُهُ.

(۶۸۰۰) حضرت یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب رات کو اٹھتے تو دو دو رکعتیں پڑھتے۔ حضرت سعید بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٦٨٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ أَبِي عَمْرٍو ، قَالَ : سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ ، قَالَ : أَمَّا أَنَا فَأُوتِرُ ، فَإِذَا قُمْتُ صَلَّيْتُ مَثْنَى مَثْنَى ، وَتَرَكْتُ وِتْرِي.

(۶۸۰۱) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ اگر میں وتر پڑھ کر سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں تو میں دو دو رکعتیں پڑھوں گا اور پہلے پڑھے گئے وتروں کو اسی حال پر چھوڑ دوں گا۔

(٦٨٠٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَامَ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۸۰۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو شخص رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لے اور پھر رات کو اٹھے تو دو دو رکعتیں پڑھے۔

(٦٨٠٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ مِثْلَهُ.

(۶۸۰۳) حضرت شعبی سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٦٨٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۶۸۰۴) حضرت مجاہد سے بھی یونہی منقول ہے۔

(٦٨٠٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ؛ أَنَّهُ سَأَلَهُ؟ فَقَالَ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۸۰۵) حضرت علقمہ سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔

(٦٨٠٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى.

(۶۸۰۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔

(٦٨٠٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : لَقِيتُ عَلْقَمَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ.

(۶۸۰۷) حضرت ابو قیس کہتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ سے ملا اور میں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم دو دو رکعتیں پڑھ لو۔

(٦٨٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ ؟ فَقَالَ : إِذَا أَوْتَرْتَ ثُمَّ قُمْتَ، فَاشْفَعْ بِرَكْعَةٍ حَتَّى تُصْبِحَ.

(۶۸۰۸) حضرت ابو قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب وتر پڑھ کر سو جاؤ اور پھر اٹھو تو صبح تک ایک رکعت کے ساتھ ایک ملاؤ۔

(۶۸۰۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الَّذِي يَنْقُضُ وِتْرَهُ ؟ فَقَالَتْ :هَذَا يَلْعَبُ بِوِتْرِهِ.

(۶۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ ایک آدمی اپنے وتروں کو توڑ دیتا ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ اپنے وتروں کے ساتھ کھیلتا ہے۔

(۶۸۱۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُدُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الَّذِي يَنْقُضُ وِتْرَهُ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا أُمِرْنَا بِالإِبْرَامِ ، وَلَمْ نُؤْمَرْ بِالنَّقْضِ.

(۶۸۱۰) حضرت داود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنے وتروں کو توڑ دے تو انہوں نے فرمایا کہ ہمیں جوڑنے کا حکم دیا گیا ہے توڑنے کا حکم نہیں دیا گیا۔

(۶۸۱۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا أَوْتَرَ ثُمَّ قَامَ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ ؟ قَالَ :يُصَلِّي شَفْعًا شَفْعًا.

(۶۸۱۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب ایک آدمی نے وتر پڑھ لئے، پھر وہ اٹھا اور رات کا کچھ حصہ باقی تھا، اب وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے گا۔

(۶۸۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :إِذَا أَوْتَرَ الرَّجُلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ، ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يُصْبِحَ.

(۶۸۱۲) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھ لے، پھر اسے رات کے آخری حصہ میں نماز پڑھنے کا موقع ملے تو وہ صبح تک دو دو رکعتیں پڑھے۔

(۶۸۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ ؟ قَالَ :يُصَلِّي مَثْنَى مَثْنَى ، وَكَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ صَلاَتِهِمْ وِتْرًا.

(۶۸۱۳) حضرت زبیر بن عدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وتر پڑھ کر سو جائے پھر رات کو نماز کے لئے اٹھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دو دو رکعتیں پڑھے۔ اور اسلاف اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ لوگوں کی آخری نماز وتر ہونی چاہئے۔

(۶۸۱۴) حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ :لاَ وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ. (ترمذی ۴۷۰۔ ابوداؤد ۱۴۳۴)

(۶۸۱۴) حضرت طلق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک رات میں دو مرتبہ وتر نہیں پڑھے جاتے۔

(٥٧٠) فِيمَنْ كَانَ يُؤَخِّرُ وِتْرَهُ

جو حضرات وتروں کو مؤخر کیا کرتے تھے

(٦٨١٥ و ٦٨١٦) حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عِنْدَ الأَذَانِ ، وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ مَعَ الإِقَامَةِ . زَادَ سَلاَّمٌ : الأَذَانَ الأَوَّلَ ، قَالَ سَلاَّمٌ : وَسَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ مَرَّةً ، قَالَ : يُوتِرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(٦٨١٥) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(٦٨١٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ اور اقامت کے وقت دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت سلام کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پہلی اذان کے وقت وتر پڑھتے تھے۔ حضرت سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق کو کہتے سنا ہے کہ آپ طلوع فجر کے وقت وتر پڑھتے تھے۔

(٦٨١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : رُبَّمَا أَوْتَرْتُ وَإِنَّ الإِمَامَ لَصَافٌ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(٦٨١٧) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات میں وتر پڑھتا ہوں اور امام صبح کی نماز کے لئے صف بنا رہا ہوتا ہے۔

(٦٨١٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : أُوتِرُ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَأَوْتِرْ.

(٦٨١٨) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ کیا میں مؤذن کی اقامت کے وقت وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں تم اس وقت وتر پڑھ سکتے ہو۔

(٦٨١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُوتِرُ عِنْدَ الإِقَامَةِ.

(٦٨١٩) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اقامت کے وقت وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٨٢٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ يَخْرُجُ إِلَيْنَا وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى تَبَاشِيرِ الصُّبْحِ ، فَيَقُولُ : الصَّلاَةُ الصَّلاَةُ ، نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هَذِهِ ، فَإِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى.

(٦٨٢٠) حضرت ابوظبیان کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آتے تھے اور ہم صبح کی کرنیں دیکھ رہے ہوتے تھے۔ وہ کہتے

نماز، نماز، یہ نماز کا کتنا اچھا وقت ہے۔ جب فجر طلوع ہو جاتی تو وہ دو رکعتیں پڑھتے، پھر نماز کھڑی ہو جاتی اور وہ نماز پڑھتے۔

(٦٨٢١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ : كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَوَّلَهُ ، وَأَوْسَطَهُ ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ حِينَ مَاتَ فِي السَّحَرِ . (ترمذی ۴۵۶۔ احمد ۶/ ۱۲۹)

(٦٨٢١) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے وتروں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ ابتدائی حصہ میں بھی اور درمیانی حصہ میں بھی۔ آپ نے وصال سے پہلے سحری کے وقت وتر کی نماز پڑھی ہے۔

(٦٨٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ. (بخاری ۹۹۶۔ ابوداؤد ۱۴۳۰)

(٦٨٢٢) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٨٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ لَيْلَةً كُلَّهَا ، فَكَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ يَقْرَأُ قِرَائَةً يُسْمِعُ أَهْلَ الْمَسْجِدِ ، يُرَتِّلُ ، وَلاَ يَرْجِعُ حَتَّى إِذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ بِمِقْدَارِ مَا بَيْنَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ إِلَى الانْصِرَافِ مِنْهَا أَوْتَرَ.

(٦٨٢٣) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ آپ اپنی آواز کو قراءت میں اتنا بلند کرتے کہ مسجد میں موجود سب لوگ سن سکتے تھے۔ آپ ترتیل سے پڑھتے تھے اور قراءت کو دہرا دہرا کر نہیں پڑھتے تھے۔ آپ فجر کے طلوع ہونے سے پہلے مغرب کی اذان سے لے کر نماز سے فارغ ہونے تک کے وقت کے برابر وتر کی نماز پڑھتے تھے۔

(٦٨٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ.

(٦٨٢٤) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر دو نمازوں کے درمیان ہے۔

(٦٨٢٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ : أَيُّ سَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُوتِرَ ؟ قَالَ : إِذَا نَعَبَ الْمُؤَذِّنُونَ.

(٦٨٢٥) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے پوچھا کہ وتر پڑھنے کا سب سے بہتر وقت کون سا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جب اذان دینے والے اذان کے دوران گردن کو لمبا کریں اور سر کو حرکت دیں۔

(٦٨٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ

عِنْدَ الإِقَامَةِ ؟ قَالَ :يُوتِرُ.

(۶۸۲۶) حضرت ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو اقامت کے وقت بیدار ہو، کیا وہ وتر پڑھ لے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں وہ اس وقت وتر پڑھ لے۔

(۶۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَانَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ :جَاءَ ابْنُ عُمَرَ مَعَ الْفَجْرِ ، فَأَوْتَرَ.

(۶۸۲۷) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کے وقت تشریف لائے اور انہوں نے وتر ادا کئے۔

(۶۸۲۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ عَلِيٍّ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَأَوْسَطِهِ ، وَآخِرِهِ ، وَلَكِنْ ثَبَتَ الْوِتْرُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ. (احمد ۷۸)

(۶۸۲۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں، ابتداء میں، درمیان اور اختتام کے موقع پر وتر ادا کئے ہیں۔ البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ وتر رات کے آخری حصہ میں ادا فرمائے ہیں۔

(۶۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ إِذَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ مِثْلُ مَا ذَهَبَ مِنْهُ إِلَى صَلاَةِ الْمَغْرِبِ.

(۶۸۲۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رات کو اس وقت وتر پڑھتے جب رات کا اتنا حصہ باقی رہ جاتا جتنا حصہ مغرب کی نماز سے اب تک گذرا ہوتا۔

(۶۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْوِتْرِ بَعْدَ الأَذَانِ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ ، وَبَعْدَ الإِقَامَةِ.

(۶۸۳۰) حضرت عمرو بن شرحبیل کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے اذان کے بعد وتر کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں اذان کے بعد اور اقامت کے بعد بھی وتر پڑھے جاسکتے ہیں۔

(۶۸۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَيْسَرَةَ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِمْ ، فَقَالَ : إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ.

(۶۸۳۱) حضرت حکیم بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابومیسرہ اپنی قوم کی امامت کرتے تھے، ایک مرتبہ انہیں دیر ہوگئی۔ انہوں نے فرمایا کہ میں وتر پڑھ رہا تھا۔

(۶۸۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ، قَالَ :مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ ؛ مِنْ أَوَّلِهِ ، وَوَسَطِهِ ، وَآخِرِهِ ، فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ. (احمد ۵/ ۲۷۲۔ طبرانی ۶۸۱)

(۶۸۳۲) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے رات کے ہر حصے میں وتر کی نماز پڑھی ہے۔ ابتدائی حصہ میں بھی، درمیانی حصہ میں بھی اور آخری حصہ میں بھی۔ آپ نے وصال سے پہلے سحری کے وقت وتر کی نماز پڑھی ہے۔

(۵۷۱) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُوتِرَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

جو حضرات صبح سے پہلے وتر پڑھنے کو مستحب قرار دیتے تھے

(۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ : أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا. (مسلم ۵۱۹۔ احمد ۳/ ۳۷)

(۶۸۳۳) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لو۔

(۶۸۳۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يُوتِرُوا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۶۸۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۶۸۳۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْوِتْرُ بِلَيْلٍ ، وَالسُّحُورُ بِلَيْلٍ.

(۶۸۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر بھی رات کو پڑھے جائیں گے اور سحری بھی رات کو کھائی جائے گی۔

(۶۸۳۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْوِتْرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ حَسَنٌ ، وَأَفْضَلُهُ آخِرُهُ.

(۶۸۳۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ رات کے ابتدائی حصہ میں وتر پڑھنا اچھا ہے اور افضل وقت آخری وقت ہے۔

(۶۸۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالُوا : الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ.

(۶۸۳۷) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ وتر رات کے وقت پڑھے جائیں گے۔

(۶۸۳۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : لأَنْ أُوتِرَ بِلَيْلٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ لَيْلَتِي ، ثُمَّ أُوتِرُ بَعْدَ مَا أُصْبِحُ.

(۶۸۳۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو وتر پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں ساری رات عبادت کروں اور طلوع فجر کے بعد وتر پڑھوں۔

(۶۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَيُّ سَاعَةٍ ، قَالَ عَلِيٌّ : نِعْمَ سَاعَةِ الْوِتْرِ هَذِهِ ، قَالَ : بِغَلَسٍ قَبْلَ الْفَجْرِ.

(۶۸۳۹) حضرت ابو حبیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کس وقت کے بارے میں فرمایا کہ وتروں کا بہترین وقت یہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ فجر سے پہلے کی تاریکی کے بارے میں انہوں نے یہ بات فرمائی ہے۔

(۵۷۳) مَا فِيهِ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ، وَلَمْ يُوتِرْ

اگر کوئی شخص وتر ادا نہ کرے اور فجر کی نماز پڑھ لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

(٦٨٤٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْ لاَ وِتْرَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(۶۸۴۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے اعلان کیا کہ فجر طلوع ہونے کے بعد وتر نہیں ہیں۔

(٦٨٤١) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي هَارُونَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۶۸۴۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٨٤٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يُونُسُ، وَمَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَدْ ذَهَبَ الْوِتْرُ.

(۶۸۴۲) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی اور سورج طلوع ہو گیا تو وتروں کا وقت جا تا رہا۔

(٦٨٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلاَ وِتْرَ.

(۶۸۴۳) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی اور سورج طلوع ہو گیا تو اس کے وتر نہیں ہیں۔

(٦٨٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ وِتْرَ بَعْدَ الْغَدَاةِ.

(۶۸۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز کے بعد وتر نہیں ہیں۔

(٦٨٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ وَلَمْ يُوتِرْ ، فَلاَ وَتْرَ عَلَيْهِ.

(۶۸۴۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی اور وتر نہ پڑھے تو اس پر وتر لازم نہیں۔

(٦٨٤٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : مَنْ أَصْبَحَ وَلَمْ يُوتِرْ ، فَلاَ وَتْرَ عَلَيْهِ.

(۶۸۴۶) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جس شخص نے صبح کی نماز پڑھ لی لیکن وتر نہ پڑھے تو اس پر وتر لازم نہیں۔

(٦٨٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَلاَ تُوتِرْ ، كَيْفَ تَجْعَلُ صَلاَةَ اللَّيْلِ فِي صَلاَةِ النَّهَارِ ؟.

(۶۸۴۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب فجر طلوع ہو گئی اور تم نے وتر نہ پڑھے تو تم رات کی نماز کو دن کی نماز میں کیسے

پڑھو گے؟

(۵۷۳) فِی مَسِّ اللِّحْيَةِ فِی الصَّلاَةِ

نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگانے کا بیان

(٦٨٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :رُبَّمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ هَكَذَا ؛ وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ بِيَدِهِ فِی الصَّلاَةِ.

(۶۸۴۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّاللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نماز میں بعض اوقات داڑھی مبارک کو ہاتھ لگایا کرتے تھے۔

(٦٨٤٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ :لِيَمَسَّ الرَّجُلُ لِحْيَتَهُ مَرَّةً فِی الصَّلاَةِ، أَوْ لِيَدَعْ.

(۶۸۴۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ آدمی نماز میں داڑھی کو ایک مرتبہ ہاتھ لگائے یا ایک مرتبہ بھی نہ لگائے۔

(٦٨٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِیُّ ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّی.

(۶۸۵۰) حضرت یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے۔

(٦٨٥١) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَوْمًا وَهُوَ يُصَلِّی ، قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ.

(۶۸۵۱) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو ایک دن دیکھا کہ وہ نماز میں اپنی داڑھی کو پکڑے ہوئے تھے۔

(٦٨٥٢) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :رَأَيْتَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ فِی الصَّلاَةِ ؟ قَالَ :مَا أَكْثَرَ مَا رَأَيْتُهُ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ فِی الصَّلاَةِ.

(۶۸۵۲) حضرت ازہر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عون سے پوچھا کہ کیا آپ نے محمد بن سیرین کو نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے انہیں اکثر نماز میں داڑھی کو ہاتھ لگاتے دیکھا ہے۔

(٦٨٥٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُوَيْرِثٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رُبَّمَا مَسَّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّی. (ابوداؤد ۴۸۔ عبدالرزاق ۳۳۱۷)

(۶۸۵۳) حضرت عمرو بن حویرث فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّاللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نماز میں داڑھی مبارک کو ہاتھ لگایا کرتے تھے۔

(٦٨٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ :رَأَى سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَجُلاً وَهُوَ يَعْبَثُ بِلِحْيَتِهِ فِی الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :لَوْ خَشَعَ قَلْبُ هَذَا لَخَشَعَتْ جَوَارِحُهُ.

(۶۸۵۴) ایک مرتبہ حضرت سعید بن مسیب نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز میں بلاوجہ داڑھی کو ہاتھ لگا رہا تھا۔ آپ نے اس سے

فرمایا کہ اگر اس کا دل سخت ہو گیا تو اس کے اعضاء بھی سخت ہو جائیں گے۔

(٥٧٤) فِي الرَّجُلِ يَئِنُّ فِي صَلاَتِهِ، أَوْ يَزْفِرُ

نماز میں زور سے سانس لینے اور سانس کی آواز نکالنے کا بیان

(٦٨٥٥) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ الزُّبَيْدِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ : مَنْ أَنَّ فِي صَلاَتِهِ ، فَقَدْ فَسَدَتْ عَلَيْهِ صَلاَتُهُ.

(۶۸۵۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس شخص نے نماز میں زور سے سانس کی آواز نکالی اس کی نماز ٹوٹ گئی۔

(٦٨٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّأَوُّهَ فِي الصَّلاَةِ.

(۶۸۵۶) حضرت ابراہیم نے نماز میں آواز کے ساتھ سانس لینے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٨٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الزَّفِرَ فِي الصَّلاَةِ ، وَقَالَ : يُشْبِهُ بِالْكَلاَمِ.

(۶۸۵۷) حضرت شعبی نماز میں آواز کے ساتھ سانس لینے کو مکروہ قرار دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ کلام کے مشابہ ہے۔

(٥٧٥) مَنْ قَالَ يُوتِرُ وَإِنْ أَصْبَحَ ، وَعَلَيْهِ قَضَاؤُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتروں کی قضاء لازم ہے

(٦٨٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ تَدَعْ وِتْرَكَ وَلَوْ بِنِصْفِ النَّهَارِ.

(۶۸۵۸) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم اپنے وتر نہ چھوڑو خواہ آدھا دن گذر جائے۔

(٦٨٥٩) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : لاَ تَدَعِ الْوِتْرَ ، وَإِنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(۶۸۵۹) حضرت شعبی، حضرت عطاء، حضرت حسن، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر نہ چھوڑو خواہ سورج طلوع ہو جائے۔

(٦٨٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، أَنَّهُمَا قَالاَ : مَنْ لَمْ يُوتِرْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُوتِرْ.

(۶۸۶۰) حضرت عطاء اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ جس شخص نے وتر نہ پڑھے اور سورج طلوع ہو گیا تو وہ پھر بھی وتر پڑھے۔

(٦٨٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ أَصْبَحَ ، وَلَمْ يُوتِرْ ؟ قَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ نِمْتَ عَنِ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، أَلَيْسَ كُنْتَ تُصَلِّي ؟ . كَأَنَّهُ يَقُولُ : يُوتِرُ.

(۶۸۶۱) حضرت وبرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ اگر ایک آدمی نے صبح تک وتر نہ پڑھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم طلوعِ شمس تک فجر کی نماز نہ پڑھو تو کیا تم اسے قضاء نہیں کرو گے؟ گویا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ یہ فرمانا چاہتے تھے کہ وہ وتر پڑھے گا۔

(٦٨٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ حَتَّى أَصْبَحَ ؟ فَقَالَ :يُوتِرُ مِنَ الْقَابِلَةِ وِتْرَيْنِ.

(۶۸۶۲) حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص صبح تک وتر نہ پڑھ سکے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگلے دن دو وتر پڑھے گا۔

(٦٨٦٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :أَوْتَرَ أَبِي وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ.

(۶۸۶۳) حضرت عبد الرحمن بن قاسم فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فجر طلوع ہونے کے بعد وتر ادا کئے۔

(٦٨٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :الرَّجُلُ يَنَامُ فَيُصْبِحُ ، يُوتِرُ بَعْدَ مَا يُصْبِحُ بِرَكْعَةٍ ؟ قَالَ :لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۶۸۶۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی سو جائے اور صبح کا وقت ہو جائے، کیا وہ صبح ہونے کے بعد ایک رکعت وتر پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(٦٨٦٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُوتِرْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ؟ فَقَالَ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يُوتِرَ. وَسَأَلْت الْحَكَمَ ؟ فَقَالَ :إِنْ شَاءَ لَمْ يُوتِرْ.

(۶۸۶۵) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے طلوعِ شمس تک وتر ادا نہ کئے ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ وہ وتر پڑھے۔ میں نے یہی سوال حضرت حکم سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ چاہے تو وتر نہ پڑھے۔

(٦٨٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُوتِرْ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أَصْبَحْتُ وَلَمْ أُوتِرْ ؟ فَقَالَ :إِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ ، ثُمَّ قَالَ :إِنِّي أَصْبَحْتَ وَلَمْ أُوتِرْ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ ، أَوِ الرَّابِعَةِ :فَأَوْتِرْ. (عبدالرزاق ۴۶۰۷)

(۶۸۶۶) حضرت معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول! میں نے صبح کر لی اور میں نے وتر نہیں پڑھے۔ آپ نے فرمایا کہ وتر تو رات کو ہوتے ہیں۔ اس نے پھر کہا کہ میں نے صبح کر دی اور وتر ادا نہیں کئے۔ آپ نے پھر فرمایا کہ وتر تو رات کو ہوتے ہیں۔ اس نے تیسری مرتبہ کہا کہ میں نے صبح کر دی لیکن وتر نہیں پڑھے۔ آپ نے پھر فرمایا کہ وتر

تورات کو ہوتے ہیں۔ جب اس نے چوتھی مرتبہ وہی بات کی تو آپ نے فرمایا کہ پھر وتر پڑھ لو۔

(٦٨٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يُونُسُ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا :إِنْ لَمْ تَفْعَلْ وَطَلَعَ الْفَجْرُ ، فَأَوْتِرْ ، مَا لَمْ تُصَلِّ الْغَدَاةَ.

(٦٨٦٧) حضرت حسن، حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر رات کو وتر نہ پڑھے ہوں اور فجر طلوع ہو جائے تو فجر کی نماز سے پہلے پہلے وتر پڑھ لو۔

(٦٨٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :يُوتِرُ وَإِنْ أَدْرَكَتْهُ صَلاَةُ الصُّبْحِ.

(٦٨٦٨) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ اگر صبح کی نماز بھی ہو جائے تو پھر بھی وہ وتر پڑھے۔

(٦٨٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ : إِنِّي نِمْتُ وَنَسِيتُ الْوِتْرَ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ؟ فَقَالَ :إِذَا اسْتَيْقَظْتَ وَذَكَرْتَ ، فَصَلِّ.

(٦٨٦٩) حضرت ابو مریم کہتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں سو گیا تھا اور میں نے وتر نہیں پڑھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسی صورت میں جب تم بیدار ہو جاؤ اور تمہیں یاد آئے تو اس وقت پڑھ لو۔

(٥٧٦) مَنْ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ

جو حضرات ایک رکعت وتر پڑھا کرتے تھے

(٦٨٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ.

(٦٨٧٠) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتوں میں ہے، جب تمہیں فجر کے طلوع ہونے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو۔

(٦٨٧١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ، وَكَانَ يَتَكَلَّمُ بَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَالرَّكْعَةِ .

(ابو داؤد ۱۳۳۰۔ احمد ۶/ ۷۴)

(٦٨٧١) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور دو رکعتوں اور ایک رکعت کے درمیان گفتگو فرماتے تھے۔

(٦٨٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، وَالْوِتْرُ وَاحِدَةٌ ، وَسَجْدَتَانِ قَبْلَ صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۶۸۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ وتر کی ایک رکعت ہے۔ اور فجر کی نماز سے پہلے دو سجدے ہیں۔

(٦٨٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَابْنُ عَوْنٍ ، وَغَيْرُهُمَا ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ ؟ قَالَ : مَثْنَى مَثْنَى ، فَإِذَا حَسِسْتَ الصُّبْحَ ، أَوْ خَشِيتَ الصُّبْحَ ، فَصَلِّ لَكَ رَكْعَةً ، تُوتِرُ لَكَ صَلاَتَكَ. (بخاری ۹۹۰۔ مسلم ۱۴۵)

(۶۸۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے تہجد کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ جب تمہیں فجر طلوع ہونے کا اندیشہ ہو تو وتر کی ایک رکعت پڑھ لو۔

(٦٨٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : أَدْخِلُوا إِلَيَّ نَاقَتِي فُلاَنَةَ ، ثُمَّ قَامَ فَأَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۷۴) حضرت بکر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیر دیا، پھر فرمایا کہ میری فلاں اونٹنی کو یہاں لے آؤ، اس کے بعد کھڑے ہو کر ایک رکعت وتر ادا کی۔

(٦٨٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنِ ابْنِ شَقِيقٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلاَةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ، وَالْوِتْرُ وَاحِدَةٌ.

(۶۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں اور وتر کی ایک رکعت ہے۔

(٦٨٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ، قَالَ : فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا اسْتَقْصَرْتُهَا.

(۶۸۷۶) حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ ان کے والد ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔ ان سے کسی نے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس کو مختصر کیا ہے۔

(٦٨٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ ، فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ ، فَسُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ : أَصَابَ السُّنَّةَ.

(۶۸۷۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ایک رکعت وتر پڑھے تو لوگوں نے ان کے اس عمل کو ناپسند کیا۔ اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے سنت پر عمل کیا۔

(٦٨٧٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ ، وَحُذَيْفَةُ عِنْدَ

الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ ، ثُمَّ خَرَجَا فَتَقَاوَمَا ، فَلَمَّا أَصْبَحَا رَكَعَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا رَكْعَةً.

(۶۸۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما نے ولید بن عقبہ کے پاس رات کو گفتگو کی، پھر وہ آپس میں باتیں کرتے ہوئے باہر آئے، جب صبح ہوگئی تو ان میں سے ہر ایک نے ایک رکعت ادا کی۔

(۶۸۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، أُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، إِنْ شِئْتَ.

(۶۸۷۹) حضرت جریر بن حازم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا میں ایک رکعت وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں اگر تم چاہو۔

(۶۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ آلُ سَعْدٍ ، وَآلُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ يُسَلِّمُونَ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ ، وَيُوتِرُونَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۸۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی آل کے لوگ وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

(۶۸۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۸۸۱) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت حسن وتر کی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیتے تھے۔

(۶۸۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، وَنَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْنَا مُعَاذًا الْقَارِئَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۸۸۲) حضرت سعید اور حضرت نافع کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ القاری کو وتر کی دو رکعتوں میں سلام پھیرتے دیکھا ہے۔

(۶۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ.

(۶۸۸۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ایک رکعت وتر ادا کی۔

(۶۸۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : قَالَتْ نَائِلَةُ ابْنَةُ فُرَافِصَةَ الْكَلْبِيَّةُ : إِنْ تَقْتُلُوهُ ، أَوْ تَدَعُوهُ فَقَدْ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِرَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ ، تَعْنِي يُوتِرُ بِهَا ، تَعْنِي عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۶۸۸۴) حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت نائلہ بنت فرافصہ کلبیہ نے فرمایا کہ باغی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیتے یا چھوڑ دیتے وہ پوری رات جاگتے اور ایک رکعت میں پورا قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ حضرت نائلہ بنت فرافصہ کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ یہ وتر کی ایک رکعت تھی۔

(۵۷۷) مَنْ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، أَوْ أَكْثَرَ

جو حضرات تین یا تین سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے

(٦٨٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ ، فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ.

(ابو داؤد ۱۳۴۳۔ احمد ۶/ ۳۲)

(۶۸۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نو رکعات وتر پڑھا کرتے تھے جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور آپ کمزور ہو گئے تو آپ سات رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٨٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِثَلاَثَ عَشْرَةَ ، فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ ، أَوْتَرَ بِسَبْعٍ.

(ترمذی ۴۵۷۔ احمد ۳۲۲)

(۶۸۸۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تیرہ رکعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کمزور ہو گئے تو سات رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(٦٨٨٧ و ٦٨٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) قَالَ هُشَيْمٌ : وَأَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالاَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ، فَلَمَّا أَسَنَّ وَبَدُنَ ، أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ، وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۶۸۸۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو رکعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہوگیا تو آپ سات رکعات وتر ادا فرماتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔

(۶۸۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نو رکعات وتر پڑھا کرتے تھے، جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی اور جسم بھاری ہوگیا تو آپ سات رکعات وتر ادا فرماتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے۔

(٦٨٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْوِتْرُ ثَلاَثُ رَكَعَاتٍ كَصَلاَةِ الْمَغْرِبِ.

(۶۸۸۹) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز کی طرح وتر کی دو رکعتیں ہیں۔

(٦٨٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : ذَكَرْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَوْلَ عَبْدِ اللهِ ، الْوِتْرُ بِسَبْعٍ ، أَوْ بِخَمْسٍ ، وَلاَ أَقَلَّ مِنْ ثَلاَثٍ ، فَقَالَ سَعِيدٌ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : إِنِّي لأَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ ثَلاَثًا بُتْرًا ،

وَلَكِنْ سَبْعًا ، أَوْ خَمْسًا.

(۶۸۹۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے سامنے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اس قول کا ذکر کیا ''وتر سات یا پانچ ہیں یا پھر یہ تین سے کم نہیں'' اس پر حضرت سعید نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں اس بات کو مکروہ سمجھتا ہوں کہ نامکمل تین رکعتیں پڑھی جائیں۔ بلکہ وتر سات یا پانچ رکعت ہونے چاہئیں۔

(۶۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ ؛ أَنَّ عُمَرَ دَفَنَ أَبَا بَكْرٍ لَيْلاً ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَأَوْتَرَ بِثَلاَثٍ.

(۶۸۹۱) حضرت ابن سباق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دفن کیا اور پھر مسجد میں داخل ہو کر تین رکعات وتر پڑھی۔

(۶۸۹۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ ، لاَ يَنْصَرِفُ فِيهَا.

(۶۸۹۲) حضرت اسماعیل بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ پانچ رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(۶۸۹۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ.

(۶۸۹۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۶۸۹۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۶۸۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو أُمَامَةَ يُوتِرُ بِثَلاَثِ رَكَعَاتٍ.

(۶۸۹۶) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھتے تھے۔

(۶۸۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بن سُلَيمَان ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ ، لاَ يَنْصَرِفُ فِيهَا.

(۶۸۹۷) حضرت عروہ پانچ رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(۶۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لَا تُوتِرْ بِثَلَاثٍ بُتْرٍ ، صَلِّ قَبْلَهَا رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ أَرْبَعًا.

(۶۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تین نامکمل وتر نہ پڑھو بلکہ ان سے پہلے دو یا چار رکعتیں پڑھو۔

(۶۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، يَقُولُ : الْوِتْرُ ثَلَاثٌ.

(۶۸۹۹) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعات پر مشتمل ہیں۔

(۶۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : الْوِتْرُ ثَلَاثٌ.

(۶۹۰۰) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعات پر مشتمل ہیں۔

(۶۹۰۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ، لَمْ يَفْصِلْ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ.

(۶۹۰۱) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرا۔

(۶۹۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ : حُدِّثْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُشَبِّهُوا الْوِتْرَ بِالْمَغْرِبِ.

(۶۹۰۲) حضرت ابراہیم تیمی فرماتے ہیں کہ اسلاف وتر کی نماز کو مغرب سے تشبیہ دینے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۶۹۰۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُوتِرُونَ بِإِحْدَى عَشْرَةَ ، وَبِتِسْعٍ ، وَبِسَبْعٍ ، وَبِخَمْسٍ ، وَكَانَ يُقَالُ : لَا وِتْرَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ.

(۶۹۰۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف گیارہ، نو، سات یا پانچ رکعات پڑھتے اور کہا جاتا تھا کہ تین رکعات سے کم وتر نہیں ہیں۔

(۶۹۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَنَّ الْوِتْرَ ثَلَاثٌ ، لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ.

(۶۹۰۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اہل اسلام کا اس بات پر اجماع ہے کہ وتر تین ہیں، اور ان کے آخر میں ہی سلام پھیرا جائے گا۔

(۶۹۰۵) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ ، وَيَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۰۵) حضرت سعید بن جبیر نے تین رکعات وتر پڑھے اور وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۶۹۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ ، لَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ.

(۶۹۰۶) حضرت مکحول تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور آخر میں ہی سلام پھیرتے تھے۔

(٦٩٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ يُسَلِّمُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ.

(۶۹۰۷) حضرت سعید بن میسّب فرماتے ہیں کہ وتر میں دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا جائے گا۔

(٦٩٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : نَهَانِي إِبْرَاهِيمُ أَنْ أُسَلِّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ.

(۶۹۰۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے مجھے وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرنے سے منع کیا ہے۔

(٦٩٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ ، وَخِلاَسًا عَنِ الْوِتْرِ ؟ فَقَالاَ : اَصْنَعْ فِيهِ كَمَا تَصْنَعُ فِي الْمَغْرِبِ.

(۶۹۰۹) حضرت زیاد بن ابی مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عالیہ اور حضرت خلاس سے وتر کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وتروں میں اس طرح کرو جس طرح مغرب میں کرتے ہو۔

(٦٩١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ بِثَلاَثٍ ، لَمْ يُسَلِّمْ إِلاَّ فِي آخِرِهِنَّ.

(۶۹۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے آخر میں سلام پھیرا۔

(٦٩١١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَلِيٍّ ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ لاَ يُسَلِّمُونَ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۹۱۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے شاگرد وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

(٦٩١٢) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ.

(۶۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

(٦٩١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۶۹۱۳) حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۶۹۱۴) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَشُعْبَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ، قَاعِدًا.

(۶۹۱۵) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصہ میں بیٹھ کر تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔

٦٩١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوْتِرْ بِخَمْسٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِثَلاَثٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَبِوَاحِدَةٍ ، فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَأَوْمِءْ إِيمَاءً. (احمد ۴۱۸- دارمی ۱۵۸۲)

(۶۹۱۶) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم پانچ رکعت وتر پڑھو، اگر پانچ رکعت پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو تین رکعات پڑھ لو اور اگر تین کی بھی طاقت نہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لو اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اشارے سے نماز پڑھ لو۔

٦٩١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ نَحْوَهُ ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(نسائی ۱۴۰۲- طحاوی ۲۹۱)

(۶۹۱۷) ایک اور سند سے بھی یونہی منقول ہے لیکن وہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا اپنا قول ہے۔

(٥٧٨) مَنْ قَالَ الْوِتْرُ سُنَّةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر سنت ہیں

٦٩١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرَ كَمَا سَنَّ الْفِطْرَ وَالأَضْحَى.

(۶۹۱۸) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں کو عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں کی طرح سنت قرار دیا ہے۔

٦٩١٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَالصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۶۹۱۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح لازمی نہیں ہیں۔

٦٩٢٠) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْوِتْرُ سُنَّةٌ.

(۶۹۲۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر سنت ہیں۔

٦٩٢١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ مَوْلًى لِعَبْدِ الْقَيْسِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ : أَرَأَيْتَ الْوِتْرَ ، سُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : فَقَالَ : مَا سُنَّةٌ ؟ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ ، قَالَ : لاَ ، أَسُنَّةٌ هُوَ ؟ قَالَ : مَهْ ، أَتَعْقِلُ ، أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَوْتَرَ الْمُسْلِمُونَ.

(۶۹۲۱) حضرت مسلم مولیٰ عبد القیس کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ کے خیال میں وتر سنت ہیں یا

کچھ اور؟ انہوں نے فرمایا کہ سنت کیا ہوتی ہے؟ اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اور مسلمانوں نے وتر پڑھے ہیں! اس آدمی نے کہا کہ نہیں، یہ سنت ہیں یا نہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رک جاؤ، کیا تم سمجھتے نہیں؟ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اور اہل اسلام نے وتر پڑھے ہیں۔

(٦٩٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :قِيلَ لَهُ :الْوِتْرُ ، فَرِيضَةٌ هِيَ ؟ فَقَالَ :قَدْ أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَثَبَتَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ. (احمد ۱/ ۱۲۰)

(۶۹۲۲) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا وتر پڑھنا فرض ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے وتر پڑھے ہیں اور مسلمانوں نے بھی وتر پڑھے ہیں۔

(٦٩٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ الْقُرَشِيِّ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ، عَنِ الْمُخْدَجِيِّ ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ كَانَ بِالشَّامِ ، يُكَنَّى :أَبَا مُحَمَّدٍ ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ ، وَكَانَ يَقُولُ :الْوِتْرُ وَاجِبٌ ، فَذَكَرَ الْمُخْدَجِيُّ أَنَّهُ رَاحَ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُبَادَةُ :كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ :خَمْسُ صَلَوَاتٍ ، كَتَبَهُنَّ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ ، مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا ، جَاءَ وَلَهُ عِنْدَ اللهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنِ انْتَقَصَ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا ، جَاءَ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللهِ عَهْدٌ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ. (ابوداؤد ۱۴۱۵۔ ابن حبان ۱۷۳۲)

(۶۹۲۳) بنو کنانہ کے ایک شخص جن کا نام مخدجی ہے، بیان فرماتے ہیں کہ شام میں موجود ایک انصاری صحابی ابو محمد رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ وتر واجب ہیں۔ مخدجی فرماتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابو محمد جھوٹ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ نمازیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے بندوں پر فرض فرمایا ہے۔ جس شخص نے ان نمازوں کو اس طرح ادا کیا کہ ان کے حق میں کمی نہ کی تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے۔ جس نے ان نمازوں کے حق میں کمی کی اللہ تعالیٰ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں۔ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو جنت میں داخل کر دے۔

(٦٩٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يَنْسَى الْوِتْرَ ؟ قَالَ :لاَ يَضُرُّهُ ، كَأَنَّمَا هُوَ فَرِيضَةٌ.

(۶۹۲۴) حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ حضرت عامر سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو وتر پڑھنا بھول جائے۔ انہوں نے فرمایا کہ انہیں بھول جانے کا نقصان فرض نماز کو بھولنے کی طرح نہیں۔

(٦٩٢٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْوِتْرَ فَرِيضَةً.

(۶۹۲۵) حضرت حسن وتروں کو فرض نہیں سمجھتے تھے۔

(٦٩٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالاَ : الأَضْحَى وَالْوِتْرُ سُنَّةٌ.

(٦٩٢٦) حضرت عطاء اور حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں کہ عید الاضحیٰ اور وتر سنت ہیں۔

(٦٩٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ ، وَلَكِنَّهُ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (نسائی ١٣٨٥۔ احمد ١/ ٨٦)

(٦٩٢٧) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نہیں ہیں۔ بلکہ یہ سنت ہیں جنہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت قرار دیا ہے۔

(٥٧٩) مَنْ قَالَ الْوِتْرُ وَاجِبٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں

(٦٩٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، فَقَالَ : لَقَدْ أَمَدَّكُمُ اللَّهُ اللَّيْلَةَ بِصَلاَةٍ ، هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ. قَالَ : قُلْنَا : وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : الْوِتْرُ ، فِيمَا بَيْنَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(ترمذی ٤٥٢۔ ابوداؤد ١٤١٣)

(٦٩٢٨) حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے لئے تشریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے رات کے وقت میں ایک ایسی نماز کو فرض قرار دیا ہے جو سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ ہم نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! وہ کون سی نماز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یہ وتر ہیں جو عشاء اور طلوع فجر کے درمیان پڑھے جاتے ہیں۔

(٦٩٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ زَادَكُمْ صَلاَةً إِلَى صَلاَتِكُمْ ، وَهِيَ الْوِتْرُ. (احمد ٢/ ٢٠٦۔ دار قطنی ٣)

(٦٩٢٩) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری نمازوں میں ایک نماز یعنی وتر نماز کا اضافہ فرمایا ہے۔

(٦٩٣٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ : الْوِتْرُ حَقٌّ ، أَوْ وَاجِبٌ.

(٦٩٣٠) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں۔

(٦٩٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : هُوَ وَاجِبٌ ، وَلَمْ يُكْتَبْ.

(٦٩٣١) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وتر واجب ہیں لیکن یہ فرض نہیں۔

(٦٩٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (احمد ٢/ ٤٤٣۔ راھویہ ٩٧)

(۶۹۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

(٦٩٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَا أُحِبُّ أَنِّي تَرَكْتُ الْوِتْرَ ، وَلَوْ أَنَّ لِي حُمْرَ النَّعَمِ. (عبدالرزاق ۴۵۷۸)

(۶۹۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند نہیں کہ مجھے سرخ اونٹ مل جائیں اور میں ان کی وجہ سے وتروں کو چھوڑ دوں۔

(٦٩٣٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنِيبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْوِتْرُ حَقٌّ ، فَمَنْ لَمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا. (ابوداؤد ۱۴۱۴۔ احمد ۵/ ۳۵۷)

(۶۹۳۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وتر حق ہیں اور جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔

(٦٩٣٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ،عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ ، يُحِبُّ الْوِتْرَ. (بخاری ۶۴۱۰۔ مسلم ۲۰۶۲)

(۶۹۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

(٥٨٠) مَنْ قَالَ الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر واجب ہیں

(٦٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَيْسَ عَلَيْك ، قُلْتُ :لِمَنْ ؟ قَالَ :إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ. (ترمذی ۴۵۳۔ ابوداؤد ۱۴۱۱)

(۶۹۳۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا فرمائے ہیں اور تم پر واجب نہیں۔ حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ کس پر واجب ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے قرآن والو! وتر پڑھو۔

(٦٩٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ . فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ :مَا يَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :إِنَّهَا لَيْسَتْ لَكَ ، وَلاَ لأَصْحَابِك. (عبدالرزاق ۴۵۷۱)

(۶۹۳۷) حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے قرآن والو! وتر پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ

وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ ایک دیہاتی نے پوچھا کہ اللہ کے رسول ﷺ کیا فرمارہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وتر تجھ پر اور تجھ جیسے لوگوں پر فرض نہیں۔

(٦٩٣٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جُوَيْبِرٌ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ ، يُحِبُّ الْوِتْرَ ، فَأَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ.

(۶۹۳۸) حضرت ضحاک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔ اے اہل قرآن! وتر پڑھو۔

(٦٩٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۳۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(٦٩٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدُّهْنِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(٦٩٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(٦٩٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۶۹۴۲) حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل قرآن پر وتر لازم ہیں۔

(٥٨١) فِي الْوِتْرِ ، مَا يُقْرَأُ فِيهِ

وتروں میں کہاں سے قراءت کی جائے؟

(٦٩٤٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي وِتْرِهِ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ فَإِذَا سَلَّمَ ، قَالَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

(نسائی ۱۰۵۸۰۔ احمد ۳/ ۴۰۷)

(۶۹۴۳) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی

تلاوت فرماتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ"

(٦٩٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَيَقُولُ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ إِذَا جَلَسَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ، ثَلاَثًا ، يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ فِي الآخِرَةِ. (نسائی ۱۴۳۰۔ احمد ۳/ ۴۰۷)

(۶۹۴۴) حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ" تیسری مرتبہ کہتے ہوئے آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

(٦٩٤٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾. (نسائی ۱۷۴۳)

(۶۹۴۵) حضرت عمران بن حصین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(٦٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُمَرَ؛ كَانَ يَقْرَأُ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ.

(۶۹۴۶) حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ وتروں میں معوذتین کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٩٤٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْهُنَّ بِثَلاَثِ سُوَرٍ ، مِنْ آخِرِ الْمُفَصَّلِ ، مِنْ تَأْلِيفِ عَبْدِ اللهِ.

(۶۹۴۷) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور ہر رکعت میں مفصل کے آخر سے کوئی سی تین سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٤٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زَاذَانَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَيْضًا.

(۶۹۴۸) حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٦٩٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِثَلاَثٍ.

(۶۹۴۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا وتر میں تین سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٦٩٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۹۵۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا تین رکعات وتر پڑھا کرتے تھے۔ ان میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ

الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٥١) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلاَثٍ ، يَقْرَأُ فِيهِنَّ بِـ : ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾. (ترمذی ۴۶۲۔ احمد ۲۹۹)

(۶۹۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعات وتر پڑھتے تھے اور ان میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٥٢) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُخَوَّلٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۶۹۵۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٩٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ عُثْمَانُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ ، يُوتِرُ بِهِ.

(۶۹۵۳) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وتروں میں پورا قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٥٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، مَا يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ ؟ قَالَ : لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَهْجُورًا ، فَاقْرَأْ بِمَا شِئْتَ.

(۶۹۵۴) حضرت حجاج بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے سوال کیا کہ وتر کی دو رکعتوں میں کہاں سے قراءت کی جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ قرآن مجید کا کوئی حصہ چھوڑا نہیں جا سکتا۔ تم جہاں سے چاہو قراءت کرلو۔

(٦٩٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي وِتْرِهِ مِنْ آخِرِ حِزْبِهِ.

(۶۹۵۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے سپارے کے آخری حصے کو وتر میں پڑھتے تھے۔

(٦٩٥٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : أَقْرَأُ فِي وِتْرِي مِنْ آخِرِ حِزْبِي ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ﴾ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، إِنْ شِئْتَ.

(۶۹۵۶) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے کہا کہ میں اپنے وتروں میں اپنے سپارے کے آخر سے یعنی ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ﴾ سے لے کر آخر تک تلاوت کرتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : اقْرَأْ فِي الْوِتْرِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ.

(۶۹۵۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر میں معوذتین کی قراءت کرو۔

(٦٩٥٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَدِدْتُ أَنِّي أَقْدِرُ أَنْ أُوتِرَ بِالْبَقَرَةِ.

(۶۹۵۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ وتروں میں سورۃ البقرۃ پڑھنے کی توفیق ہو جائے۔

(۶۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحِلٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :اِقْرَأْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ بِسُورَتَيْنِ ، وَفِي الآخِرَةِ :﴿آمَنَ الرَّسُولُ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾.

(۶۹۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر کی پہلی دو رکعتوں میں کوئی سی دو سورتیں پڑھو، اور آخری رکعت میں ﴿آمَنَ الرَّسُولُ﴾ اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرو۔

(۶۹۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ ذَرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِـ :﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ ، وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، وَ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ ، وَيَقُولُ فِي آخِرِ صَلاَتِهِ :سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ، ثَلاَثًا. (ابو داؤد ۱۴۱۸۔ ابن حبان ۲۴۳۶)

(۶۹۶۰) حضرت عبد الرحمٰن بن ابزی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے اور نماز کے آخر میں تین مرتبہ یہ کلمات کہتے "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ"

(۵۸۲) فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ مِنَ الدُّعَاءِ

وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۶۹۶۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :عَلَّمَنِي جَدِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ. (ابن ماجہ ۱۱۷۸۔ ابو یعلی ۶۷۶۵)

(۶۹۶۱) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے نانا ﷺ نے وتروں میں پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھائی (ترجمہ) اے اللہ! مجھے من جملہ ان لوگوں کے عطا فرما جنہیں تو نے ہدایت سے نوازا، اور من جملہ ان لوگوں کے عافیت عطا فرما جنہیں تو نے عافیت عطا فرمائی۔ جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت عطا فرما، جس بات کا تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا، کیونکہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے تیرے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ جس نے تجھ سے دوستی کی وہ ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت ہے اور بلند ہے۔

(۶۹۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ ، وَمِلْءَ الأَرَضِينَ السَّبْعِ ، وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ

بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، حَقَّ مَا قَالَ الْعَبْدُ ، كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنكَ الْجَدُّ.

(۶۹۶۲) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تیرے لئے ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان بھر کر اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے وہ سب بھر کر تعریف ہے۔ تعریف اور بزرگی کے حامل لوگوں کی تعریف ہم بھی تیرے لئے بیان کرتے ہیں۔ سب سے سچی بات وہ ہے جو تیرے بندے نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہے: جو کچھ تو دینا چاہے اس سے کوئی روک نہیں سکتا، جس سے تو منع کردے وہ کوئی عطا نہیں کرسکتا، کسی مال والے کا مال تیرے مقابلے میں اس کے کسی کام نہیں آسکتا۔

(۶۹۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، يُكَنَّى :أَبَا مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى وَلاَ تُرَى ، وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الأَعْلَى ، وَإِنَّ إِلَيْكَ الرُّجْعَى ، وَإِنَّ لَكَ الآخِرَةَ وَالأُولَى ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزَى.

(۶۹۶۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ وتر کی قنوت میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! تو دیکھتا ہے اور تجھے دیکھا نہیں جاسکتا، تو اعلیٰ منظر میں ہے، تیری طرف ہی سب کو لوٹ کر جانا ہے، ابتداء اور انتہاء تیرے ہی لئے ہے۔ اے اللہ! ہم اس بات سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہم ذلیل و رسوا ہوں۔

(۶۹۶٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قُلْ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ.

(۶۹۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر کے قنوت میں یہ الفاظ کہو (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں۔

(۶۹۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :عَلَّمَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَنْ نَقْرَأَ فِي الْقُنُوتِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ ، وَلاَ نَكْفُرُكَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ، اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۶۹۶۵) حضرت ابو عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں دعائے قنوت کے لئے یہ کلمات سکھائے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور

بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(٦٩٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ ، إِنَّمَا هُوَ دُعَاءٌ وَاسْتِغْفَارٌ.

(۶۹۶۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتروں کی دعائے قنوت میں کوئی طے شدہ الفاظ نہیں بلکہ یہ دعاء واستغفار کا نام ہے۔

(٥٨٣) فِي الْمُسَافِرِ ، يَكُونُ عَلَيْهِ وِتْرٌ

کیا مسافر پر وتر لازم ہیں؟

(٦٩٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الْمُسَافِرِ وِتْرٌ.

(۶۹۶۷) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ مسافر پر وتر لازم نہیں۔

(٦٩٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوِتْرِ ؟ فَقَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ سَافَرْتُ ؟ قَالَ : رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ.

(۶۹۶۸) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وتروں کے بارے میں سوال کیا کہ اگر میں سفر کی حالت میں ہوں تو کیا میں وتر پڑھوں گا؟ انہوں نے فرمایا کہ رات کے آخر میں ایک رکعت پڑھ لو۔

(٦٩٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : صَحِبْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فِي سَفَرٍ ، فَلاَ أَحْفَظُ أَنَّهُ أَوْتَرَ.

(۶۹۶۹) حضرت خالد بن دینار ایک شیخ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا، جہاں تک مجھے یاد ہے انہوں نے وتر نہیں پڑھے۔

(٦٩٧٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ فِي السَّفَرِ.

(۶۹۷۰) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے سفر میں وتر پڑھے ہیں۔

(٦٩٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ.

(۶۹۷۱) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفر میں وتر پڑھنا سنت ہے۔

(٥٨٤) فِي الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، أَوْ بَعْدَهُ

وتروں میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا رکوع کے بعد؟

(٦٩٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۲) حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(٦٩٧٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۴) حضرت ابو عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٧٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ يُوتِرُ ، فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(٦٩٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا لَيْثٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لاَ يَقْنُتُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ، إِلاَّ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۷۶) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازوں میں سوائے وتر میں رکوع سے پہلے کے علاوہ کسی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

(٦٩٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، رَفَعَهُ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۶۹۷۷) حضرت عمر بن ذر کے والد کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٧٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : مَرَّضْتُهُ فَأَوْتَرَ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ حَنَيْتُهُ لِيَرْكَعَ ، فَلَمْ يَفْعَلْ حَتَّى قَنَتَ ، ثُمَّ رَكَعَ.

(۶۹۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسود کی تیمارداری کے لئے حاضر ہوا، وتروں کے دوران جب وہ قراءت سے فارغ ہوئے تو میرا خیال تھا کہ آپ رکوع میں جائیں گے، لیکن انہوں نے رکوع نہ کیا بلکہ دعائے قنوت پڑھ کر رکوع کیا۔

(٦٩٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۶۹۷۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٨٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ : الْقُنُوتُ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَائَةِ.

(۶۹۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فرمایا کرتے تھے کہ دعائے قنوت قراءت سے فارغ ہونے کے بعد پڑھی جائے گی۔

(۶۹۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :قَبْلَ الرُّكُوعِ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ.

(۶۹۸۱) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وتروں میں دعائے قنوت رکوع سے فارغ ہونے سے پہلے پڑھی جائے گی۔

(۶۹۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۸۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے ہیں۔

(۶۹۸۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۶۹۸۳) حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ .
قَالَ :ثُمَّ أَرْسَلْتُ أُمِّي أُمَّ عَبْدٍ ، فَبَاتَتْ عِنْدَ نِسَائِهِ ، فَأَخْبَرَتْنِي أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.
(دار قطنی ۳۲۔ بیہقی ۴۱)

(۶۹۸۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ ام عبد کو بھیجا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس رات گذاری پھر انہوں نے مجھے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۶۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّهُ قَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ فِي الْوِتْرِ . (دار قطنی ۵۔ بیہقی ۴۱)

(۶۹۸۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۵۸۵) مَنْ كَرِهَ الْوِتْرَ عَلَى الرَّاحِلَةِ

جن حضرات کے نزدیک سواری پر وتر پڑھنا مکروہ ہے

(۶۹۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَن رَجُلٍ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ ؟ فَقَالَ :زَعَمُوا أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُوتِرُ بِالأَرْضِ.

(۶۹۸۶) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو سواری پر وتر پڑھے۔ انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کا خیال یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زمین پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُوتِرُ بِالأَرْضِ.

(۶۹۸۷) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زمین پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۸۸) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ ، نَزَلَ فَأَوْتَرَ بِالأَرْضِ.

(۶۹۸۸) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب وتر پڑھنے لگتے تو زمین پر اتر کر وتر پڑھتے۔

(۶۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ عَلَى رَوَاحِلِهِمْ وَدَوَابِّهِمْ ، حَيْثُ مَا كَانَتْ وُجُوهُهُمْ ، إِلاَّ الْمَكْتُوبَةَ وَالْوِتْرَ ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَهُمَا عَلَى الأَرْضِ.

(۶۹۸۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نفلی نمازیں اپنی سواریوں اور اپنے کجاووں پر پڑھا کرتے تھے، خواہ ان کا رخ جس طرف بھی ہوتا۔ البتہ فرض نمازیں اور وتر زمین پر اتر کر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۹۹۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِهِ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ نَزَلَ.

(۶۹۹۰) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ اپنی سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے خواہ اس کا رخ جس طرف بھی پھر جاتا۔ پھر جب وہ وتر پڑھنے لگتے تو زمین پر اتر کر نماز پڑھتے۔

(۶۹۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الْهَزْهَازِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ ، نَزَلَ فَأَوْتَرَ.

(۶۹۹۱) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ جو شخص وتر پڑھنے لگے تو اسے چاہئے کہ زمین پر اتر جائے۔

(۶۹۹۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، قُلْتُ : أُصَلِّي عَلَى دَابَّتِي؟ فَقَالَ : صَلِّ عَلَيْهَا ، قُلْتُ : أُوتِرُ عَلَى دَابَّتِي ؟ قَالَ : لاَ. وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : أَوْتِرْ بِالأَرْضِ.

(۶۹۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کیا میں اپنی سواری پر نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں سواری پر نماز پڑھ لو۔ میں نے کہا کہ کیا میں اپنی سواری پر وتر پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ زمین پر وتر پڑھو۔

(۵۸۶) مَنْ رَخَّصَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

جن حضرات کے نزدیک سواری پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(۶۹۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى رَاحِلَتِهِ ، فَأَوْتَرَ

عَلَيْهَا ، وَقَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. (بخاری ۱۰۹۵۔ احمد ۲/ ۱۳)

(۶۹۹۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری پر نماز پڑھتے ہوئے اس پر وتر ادا فرمائے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(٦٩٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۶۹۹۴) حضرت ثویر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ أَوْتَرَ ، وَقَالَ : الْوِتْرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ.

(۶۹۹۵) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے وتر پڑھے اور فرمایا کہ سواری پر وتر جائز ہیں۔

(٦٩٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ.

(۶۹۹۶) حضرت عمر بن نافع فرماتے ہیں کہ ان کے والد اونٹ پر وتر پڑھا کرتے تھے۔

(٦٩٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُوتِرَ الرَّجُلُ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۶۹۹۷) حضرت اشعث فرماتے ہیں کہ حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنی سواری پر وتر پڑھے۔

(٦٩٩٨) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، قَالَ : صَحِبْتُ سَالِمًا ، فَتَخَلَّفْتُ عَنْهُ بِالطَّرِيقِ ، فَقَالَ : مَا خَلَّفَكَ ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَوْتَرْتُ ، قَالَ : فَهَلاَّ أَوْتَرْتَ عَلَى رَاحِلَتِكَ ؟.

(۶۹۹۸) حضرت موسیٰ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت سالم کے ساتھ تھا۔ میں راستے میں پیچھے رہ گیا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم پیچھے کیوں رہ گئے تھے؟ میں نے کہا کہ میں وتر پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے اپنی سواری پر کیوں وتر نہیں پڑھ لئے؟

(٥٨٧) فِي الرَّجُلِ يُوتِرُ ، ثُمَّ يُصَلِّي كَمَا هُوَ عَلَى إِثْرِ وِتْرِهِ

کیا آدمی وتر پڑھنے کے بعد فوراً کوئی دوسری نماز پڑھ سکتا ہے؟

(٦٩٩٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يُوتِرُ ، ثُمَّ يُصَلِّي ؟ فَقَالَ : يَنَامُ ، ثُمَّ يُصَلِّي.

(۶۹۹۹) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا وہ وتر پڑھنے کے بعد کوئی نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سو جائے پھر نماز پڑھے۔

(٧٠٠٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُوتِرَ ، ثُمَّ يُصَلِّيَ

عَلَى إِثْرِ وِتْرِهِ.

(۷۰۰۰) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ آدمی وتر پڑھنے کے بعد فوراً کوئی دوسری نماز پڑھ لے۔

(۷۰۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ سَلاَّمٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُوتِرُ ، ثُمَّ يُصَلِّي.

(۷۰۰۱) حضرت علاء بن بدر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد وتر پڑھنے کے بعد نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۰۲) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ الضَّجْعَةَ بَيْنَ الْوِتْرِ وَبَيْنَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۷۰۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو مستحب قرار دیتے تھے کہ وتر اور دو رکعتوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھا جائے۔

(۵۸۸) فِي الَّذِي يَشُكُّ فِي وِتْرِهِ

اس شخص کا بیان جسے وتروں کے بارے میں شک ہو جائے

(۷۰۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، وَجَهْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الَّذِي يَشُكُّ فِي وِتْرِهِ ، قَالَ : يَشْفَعُ بِرَكْعَةٍ ، وَيَسْتَقْبِلُ الْوِتْرَ.

(۷۰۰۳) حضرت ابراہیم اس شخص کے بارے میں جسے وتروں کے بارے میں شک ہو جائے فرماتے ہیں کہ وہ ایک رکعت ساتھ ملائے اور دوبارہ وتر پڑھے۔

(۷۰۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي الرَّكْعَةِ مِنَ الْوِتْرِ ، أَيَسْتَقْبِلُ أَمْ لاَ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ يَقْضِي الرَّكْعَةَ ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ.

(۷۰۰۴) حضرت منصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جسے وتر کی ایک رکعت میں شک ہو جائے تو وہ دوبارہ وتر پڑھے گا یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ دوبارہ تو نہیں پڑھے گا البتہ ایک رکعت کی قضا کرے گا اور دو سجدے کرے گا۔

(۵۸۹) مَنْ قَالَ الْقُنُوتُ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ

نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

(۷۰۰٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْنُتُ إِلاَّ فِي النِّصْفِ. يَعْنِي مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ صرف نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۰٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۷۰۰٦) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۰۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۰۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ أُبَيًّا أَمَّ النَّاسَ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ، فَصَلَّى بِهِمُ النِّصْفَ مِنْ رَمَضَانَ لاَ يَقْنُتُ ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ ، فَلَمَّا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَبَقَ وَخَلاَ عَنْهُمْ ، فَصَلَّى بِهِمُ الْعَشْرَ مُعَاذٌ الْقَارِءُ فِي خِلاَفَةِ عُمَرَ.

(۷۰۰۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔ انہوں نے نصف رمضان تک نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی، جب نصف رمضان گذر گیا تو انہوں نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔ جب آخری عشرہ داخل ہوا تو وہ چلے گئے اور لوگوں سے علیحدگی اختیار فرمالی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں حضرت معاذ القاری رضی اللہ عنہ آخری عشرے میں انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۰۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : الْقُنُوتُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ؟ قَالَ : عُمَرُ أَوَّلُ مَنْ قَنَتَ ، قُلْتُ : النِّصْفُ الآخِرُ أَجْمَعُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۷۰۰۹) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے رمضان میں قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نصف رمضان کے بعد سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قنوت پڑھی تھی۔ میں نے کہا کہ رمضان کے نصف آخر میں اس کا زیادہ اہتمام ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔

(۷۰۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۱۰) حضرت عباد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت حسن نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، قَالَ : سَأَلْت سَعِيدَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ عَنِ الْقُنُوتِ ؟ فَقَالَ : فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ ، كَذَلِكَ عُلِّمْنَا.

(۷۰۱۱) حضرت مہلب بن ابی حبیبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن ابی الحسن سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا رمضان کے نصف کے بعد دعائے قنوت پڑھی جائے گی اور ہمیں یہی بات سکھائی گئی ہے۔

(۷۰۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى ، قَالَ : كَانَ يُصَلِّي وَلاَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ حَتَّى النِّصْفِ . يَعْنِي مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۱۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ وتروں میں نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷.۱۳) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :الْقُنُوتُ فِي السَّنَةِ كُلِّهَا . قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ لاَ يَرَاهُ إِلاَّ فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ.

(۷۰۱۳) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ وتروں میں پورا سال قنوت پڑھنا سنت ہے۔ حضرت ابن سیرین صرف نصف رمضان کے بعد وتروں میں دعائے قنوت پڑھنے کے قائل تھے۔

(۷.۱٤) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عُمَرَ حَيْثُ أَمَرَ أُبَيًّا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْنُتَ بِهِمْ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي لَيْلَةَ سِتَّ عَشْرَةَ .

قَالَ :وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ :إِذَا كَانَ إِمَامًا قَنَتَ فِي النِّصْفِ ، وَإِذَا لَمْ يَكُنْ إِمَامًا قَنَتَ الشَّهْرَ كُلَّهُ.

(۷۰۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی کو رمضان میں لوگوں کو تراویح پڑھانے کا حکم دیا تو ان سے فرمایا کہ نصف رمضان کے بعد سولھویں رمضان کی رات سے لوگوں کو دعائے قنوت بھی پڑھائیں۔ حضرت حسن فرمایا کرتے تھے کہ اگر امام ہو تو نصف رمضان کے بعد دعائے قنوت پڑھے۔ اگر امام نہ ہو تو پورا رمضان دعائے قنوت پڑھے۔

(۷.۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِي الْفَجْرِ ، وَيَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ كُلَّ لَيْلَةٍ قَبْلَ الرُّكُوعِ .

قَالَ أَبُو بَكْرٍ :هَذَا الْقَوْلُ عِنْدَنَا.

(۷۰۱۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فجر میں پورا سال دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے اور وتروں میں پورا سال رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ ابو بکر فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک بھی یونہی ہے۔

(۵۹۰) مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ

آدمی وتروں کے آخر میں کیا کہے؟

(۷.۱٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، لاَ أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ. (ترمذی ۳۵۶۶۔ ابو داؤد ۱۴۲۲)

(۷۰۱۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کے آخر میں یہ کلمات کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! میں تیری رضا کے بدلے تیرے ناراضگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری طرف سے ملنے والی معافی کے بجائے تیری طرف سے اترنے والے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے تجھے مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا شمار نہیں کرسکتا، بس تیری اتنی تعریف

کرتا ہوں جتنی تعریف تو نے اپنی کی ہے۔

(۵۹۱) مَنْ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ

جو حضرات وتروں میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۰۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : نَزَلْتُ عَلَيْهِ عَشْرَ سِنِينَ ، فَمَا رَأَيْتُهُ قَنَتَ فِي وِتْرِهِ.

(۷۰۱۷) حضرت ابومہزم فرماتے ہیں کہ میں بیس سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوتا رہا میں نے انہیں کبھی وتروں میں دعائے قنوت پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۰۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ ، وَلاَ فِي الْوِتْرِ ، وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الْقُنُوتِ ، قَالَ : مَا نَعْلَمُ الْقُنُوتَ إِلاَّ طُولَ الْقِيَامِ ، وَقِرَائَةَ الْقُرْآنِ.

(۷۰۱۸) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر میں اور وتروں میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔ جب ان سے قنوت کے بارے میں سوال کیا جاتا تو فرماتے کہ ہم قنوت کو قیام اور قراءت کا لمبا کرنا سمجھتے ہیں۔

(۷۰۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّمَا الْوِتْرُ عَلَى أَهْلِ الْقُرْآنِ.

(۷۰۱۹) حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وتر قرآن والوں پر لازم ہیں۔

(۵۹۲) فِي السَّهْوِ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ

قنوتِ وتر میں سہو کا بیان

(۷۰۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : إِذَا سَهَا قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ . يَعْنِي فِي الْوِتْرِ.

(۷۰۲۰) حضرت حماد سے روایت ہے کہ اگر کسی آدمی کو وتروں میں قنوت سے پہلے سہو ہو جائے تو سہو کے دو سجدے کرے۔

(۵۹۳) فِي التَّكْبِيرِ لِلْقُنُوتِ

قنوت میں تکبیر کہنے کا بیان

(۷۰۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

مَسْعُودٍ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ كَبَّرَ ثُمَّ قَنَتَ ، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقُنُوتِ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ.

(۷۰۲۱) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر دعائے قنوت پڑھتے، جب قنوت سے فارغ ہو جاتے تو تکبیر کہہ کر رکوع کرتے۔

(٧٠٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَقْنُتَ ، فَكَبِّرْ لِلْقُنُوتِ ، وَكَبِّرْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَرْكَعَ.

(۷۰۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم دعائے قنوت پڑھنے کا ارادہ کرو تو قنوت کے لئے تکبیر کہو، اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرو تو پھر بھی تکبیر کہو۔

(٧٠٢٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ إِذَا قَنَتَ ، وَيُكَبِّرُ إِذَا فَرَغَ.

(۷۰۲۳) حضرت ابراہیم جب قنوت کہتے تو تکبیر کہا کرتے تھے اور جب فارغ ہو جاتے تو پھر تکبیر کہا کرتے تھے۔

(٧٠٢٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ :إِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَائَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ إِذَا فَرَغْتَ فَكَبِّرْ وَارْكَعْ.

(۷۰۲۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو تکبیر کہو اور جب قنوت سے فارغ ہو جاؤ تو پھر تکبیر کہو اور رکوع کرو۔

(٧٠٢٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَأَبَا إِسْحَاقَ ، يَقُولُونَ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ :إِذَا فَرَغَ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَنَتَ.

(۷۰۲۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت ابو اسحاق کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وتروں کی قنوت میں جب تم قراءت سے فارغ ہو جاؤ تو تکبیر کہو اور پھر دعائے قنوت پڑھو۔

(٥٩٤) فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ

وتروں کی قنوت میں ہاتھ اٹھانے کا حکم

(٧٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :ارْفَعْ يَدَيْكَ لِلْقُنُوتِ.

(۷۰۲۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتروں کی قنوت کے لئے ہاتھ اٹھاؤ۔

(٧٠٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ.

(۷۰۲۷) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وتروں کی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(٧٠٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ.

(۷۰۲۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب وتروں میں قنوت پڑھتے تو ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(۵۹۵) الْوِتْرُ يُطَالُ فِيهِ الْقِيَامُ

وتروں میں قیام کو لمبا کیا جائے گا

(۷.۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى الأَسْوَدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ مَرِيضٌ ، فَصَلَّى الْوِتْرَ وَرَجُلٌ مُسْنِدٌ إِلَيْهِ . قَالَ : فَقَنَتَ فَأَطَالَ الْقُنُوتَ ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ زَادَ عَلَى مَا كَانَ يَصْنَعُ.

(۷۰۲۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک رات میں حضرت اسود کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ بیمار تھے۔ انہوں نے وتر پڑھے اس حال میں ایک آدمی کے ساتھ انہوں نے ٹیک لگا رکھی تھی۔ دعائے قنوت پڑھتے ہوئے انہوں نے اسے اپنے معمول کی مقدار سے زیادہ پڑھا۔

(۷.۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ بِنَا فِي الْوِتْرِ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ مِئَةَ آيَةٍ.

(۷۰۳۰) حضرت اسماعیل بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ہمیں وتر پڑھاتے ہوئے سو آیات کی مقدار تک قیام کیا کرتے تھے۔

(۷.۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُقَامُ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ قَدْرَ : ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾.

(۷۰۳۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وتر میں سورۃ الانشقاق کے برابر قیام کیا جائے گا۔

(۷.۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قُنُوتِ عُمَرَ فِي الْفَجْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ يَقْنُتُ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ مِئَةَ آيَةٍ.

(۷۰۳۲) حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعثمان سے سوال کیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کے قنوت میں کتنی دیر صرف کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ جتنی دیر میں آدمی سو آیات پڑھ لے۔

(۵۹۶) مَنْ قَالَ لاَ وِتْرَ إِلاَّ بِقُنُوتٍ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ بغیر قنوت کے وتر نہیں ہوتے

(۷.۳۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ وِتْرَ إِلاَّ بِقُنُوتٍ.

(۷۰۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ بغیر قنوت کے وتر نہیں ہوتے۔

(۵۹۷) مَنْ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ

جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۰۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي : يَا أَبَتِ ، صَلَّيْتَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، فَهَلْ رَأَيْتَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْنُتُ ؟ فَقَالَ : يَا بُنَيَّ ، هِيَ مُحْدَثَةٌ. (ترمذی ۴۰۳۔ احمد ۳/ ۴۷۲)

(۷۰۳۴) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ اے ابا جان! آپ نے نبی پاک صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، کیا آپ نے ان میں سے کسی کو نماز میں قنوت پڑھتے دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ ایک نئی چیز ہے۔

(۷۰۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۳۵) حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، أَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ ؟ فَقَالَ : لاَ يَا بُنَيَّ ، هِيَ مُحْدَثَةٌ.

(ابن ماجه ۱۲۴۱۔ طبرانی ۸۱۷۹)

(۷۰۳۶) حضرت ابو مالک اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کیا کہ اے ابا جان! آپ نے نبی پاک صَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، کیا وہ قنوت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! یہ ایک نئی چیز ہے۔

(۷۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ صَلَّيَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود اور حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۳۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن یزید اور حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَرْفَجَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۳۹) حضرت عرفجہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَمْ يَكُنْ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۰) حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۴۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن سُلَيْمٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْقُنُوتِ فِي الْفَجْرِ ، فَقَالَ :فَأَيُّ شَيْءٍ الْقُنُوتُ قُلْتُ يَقُومُ الرَّجُلُ سَاعَةً بَعْدَ الْقِرَائَةِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :مَا شَعَرْتُ.

(۷۰۴۲) حضرت سلیم ابو الشعثاء محاربی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فجر کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ قنوت کیا چیز ہے؟ میں نے عرض کیا کہ قنوت یہ ہے کہ آدمی قراءت کے بعد کچھ دیر ٹھہر کر دعا کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں اسے کچھ نہیں سمجھتا۔

(۷۰۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ:حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ وَاقِدٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَقْنُتَانِ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۳) حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۴۴) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۴۴) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ طَلْحَةَ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَقْنُتْ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۴۷) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۴۸) حضرت یزید الفقیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰٤۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي دَارِهِ صَلاَةَ الصُّبْحِ فَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۷۰۴۹) حضرت عمران بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کے گھر میں فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے نہ تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھی اور نہ ہی بعد میں۔

(۷۰٥۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي قُنُوتِ الصُّبْحِ مَا شَهِدْتُ ، وَلاَ عَلِمْتُ.

(۷۰۵۰) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں یہ کلمات کہے کہ میں نے نہ کسی کو ایسا کرتے دیکھا اور نہ میں اس بارے میں کچھ جانتا ہوں۔

(۷۰٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ لَمْ يَعْرِفِ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۵۱) حضرت اسود بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی قنوت کے بارے میں کوئی علم نہ رکھتے تھے۔

(۷۰٥۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ. (بخاری ۴۰۸۹۔ مسلم ۳۰۴)

(۷۰۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰٥۳) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ. (بخاری ۴۰۹۴۔ احمد ۳/ ۱۱۶)

(۷۰۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت

پڑھی۔ آپ رعل اور ذکوان کے لئے اس میں بددعا کیا کرتے تھے۔

(٧٠٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ قَتَلُوا أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ ، يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ. (بخاری ۱۰۰۲۔ مسلم ۴۶۹)

(۷۰۵۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی، اس میں آپ قراء صحابہ کو شہید کرنے والوں کے لئے بددعا کیا کرتے تھے۔

(٧٠٥٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ الْهَمْدَانِيُّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ ، قَالَ لَمَّا قَنَتَ عَلِيٌّ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ أَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ ، قَالَ : فَقَالَ : إِنَّمَا اسْتَنْصَرْنَا عَلَى عَدُوِّنَا.

(۷۰۵۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی تو لوگوں نے اس عمل کو اچھا نہ سمجھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ ہم نے اپنے دشمن کے خلاف اللہ سے مدد طلب کی ہے۔

(٧٠٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ ، وَقَالَ عَامِرٌ مَا كَانَ الْقُنُوتُ حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ.

(۷۰۵۶) حضرت عامر جہنی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر میں قنوت نہ پڑھا کرتے تھے اور اہل شام کے آنے سے پہلے قنوت کا کوئی تصور نہ تھا۔

(٧٠٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ لَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا وَشِعْبًا وَسَلَكَ عُمَرُ وَادِيًا وَشِعْبًا سَلَكْتُ وَادِيَ عُمَرَ وَشِعْبَهُ وَلَوْ قَنَتَ عُمَرُ قَنَتَ عَبْدُ اللهِ.

(۷۰۵۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر سب لوگ ایک وادی میں چلیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوسری وادی میں چلیں تو میں اس وادی میں چلوں گا جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ چلتے ہیں۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ دعائے قنوت پڑھتے تو عبد اللہ بھی قنوت پڑھتا۔

(٧٠٥٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۵۸) حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٠٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا. (طحاوی ۲۴۴)

(۷۰۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چند دن فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(٧٠٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ : قَدْ عَلِمُوا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَنَتَ شَهْرًا. (طحاوی ۲۴۳۔ طبرانی ۴۸۳)

(۷۰۶۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ جانتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۶۱) حضرت عمرو بن مرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْفَجْرَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۶۲) حضرت نافع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۶۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ شَيْخٍ ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ.

(۷۰۶۳) حضرت سلیمان تیمی ایک بزرگ سے نقل کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۶۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ بَعْدَهُ.

(۷۰۶۴) حضرت ابومجلز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی، انہوں نے اس میں رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۶۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، عَنِ الْقُنُوتِ فَقَالَ : إِذَا قَرَأْت فَارْكَعْ.

(۷۰۶۵) حضرت محمد بن اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تم قراءت کر چکو تو رکوع کرلو۔

(۷۰۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ ذَاكَرْت أَبَا جَعْفَرٍ الْقُنُوتَ ، فَقَالَ : خَرَجَ عَلِيٌّ مِنْ عِنْدِنَا ، وَمَا يَقْنُتُ وَإِنَّمَا قَنَتَ بَعْدَ مَا أَتَاكُمْ.

(۷۰۶۶) حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے قنوت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تھے انہوں نے دعائے قنوت نہیں پڑھی، پھر جب وہ تمہارے پاس آئے تو انہوں نے قنوت شروع کر دی۔

(۷۰۶۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَسُلَيْمَانَ ، قَالاَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ وَهُوَ إِمَامٌ.

(۷۰۶۷) حضرت حسن بن عبید اللہ اور حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم امامت کراتے ہوئے فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۶۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، أَنَّ

عَبَّاسٍ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۷۰۶۸) حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ.

(۷۰۶۹) حضرت سعید بن جبیر فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ لَمْ يَقْنُتْ أَبُو بَكْرٍ ، وَلاَ عُمَرُ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۰) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھی۔

(۷۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَفْعَلُهُ، يَعْنِي الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۵۹۸) مَنْ كَانَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ وَيَرَاهُ

جو حضرات فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے اور اس کے قائل تھے

(۷۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ. (مسلم ۳۰۶۔ احمد ۴/ ۲۹۹)

(۷۰۷۲) حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا فِطْرٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

(احمد ۳/ ۱۶۲۔ بیہقی ۲۰۱)

(۷۰۷۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شَيْخٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ.

(۷۰۷۴) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرحمنِ بْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ رَجُلاَنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ ، وَأَبُو مُوسَى.

(۷۰۷۵) حضرت عبد الرحمن بن معقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ حضرت علی اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیّ ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِی الْفَجْرِ.

(۷۰۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے۔

(۷۰۷۷) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِی رَجَاءٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَمُدُّ بِضَبْعَیْہِ فِی قُنُوتِ صَلاَۃِ الْغَدَاۃِ إذْ کَانَ بِالْبَصْرَۃِ.

(۷۰۷۷) حضرت ابو رجاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بصرہ کے قیام کے دوران فجر میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو بہت زیادہ بلند کیا کرتے تھے۔

(۷۰۷۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو الأَشْہَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَیَّانَ وَقُرَّۃُ بْنُ خَالِدٍ سَمِعَاہُ مِنْ أَبِی رَجَاءٍ الْعُطَارِدِیِّ، قَالَ : صَلَّی ابْنُ عَبَّاسٍ الْفَجْرَ بِالْبَصْرَۃِ فَقَنَتَ.

(۷۰۷۸) حضرت ابو رجاء عطاردی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں فجر کی نماز پڑھائی اور اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۷۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مَیْسَرَۃَ الزَّرَّاد ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَہْبٍ ، قَالَ : رُبَّمَا قَنَتَ عُمَرُ فِی صَلاَۃِ الْفَجْرِ.

(۷۰۷۹) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بعض اوقات فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۸۰) حَدَّثَنَا شَرِیکٌ ، عَنْ زُبَیْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، قَالَ الْقُنُوتُ سُنَّۃٌ مَاضِیَۃٌ.

(۷۰۸۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا ایک جاری سنت ہے۔

(۷۰۸۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ زُبَیْدِ بْنِ الْحَارِثِ الیامی ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْقُنُوتِ فِی الْفَجْرِ ، فَقَالَ : سُنَّۃٌ مَاضِیَۃٌ.

(۷۰۸۱) حضرت زبید بن حارث یامی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے فجر کی نماز میں قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ایک جاری سنت ہے۔

(۷۰۸۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ إبْرَاہِیم ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، أَنَّہُ قَالَ : الْقُنُوتُ فِی الْفَجْرِ ہُنَیْہَۃٌ ، أَوْ سَاعَۃٌ ، أَوْ کَلِمَۃٌ تُشْبِہُہَا.

(۷۰۸۲) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت کچھ عرصے کے لئے ہے۔

(۷۰۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَہْدِیٍّ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّہُ کَانَ یَقْنُتُ فِی الْفَجْرِ.

(۷۰۸۳) حضرت عبیدہ بن براء فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۸٤) سَمِعْت وَكِيعًا يَقُولُ سَمِعْت سُفْيَانَ يَقُولُ مَنْ قَنَتَ فَحَسَنٌ وَمَنْ لَمْ يَقْنُتْ فَحَسَنٌ وَمَنْ قَنَتَ فَإِنَّمَا الْقُنُوتُ عَلَى الإِمَامِ وَلَيْسَ عَلَى مَنْ وَرَائَهُ قُنُوتٌ.

(۷۰۸۴) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ جس نے فجر میں دعائے قنوت پڑھی اس نے اچھا کیا اور جس نے نہ پڑھی اس نے بھی اچھا کیا۔ اگر کسی نے قنوت پڑھنی ہی ہے تو قنوت پڑھنا امام کا کام ہے مقتدیوں کا نہیں۔

(۵۹۹) فِي قنوت الْفَجْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، أَوْ بَعْدَهُ

فجر کی قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا بعد میں؟

(۷۰۸٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَمْزَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عُثْمَانَ، عَنِ الْقُنُوتِ، فَقَالَ: بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَقُلْت: عَمَّنْ؟ فَقَالَ: عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمر وَعُثْمَانَ.

(۷۰۸۵) حضرت عوام بن حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو عثمان سے سوال کیا کہ قنوت رکوع سے پہلے ہوگی یا بعد میں؟ انہوں نے فرمایا آپ کے پاس اس کا کوئی ثبوت ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم یونہی کیا کرتے تھے۔

(۷۰۸٦) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، قَالَ صَلَّيْت مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ صَلاَةَ الْغَدَاةِ فَقَنَتَ بِنَا قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۸۶) حضرت ابو رجاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کے ساتھ بصرہ کی مسجد میں فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۸۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ ذَكَرْت ذَلِكَ لأَبِي الْمِنْهَالِ فَحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ.

(۷۰۸۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۰۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، قَالَ قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۸۸) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے چالیس دن تک صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنِ ابْنِ معقلٍ، أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا وَأَبَا مُوسَى قَنَتُوا فِي الْفَجْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۸۹) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم نے فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(٧.٩٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۰) حضرت ابوجہم فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٧.٩١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَنَتَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۱) حضرت زید بن وہب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔

(٧.٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَلاَةَ الصُّبْحِ فَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۲) حضرت ابوعثمان نہدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(٧.٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۳) حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(٧.٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ الْغَدَاةَ ، قَالَ فَقَنَتَ فِيهَا قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۴) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز ادا کی۔ انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(٧.٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِهِ.

(۷۰۹۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٧.٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ فَقَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۶) حضرت نسیر بن ذعلوق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(٧.٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عَبِيدَةَ الْفَجْرَ فَقَنَتَ قَبْلَ

الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۷) حضرت نعمان بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبیدہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی انہوں نے رکوع سے پہلے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(۷۰۹۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، قَالَ: كان ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.

(۷۰۹۸) حضرت ابن ابی لیلیٰ فجر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۷۰۹۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ وَهْبٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَدْعُو بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۰۹۹) حضرت طاوس فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے بہت سی دعائیں کیا کرتے تھے۔

(۶۰۰) ما يدعُو بِهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ

دعائے قنوت کے کلمات

(۷۱۰۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْغَدَاةَ ، فَقَالَ :فِي قُنُوتِهِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُك وَنَسْتَغْفِرُك وَنُثْنِي عَلَيْك الْخَيْرَ ، وَلاَ نَكْفُرُك وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْك نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَك إِنَّ عَذَابَك بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۷۱۰۰) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے دعائے قنوت میں یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُمَرَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۷۱۰۱) ایک اور سند سے یہی کلمات منقول ہیں۔

(۷۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُوَيْد الْكَاهِلِيِّ ، أَنَّ عَلِيًّا قَنَتَ فِي الْفَجْرِ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُك وَنَسْتَغْفِرُك وَنُثْنِي عَلَيْك وَلاَ نَكْفُرُك ، وَنَخْلَعُ

وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ، اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (بیہقی ۲۰۴۔ ابن سعد ۲۴۱)

(۷۱۰۲) حضرت عبد الملک بن سوید کاہلی کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے یہ دو اجزاء کہے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ فِي قِرَائَةِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ : اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ ، وَلاَ نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

(۷۱۰۳) حضرت میمون بن مہران کہتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی قنوت میں یہ کلمات تھے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔

(۷۱۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ يَقُولُ : بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ ، وَلاَ نَكْفُرُكَ.
ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ اللَّهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ.

(۷۱۰۴) حضرت عبید بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے سنا۔ انہوں نے پہلے یہ کہا (ترجمہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں، تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے۔ پھر انہوں نے یہ پڑھا (ترجمہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں،

تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ! ان اہل کتاب کافروں کو عذاب میں مبتلا فرما جو تیرے راستے سے روکتے ہیں۔

(۷۱۰۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : صَلَّيْتُ الْغَدَاةَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَلَّى خَلْفِي عُثْمَانُ بْنُ زِيَادٍ ، قَالَ : فَقَنَتُّ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ ، قَالَ : فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلاَتِي ، قَالَ لِي مَا قُلْتَ فِي قُنُوتِكَ ، قَالَ : فَقُلْتُ ذَكَرْتُ هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُك وَنَسْتَغْفِرُك وَنُثْنِي عَلَيْك الْخَيْرَ ، وَلاَ نَكْفُرُك وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَك نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْك نَسْعَى وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَك الْجِدَّ إِنَّ عَذَابَك بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

فَقَالَ عُثْمَانُ كَذَا كَانَ يَصْنَعُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ.

(۷۱۰۵) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن فجر کی نماز پڑھائی، میرے پیچھے عثمان بن زیاد نے بھی نماز پڑھی۔ میں نے نماز میں قنوت کے کلمات کہے، جب میں نے نماز پوری کر لی تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم نے قنوت میں کیا کہا تھا۔ میں نے کہا کہ میں نے یہ کلمات کہے تھے (ترجمہ) اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں، تیری خیر کی تعریف کرتے ہیں، تیری ناشکری نہیں کرتے، جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں اور اس سے دور ہوتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں، تیرے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف چلتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور بے شک تیرا عذاب کافروں تک پہنچنے والا ہے۔ حضرت عثمان بن زیاد نے فرمایا کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما قنوت میں یہی کلمات کہا کرتے تھے۔

(۶۰۱) فی التکبیر فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ مِنْ فِعْلِهِ

جو حضرات قنوت کے لئے تکبیر کہا کرتے تھے

(۷۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُخَارِقٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْفَجْرَ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ كَبَّرَ ، ثُمَّ قَنَتَ ، ثُمَّ كَبَّرَ ، ثُمَّ رَكَعَ.

(۷۱۰۶) حضرت طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی، جب وہ قراءت سے فارغ ہو گئے تو انہوں نے تکبیر کہی اور پھر دعائے قنوت پڑھی، پھر تکبیر کہی پھر رکوع کیا۔

(۷۱۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ ، أَنَّ عَلِيًّا كَبَّرَ حِينَ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ وَكَبَّرَ حِينَ رَكَعَ.

(۷۱۰۷) حضرت ابو عبد الرحمن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت پڑھنے کے لئے تکبیر کہی، پھر رکوع کرنے کے

لئے تکبیر کہی۔

(۷۱۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : كَانَ الْبَرَاءُ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ.

(۷۱۰۸) حضرت ابوجہم فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنِ الْبَرَاءِ ، أَنَّهُ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ فَكَبَّرَ حِينَ فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ وَكَبَّرَ حِينَ رَكَعَ.

(۷۱۰۹) حضرت ابوجہم فرماتے ہیں کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے فجر میں قنوت پڑھی اس کے لئے انہوں نے قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تکبیر کہی اور رکوع کے لئے بھی تکبیر کہی۔

(۷۱۱۰) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مَاهَانَ ، قَالَ : كَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۰) حضرت ابوسنان فرماتے ہیں کہ حضرت ماہان فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۷۱۱۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ قَبْلَ أَنْ يَقْنُتَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ وَحِينَ يُرِيدُ أَنْ يَرْكَعَ.

(۷۱۱۱) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہا کرتے تھے اور رکوع سے پہلے بھی تکبیر کہتے تھے۔

(۷۱۱۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ زُهَيْرٍ ، قَالَ قُلْتُ لأَبِي إِسْحَاقَ تُكَبِّرُ أَنْتَ قَبْلَ أَنْ تَقْنُتَ فِي صَلاَةِ الْفَجْرِ ، قَالَ نَعَمْ.

(۷۱۱۲) حضرت زہیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابواسحاق سے کہا کہ کیا آپ فجر کی نماز میں قنوت سے پہلے تکبیر کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔

(۷۱۱۳) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقُنُوتَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۷۱۱۳) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قنوت کو تکبیر سے شروع کیا کرتے تھے۔

(۶۰۲) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ

جو حضرات فجر کی قنوت میں ہاتھ اٹھایا کرتے تھے

(۷۱۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَقْنُتُ بِنَا بَعْدَ الرُّكُوعِ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ ضَبْعَاهُ وَيُسْمَعَ صَوْتُهُ مِنْ وَرَاءِ الْمَسْجِدِ.

(۷۱۱۴) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد ہمیں قنوت پڑھایا کرتے تھے اور ہاتھوں کو بلند کرتے اور آواز کو اتنا بلند کرتے کہ مسجد کے باہر موجود لوگ بھی ان کی آواز سنا کرتے تھے۔

(۷۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ صَاحِبِ الأَنْمَاطِ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، أَنَّ عُمَرَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۵) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی قنوت میں ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۷۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ خَلاَّسِ بْنِ عَمْرٍو الْهَجَرِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ صَلَّى فَقَنَتَ بِهِمْ فِي الْفَجْرِ بِالْبَصْرَةِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى مَدَّ ضَبْعَيْهِ.

(۷۱۱۶) حضرت خلاس بن عمرو ہجری کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں لوگوں کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھائی اور ہاتھوں کو بہت بلند کیا۔

(۷۱۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَمُدُّ بِضَبْعَيْهِ فِي قُنُوتِ صَلاَةِ الْغَدَاةِ.

(۷۱۱۷) حضرت ابورجاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے ہاتھوں کو بلند کیا۔

(۷۱۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى يَدْعُو بِإِصْبَعٍ وَاحِدَةٍ يَقُولُ فِي قُنُوتِ الْفَجْرِ.

(۷۱۱۸) حضرت ابوفروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی لیلیٰ فجر کی قنوت میں ایک انگلی سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

(۶۰۳) فی تسمیۃ الرِّجَال فِی الْقُنُوتِ

قنوت میں لوگوں کے نام لینے کا بیان

(۷۱۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : لَمَّا رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مِنْ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ.

(بخاری ۶۲۰۰۔ مسلم ۲۹۴)

(۷۱۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ہاتھ اٹھائے تو یہ دعا کی (ترجمہ) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور لوگوں کو آزادی عطا فرما۔ اے اللہ! قبیلہ مضر پر اپنی گرفت کو سخت فرما اور ان کے سالوں کو یوسف علیہ السلام کی قوم کے سالوں جیسا بنا دے۔

(۷۱۲۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَن يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ يُحَنَّسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلاً وَذَكْوَانَ وَعَضَلاً ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

(۷۱۲۰) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا فرمائی (ترجمہ) اے اللہ! رعل، زکوان، عضل اور عصیہ پر لعنت فرما جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

(۷۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيَّ قَنَتَ فِي الْفَجْرِ يَدْعُو عَلَى قُطْرِى.

(۷۱۲۱) حضرت عبد الاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو عبد الرحمن سلمی نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے قطری کے لئے بددعا کی۔

(۷۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَمَّنْ سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ لاَ يُسَمَّى الرِّجَالُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۲۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں لوگوں کے نام نہیں لئے جائیں گے۔

(۷۱۲۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَعْقِلٍ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ عَلِيٍّ صَلاَةَ الْغَدَاةِ ، قَالَ :فَقَنَتَ ، فَقَالَ فِي قُنُوتِهِ :اللَّهُمَّ عَلَيْك بِمُعَاوِيَةَ وَأَشْيَاعِهِ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَأَشْيَاعِهِ ، وَأَبِى الأعور السُّلَمِيِّ ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ وَأَشْيَاعِهِ.

(۷۱۲۳) حضرت عبد الرحمن بن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت پڑھی اور اس میں یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ! معاویہ اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! عمرو بن عاص اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! ابو اعور اور اس کے گروہ کو سنبھال لے، اے اللہ! عبد اللہ بن قیس اور اس کے گروہ کو سنبھال لے۔

(۷۱۲٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا يَقْنُتُ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَكَانَ يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ :اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِى رَبِيعَةَ وَالْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَكَّةَ الَّذِينَ لاَ يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً ، وَلاَ يَهْتَدُونَ سَبِيلاً.

(۷۱۲۴) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چالیس دن تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھتے رہے، آپ دعائے قنوت میں یہ کلمات کہتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور مکہ کے کمزور لوگوں کو آزادی عطا فرما جو کوئی ذریعہ نہیں رکھتے اور ان کے پاس نجات کا کوئی راستہ نہیں۔

(۷۱۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِى أَنَسٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْفَجْرَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ ، قَالَ :لَعَنَ اللَّهُ لِحْيَانًا وَرِعْلاً وَذَكْوَانًا وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ ، غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا ، ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَنَا لَسْتُ قُلْتُ هَذَا وَلَكِنَّ اللَّهَ ، قَالَهُ. (مسلم ۳۰۷- احمد ۵۷)

(۷۱۲۵) حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، جب آپ نے دوسری رکعت سے سر اٹھایا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرمائی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ اللہ تعالیٰ قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرمائے اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے۔ پھر سجدے میں گر گئے، جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اے لوگو! یہ بات میں نے نہیں کی تھی بلکہ اللہ نے فرمائی ہے۔

(۶۰۴) فی السہو فِی قُنُوتِ الْفَجْرِ

اگر کوئی شخص فجر کی قنوت بھول جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۲۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا نَسِيَ الْقُنُوتَ فِي الْفَجْرِ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۷۱۲۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص فجر کی نماز میں دعائے قنوت بھول جائے تو اس پر سہو کے دو سجدے لازم ہیں۔

(۷۱۲۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ سَهَا فَقَنَتَ ، فَقَالَ :هَذَا سَهَا فَأَصَابَ.

(۷۱۲۷) حضرت ابن ابی لیلیٰ سے سوال کیا گیا کہ اگر کسی شخص کو سہو ہوا پھر اس نے دعائے قنوت پڑھی تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے سہو ہوا تھا اب اس نے درست کر لیا۔

(۷۱۲۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ مَنْ رَأَى الْقُنُوتَ فَلَمْ يَقْنُتْ فَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ.

(۷۱۲۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جس کی قنوت کی رائے تھی اور اس نے قنوت نہ پڑھی اس پر سہو کے دو سجدے لازم ہیں۔

(۶۰۵) فی القنوت فِي الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے کا حکم

(۷۱۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ووَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ.

قَالَ :فَقَالَ :إِبْرَاهِيمُ أَهُوَ كَأَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ إِنَّمَا هُوَ كَانَ صَاحِبَ أُمَرَاءَ ، وَلَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ.

(ترمذی ۴۰۱- ابوداؤد ۱۴۳۶)

(۷۱۲۹) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی۔ یہ روایت سن کر حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ کیا وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کی طرح ہیں؟ وہ تو امراء کے ساتھی ہیں۔

(٧١٣٠) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ صَلَّيْت خَلْفَ عَلِيٍّ الْمَغْرِبَ ، فَقَنَتَ.

(۷۱۳۰) حضرت عبدالرحمن بن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے مغرب کی نماز ادا کی، انہوں نے اس میں دعائے قنوت پڑھی۔

(٧١٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ صَلاَتَانِ كَانَ يُقْنَتُ فِيهِمَا الْمَغْرِبُ وَالْفَجْرُ.

(۷۱۳۱) حضرت انس فرماتے ہیں کہ دو نمازیں ایسی ہیں جن میں دعائے قنوت پڑھی جائے گی: مغرب اور فجر۔

(٧١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ قَنَتَ عَلِيٌّ فِي الْمَغْرِبِ.

(۷۱۳۲) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی۔

(٧١٣٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ ثَابِتٍ الثُّمَالِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنِ الْقُنُوتِ ، فَقَالَ : كُلُّ صَلاَةٍ يُجْهَرُ فِيهَا فَفِيهَا الْقُنُوتُ.

(۷۱۳۳) حضرت ثابت ثمالی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے قنوت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر وہ نماز جس میں جہری قراءت ہوتی ہے اس میں قنوت بھی ہے۔

(٦٠٦) مَنْ كَانَ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ

جو حضرات نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ [1] کیا کرتے تھے

(٧١٣٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ رَأَى عَبْدُ اللهِ رَجُلاً يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ ، فَقَالَ :لَوْ رَاوَحَ هَذَا بَيْنَ قَدَمَيْهِ كَانَ أَفْضَلَ.

(۷۱۳۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دونوں قدموں کو کھلا رکھے نماز میں کھڑے تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر یہ دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرلے تو زیادہ بہتر ہے۔

(٧١٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :خَرَجَ عَبْدُ اللهِ مِنْ دَارِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَإِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَخْطَأَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَ قَدَمَيْهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ. (نسائی ۹۶۷)

---

[1] دونوں قدموں کے درمیان ''مراوحہ'' کا مطلب یہ ہے کہ آدمی دائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور بائیں پاؤں پر وزن ڈالے۔ پھر بائیں پاؤں کو کھڑا رکھے اور دائیں پاؤں پر وزن ڈالے۔ اور باری باری ایسا کرتا رہے۔

(۷۱۳۵) حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے مسجد کی طرف گئے تو ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے دونوں پاؤں کو کھولے نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس نے سنت کی مخالفت کی، اگر یہ دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کر لیتا تو زیادہ بہتر تھا۔

(۷۱۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَى رَجُلاً صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ ، فَقَالَ : أَلْزِقْ إِحْدَاهُمَا بِالأُخْرَى لَقَدْ رَأَيْت فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ، ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْت أَحَدًا مِنْهُمْ فَعَلَ هَذَا قَطُّ.

(۷۱۳۶) حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مسجد میں تھا۔ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے نماز میں اپنے دونوں پاؤں کھول رکھے تھے۔ میرے والد نے ان سے فرمایا کہ ایک پاؤں کو دوسرے سے ملا لو! میں نے اسی مسجد میں رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے اٹھارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھتے دیکھا ان میں سے کسی نے ایسا نہیں کیا۔

(۷۱۳۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۳۷) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرتے دیکھا ہے۔

(۷۱۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بن أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ يَضَعُ هَذِهِ عَلَى هَذِهِ وَهَذِهِ عَلَى هَذِهِ.

(۷۱۳۸) حضرت اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کرتے دیکھا وہ کبھی اس پاؤں کو دوسرے پر رکھتے اور کبھی دوسرے کو اس پر۔

(۷۱۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ سِيرِينَ يُصَلِّي وَهُوَ هَكَذَا ، يَعْنِي يُقَدِّمُ رِجْلاً وَيُؤَخِّرُ أُخْرَى.

(۷۱۳۹) حضرت یوسف بن عبدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین کو نماز پڑھتے دیکھا کہ وہ ایک پاؤں کو آگے کرتے اور دوسرے کو پیچھے۔

(۷۱۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ سِيرِينَ يُرَاوِحُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۴۰) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین نماز میں دونوں قدموں کے درمیان مراوحہ کیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مَكْحُولاً يَتَّكِئُ عَلَى قَدَمَيْهِ عَلَى هَذِهِ مَرَّةً وَعَلَى هَذِهِ مَرَّةً فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۴۱) حضرت عبداللہ بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت مکحول نماز میں پاؤں کو ایک دوسرے پر سہارا دیا کرتے تھے۔

(۷۱۴۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا لاَ يَصُفُّ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ وَيُحَرِّكُهَا

وَهُوَ يُصَلِّي.

(۷۱۴۲) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کو دیکھا کہ وہ نماز میں نہ تو پاؤں کو سیدھا رکھتے تھے اور نہ ہی حرکت دیتے تھے۔

(٦٠٧) مَنْ كَانَ يَصُفُّ قَدَمَيْهِ

جو حضرات نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھا کرتے تھے

(٧١٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَصُفُّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۱۴۳) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی نے بتایا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھا کرتے تھے۔

(٧١٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَأَلْزَقَ إِحْدَاهُمَا بِالأُخْرَى.

(۷۱۴۴) حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی نے بتایا کہ اس نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھے ہوئے دیکھا ہے اور وہ پاؤں کو ایک دوسرے کے ساتھ چمٹایا کرتے تھے۔

(٧١٤٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ.

(۷۱۴۵) حضرت حصین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن معقل کو نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھے ہوئے دیکھا ہے۔

(٧١٤٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ يُصَلِّي كَأَنَّهُ وِدٌّ لاَ يَتَرَوَّحُ عَلَى رِجْلٍ مَرَّةً وَعَلَى رِجْلٍ مَرَّةً.

(۷۱۴۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار کو اس طرح نماز پڑھتے دیکھا وہ ایک کیل کی طرح محسوس ہوتے تھے، وہ پاؤں کو ایک دوسرے پر رکھ کر انہیں آرام نہ دیا کرتے تھے۔

(٧١٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ قَدَمَيْهِ فِيمَا نَعْلَمُ.

(۷۱۴۷) حضرت سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا رکھا کرتے تھے۔

(٧١٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ يُصَلِّي صَافًّا بَيْنَ

قَدَمَیْہِ.

(۷۱۴۸) حضرت مالک بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو نماز میں پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۱۴۹) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ قُرَیْشِ بْنِ حَیَّانَ ، قَالَ :رَأَیْتُ الْحَسَنَ یُصَلِّی صَافًّا بَیْنَ قَدَمَیْہِ.

(۷۱۴۹) حضرت قریش بن حیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ وہ پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۱۵۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِیسَی ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :رَأَیْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یَصُفُّ رِجْلَیْہِ فِی الصَّلاَۃ ، وَلاَ یُرَاوِحُ بَیْنَہُمَا.

(۷۱۵۰) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد کو دیکھا کہ وہ پاؤں کو سیدھا رکھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔

(۶۰۸) الرجل یدخل الْمَسْجِدَ وَقَدْ سُبِقَ بِالصَّلاَۃ

اگر کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو اور اس کی جماعت رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۵۱) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ حُصَیْنٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ :مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ سُبِقَ بِالصَّلاَۃ ، قَالَ یَبْدَأُ بِالْمَکْتُوبَۃِ.

(۷۱۵۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جو آدمی مسجد میں داخل ہو اور جماعت ہو چکی ہو تو وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱۵۲) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ، عَنْ مُغِیرَۃَ. وَحَفص ، عن الأَعمَش ، عَن إبْرَاہِیم قَالَ :یَبْدَأُ بِالْمَکْتُوبَۃِ.

(۷۱۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱۵۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ یَبْدَأُ بِالْمَکْتُوبَۃِ.

(۷۱۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ پہلے فرض نماز پڑھے۔

(۷۱۵۴) حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ ووَکِیعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ ابْدَأْ بِالَّذِی جِئْت لَہُ.

(۷۱۵۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جس نماز کے لئے گیا ہے وہ پہلے پڑھے۔

(۷۱۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ :ابْدَأْ بِالْمَکْتُوبَۃِ.

(۷۱۵۵) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ تم پہلے فرض نماز پڑھو۔

(۷۱۵۶) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ ابْدَأْ بِالْمَکْتُوبَۃِ.

(۷۱۵۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ پہلے فرض نماز پڑھو۔

(۷۱۵۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ جِئْت أَنَا وَالْقَاسِمُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَصَلَّی لِنَفْسِہِ ، یَعْنِی بَدَأَ بِالْمَکْتُوبَۃِ.

(۷۱۵۷) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت قاسم مسجد آئے تو لوگ پہلے ہی نماز پڑھ چکے تھے۔ انہوں نے پہلے فرض نماز ادا کی۔

(۷۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۵۸) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۵۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : قَالَ الْحَكَمُ : كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالْفَرِيضَةِ.
وَقَالَ أَبو إِسْحَاقَ : كَانُوا يَبْدَؤُونَ بِالْفَرِيضَةِ.

(۷۱۵۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ اسلاف پہلے فرض نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَثَلُ الَّذِي يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ فَيَتَطَوَّعُ مَثَلُ الَّذِي يَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

(۷۱۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس شخص کی مثال جو مسجد میں آئے اور جماعت ہو چکی ہو اور وہ نفلوں میں مشغول ہو جائے اس شخص کی سی ہے جو حج کرنے سے پہلے عمرہ کرنے میں لگ جائے۔

(۷۱۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ ابْدَأْ بِالَّذِي جِئْتَ لَهُ.

(۷۱۶۱) حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ پہلے وہ نماز پڑھو جس کے لئے آئے ہو۔

(۷۱۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَسْجِدًا وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ أَيَتَطَوَّعُ ، قَالَ هُوَ كَرَجُلٍ يَتَطَوَّعُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ.

(۷۱۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مسجد میں آئے اور جماعت ہو چکی ہو تو کیا وہ پہلے نفل پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہ اس شخص کی طرح ہوگا جو حج کرنے سے پہلے عمرہ کرنے لگے۔

(۶۰۹) مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَطَوَّعَ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ

جن حضرات کے نزدیک فرض سے پہلے نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں

(۷۱۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَيُونُس ، عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَتَطَوَّعَ.

(۷۱۶۳) حضرت حسن فرض سے پہلے نفل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۱۶۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ يَتَطَوَّعُ إِنْ شَاءَ.

(۷۱۶۴) حضرت ذر فرماتے ہیں کہ وہ اگر چاہے تو نفل پڑھ لے۔

(۷۱۶۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ إِذَا سُبِقَ بِالْمَكْتُوبَةِ.

(۷۱۶۵) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرض نماز چھوٹ جانے کی صورت میں بھی پہلے نفل پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۶۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى أَهْلُهُ ، قَالَ: فَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أُصَلِّي كَمَا كُنْتُ أُصَلِّي قَبْلَ ذَلِكَ.

(۷۱۶۶) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر میرے ساتھ ایسا ہو تو میں اسی طرح نماز پڑھوں گا جس طرح معمول کے مطابق پڑھتا ہوں۔

(۷۱۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِذَا كَانَ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ.

(۷۱۶۷) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر نماز کا وقت ہو تو نفل پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۷۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ : قَالَ حَمَّادٌ : يَتَطَوَّعُ إِنْ شَاءَ.

(۷۱۶۸) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو نفل پڑھ لے۔

(۶۱۰) في القوم يَجِيئُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يُجَمِّعُوا

جن حضرات کے نزدیک اگر کچھ لوگ جماعت ہونے کے بعد مسجد میں آئیں تو وہ اپنی جماعت کرا سکتے ہیں

(۷۱۶۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ ، قَالَ : مَرَّ بِنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا صَلاَةَ الْغَدَاةِ وَمَعَهُ رَهْطٌ فَأَمَرَ رَجُلاً مِنْهُمْ فَأَذَّنَ ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ. قَالَ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ.

(۷۱۶۹) حضرت ابو عثمان یشکری فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے ، اس وقت ہم فجر کی نماز پڑھ چکے تھے۔ ان کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے، انہوں نے ایک آدمی کو اذان دینے کا حکم دیا، پھر انہوں نے فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر انہوں نے ایک آدمی کو اقامت کہنے کا حکم دیا اور خود آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔

(۷۱۷۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

(۷۱۷۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۱۷۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، قَالَ دَخَلْتُ أَنَا ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ حُمَيْدٍ مَسْجِدًا وَقَدْ صُلِّيَ فِيهِ ، فَقَالَ

:أَلَا تَجِیءُ حَتَّی نُصَلِّيَ فِي جَمَاعَةٍ قُلْتُ :إِنَّ بَعْضَهُمْ قَدْ كَرِهَ ذَلِكَ ، قَالَ :كَانَ أَبِي لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۷۱۷۱) حضرت ابوحرہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ بن حمید مسجد میں داخل ہوئے وہاں نماز ہو چکی تھی۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ آؤ جماعت کرا لیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ کچھ لوگ اسے مکروہ سمجھتے ہیں۔ وہ فرمانے لگے کہ میرے والد تو اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۱۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ النَّاجِي ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :أَيُّكُمْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا ، قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ. (ترمذی ۲۲۰۔ احمد ۳/ ۶۴)

(۷۱۷۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا چکے تھے کہ ایک آدمی آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون اس کے ساتھ ثواب کی تجارت کرے گا؟ اس پر ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے آنے والے کے ساتھ جماعت کی نماز پڑھی۔

(۷۱۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :أَلا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيَقُومُ فَيُصَلِّي مَعَهُ.

(۷۱۷۳) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھ لینے کے بعد ایک آدمی آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون شخص اس پر صدقہ کرے گا اور اس کے ساتھ نماز پڑھے گا۔

(۷۱۷٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ دَخَلْت مَعَ إِبْرَاهِيمَ مَسْجِدَ مُحَارِبٍ وَقَدْ صَلَّوْا فَأَمَّنِي.

(۷۱۷۴) حضرت عبداللہ بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے ساتھ محارب کی مسجد میں داخل ہوا، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے میری امامت کرائی۔

(۷۱۷٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى قُرَيْشٍ ، قَالَ دَخَلْت مَعَ الْحَسَنِ مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ فَوَجَدْنَاهُمْ قَدْ صَلَّوْا فَصَلَّى بِي.

(۷۱۷۵) حضرت زیاد مولی قریش فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن کے ساتھ بصرہ کی مسجد میں داخل ہوا، لوگ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے میری امامت کرائی۔

(۷۱۷٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ تُصَلَّى الْجَمَاعَةُ بَعْدَ الْجَمَاعَةِ فِي مَسْجِدِ الْكَلاَّءِ بِالْبَصْرَةِ.

(۷۱۷۶) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ بصرہ کی مسجد الکلأ میں ایک جماعت کے بعد دوسری جماعت کرائی جائے۔

(۷۱۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: إِنَّمَا كَانُوا يكْرَهُونَ أَنْ يَجْمَعُوا مَخَافَةَ السُّلْطَانِ.

(۷۱۷۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف دوسری جماعت کو سلطان کے خوف سے ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔

(۷۱۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُسَافِرٍ الْجَصَّاصِ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ وَأَصْحَابًا لَهُ رَجَعُوا مِنْ جِنَازَةٍ فَدَخَلُوا مَسْجِدًا قَدْ صُلِّيَ فِيهِ فَجَمَعُوا فَكَرِهَ ذَلِكَ إبْرَاهِيمُ.

(۷۱۷۸) حضرت فضیل بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عدی بن ثابت اور ان کے کچھ ساتھیوں نے ایک جنازے سے واپسی پر ایک ایسی مسجد میں جا کر جماعت کرائی جہاں جماعت ہو چکی تھی۔ اس عمل کو حضرت ابراہیم نے ناپسند فرمایا۔

(۷۱۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الحيُّ ، قَالَ جَائَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ صَلَّى بِهِم فَقَامَ وَسَطَهُمْ.

(۷۱۷۹) حضرت حی فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں ہمارے پاس آئے ، ہم نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے جماعت کھڑی کی اور لوگوں کے درمیان کھڑے ہو کر انہیں نماز پڑھائی۔

(۷۱۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ صَلَّى هُوَ وَسَلْمُ بْنُ عَطِيَّةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِي جَمَاعَةٍ بَعْدَ مَا صَلَّى أَهْلُهُ.

(۷۱۸۰) حضرت عمرو بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء اور حضرت سلم بن عطیہ نے مسجد حرام میں جماعت ہونے کے بعد جماعت سے نماز ادا کی۔

(۷۱۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : يُصَلُّونَ جَمِيعًا فِي صَفٍّ وَاحِدٍ إمَامُهُمْ وَسْطُهُمْ.

(۷۱۸۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ دوسری جماعت کرانے والے سب ایک صف میں کھڑے ہوں گے اور ان کا امام ان کے درمیان ہوگا۔

(۷۱۸۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا فَجَمَّعَ بِعَلْقَمَةَ وَمَسْرُوقٍ وَالأَسْوَدِ.

(۷۱۸۲) حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو لوگ نماز پڑھ چکے تھے۔ انہوں نے علقمہ، مسروق اور اسود کو نماز پڑھائی۔

(۶۱۱) مَنْ قَالَ يُصَلُّونَ فُرَادَى وَلاَ يَجْمَعُونَ

جن حضرات کے نزدیک وہ اکیلے نماز پڑھیں گے اور جماعت نہیں کرائیں گے

(۷۱۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخبَرَنا خَالِد ، عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۴) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ ، قَالَ :يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۵) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُصَلُّونَ شَتَّى.

(۷۱۸۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشام الدَّستوائی ، عَن حَمَّاد ، عَنْ إِبْرَاهِيم قَالَ :يُصَلُّونَ فُرَادَى.

(۷۱۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ وہ اکیلے نماز پڑھیں گے۔

(۷۱۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِی هِلاَل ، عَنْ كَثِير ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ وَقَدْ صُلِّیَ فِيهِ صَلَّوْا فُرَادَى.

(۷۱۸۸) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب کسی مسجد میں داخل ہوتے جہاں نماز ہو چکی ہوتی تو وہ اکیلے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۱۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :دَخَلْنَا مَعَ الْقَاسِمِ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صُلِّیَ فِيهِ ، قَالَ :فَصَلَّى الْقَاسِمُ وَحْدَهُ.

(۷۱۸۹) حضرت افلح کہتے ہیں کہ ہم حضرت قاسم کے ساتھ ایک مسجد میں داخل ہوئے جہاں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اکیلے نماز ادا کی۔

(٦١٢) الرجل تفوتہُ بَعْضُ الصَّلاَة مَعَ الإِمَام

جس شخص کی امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۷۱۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ أَدْرَكَ مَعَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ :يَقْرَأُ فِيمَا أَدْرَكَ.

(۷۱۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے امام کے ساتھ دو رکعتیں مل جائیں تو وہ ان میں قراءت کرے گا جو اس کو مل گئیں۔

(۷۱۹۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَأَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَا يَقُولاَنِ :مَا أَدْرَكْت مِنْ صَلاَةِ الإِمَام فَاجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلاَتِك.

(۷۱۹۱) حضرت عمر بن خطاب اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ جو نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے اسے اپنی نماز

کا پہلا حصہ بنالو۔

(۷۱۹۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : اجْعَلْهُ أَوَّلَ صَلاَتِك.

(۷۱۹۲) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ اسے اپنی نماز کا پہلا حصہ بنالو۔

(۷۱۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، وَالْحَسَنِ، قَالاَ : مَا أَدْرَكْت مَعَ الإِمَامِ فَهُوَ أَوَّلُ صَلاَتِك.

(۷۱۹۳) حضرت سعید اور حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو نماز تمہیں امام کے ساتھ مل جائے اسے اپنی نماز کا پہلا حصہ بنالو۔

(۷۱۹٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ.

(۷۱۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۱۹٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ : يَقْرَأُ فِيمَا أَدْرَكَ لأَنَّهُ كَانَ يُسِرُّ الْقِرَائَةَ خَلْفَ الإِمَامِ.

(۷۱۹۵) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اسے جو نماز مل جائے اس میں قراءت کرے۔ کیونکہ حضرت سعید بن جبیر امام کے پیچھے آہستہ آواز سے قراءت کرنے کے قائل تھے۔

(۷۱۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ تَفُوتُهُ مَعَ الإِمَامِ الرَّكْعَةُ ، أَوِ الرَّكْعَتَانِ ، قَالَ : يَقْرَأُ فِي سَكْتَةِ الإِمَامِ.

وَقَالَ الْحَسَنُ مِثْلَهُ.

(۷۱۹۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جس کی امام سے ایک یا دو رکعتیں چھوٹ جائیں فرماتے ہیں کہ وہ امام کے سکتہ میں قراءت کرے۔ حضرت حسن بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(٦١٣) مَنْ قَالَ مَا أَدْرَكْت مَعَ الإِمَامِ فَاجْعَلْهُ آخِرَ صَلاَتِك

جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ

(۷۱۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَا أَدْرَكْت مَعَ الإِمَامِ فَهُوَ آخِرُ صَلاَتِك.

(۷۱۹۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ۔

(۷۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : اجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِكَ أَوَّلُ صَلاَتك.

(۷۱۹۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بناؤ۔

(۷۱۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ مَا أَدْرَكَ مَعَ الإِمَامِ آخِرَ صَلاَتِهِ.

(۷۱۹۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ امام کے ساتھ ملنے والی نماز کو نماز کا آخری حصہ بنایا کرتے تھے۔

(۷۲۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَدْرَكَ مَعَ الإِمَامِ لَمْ يَقْرَأْ فَإِذَا قَامَ يَقْضِي قَرَأَ.

(۷۲۰۰) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جو نماز امام کے ساتھ پاتے اس میں قراءت نہ کرتے اور جو کھڑے ہو کر قضا کرتے اس میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(۷۲۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ :اقْرَأْ فِيمَا تَقْضِي.

(۷۲۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قضا کرتے ہوئے قراءت کرو۔

(۷۲۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَقْرَأُ فِيمَا يَقْضِي.

(۷۲۰۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ قضا کرتے ہوئے قراءت کرو۔

(۷۲۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، عَنْ رَجُلٍ فَاتَتْهُ رَكْعَتَانِ مَعَ الإِمَامِ فَقَرَأَ فِيهِمَا قَالَ : اجْعَلْ آخِرَ صَلاَتِكَ أَوَّلَ صَلاَتِكَ.

(۷۲۰۳) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کی امام سے دو رکعتیں چھوٹ جائیں تو وہ کیا کرے؟ فرمایا کہ اپنی ابتدائی نماز کو اپنی نماز کا آخری حصہ بنالو۔

(۷۲۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ فِي رَجُلٍ تَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلاَة فَيَقُومُ يَقْضِي ، قَالَ : يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أَوَّلَ صَلاَتِهِ وَإِنْ عَلِمْت مَا الَّذِي قَرَأَهُ الإِمَام فَاقْرَأْهُ.

(۷۲۰۴) حضرت ابو قلابہ اس شخص کے بارے میں جس کی نماز کا کچھ حصہ فوت ہو جائے اور وہ کھڑے ہو کر قضا کرے، فرماتے ہیں کہ وہ باقی ماندہ نماز کو اپنی ابتدائی نماز بنائے اور اگر اسے معلوم ہو جائے کہ امام نے کیا قراءت کی ہے تو وہی قراءت کرے۔

(۷۲۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ :اقْضِ مَا فَاتَكَ كَمَا فَاتَكَ.

(۷۲۰۵) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ جو نماز رہ گئی اسے اسی طرح قضا کرو جس طرح وہ چھوٹی ہے۔

(۷۲۰۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُمَا قَالاَ :فِيمَنْ سَبَقَهُ الإِمَام إِذَا قَضَيْت بَعْدَهُ فَاقْضِ قِرَائَتَك.

(۷۲۰۶) حضرت شعبی اور حضرت ابن سیرین اس شخص کے بارے میں جس کی امام کے ساتھ کچھ نماز رہ جائے اور وہ بعد میں قضا کر رہا ہو فرماتے ہیں کہ اپنی قراءت کی بھی قضا کرو۔

(۷۲۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: فَاتَتْ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ رَكْعَةٌ مِنَ الْمَغْرِبِ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ وَاللَّيْلِ إذَا يَغْشَى.

(۷۲۰۷) حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر کی مغرب کی نماز میں ایک رکعت رہ گئی۔ میں نے سنا کہ وہ اس میں سورۃ اللیل کی تلاوت کر رہے تھے۔

(۷۲۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ إبْرَاهِيمُ النَّخَعِي يَقْرَأُ فِيمَا يَقْضِي.

(۷۲۰۸) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نخعی امام سے چھوٹ جانے والی رکعت میں قراءت کیا کرتے تھے۔

(۶۱۴) الرجل يصلي فَيَضَعُ إحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى

کیا آدمی نماز پڑھتے ہوئے ایک پاؤں دوسرے پر رکھ سکتا ہے؟

(۷۲۰۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُكْرَهُ أَنْ يَرْفَعَ إحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى فِي الصَّلاَةِ، أَوْ يَسْتَنِدُ إلَى جِدَارٍ إلاَّ مِنْ عِلَّةٍ.

(۷۲۰۹) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے کہ آدمی نماز میں ایک پاؤں دوسرے پر رکھے، یا دیوار سے سہارا لے، البتہ کسی عذر کی وجہ سے گنجائش ہے۔

(۷۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَائِمًا يُصَلِّي وَاضِعًا إحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

(۷۲۱۰) حضرت یحییٰ بن ھانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون کو دیکھا وہ ایک پاؤں کو دوسرے پر رکھے نماز پڑھ رہے تھے۔

(۶۱۵) فی الإمام يُصَلِّي جَالِسًا

اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کیا کریں؟

(۷۲۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، قَالَ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ، قَالَ: إنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ.

(بخاری ۱۱۱۴۔ مسلم ۷۷)

(۷۲۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گرے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا، ہم آپ کی عیادت

کے لئے حاضر ہوئے تو نماز کا وقت ہوگیا۔ آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتِ : اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلاَتِهِ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا. (بخاری ۶۸۸۔ ابو داؤد ۶۰۵)

(۷۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ کچھ بیمار ہوگئے تو آپ کے کچھ صحابہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے۔ اتنے میں نماز کا وقت ہوگیا تو آپ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے تو آپ ﷺ نے انہیں اشارے سے کہا کہ بیٹھ کر نماز پڑھیں۔ چنانچہ وہ بیٹھ گئے۔ جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی رکوع سے سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : صُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ فَوَقَعَ عَلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي مَشْرُبَةٍ لِعَائِشَةَ جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ ، ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ مَرَّةً أُخْرَى وَهُوَ يُصَلِّي جَالِسًا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ وَنَحْنُ قِيَامٌ فَأَوْمَأَ إِلَيْنَا أَنِ اجْلِسُوا ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا ، وَلاَ تَقُومُوا وَهُوَ جَالِسٌ كَمَا تَفْعَلُ أَهْلُ فَارِسٍ بِعُظَمَائِهِمْ.

(ابو داؤد ۶۰۲۔ احمد ۳/ ۳۳۴)

(۷۲۱۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک مرتبہ گھوڑے سے نیچے گرے اور کھجور کے ایک تنے پر لگے جس سے آپ کے پاؤں میں چوٹ آگئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک کمرے میں بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے کھڑے آپ کے پیچھے نماز پڑھنا شروع کر دی۔ پھر ہم دوسری مرتبہ آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کھڑے ہو کر آپ کی اقتداء شروع کر دی تو آپ نے ہمیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ جب وہ بیٹھا ہو تو تم کھڑے

مت ہو جیسا کہ اہلِ فارس اپنے قابلِ تعظیم لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

(۷۲۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا ، وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلاَ الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِين ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا.

(۷۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ تم اس کی اقتداء کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو تم خاموش رہو، جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ ، وَلاَ الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو۔ جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔ جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّ جَابِرًا اشْتَكَى عِنْدَهُمْ بِمَكَّةَ ، فَلَمَّا أَنْ تَمَاثَلَ خَرَجَ وَإِنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَهُ يَتْبَعُونَهُ حَتَّى إِذَا بَلَغُوا بَعْضَ الطَّرِيقِ حَضَرَتْ صَلاَةٌ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا وَصَلَّوْا مَعَهُ جُلُوسًا.

(۷۲۱۵) حضرت ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ میں بیمار ہو گئے۔ جب ان کی حالت قدرے بہتر ہوئی تو وہ نکلے اور لوگ بھی ان کے ساتھ نکلے۔ جب وہ راستے کی ایک منزل پر پہنچے تو نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگوں نے بھی ان کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

(۷۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :الإِمَامُ أَمِيرٌ ، فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا.

(۷۲۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام امیر ہے۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ ، قَالَ اشْتَكَى إِمَامُنَا فَصَلَّى قَاعِدًا أَيَّامًا فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ ، فَقَالَ :أَبُو هُرَيْرَةَ الإِمَامُ أَمِيرٌ ، فَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا.

(۷۲۱۷) حضرت قیس بن قہد فرماتے ہیں کہ ہمارے امام ایک مرتبہ بیمار ہو گئے، ہم نے ان کی نماز کے مطابق نماز پڑھی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امام امیر ہے، اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۷۲۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُبَيْرَةَ ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ كَانَ يَؤُمُّ

قَوْمَهُ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ وَأَنَّهُ اشْتَكَى فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ بَعْدَ شَكْوَاهُ ، فَقَالُوا لَهُ تَقَدَّمْ ، قَالَ : لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ، قَالُوا : لاَ يَؤُمُّنَا أَحَدٌ غَيْرُكَ مَا دُمْتَ ، فَقَالَ : اجْلِسُوا فَصَلَّى بِهِمْ جُلُوسًا.

(۷۲۱۸) حضرت عبید اللہ بن ہبیرہ کہتے ہیں کہ حضرت اسید بن حضیر اپنی قوم بنوعبد الاشہل کی امامت کرایا کرتے تھے۔ وہ ایک مرتبہ بیمار ہوگئے اور اپنی بیماری کے بعد جب آئے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ لوگوں نے کہا کہ جب تک آپ ہیں ہمیں آپ کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھائے گا۔ حضرت اسید نے ان سے کہا کہ پھر تم سب بیٹھ جاؤ اور انہوں نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔

(۷۲۱۹) حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّى الإِمَامُ جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا ، قَالَ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ صِدْقِ مُعَاوِيَةَ.

(۷۲۱۹) حضرت قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔ لوگوں کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اس بات پر تعجب ہوا۔

(۷۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ ، قَالَ : كَانَ لَنَا إِمَامٌ فَمَرِضَ فَصَلَّيْنَا بِصَلاَتِهِ قُعُودًا.

(۷۲۲۰) حضرت قیس بن قہد فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک امام بیمار ہوگئے تو ہم نے بیٹھ کر ان کی اقتداء میں نماز پڑھی۔

(۶۱۶) مَنْ قَالَ ائْتَمَّ بِالإِمَامِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ امام کی اقتداء کرو

(۷۲۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ يَرْفَعُ وَأَوَّلُ مَنْ يَضَعُ.

(۷۲۲۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اتباع کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ پہلے سر اسی نے اٹھانا ہے اور پہلے سر اسی نے رکھنا ہے۔

(۷۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ : قَالَ سَلْمَانُ : مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ وَوَضَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ فَنَاصِيَتُهُ بِيَدِ الشَّيْطَانِ يَرْفَعُهَا وَيَضَعُهَا.

(۷۲۲۲) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے یا امام سے پہلے سر رکھتا ہے، اس کی پیشانی شیطان

کے ہاتھ میں ہے وہی اسے اٹھاتا ہے اور وہی اسے رکھتا ہے۔

(۷۲۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مَلِيحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ السَّعْدِيِّ ، قَالَ :قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ :إِنَّ الَّذِي يَخْفِضُ وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ فَإِنَّمَا نَاصِيَتُهُ بِيَدِ شَيْطَانٍ.

(۷۲۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھائے یا امام سے پہلے سر رکھے تو اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہے۔

(۷۲۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ.

(بخاری ۶۹۱۔ ابو داؤد ۶۲۳)

(۷۲۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے وہ اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ کہیں اس کا چہرہ گدھے کی طرح کا نہ بنا دیا جائے؟

(۷۲۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَمَا يَخَافُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ كَلْبٍ.

(۷۲۲۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام سے پہلے سر اٹھانے والا اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ اس کا سر کہیں کتے کی طرح نہ بنا دیا جائے؟

(۷۲۲٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعْنَا رُؤُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ قُمْنَا صُفُوفًا حَتَّى يَسْجُدَ فَإِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ. (احمد ۴/ ۲۹۲۔ ابو یعلی ۱۶۷۳)

(۷۲۲۶) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے، ہم رکوع سے اٹھ کر صفوں میں کھڑے رہتے تھے، یہاں تک کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو ہم بھی آپ کی اتباع میں سجدہ کرتے۔

(۷۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنِّي قَدْ بَدَنْتُ فَلاَ تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ ، وَلاَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي مَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا رَكَعْتُ فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا أَسْبِقْكُمْ بِهِ إِذَا سَجَدْتُ فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونِي بِهِ إِذَا وَضَعْتُ.

(۷۲۲۷) حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری عمر کے زیادہ ہو جانے کی وجہ سے میرے جسم پر گوشت بڑھ گیا ہے۔ تم رکوع و سجود میں مجھ سے آگے نہ بڑھو۔ میں رکوع میں جاتے ہوئے تو تم سے آگے بڑھ سکتا ہوں لیکن رکوع سے اٹھتے ہوئے تم مجھے پا لو گے۔ میں سجدہ میں جاتے ہوئے تو تم سے آگے بڑھ جاؤں گا لیکن سجدے سے اٹھتے

ہوئے تم مجھے پالو گے۔

(۷۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ ، عَنْ مُعَاوِيَه ، رَفَعَه مِثْلَهُ. (ابو داؤد ۶۱۹۔ احمد ۹۸)

(۷۲۲۸) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۲۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ تُبَادِرُوا أَئِمَّتَكُمْ بِالرُّكُوعِ ، وَلاَ بِالسُّجُودِ.

(۷۲۲۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں اپنے امام سے آگے نہ بڑھو۔

(۷۲۳۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ :مَنْ كَانَ مَعَ الإِمَامِ فَرَكَعَ قَبْلَ رُكُوعِهِ وَسَجَدَ قَبْلَ سُجُودِهِ فَلَيْسَ مَعَهُ.

(۷۲۳۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے اس سے پہلے رکوع کرے اور اس سے پہلے سجدہ کرے وہ امام کے ساتھ نہیں ہے۔

(۷۲۳۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ كَهْمَسٍ، قَالَ: صَلَّيْت إِلَى جَنْبِ أَبِي قِلاَبَةَ، فَكَانَ لاَ يَصْنَعُ شَيْئًا حَتَّى يَصْنَعَهُ الإِمَامُ.

(۷۲۳۱) حضرت کہمس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ کے ساتھ نماز پڑھی وہ کوئی عمل اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک اسے امام نہ کرلے۔

(۷۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَسْجُدَ فَإِذَا سَجَدَ تَبِعْنَاهُ. (بخاری ۷۴۷۔ ابو داؤد ۶۲۰)

(۷۲۳۲) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو ہم میں سے کوئی اس وقت تک اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا جب تک آپ سجدہ نہ کرلیں، جب آپ سجدہ کرلیتے تو ہم بھی آپ کی اتباع کرتے۔

(۷۲۳۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ :أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلاَ تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلاَ بِالسُّجُودِ ، وَلاَ بِالْقِيَامِ ، وَلاَ بِالإِنْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي.

(مسلم ۱۱۲۔ ابو داؤد ۶۲۴)

(۷۲۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو رخ مبارک ہماری طرف پھیر کر ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں، تم رکوع اور سجدوں، قیام اور سلام میں مجھ سے آگے نہ

بڑھو، میں تمہیں اپنے آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

(۷۲۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يُسْبَقَ الإِمَامُ بِشَيْءٍ مِنَ التَّكْبِيرِ.

(۷۲۳۴) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ حضرت محمد اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ کوئی شخص امام سے پہلے کوئی تکبیر کہے۔

(۷۲۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى ، فَلَمَّا انْفَتَلَ ، قَالَ : إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلاَتَنَا ، فَقَالَ : إِذَا كَبَّرَ الإِمَامُ فَكَبِّرُوا ، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا فَإِنَّ الإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ. (مسلم ۳۰۳۔ ابو داؤد ۹۶۵)

(۷۲۳۵) حضرت حطان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ہمارے لئے دین کو بیان فرمایا اور ہمیں نماز سکھائی، آپ نے اس میں فرمایا کہ جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو، جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے۔

(۷۲۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، أَنَّ مُعَاذًا لَمَّا قَدِمَ الْيَمَنَ كَانَ يُعَلِّمُ النَّخَعَ ، فَقَالَ لَهُم : إِذَا رَأَيْتُمُونِي صَنَعْت شَيْئًا فِي الصَّلاَةِ فَاصْنَعُوا مِثْلَهُ ، فَلَمَّا سَجَدَ أَضَرَّ بِعَيْنِهِ غُصْنُ شَجَرَةٍ فَكَسَرَهُ فِي الصَّلاَةِ فَعَمَدَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ إِلَى غُصْنٍ فِي الصَّلاَةِ فَكَسَرَهُ ، فَلَمَّا صَلَّى ، قَالَ إِنِّي إِنَّمَا كَسَرْتُهُ لأَنَّهُ أَضَرَّ بِعَيْنِي حِينَ سَجَدْت وَقَدْ أَحْسَنْتُمْ فِيمَا أَطَعْتُمْ.

(۷۲۳۶) حضرت علی بن مدرک فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب یمن آئے تو وہاں کے لوگوں کو علم سکھاتے ہوئے فرمایا کہ میں جس طرح نماز پڑھوں گا تم نے بھی اسی طرح نماز پڑھنی ہے۔ چنانچہ جب وہ سجدے میں جانے لگے تو درخت کی ایک ٹہنی ان کی آنکھ میں لگی، انہوں نے اس ٹہنی کو توڑ دیا تو وہ سب لوگ درخت کی طرف لپکے اور اس کی ٹہنیوں کو توڑنے لگے۔ جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کرلی تو فرمایا کہ میں نے تو ٹہنی اس لئے توڑی تھی کیونکہ اس نے سجدے میں جاتے ہوئے میری آنکھ میں تکلیف پہنچائی تھی۔ البتہ تم نے جس اطاعت سے کام لیا ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔

(۷۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي امْرُؤٌ قَدْ بَدَنْتُ فَلاَ تُبَادِرُونِي بِالْقِيَامِ ، وَلاَ بِالسُّجُودِ.

(ابن سعد ۴۲۰۔ طبرانی ۱۵۷۹)

(۷۲۳۷) حضرت نافع بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر بڑھنے کی وجہ سے میرے جسم کا گوشت بڑھ گیا ہے، لہٰذا تم قیام اور سجود میں مجھ سے آگے مت بڑھو۔

(۶۱۷) فی فعل النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کی امامت میں نماز پڑھنا

(۷۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَاءَ بِلاَلٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلاَةِ ، فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ أَسِيفٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَك يَبْكِي فَلاَ يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ ، فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ فَأُرْسِلَ إلَى أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ إلَى الصَّلاَةِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلاَهُ تَخُطَّانِ فِي الأَرْضِ ، فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَك ، قَالَتْ : فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ إلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ. (مسلم ۹۵۔ ابن ماجه ۱۲۳۲)

(۷۲۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کی اطلاع دینے حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ! ابو بکر تو ایک نرم دل اور رقیق القلب آدمی ہیں، وہ جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو ان سے برداشت نہ ہوگا اور وہ رونے لگیں گے۔ بہتر ہے کہ آپ حضرت عمر کو نماز کا حکم دے دیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر کو ہی کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ تم تو حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس موجود عورتوں کی طرح ہو۔ پس حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پیغام دیا گیا اور انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ کچھ دیر بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بدن مبارک میں کچھ خفت محسوس کی تو آپ دو آدمیوں کے سہارے نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کو محسوس کیا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ کھڑے رہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھ گئے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کرتے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرتے تھے۔

(۷۲۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلاَلٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلاَةِ ، فَقَالَ : يَا بِلاَلُ قَدْ بَلَّغْت فَمَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ فَمَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ؟ قَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رُفِعَتِ السُّتُورُ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْنَا إلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَيْضَاءُ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ فَظَنَّ أَبُو بَكْرٍ ، أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ فَتَأَخَّرَ وَأَشَارَ إلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلِّ مَكَانَكَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَمَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ. (بخاری ۶۸۰۔ مسلم ۹۸)

(۷۲۳۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دینے حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال! تم نے پیغام پہنچا دیا اب جو چاہے نماز پڑھ لے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول! تو پھر لوگوں کو نماز کون پڑھائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرۂ مبارک کے خیمے اٹھائے گئے اور آپ وہاں سے یوں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ مبارک چاندی کے ٹکڑے کی طرح محسوس ہو رہا تھا۔ آپ پر سیاہ رنگ کی ایک چادر تھی۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو سمجھے کہ شاید آپ تشریف لانا چاہتے ہیں لہٰذا وہ مصلے سے پیچھے ہٹ گئے، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ نماز پڑھاتے رہیں۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ اس کے بعد ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا اور اسی دن آپ کا وصال ہو گیا۔

(۷۲٤۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : مَرِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ ، فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ فَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، فَقَالَ : مُرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ ، قَالَ : فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ حَيَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۶۷۸۔ مسلم ۱۰۱)

(۷۲٤۰) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات میں جب آپ کا مرض شدت پکڑ گیا تو آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ وہ ایک نرم دل آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو بکر کو ہی نماز کا کہو، تم تو صواحبِ یوسف کی طرح ہو۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

(۷۲٤۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُمْ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَيُكَبِّرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُكَبِّرُ أَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ.

(مسلم ۸۵۔ ابو داؤد ۶۰۶)

(۷۲٤۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تکبیر کہہ کر لوگوں تک تکبیر کی آواز پہنچاتے۔

(۷۲٤۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتِ الأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ ، فَقَالَ :يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، قَالُوا :بَلَى ، قَالَ :فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ. (نسائی ۸۵۲۔ احمد ۱/ ۳۹۶)

(۷۲۴۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو انصار نے کہا کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک تم میں سے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان سے کہا اے انصار کی جماعت! کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں، بالکل ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پھر تم میں سے کس کا دل کرے گا کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھے؟

(۷۲٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى ، فَقَالَ :مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتَمُّونَ بِأَبِي بَكْرٍ.

(۷۲۴۳) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفات کا شکار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ کچھ دیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک میں خفت محسوس کی تو آپ باہر تشریف لے آئے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو تشریف لاتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے انہیں اپنی جگہ کھڑے رہنے کا حکم فرمایا۔ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم آ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔

(۷۲٤٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عائِشَةَ، قَالَتْ :أُغْمِيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا أَفَاقَ ، قَالَ :أَصَلَّى النَّاسُ ؟ قَالَتْ :فَقُلْنَا :لاَ ، قَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، قَالَتْ :فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ ، قَالَ :عَاصِمٌ الأَسِيفُ الرَّقِيقُ الرَّحِيمُ ، وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، قَالَتْ :ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ ، فَقَالَ :مِثْلَ ذَلِكَ ، فَرَدَّتْ عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ :إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَتْ :فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ بَرِيرَةَ وَنَوْبَةَ ، تَخُطُّ نَعْلاَهُ إِنِّي لأَرَى بَيَاضَ بُطُونِ قَدَمَيْهِ ، وَأَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لاَ يَتَأَخَّرَ ، قَالَتْ :فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ بِجَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَاعِدٌ ، يُصَلِّي أَبُو بَكْرٍ بِصَلاَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَةِ أَبِي بَكْرٍ. (ابن حبان ۲۱۱۸)

(۷۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مرض الوفات میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوئی، جب آپ کوافاقہ ہوا تو آپ نے پوچھا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ! وہ انتہائی نرم دل اور مہربان آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہوئی، جب افاقہ ہوا تو آپ نے پھر وہی بات فرمائی، میں نے آپ کو تین مرتبہ جواب دیا تو آپ نے فرمایا کہ تم یوسف علیہ السلام کے پاس موجود عورتوں کی طرح ہوں، ابوبکر کو کہو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کچھ دیر بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک میں کچھ خفت محسوس کی، آپ بریرہ اور نوبہ رضی اللہ عنہما کے سہارے سے باہر تشریف لے گئے، جسم مبارک میں کمزوری کی وجہ سے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے اور میں آپ کے تلووں کی سفیدی کو دیکھ رہی تھی۔ اس وقت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ تو پیچھے ہٹنے لگے۔ لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے انہیں وہیں کھڑے رہنے کا حکم دیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں نماز ادا کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کر رہے تھے۔

(۷۲۴۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ قَاعِدًا.

(ترمذی ۳۶۲۔ احمد ۶/ ۱۵۹)

(۷۲۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الوفات میں حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز ادا کی ہے۔

(۷۲۴۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، قَالَ : دَخَلْت عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْت : إِلاَّ تُحَدِّثِينِي ، عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ : بَلَى. ثَقُلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْت لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَك يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ، قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْنَا لاَ هُمْ يَنْتَظِرُونَك ، فَقَالَ : ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ، قَالَتْ : فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَفَاقَ ، فَقَالَ : أَصَلَّى النَّاسُ ؟ فَقُلْنَا هُمْ يَنْتَظِرُونَك يَا رَسُولَ اللهِ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلاَةِ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ.

قَالَتْ : فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُك أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، فَقَالَ : أَبُو بَكْرٍ ، وَكَانَ رَجُلاً رَقِيقًا ، يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ ، فَقَالَ لَهُ : عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الأَيَّامَ.

قَالَتْ ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ لِصَلاَةِ الظُّهْرِ ، وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، قَالَتْ ، فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لاَ يَتَأَخَّرَ ، وَقَالَ لَهُمَا :اجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلاَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلاَةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ.
قَالَ عُبَيْدُ اللهِ :فَدَخَلْت عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، فَقُلْت :أَلاَ أَعْرِضُ عَلَيْك مَا حَدَّثَتْنِي بِهِ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :هَاتِ فَعَرَضْت عَلَيْهِ حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا.

(بخاری ٦٦٥۔ مسلم ٣١١)

(٧٢٤٦) حضرت عبید اللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات کے بارے میں بتائیں گی؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت مبارکہ بہت بوجھل ہوگئی تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی؟ میں نے کہا نہیں، ابھی نہیں پڑھی۔ اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لئے برتن میں پانی رکھو۔ چنانچہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے غسل فرمایا، پھر آپ مشکل سے اٹھے، لیکن آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر کچھ دیر بعد افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نے کہا نہیں وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرے لئے برتن میں پانی رکھو۔ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے غسل فرمایا، پھر آپ مشکل سے اٹھے، لیکن آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر کچھ دیر بعد افاقہ ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نے کہا نہیں، اے اللہ کے رسول! وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں۔ لوگ مسجد میں رکے ہوئے عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے آپ کے منتظر تھے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد حضرت ابو بکر کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو نماز پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک نرم دل آدمی تھے، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نماز پڑھائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ چنانچہ ان دنوں میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پھر آپ کی طبیعت مبارکہ میں کچھ بہتری آئی تو آپ ظہر کی نماز کے لئے دو آدمیوں کے درمیان ان کے سہارے سے چلتے ہوئے مسجد تشریف لے گئے۔ اس وقت ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب حضرت ابو بکر نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارے سے انہیں پیچھے ہٹنے سے منع کیا اور ان دونوں آدمیوں سے کہا کہ مجھے ان کے ساتھ بٹھا دو۔ ان دونوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے ساتھ بٹھا دیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوکر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کررہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتداء کررہے تھے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ

کرنماز پڑھ رہے تھے۔

حضرت عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا اور میں نے ان سے کہا کہ میں آپ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض الوفات کا وہ واقعہ سناؤں جو مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں بیان کرو۔ میں نے بیان کیا تو انہوں نے اس واقعہ میں سے ایک بات کا بھی انکار نہیں کیا۔

(۷۲٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بنِ شُعْبَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ. (مسلم ۸۱۔ احمد ۲۴۸)

(۷۲۴۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔

(۷۲٤۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : كَانَ كَوْنٌ فِي الأَنْصَارِ فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ، قَالَ : فَجَاءَ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، قَالَ : فَصَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ.

(بخاری ۱۲۰۱۔ ابو داؤد ۹۳۸)

(۷۲۴۸) حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے درمیان کوئی جھگڑا تھا، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

(٦١٨) فی الرجل يَضَعُ رِدَائَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فِي الصَّلاَةِ

دورانِ نماز کندھے سے چادر اتارنے کا حکم

(۷۲٤۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ رِدَائَهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۲۴۹) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی دورانِ نماز کندھے سے چادر اتارے۔

(۷۲٥۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۷۲۵۰) حضرت ابن سیرین اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۲٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ أَنْ يَضَعَ رِدَائَهُ عَنْ عَاتِقِهِ.

(۷۲۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز کندھے سے چادر اتارنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦١٩) من كره النَّوْمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

مغرب اور عشاء کے درمیان سونے کی کراہت کا بیان

(٧٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا ، يَعْنِي الْعِشَاءَ.

(۷۲۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا ہے۔

(٧٢٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلاَمَةَ ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۵۳) حضرت ابو برزہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(٧٢٥٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَمُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَكَادُ أَنْ يَسُبَّ الَّذِي يَنَامُ، عَنِ الْعِشَاءِ.

(۷۲۵۴) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عشاء سے پہلے سونے والے کی اتنی مذمت کرتے کہ قریب تھا کہ اسے گالی دے دیتے۔

(٧٢٥٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَجْتَنِبُ الْفُرُشَ قَبْلَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ.

(۷۲۵۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عشاء سے پہلے بستروں سے دور رہا کرتے تھے۔

(٧٢٥٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَسْلَمَ ، قَالَ : كَتَبَ عُمَرُ لاَ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَهَا فَمَنْ نَامَ فَلاَ نَامَتْ عَيْنُهُ.

(۷۲۵۶) حضرت اسلم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خط میں لکھا کہ کوئی عشاء سے پہلے نہ سوئے، اگر کوئی لیٹے بھی تو اس کی آنکھوں کو نیند کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔

(٧٢٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ، عَنْ عُمَرَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ.

(۷۲۵۷) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(٧٢٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يسار ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : جَائَه رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ مِنَّا الْمُحَارِجَ وَالْمُضَارِبَ فَهَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ أَنْ نَنَامَ قَبْلَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَحَرَجٌ وَحَرَجَانِ وَثَلاَثَةُ أَحْرَاجَ.

(۷۲۵۸) حضرت سعید بن یسار فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا ہم جنگجو اور فوجی لوگ ہیں، اگر ہم عشاء سے پہلے سو جائیں تو کیا اس میں کوئی حرج ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں حرج ہے، دو حرج ہیں بلکہ تین حرج ہیں!

(۷۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْهَيْثَمِ الْمُرَادِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَهُ ، عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : صَلِّ ، ثُمَّ نَمْ ، قَالَ ثُمَّ قَالَ لَهُ ذَلِكَ ثَلاثًا ، فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ :صَلِّ ثُمَّ نَمْ فَلاَ نَامَتْ عَيْنُكَ.

(۷۲۵۹) حضرت ہیثم مرادی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے عشاء سے پہلے سونے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھ کر سونا چاہئے۔ اس نے تین مرتبہ یہی سوال کیا انہوں نے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا۔ تیسری مرتبہ اس سے یہ فرمایا کہ نماز پڑھ کر سونا چاہئے البتہ اگر لیٹو تو تمہاری آنکھ نہیں لگنی چاہئے۔

(۷۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ نَامَ عَنْهَا فَلاَ نَامَتْ عَيْنُهُ ، يَعْنِي الْعِشَاءَ.

(۷۲۶۰) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی عشاء سے پہلے لیٹ بھی جائے تو اسے سونا نہیں چاہئے۔

(۷۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَا أُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا ، وَلاَ الْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد گفتگو کرنا بالکل پسند نہیں۔

(۷۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۲) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(۷۲۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ يَزِيدَ الْفَقِيرَ أَسَمِعْت ابْنَ عُمَرَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا، قَالَ نَعَمْ.

(۷۲۶۳) حضرت مسعر فرماتے ہیں کہ میں نے یزید الفقیر سے سوال کیا کہ کیا آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عشاء سے پہلے سونا مکروہ ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

(۷۲۶٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا.

(۷۲۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند خیال فرماتے تھے۔

(۷۲٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي قوله تعالى :(تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) قَالَ:عَنِ الْعَتَمَةِ.

(۷۲۶۵) حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان (ترجمہ) ان کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں۔ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے پہلے۔

(۷۲٦٦) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَهْلٍ الْقُرَشِيِّ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :لأَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ فِي هَذِهِ

السَّاعَةِ وَذَلِكَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ عَنْهَا ، ثُمَّ أَقُومَ فَأُصَلِّيَهَا.

(۷۲۶۶) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ میں اس وقت (مغرب کے بعد) نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں اس وقت میں سو جاؤں اور پھر اٹھ کر نماز پڑھوں۔

(۷۲۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: لأَنْ أُصَلِّيَ الْعِشَاءَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَنَامَ عَنْهَا ، ثُمَّ أُصَلِّيَهَا بَعْدَ مَا يَغِيبُ الشَّفَقُ فِي جَمَاعَةٍ.

(۷۲۶۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں شفق غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں سو جاؤں اور پھر شفق غروب ہونے کے بعد اٹھ کر جماعت سے نماز پڑھوں۔

(۶۲۰) من رخص فِي النَّوْمِ قَبْلَهَا

جن حضرات نے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دی ہے

(۷۲۶۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَبْدِ اللهِ الرَّازِيِّ ، عَنْ جَدَّتِهِ وَكَانَتْ سُرِّيَّةً لِعَلِيٍّ ، أَنَّ عَلِيًّا رُبَّمَا غَفَا قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ بعض اوقات عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، أَنَّ خَبَّابًا نَامَ ، عَنِ الْعِشَاءِ.

(۷۲۶۹) حضرت ابن حصین فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ وَأَصْحَابَ عَبْدِاللهِ كَانُوا يَنَامُونَ قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۷۰) حضرت ابو حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے شاگرد عشاء سے پہلے سو جایا کرتے تھے۔

(۷۲۷۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ لاَ يُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يُصَلِّيَ ، فَكَانَ يَنَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رمضان میں نماز پڑھنے کے بعد افطار کرتے تھے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سویا کرتے تھے۔

(۷۲۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنَامُ عَنْهَا ، يَعْنِي الْعِشَاءَ ، قَالَ : قَدْ كَانَ يَنَامُ وَيُوَكِّلُ مَنْ يُوقِظُهُ.

(۷۲۷۲) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع سے پوچھا کہ کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز سے پہلے سو جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ سو جاتے تھے لیکن کسی کو مقرر کرتے تھے کہ انہیں جگا دے۔

(۷۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَبْلَهَا.

(۷۲۷۳) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ عشاء سے پہلے سوجایا کرتے تھے۔

(۷۲۷٤) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي رَمَضَانَ كُلَّ لَيْلَةٍ وَكَانَ يَنَامُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

(۷۲۷۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علی ازدی رمضان کی ہر رات میں ایک قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے اور مغرب اور عشاء کے درمیان سویا کرتے تھے۔

(۷۲۷٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَنَامُونَ نَوْمَةً قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۷۲۷۵) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف عشاء کی نماز سے پہلے کچھ دیر سوجایا کرتے تھے۔

(۷۲۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَقَاءٍ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْعِشَاءَ ، ثُمَّ يَقُومُ فِي رَمَضَانَ.

(۷۲۷۶) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ رمضان میں حضرت سعید بن جبیر عشاء کی نماز سے پہلے سوجاتے پھر اٹھتے تھے۔

(۷۲۷۷) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَبْلَ الْعِشَاءِ.

(۷۲۷۷) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت محمد عشاء کی نماز سے پہلے سویا کرتے تھے۔

(٦٢١) فی الرجل يُصَلِّي الصُّبحَ ثُمَّ يَستَبِينُ لَهُ أَنَّهُ صَلَّى بِلَيلٍ

اگر کوئی آدمی فجر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوا اور پھر اسے معلوم ہو کہ ابھی فجر طلوع نہیں ہوئی تو وہ کیا کرے؟

(۷۲۷۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الأَشْعَرِيَّ أَعَادَ صَلاَةَ الصُّبْحِ فِي يَوْمٍ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ صَلَّى ، ثُمَّ قَعَدَ ، حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ ، أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا ، ثُمَّ صَلَّى وَقَعَدَ حَتَّى تَبَيَّنَ ، أَنَّهُ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ.

(۷۲۷۸) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ایک دن میں فجر کی نماز تین مرتبہ دہرائی۔ وہ نماز پڑھ کر بیٹھے تو معلوم ہوا کہ انہوں نے طلوعِ فجر سے پہلے نماز پڑھ لی ہے۔ لہٰذا نماز کا اعادہ کیا۔ پھر نماز پڑھ کر بیٹھے تو معلوم ہوا کہ ابھی بھی فجر طلوع نہیں ہوئی تھی، چنانچہ انہوں نے تیسری مرتبہ نماز پڑھی۔

(۷۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَعَادَ صَلاَةَ الصُّبْحِ يجمع فِي يَوْمٍ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ صَلَّى فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى بِلَيْلٍ ، ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّالِثَةَ.

(۷۲۷۹) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دن میں فجر کی نماز تین مرتبہ دہرائی۔ وہ نماز سے فارغ ہوئے

تو معلوم ہوا کہ انہوں نے طلوعِ فجر سے پہلے نماز پڑھ لی ہے۔ لہٰذا نماز کا اعادہ کیا۔ پھر نماز پڑھی اور فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ ابھی بھی فجر طلوع نہیں ہوئی تھی، چنانچہ انہوں نے تیسری مرتبہ نماز پڑھی۔

(۷۲۸۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :شَكُّوا فِي طُلُوعِ الْفَجْرِ فِي عَهْدِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :فَأَمَرَ مُؤَذِّنَهُ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ وَاسْتَفْتَحَ الْبَقَرَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ، ثُمَّ رَكَعَ ، ثُمَّ سَجَدَ ، ثُمَّ قَامَ فَاسْتَفْتَحَ آلَ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَهَا ، ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ ، قَالَ وَأَضَاءَ لَهُمُ الصُّبْحُ.

(۷۲۸۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں لوگوں کو طلوع فجر کے بارے میں شک ہوا۔ انہوں نے اپنے مؤذن کو حکم دیا اس نے دوبارہ اقامت کہی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔ انہوں نے پوری سورۃ البقرۃ پڑھی، پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور پوری سورۃ آل عمران پڑھی۔ پھر رکوع کیا اور پھر سجدہ کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو روشنی ہو چکی تھی۔

(۷۲۸۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَتْ بِي سَعْلَةٌ فَخَرَجْت لِصَلاَةِ الصُّبْحِ فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنُ سَعْلَتِي فَظَنَّ أَنْ قَدْ أَصْبَحْنَا فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّيْنَا ، ثُمَّ نَظَرْنَا فَإِذَا الْفَجْرُ لَمْ يَطْلُعْ فَأَعَدْنَا الصَّلاَةَ.

(۷۲۸۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے کھانسی لاحق تھی کہ میں فجر کی نماز کے لئے نکلا، مؤذن نے میری کھانسی کی آواز سنی اور خیال کیا کہ صبح ہو چکی ہے۔ اس نے اقامت کہہ دی اور ہم نے فجر کی نماز پڑھ لی۔ پھر ہم نے دیکھا کہ ابھی تو فجر طلوع نہیں ہوئی، لہٰذا ہم نے طلوع فجر کے بعد دوبارہ نماز پڑھی۔

(۶۲۲) فی الحائض تَطْهُرُ آخِرَ النَّهَارِ

اگر کوئی حائضہ دن کے آخری حصہ میں حیض سے پاک ہو تو وہ کیا کرے؟

(۷۲۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْمَخْزُومِيِّ ، قَالَ :أَخْبَرَتْنِي جَدَّتِي ، عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۲) حضرت عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہو تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ وَعُبَيْدَةَ أَخْبَرَاهُ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ وَالشَّعْبِيِّ ، وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْحَائِضِ إذَا طَهُرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروب شمس سے پہلے پاک ہو تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ.

(۷۲۸۴) حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے بھی یونہی منقول ہے۔

(۷۲۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۵) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہو تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ قَبْلَ الْفَجْرِ اغْتَسَلَتْ وَصَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۶) حضرت عطاء اور حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاک ہو تو غسل کرے گی اور ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاک ہو تو غسل کرے گی اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا طَهُرَتْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ دن کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر رات کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا طَهُرَتْ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْتُصَلِّ صَلاَةَ لَيْلَتِهَا ، وَإِذَا طَهُرَتْ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَلْتُصَلِّ صَلاَةَ يَوْمِهَا.

(۷۲۸۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ رات کے آخری حصہ میں پاک ہو تو اس رات کی نمازیں پڑھے گی اور اگر دن کے آخری حصہ میں پاک ہوئی تو اس دن کی نمازیں پڑھے گی۔

(۷۲۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إِذَا رَأَتِ الطُّهْرَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَإِذَا رَأَتْهُ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَّتِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ.

(۷۲۸۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ غروبِ شمس سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ ظہر اور عصر کی نماز پڑھے گی اور اگر طلوع فجر سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے گی۔

(۷۲۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُصَلِّي الصَّلاَةَ الَّتِي طَهُرَتْ فِي وَقْتِهَا.

(۷۲۹۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حائضہ وہی نماز پڑھے گی جس کے وقت میں وہ پاک ہوئی۔

(۷۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إن رَأَتِ الطُّهْرَ فِي وَقْتِ الظُّهْرِ فَلَمْ تَغْتَسِلْ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ صَلَّتِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ.

(۷۲۹۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی حائضہ نے ظہر کے وقت میں طہر دیکھا اور غسل نہ کیا یہاں تک کہ عصر کا وقت داخل ہوگیا تو وہ ظہر اور عصر دونوں نمازیں پڑھے گی۔

(۶۲۳) فِي الرجل يَؤُمّ الْقَوْمَ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ

جن حضرات کے نزدیک امامت کراتے ہوئے آدمی قرآن مجید سے دیکھ سکتا ہے

(۷۲۹۲) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ الْقَوْمَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۲۹۲) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرے۔

(۷۲۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ كَانَ يَؤُمُّ عَائِشَةَ عَبْدٌ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۲۹۳) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷۲۹۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، أَنَّ عَائِشَةَ أَعْتَقَتْ غُلاَمًا لَهَا عَنْ دُبُرٍ ، فَكَانَ يَؤُمُّهَا فِي رَمَضَانَ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۲۹۴) حضرت ابو بکر بن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ایک مدبر بنایا جو امامت کراتے ہوئے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷۲۹۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْن عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ غُلاَمًا ، أَوْ إِنْسَانًا يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ يَؤُمُّهَا فِي رَمَضَانَ.

(۷۲۹۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ بنت طلحہ کسی غلام یا کسی اور کو حکم دیتی تھیں کہ رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے ان کی امامت کرائے۔

(۷۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَؤُمُّ فِي رَمَضَانَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ رَخَّصَ فِيهِ.

(۷۲۹۶) حضرت حکم سے سوال کیا گیا کہ کوئی آدمی رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے ان کی امامت کرا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۲۹۷) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۷۲۹۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَؤُمَّ فِي الْمُصْحَفِ إِذَا لَمْ يَجِدْ ، يَعْنِي مَنْ يَقْرَأُ ظَاهِرًا.

(۷۲۹۹) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر زبانی پڑھنے والا نہ ملے تو مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرنے والے کی امامت کرائی جاسکتی ہے۔

(۷۳۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، قَالَ : كَانَ أَنَسٌ يُصَلِّي وَغُلاَمُهُ يُمْسِكُ الْمُصْحَفَ خَلْفَهُ فَإِذَا تَعَايَا فِي آيَةٍ فَتَحَ عَلَيْهِ.

(۷۳۰۰) حضرت ثابت بنانی کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز پڑھاتے تھے اور ان کا ایک غلام ان کے پیچھے مصحف اٹھائے کھڑا ہوتا تھا، جب کسی جگہ وہ بھولتے تو وہ انہیں لقمہ دیتا تھا۔

(٦٢٤) من كرهه

جن حضرات کے نزدیک ایسا کرنا مکروہ ہے

(۷۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَنْظَلَةَ الْبَكْرِيِّ ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَؤُمُّ قَوْمًا فِي الْمُصْحَفِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ.

(۷۳۰۱) حضرت سلیمان بن حنظلہ بکری ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرا رہا تھا۔ انہوں نے اسے ٹھوکر ماری۔

(۷۳۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَانِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۲) حضرت ابو عبد الرحمن نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرائی جائے۔

(۷۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ فِي الْمُصْحَفِ كَرَاهَةَ أَنْ يَتَشَبَّهُوا بِأَهْلِ الْكِتَابِ.

(۷۳۰۳) حضرت ابراہیم نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو اس لئے مکروہ قرار دیا ہے کہ اس میں اہل کتاب سے مشابہت ہے۔

(۷۳۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَؤُمَّ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقْرَأُ فِي الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۳۰۵) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَانَ یَكْرَهُ أَنْ یَؤُمَّ الرَّجُلُ فِی الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۵) حضرت مجاہد مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۷۳۰۶) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِیُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ : إِذَا كَانَ مَعَهُ مَنْ یَقْرَأُ رَدَّدُوهُ ، وَلَمْ یَؤُمَّ فِی الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب اس کے ساتھ کوئی زبانی تلاوت کرنے والا ہو تو اسے موقع دے اور مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت نہ کرائے۔

(۷۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِیُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ كَرِهَهُ، وَقَالَ: هَكَذَا تَفْعَلُ النَّصَارَى.

(۷۳۰۷) حضرت حسن نے مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرانے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ عیسائی ایسا کرتے ہیں۔

(۷۳۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ وَقَتَادَةَ فِی رَجُلٍ یَؤُمُّ الْقَوْمَ فِی رَمَضَانَ فِی الْمُصْحَفِ فَكَرِهَاهُ.

(۷۳۰۸) حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ کوئی آدمی رمضان میں مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت کرائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(۷۳۰۹) حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ یَؤُمُّ فِی الْمُصْحَفِ.

(۷۳۰۹) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مصحف سے دیکھ کر تلاوت کرتے ہوئے امامت نہیں کرائی جاسکتی۔

(۶۲۵) فی المرأة یَدْخُلُ عَلَیْهَا وَقْتُ صَلاَةٍ فَلاَ تُصَلِّیهَا حَتَّى تَحِیضَ

اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی یا نہیں؟

(۷۳۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ وَقْتُ صَلاَةٍ عَلَى الْمَرْأَةِ فَلَمْ تُصَلِّ حَتَّى حَاضَتْ وَهِیَ فِی وَقْتِ صَلاَةٍ قَضَتْهَا إِذَا طَهُرَتْ.

(۷۳۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی۔

(۷۳۱۱) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِیِّ ، قَالَ : إِذَا دَخَلَ وَقْتُ الصَّلاَة فَحَاضَتِ الْمَرْأَةُ قَبْلَ أَنْ تُصَلِّیَ فَلْتُصَلِّهَا حِینَ تَطْهُرَ.

(۷۳۱۱) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر ایک عورت کو کسی نماز کے وقت میں حیض آئے اور اس نے وہ نماز نہ پڑھی ہو تو پاک ہونے کے بعد اس کی قضا کرے گی۔

(۷۳۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ ، عَنِ امْرَأَةٍ دَخَلَتْ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ فَأَخَّرَتْهَا حَتَّى حَاضَتْ ، قَالَ :تَبْدَأُ بِهَا إِذَا طَهُرَتْ.

(۷۳۱۲) حضرت عبدالملک بن ایاس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کسی عورت کو نماز کا وقت ملا لیکن اس نے نماز میں تاخیر کردی، اب پاک ہونے کے بعد وہ اس کی قضا کرے گی یا نہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ پاک ہونے کے بعد سب سے پہلے وہی نماز پڑھے۔

(۷۳۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :إِذَا حَاضَتْ فِي وَقْتِ صَلاَةٍ فَلَيْسَ عَلَيْهَا قَضَاءُ تِلْكَ الصَّلاَة إِلاَّ أَنْ يَكُونَ الْوَقْتُ قَدْ ذَهَبَ.

(۷۳۱۳) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت کو نماز کے وقت میں حیض آئے تو اس پر اس وقت تک اس نماز کی قضا نہیں جب تک اس کا وقت گذر نہ جائے۔

(۷۳۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا قَضَاؤُهَا لأَنَّهَا فِي وَقْتٍ.

(۷۳۱۴) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اس پر اس نماز کی قضا واجب نہیں۔ اس لئے کہ وہ نماز کے وقت میں تھی۔

(٦٢٦) في الحائض تَقْضِي الصَّلاَة

کیا حائضہ عورت حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟

(۷۳۱۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ الْمَرْأَةَ سَأَلَتْهَا تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلاَة ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ :أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ نَطْهُرُ فَلاَ يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلاَة. (بخاری ۳۲۱۔ ابوداؤد ۲۶۲)

(۷۳۱۵) حضرت معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا عورت حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ تو تو بالکل حروریہ ہے! نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم حیض میں مبتلا ہوتی تھیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حیض کے دنوں کی نمازوں کی قضا کا حکم نہ دیتے تھے۔

(۷۳۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، قَالَتْ :سُئِلَتْ عَائِشَةَ أَتَجْزِي الْحَائِضَ الصَّلاَة ، قَالَتْ :قَدْ كُنَّ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِضْنَ أَفَكُنَّ يَجْزِينَ ، تَعْنِي لاَ يَقْضِينَ.

(مسلم ۲۶۵۔ احمد ۶/ ۱۸۵)

(۷۳۱۶) حضرت معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج حیض میں مبتلا ہوتی تھیں اور ان دنوں کی نمازوں کی قضا نہیں

کرتی تھیں۔

(۷۳۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُنَّا بَنَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ يَحِضْنَ فَيَأْمُرُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ الصِّيَامِ ، وَلاَ يَأْمُرُهُنَّ بِقَضَاءِ الصَّلاَةِ. (عبدالرزاق ۱۲۷۹)

(۷۳۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی صاحبزادیاں اور آپ کی ازواج مطہرات حیض میں مبتلا ہوتی تھیں، آپ انہیں روزوں کی قضا کا حکم دیتے تھے لیکن نمازوں کی قضا کا حکم نہیں فرماتے تھے۔

(۷۳۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : لاَ تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلاَةَ.

(۷۳۱۸) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حائضہ نماز کی قضا نہیں کرے گی۔

(۷۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلاَةَ.

(۷۳۱۹) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حائضہ نماز کی قضا نہیں کرے گی۔

(۷۳۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ ، قَالَ : سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَلِيٍّ أَتَقْضِينَ الصَّلاَةَ فِي أَيَّامِ حَيْضَتِكَ ، قَالَتْ لاَ.

(۷۳۲۰) حضرت کثیر نواء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت فاطمہ بنت علی سے پوچھا کہ کیا آپ حالتِ حیض کی نمازوں کی قضا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔

(۷۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الْحَائِضِ تَسْمَعُ السَّجْدَةَ ، قَالَ : لاَ تَقْضِي لأَنَّهَا لاَ تَقْضِي الصَّلاَةَ.

(۷۳۲۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حائضہ آیت سجدہ سنے تو پاک ہونے کے بعد بھی اس پر سجدہ لازم نہیں کیونکہ وہ نماز کی قضا بھی تو نہیں کرتی۔

(۶۲۷) مَنْ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّلاَةِ لاَ يَتَحَرَّكُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نماز میں حرکت کی گنجائش نہیں

(۷۳۲۲) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ كَأَنَّهُ عُودٌ مِنَ الْخُشُوعِ ، قَالَ مُجَاهِدٌ : وَحُدِّثْتُ ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ كَذَلِكَ.

(۷۳۲۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو خشوع کی وجہ سے یوں محسوس ہوتا تھا

جیسے لکڑی کھڑی ہو۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی یونہی نماز پڑھتے تھے۔

(۷۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :قَارُّوا الصَّلاَةَ ، يَعْنِي اُسْكُنُوا فِيهَا.

(۷۳۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۷۳۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ حَسَنٌ ، أَوْ سُفْيَانُ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ زَاذَانَ يُصَلِّي كَأَنَّهُ خَشَبَةٌ.

(۷۳۲۴) حضرت زبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زاذان کو دیکھا کہ وہ یوں نماز پڑھتے تھے جیسے لکڑی ہو!

(۷۳۲٥) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ يُصَلِّي كَأَنَّهُ وَدٌّ.

(۷۳۲۵) حضرت ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسلم بن یسار کو دیکھا کہ وہ یوں نماز پڑھتے تھے جیسے لکڑی ہو!

(۷۳۲٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ كَأَنَّهُ ثَوْبٌ مُلْقًى.

(۷۳۲۶) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تھے تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے کپڑا اڑا لا گیا ہو۔

(۷۳۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :قَارُّوا الصَّلاَةَ.

(۷۳۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(۷۳۲۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ: قَارُّوا الصَّلاَةَ.

قَالَ زَائِدَةُ :فَقُلْت لِمَنْصُورٍ :مَا يَعْنِي بِذَلِكَ ؟ قَالَ :فَقَالَ :التَّمَكُّنَ فِيهَا.

(۷۳۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سکون اختیار کرو۔ حضرت زائدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت منصور سے پوچھا کہ نماز میں سکون اختیار کرنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز میں کسی بھی طرح کی حرکت نہ کرنا۔

(٦٢٨) من كره أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَمْ يُصَلِّ

یہ نہیں کہنا چاہئے ''میں نے نماز نہیں پڑھی''

(۷۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لَمْ أُصَلِّ وَيَقُولُ نُصَلِّي.

(۷۳۲۹) حضرت ابراہیم اس بات کو ناپسند خیال فرماتے ہیں کہ کوئی آدمی یہ کہے ''میں نے نماز نہیں پڑھی'' بلکہ وہ یہ کہتے تھے ''ہم نے نماز پڑھنی ہے''

(٦٢٩) مَنْ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

اگر امام بھول جائے تو مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی

(٧٣٣٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ. (بخاری ۱۲۰۳۔ ابوداؤد ۹۳۶)

(۷۳۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ ذَاتَ يَوْمٍ ، فَلَمَّا قَامَ لِيُكَبِّرَ ، قَالَ : إِنْ أَنْسَانِي الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلاَتِي فَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ. (ترمذی ۲۷۸۷۔ نسائی ۹۴۰۹)

(۷۳۳۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، جب آپ تکبیر کہنے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر شیطان مجھے میری نماز بھلا دے تو مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَدَنِيِّ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۳۲) حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣٣) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : التَّسْبِيحُ فِي الصَّلاَةِ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۳۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(٧٣٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : اسْتَأْذَنْت عَلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَهُوَ يُصَلِّي فَسَبَّحَ بِالْغُلاَمِ فَفَتَحَ لِي.

(۷۳۳۴) حضرت یزید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی لیلیٰ سے حاضری کی اجازت مانگی، انہوں نے تسبیح کے ذریعے اپنے غلام کو حکم دیا اور اس نے میرے لئے دروازہ کھول دیا۔

(٧٣٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَسَبَّحَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ حَتَّى انْصَرَفَ.

(۷۳۳۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حاضری کی اجازت مانگی (وہ نماز پڑھ رہے تھے) انہوں نے تسبیح کہی، چنانچہ وہ اندر آگیا اور ان کے نماز پورا کرنے تک بیٹھا رہا۔

(٧٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي فِي

الْمَسْجِدِ فَمَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ فَسَبَّحَ بِهِ.

(۷۳۳۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی ان کے پاس سے گذرا انہوں نے اسے دیکھ کر تسبیح پڑھی۔

(۷۳۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذْنُ الرَّجُلِ إِذَا كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ التَّسْبِيحُ وَإِذْنُ الْمَرْأَةِ التَّصْفِيقُ.

(۷۳۳۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مرد کمرے میں نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی اجازت تسبیح ہے اور عورت کی اجازت تالی بجانا ہے۔

(۷۳۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ رُبَّمَا كَانَ الإِنْسَانُ يَجِيءُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَيَرَى ظِلَّهُ فَيُشِيرُ مُحَمَّدٌ بِيَدِهِ سُبْحَانَ اللهِ.

(۷۳۳۸) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ دوران نماز حضرت محمد اگر کسی انسان کو آتا ہوا محسوس کرتے تو تسبیح کہا کرتے تھے۔

(۷۳۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ وَهُوَ يُصَلِّي ، فَقَالَ : سُبْحَانَ اللهِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : إِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۳۹) حضرت یزید بن ابی زیاد فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم بن ابی جعد سے ملاقات کے لئے حاضر ہوا، وہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے سبحان اللہ کہا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۳٤۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ.

(۷۳۴۰) حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مرد تسبیح کہیں گے اور عورتیں تالی بجائیں گی۔

(۷۳٤۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي تَنَحْنَحَ لِي. (ابن ماجه ۳۷۰۸ـ احمد ۱/ ۸۵)

(۷۳۴۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کبھی میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضری چاہتا اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تو آپ گلا کھنکھار دیتے تھے۔

(۷۳٤۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ يُصَلِّي فَانْتَهَرَنِي بِتَسْبِيحِهِ.

(۷۳۴۲) حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے تسبیح کہہ کر مجھے ڈانٹا۔

(٦٣٠) الحائض هل تُسَبِّحُ

کیا حائضہ کونماز کے وقت میں ذکر کرنا چاہئے؟

(٧٣٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :فِي الْحَائِضِ تُنَظِّفُ وَتَتَّخِذُ مَكَانًا فِي مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ تَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ.

(۷۳۴۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت نماز کے اوقات میں صاف ہوگی اور ایک جگہ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے گی۔

(٧٣٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قِيلَ لأَبِي قِلاَبَةَ :الْحَائِضُ تَسْمَعُ الأَذَانَ فَتَوَضَّأُ وَتُكَبِّرُ وَتُسَبِّحُ ، قَالَ : قَدْ سَأَلْنَا ، عَنْ ذَلِكَ فَمَا وَجَدْنَا لَهُ أَصْلاً.

(۷۳۴۴) حضرت معتمر کہتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضرت ابوقلابہ سے سوال کیا گیا کہ کیا حائضہ اذان کی آواز سن کر وضو کرے گی اور تسبیح پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اس بارے میں سوال کیا تھا لیکن ہمیں اس عمل کی کوئی اصل نہیں ملی۔

(٧٣٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان ، عَنْ سليمان التيمى ، عن أبى قلابة ، قَالَ :لم نجد له أصلاً.

(۷۳۴۵) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اس عمل کی کوئی اصل نہیں ملی۔

(٧٣٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ بِدْعَة.

(۷۳۴۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔

(٧٣٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْهُ فَكَرِهَاهُ.

(۷۳۴۷) حضرت حکم اور حضرت حماد نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٦٣١) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ

جو حضرات اس بات کا حکم دیا کرتے تھے

(٧٣٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الصَّدَفِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ الْمَرْأَةَ الْحَائِضَ فِي وَقْتِ الصَّلَاةِ أَنْ تَوَضَّأَ وَتَجْلِسَ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ وَتَذْكُرَ اللَّهَ وَتُهَلِّلَ وَتُسَبِّحَ.

(۷۳۴۸) حضرت یزید صدفی فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن عامر حائضہ عورت کو اس بات کا حکم دیا کرتے تھے کہ وہ نماز کے وقت میں وضو کرے اور مسجد کے صحن میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے، لا الہ الا اللہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرے۔

(۷۳۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِنَّا لَنَأْمُرُ نِسَائَنَا فِي الْحَيْضِ أَنْ يَتَوَضَّأْنَ فِي وَقْتِ كُلِّ صَلاَةٍ ، ثُمَّ يَجْلِسْنَ وَيُسَبِّحْنَ وَيَذْكُرْنَ اللَّهَ.

(۷۳۴۹) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ہم حائضہ عورتوں کو حکم دیا کرتے تھے کہ وہ نماز کے وقت میں وضو کریں، پھر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کریں اور اس کا ذکر کریں۔

(۷۳۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي الْحَائِضِ تَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ وَتَذْكُرُ اللَّهَ.

(۷۳۵۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حائضہ ہر نماز کے وقت وضو کرے گی اور اللہ کا ذکر کرے گی۔

(۶۳۲) فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ

عشاء کے بعد کی چار رکعات کا ثواب

(۷۳۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ كُنَّ كَقَدْرِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۱) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : أَرْبَعَةٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ يُعْدَلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ لاَ يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيمٍ عُدِلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عشاء کے بعد ایک سلام سے چار رکعتیں پڑھیں ان کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ تُبَيْعٍ ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَاتِعٍ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا بَعْدَ الْعِشَاءِ يُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ عُدِلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۴) حضرت کعب بن ماتع کہتے ہیں کہ جس شخص نے عشاء کے بعد چار رکعات پڑھیں، ان میں رکوع وسجود اچھی طرح کیا تو

ان کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَيْمَنَ ، عَنْ تبيع ، عَنْ كَعْبٍ نَحْوَهُ.

(۷۳۵۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۳۵٦) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ يَكُنَّ بِمَنْزِلَتِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵٦) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعات پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(۷۳۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ الآخِرَةِ عُدِلْنَ بِمِثْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

(۷۳۵۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ عشاء کے بعد چار رکعت پڑھنے کا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے کے برابر ہے۔

(٦٣٣) تفرقع اليد فِي الصَّلاَة

نماز کے اندر انگلیاں چٹخانے کی کراہت

(۷۳۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : صَلَّيْت إِلَى جَنْبِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَفَقَعْت أَصَابِعِي ، فَلَمَّا قَضَيْت الصَّلاَة ، قَالَ : لاَ أُمَّ لَكَ أَتفقَع أَصَابِعَك وَأَنْتَ فِي الصَّلاَة.

(۷۳۵۸) حضرت شعبہ مولی ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی، نماز میں میں نے اپنی انگلیوں کو چٹخایا، جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور فرمایا کہ تم نماز میں اپنی انگلیوں کو چٹخاتے ہو۔

(۷۳۵۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُنْقِضَ الرَّجُلُ أَصَابِعَهُ ، يَعْنِي وَهُوَ فِي الصَّلاَة.

(۷۳۵۹) حضرت ابراہیم نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳٦۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُنْقِضَ أَصَابِعَهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَة.

(۷۳٦۰) حضرت عطاء نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳٦۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : خَمْسٌ تُنْقِصُ الصَّلاَة : التَّمَطِّي وَالاِلْتِفَاتُ وَتَقْلِيبُ الْحَصَى وَالْوَسْوَسَةُ وَتَفْقِيعُ الأَصَابِعِ.

(۷۳٦۱) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ پانچ چیزیں نماز کو ناقص بنا دیتی ہیں: انگڑائی لینا، ادھر ادھر دیکھنا، کنکریوں کو الٹ

پلٹ کرنا، وساوس کا آنا اور انگلیوں کو چٹخانا۔

(۷۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُفَرْقِعَ الرَّجُلُ أَصَابِعَهُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۶۲) حضرت ابراہیم اور حضرت مجاہد نماز میں انگلیاں چٹخانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٣٤) في الرجل يَرَى الدَّمَ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ

اگر کوئی آدمی نماز میں خون دیکھے تو کیا کرے؟

(۷۳۶۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : إِنْ كَانَ كَثِيرًا فَلْيُلْقِ الثَّوْبَ عَنْهُ ، وَإِنْ كَانَ قَلِيلاً فَلْيَمْضِ فِي صَلاَتِهِ.

(۷۳۶۳) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اپنے کپڑوں پر خون دیکھے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر زیادہ ہو تو کپڑے کو اتار دے اور اگر تھوڑا ہو تو نماز پڑھتا رہے۔

(۷۳٦٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إذَا كَانَ فِي الصَّلاَةِ فَرَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَاسْتَطَاعَ أَنْ يَضَعَهُ وَضَعَهُ وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَضَعَهُ خَرَجَ فَغَسَلَهُ ، ثُمَّ جَاءَ فَبَنَى عَلَى مَا كَانَ صَلَّى.

(۷۳۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے کپڑوں پر نماز میں خون لگا دیکھے، اب اگر وہ اس کپڑے کو اتارنے کی طاقت رکھتا ہو تو اتار لے، اگر اتارنے کی طاقت نہ ہو تو جا کر اسے دھو لے، پھر جو نماز پڑھ چکا ہے اس سے آگے مکمل کرے۔

(۷۳٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ مِنَ الدَّمِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ.

(۷۳۶۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا طریقہ یہ تھا کہ اگر کپڑوں پر خون لگا دیکھتے تھوڑا ہو یا زیادہ، وہ جا کر اسے دھو لیتے۔

(۷۳٦٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا رَأَيْتَهُ وَقَدْ صَلَّيْت بَعْضَ صَلاَتِكَ فَضَعِ الثَّوْبَ عَنْك وَامْضِ فِي صَلاَتِك.

(۷۳۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جب تم کپڑوں پر خون لگا دیکھو، جبکہ تم کچھ نماز پڑھ چکے ہو، تو کپڑے کو اتار دو اور نماز پڑھتے رہو۔

(۷۳٦٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فَيَرَى فِي ثَوْبِهِ الدَّمَ ، قَالَ : يُلْقِي الثَّوْبَ عَنْهُ قُلْتُ ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إلاَّ ثَوْبَيْنِ ، قَالَ : يُلْقِي أَحَدَهُمَا وَيَتَوَشَّحُ بِالآخَرِ.

وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ ، فَقَالَ مِثْلُ ذَلِكَ.

(۷۳۶۷) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص نماز میں اپنے کپڑوں پر خون لگا دیکھے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ کپڑے کو اتار دے۔ میں نے ان سے کہا کہ اگر اس کے پاس دو ہی کپڑے ہوں تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک کپڑے کو اتار دے اور دوسرے کو بائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دائیں کندھے کے اوپر ڈال دے۔ میں نے حضرت حکم سے بھی اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا۔

(۷۳٦۸) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَرَأَى فِي ثَوْبِهِ دَمًا فَوَضَعَهُ.

(۷۳۶۸) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم اگر اپنے کپڑے پر خون لگا دیکھتے تو اسے اتار دیتے۔

(۷۳٦۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ فِي الدَّمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ ، قَالَ : إِذَا كَبَّرْتَ وَدَخَلْتَ فِي الصَّلاَةِ ، وَلَمْ تَرَ شَيْئًا ، ثُمَّ رَأَيْتَهُ بَعْدُ فَأَتِمَّ الصَّلاَةَ.

(۷۳۶۹) حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تکبیر کہہ کر نماز شروع کر دے اور اسے کچھ دکھائی نہ دے، پھر اسے نماز شروع کرنے کے بعد خون نظر آئے تو وہ نماز مکمل کرلے۔

(۷۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ :إِذَا رَأَيْتَ فِي ثَوْبِكَ دَمًا فَامْضِ فِي صَلاَتِكَ.

(۷۳۷۰) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ اگر تم نماز میں اپنے کپڑوں پر خون دیکھو تو نماز پڑھتا رہو۔

(۷۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، عَنِ الْهُجَيْمِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ : أَرَى الدَّمَ فِي ثَوْبِي وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : امْضِ فِي صَلاَتِكَ فَإِذَا انْصَرَفْتَ فَاغْسِلْهُ.

(۷۳۷۱) حضرت ہجیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن رباح سے پوچھا کہ اگر میں کپڑوں پر خون لگا دیکھوں تو کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھتے رہو، جب نماز پوری کرلو تو اسے دھولو۔

(٦٣٥) في الرجل يَنْهَضُ فِي صَلاَتِهِ فَيُقَدِّمُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ

آدمی نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کرسکتا ہے یا نہیں؟

(۷۳۷۲) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ خُصَيْفٍ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: رُخِّصَ لِلشَّيْخِ إِذَا أَرَادَ الْقِيَامَ لِلصَّلاَةِ أَنْ يُقَدِّمَ رِجْلَهُ.

(۷۳۷۲) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ بوڑھے آدمی کے لئے رخصت ہے کہ وہ نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر دے۔

(۷۳۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْهَضُ فِي الصَّلاَةِ فَيُقَدِّمُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ فَكَرِهَهُ ، وَقَالَ : هَذِهِ خُطْوَةٌ مَلْعُونَةٌ. (ابو داؤد ۶۴۳۔ ابن خزیمة ۶۷۲)

(۷۳۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں اٹھتے ہوئے اپنا ایک پاؤں آگے کر دے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے اسے مکروہ خیال فرمایا اور فرمایا کہ یہ ایک ملعون قدم ہے۔

(٦٣٦) فی تغطية الْفَمِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں منہ ڈھانپنے کا بیان

(٧٣٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ عَمَّنْ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخَمَّرَ الْفَمُ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۷۴) حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں منہ ڈھانپنے سے منع فرمایا ہے۔

(٧٣٧٥) حَدَّثَنِي الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوب ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۷۵) حضرت محمد نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٧٣٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغَطِّيَ فَمَه وَهُوَ فِي صَلَاةٍ.

(۷۳۷۶) حضرت ابراہیم نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٧٣٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ وَعِمَامَةٌ قَدْ غَطَّى بِهِمَا وَجْهَهُ فَأَخَذَ بِمِغْفَرِهِ وَعِمَامَتِهِ فَأَلْقَاهُمَا مِنْ خَلْفِهِ.

(۷۳۷۷) حضرت جعدہ بن ہبیرہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے سر پر ایک خود اور ایک عمامہ تھا جس سے انہوں نے اپنے چہرے کو ڈھانپ رکھا تھا۔ انہوں نے اس کا خود اور عمامہ پیچھے سے اتار لیا۔

(٧٣٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ ، عَنْ تَغْطِيَةِ الْفَمِ فِي الصَّلَاةِ وَالطَّوَافِ فَكَرِهَهُ فِي الصَّلَاةِ وَرَخَّصَ فِيهِ فِي الطَّوَافِ.

(۷۳۷۸) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ نماز اور طواف میں منہ ڈھانپنا کیسا ہے؟ انہوں نے نماز میں اسے مکروہ قرار دیا اور طواف میں اس کی اجازت عطا فرمائی۔

(٧٣٧٩) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبِّرِ ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ كَانَ إِذَا رَأَى الرَّجُلَ يُغَطِّي فَاهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ جَبَذَ الثَّوْبَ جَبْذًا شَدِيدًا حَتَّى يَنْزِعَهُ عَنْ فِيهِ.

(۷۳۷۹) حضرت عبد الرحمن بن مجبر فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبد اللہ جب کسی آدمی کو نماز میں منہ ڈھانپے ہوئے دیکھتے تو اس کپڑے کو اتنے زور سے کھینچتے کہ اس کے منہ سے ہٹا دیتے۔

(٧٣٨٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَمَه فِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۸۰) حضرت عطاء نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ أَبِى لَيْلَى يَقُولُ مِثْلَهُ.

(۷۳۸۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ بھی یونہی فرماتے ہیں۔

(۷۳۸۲) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ هَكَذَا وَوَضَعَ أَزْهَرُ ثَوْبَهُ عَلَى شَفَتِهِ.

(۷۳۸۲) حضرت ازہر، حضرت ابن عون کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ حضرت مسلم بن بدیل اس طرح نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ یہ کہہ کر انہوں نے اپنا کپڑا اپنے ہونٹوں پر رکھا۔

(۷۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۳) حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی نماز میں منہ ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٣٧) فی التلثم فِی الصَّلاَةِ

نماز میں جبڑا باندھنے کا حکم

(۷۳۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَلَثَّمَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعِكْرِمَةَ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَتَلَثَّمَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۵) حضرت سعید بن مسیب اور حضرت عکرمہ نماز میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُتَلَثِّمًا.

(۷۳۸۶) حضرت طاوس جبڑا باندھ کر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَلَثَّمَ الرَّجُلُ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۳۸۷) حضرت ابراہیم نماز میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ مُتَلَثِّمًا.

(۷۳۸۸) حضرت حسن جبڑا باندھ کر نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۳۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ التَّلَثُّمُ فِي ثَلاَثٍ فِي الْقِتَالِ ، وَفِي

الْجَنَائِزِ ، وَفِي الصَّلَاةِ.

(۷۳۸۹) حضرت عطاء بن سائب تین چیزوں میں جبڑا باندھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے: قتال میں، جنازہ میں اور نماز میں۔

(۷۳۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ الالْتِثَامَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الأَنْفِ وَالْفَمِ.

(۷۳۹۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں ناک اور منہ باندھنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(۶۳۸) فی تغطیة الأَنْفِ وَحْدَهُ

نماز میں صرف ناک ڈھانپنے کا بیان

(۷۳۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَمَّام ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُغَطِّي أَنْفَهُ فِي الصَّلَاة ، فَقَالَ :حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَرِهَ الأَنْفَ.

قَالَ قَتَادَةُ :وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَالنَّخَعِيُّ وَعَطَاءٌ يَكْرَهُونَهُ وَكَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

قَالَ قَتَادَةُ :فَأَمَّا الْفَمُ فَلاَ أَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۷۳۹۱) حضرت قتادہ سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں صرف اپنا ناک ڈھانپے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عکرمہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسے مکروہ خیال فرماتے تھے۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب، حضرت نخعی اور حضرت عطاء اسے مکروہ خیال فرماتے ہیں۔ حضرت حسن اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ منہ کو ڈھانپنے میں، میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۷۳۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُغَطِّيَ أَنْفَهُ فِي الصَّلَاة.

(۷۳۹۲) حضرت ابوالعالیہ نے نماز میں ناک ڈھانپنے کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔

(۷۳۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا فَكَرِهَهُ.

(۷۳۹۳) حضرت حماد نے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۳۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُغَطِّيَ أَنْفَهُ وَفَمَه جَمِيعًا ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُغَطِّيَ فَمَه دُونَ أَنْفِهِ.

(۷۳۹۴) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ نماز میں ناک اور منہ دونوں کو ڈھانپا جائے۔ البتہ ناک کو چھوڑ کر صرف منہ کو ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٣٩) المرأة تصلي وَهِيَ مُتَنَقِّبَةٌ

عورت کا نقاب پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(٧٣٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ كَعْبٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ مُتَنَقِّبَةٌ ، أَوْ تَطُوفَ وَهِيَ مُتَنَقِّبَةٌ.

(۷۳۹۵) حضرت جابر بن زید نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے یا طواف کرے۔

(٧٣٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ مُتَنَقِّبَةً.

(۷۳۹۶) حضرت طاوس نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے۔

(٧٣٩٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُصَلِّيَ الْمَرْأَةُ مُتَنَقِّبَةً.

(۷۳۹۷) حضرت حسن نے اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ عورت نقاب پہن کر نماز پڑھے۔

(٦٤٠) مَنْ قَالَ لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْفَجْرِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ فجر کے بعد نماز نہیں ہوتی

(٧٣٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ ، سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوبِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى الطُّلُوعِ. (بخاری ۱۱۹۷۔ مسلم ۵۶۷)

(۷۳۹۸) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے عصر کے بعد مغرب تک اور فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٧٣٩٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاذٍ الْقُرَشِيِّ ، أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ فَلَمْ يُصَلِّ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَتَيْنِ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (طبرانی ۳۷۸۔ احمد ۴/ ۲۱۹)

(۷۳۹۹) حضرت معاذ قرشی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاذ بن عفراء کے ساتھ عصر کے بعد اور فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا۔ لیکن نماز نہیں پڑھی۔ میں نے اس بارے میں ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو نمازوں کے بعد نماز نہیں: فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک۔

(٧٤٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَفْصِ بْنِ

عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ : نَهَی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلاَتَیْنِ ، عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدِ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّی تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (بخاری ۵۸۴۔ احمد ۲/ ۴۹۶)

(۷۴۰۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دونمازوں سے منع فرمایا ہے، ایک فجر کے بعد طلوع شمس تک اور دوسری عصر کے بعد غروب شمس تک۔

(۷٤۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَابْنُ نُمَیْرٍ ، عَنْ سَعدِ بْنِ سَعِیدٍ ، قَالَ أَخْبَرَتْنِی عَمْرَةُ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : نَهَی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَلاَتَیْنِ ، عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ حَتَّی تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَتَرْتَفِعَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ وتَغِیبُ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطَانِ ، وَعَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّی تَغِیبَ الشَّمْسُ.

(طحاوی ۳۰۳)

(۷۴۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دونمازوں سے منع فرمایا ہے، ایک تو فجر کے بعد اس وقت تک جب تک سورج طلوع ہوکر اچھی طرح بلند نہ ہوجائے۔ کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور انہی کے درمیان غروب ہوتا ہے۔ اور عصر کے بعد جب تک سورج غروب نہ ہوجائے۔

(۷٤۰۲) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ یَسَافٍ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَیْضَاءَ نَقِیَّةً.

(ابو داؤد ۱۲۶۸۔ احمد ۱/ ۸۱)

(۷۴۰۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عصر کے بعد جب تک سورج سفید اور واضح نہ ہوجائے نماز پڑھنا درست نہیں۔

(۷٤۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِی صُفْرَةَ یُحَدِّثُ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ تُصَلُّوا ، أَوْ قَالَ : نَهَی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ یُصَلَّی بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ عَلَی قَرْنٍ ، أَوْ بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ.

(طحاوی ۱۵۲۔ احمد ۵/ ۱۵)

(۷۴۰۳) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

(۷٤۰٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی التَّیَّاحِ ، قَالَ : سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ یُحَدِّثُ ، عَنْ مُعَاوِیَةَ ، أَنَّهُ نَظَرَ إِلَی أُنَاسٍ یُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ تُصَلُّونَ صَلاَةً قَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَیْنَاهُ یُصَلِّیهَا وَقَدْ نَهَی عَنْهَا. (احمد ۴/ ۹۹)

(۷۴۰۴) حضرت حمران بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو عصر کے بعد نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے ہیں لیکن ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔ آپ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(٧٤٠٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَعَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۷۴۰۵) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد غروبِ شمس تک اور فجر کے بعد طلوعِ شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٧٤٠٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلاَتَيْنِ ، عَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَعَنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (بخاری ۵۸۵۔ مسلم ۲۸۹)

(۷۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد غروبِ شمس تک اور فجر کے بعد طلوعِ شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(٧٤٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَأَرْضَاهُمْ ، عِنْدِي عُمَرُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ. (بخاری ۵۸۱۔ ابوداؤد ۱۲۷۰)

(۷۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک اور عصر کے بعد غروبِ شمس تک نماز نہیں ہوتی۔

(٧٤٠٨) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : لاَ تَصْلُحُ الصَّلاَةُ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ عَلَى ذَلِكَ.

(۷۴۰۸) حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک اور عصر کے بعد غروبِ شمس تک نماز نہیں ہوتی۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر مارا کرتے تھے۔

(٧٤٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الأَشْتَرِ ، قَالَ : كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۰۹) حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے۔

(۷٤۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ووَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ عُمَرَ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهَ عُمَرُ.

(۷۴۱۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے، اور وہ فرماتے تھے کہ میں اس چیز کو مکروہ سمجھتا ہوں جسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکروہ سمجھتے تھے۔

(۷٤۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ أَبْصَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ فَضَرَبَهُ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ.

(۷۴۱۱) حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو عصر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا تو اسے اتنا مارا کہ اس کی چادر گر گئی۔

(۷٤۱۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا ، عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ : مَا أُحِبُّ أَنْ أَبْتَدِءُ بِصَلاَةٍ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۷۴۱۲) حضرت محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے عصر کے بعد نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اس وقت تک نماز شروع کرنے کو درست نہیں سمجھتا جب تک سورج غروب نہ ہو جائے۔

(۷٤۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۷۴۱۳) حضرت ابن سیرین عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۷٤۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ يَضْرِبُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔

(۷٤۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَآنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا وَأَنَا أُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ فَانْتَظَرَنِي حَتَّى صَلَّيْت ، فَقَالَ : مَا هَذِهِ الصَّلاَةُ؟ فَقُلْت: سَبَقَتْنِي بِشَيْءٍ مِنَ الصَّلاَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ عَلِمْت أَنَّك تُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ لَفَعَلْت وَفَعَلْت.

(۷۴۱۵) حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے عصر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا تو میرے نماز مکمل کرنے کا انتظار کیا۔ جب میں نے نماز مکمل کر لی تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کون سی نماز پڑھ رہے تھے؟ میں نے کہا کہ آپ کے پیچھے میری کچھ نماز چھوٹ گئی تھی اسے مکمل کر رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر مجھے معلوم ہو جاتا کہ تم عصر کے بعد کوئی نماز پڑھ رہے تھے تو میں تمہارے ساتھ اچھا نہ کرتا۔

(۷٤۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ثَابِتُ بن عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :صَلَّيْت مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْغَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(ابوداؤد ۱۴۱۰۔ احمد ۲/ ۱۰۶)

(۷۴۱۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ نماز پڑھی، ان سب کا فرمان تھا کہ فجر کے بعد طلوعِ شمس تک نماز نہیں ہوتی۔

(۷٤۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى إِثْرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلاَّ الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ.

(ابوداؤد ۱۲۶۹۔ احمد ۱/ ۱۲۴)

(۷۴۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، سوائے فجر اور عصر کے۔

(۷٤۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ الْمُنْكَدِرَ عَلَى السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۷۴۱۸) حضرت سائب کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منکدر کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا۔

(۷٤۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ سُوَيْد ، وَعَنْ أَبِي حُصَيْنٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالاَ :كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۱۹) حضرت سوید اور حضرت قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھنے پر مارا کرتے تھے۔

(۷٤۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْمُخْتَارِ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، عَنِ الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَقَالَ :كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الأَيْدِي عَلَى الصَّلاَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۰) حضرت مختار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے پر ہاتھوں پر مارا کرتے تھے۔

(۷٤۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ ابن بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ تَمْرَتَانِ بِزُبْدٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صَلاَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو کھجوریں مکھن کے ساتھ یہ مجھے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

(۷٤۲۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ ، قَالَ : قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللهِ مِنْ سَاعَةٍ ، فَقَالَ :نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ، ثُمَّ انْهِهْ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ : كَأَنَّهَا حجفَةٌ حَتَّى

تَنْتَشِرَ ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ، ثُمَّ أَنْهِهُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ، ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ أَنْهِهُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ. (نسائی ۱۵۶۰۔ احمد ۴/ ۱۱۳)

(۷۴۲۲) حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب گھڑی کون سی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ رات کا آخری حصہ۔ تم اس وقت سے فجر کی نماز تک جتنی چاہو نماز پڑھو۔ پھر سورج طلوع ہونے کے بعد اس وقت تک نماز سے رکے رہو جب تک سورج چھوٹی کمان کی طرح ہو۔ جب وہ پورا ہو جائے تو نماز پڑھ لو۔ پھر اس وقت تک نماز پڑھ سکتے ہو جب تک سورج کا سایہ بالکل سیدھا نہ ہو جائے۔ اس وقت سے زوالِ شمس تک نماز سے رکے رہو۔ اس لئے کہ نصف نہار کے وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ پھر عصر کی نماز تک جو چاہو نماز پڑھتے رہو، عصر پڑھنے کے بعد مغرب تک نماز سے رکے رہو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے اور انہی کے درمیان غروب ہوتا ہے۔

(٦٤١) من رخص فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

جن حضرات نے عصر کے بعد دو رکعت پڑھنے کی اجازت دی ہے

(٧٤٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فِي بَيْتِي قَطُّ. (بخاری ۵۹۱۔ مسلم ۲۹۹)

(۷۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے حجرے میں عصر کے بعد کی دو رکعتوں کو کبھی نہیں چھوڑا۔

(٧٤٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : دَخَلْت مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَأَجْلَسَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَى السَّرِيرِ ، ثُمَّ قَالَ لَهُ : مَا رَكْعَتَانِ يُصَلِّيهِمَا النَّاسُ بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ نَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلاَّهُمَا وَلاَ أَمَرَ بِهِمَا قَالَ : ذَلِكَ مَا يُفْتِي بِهِ النَّاسَ ابْنُ الزُّبَيْرِ ، فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ : أَخْبَرَتْنِي ذَلِكَ عَائِشَةُ ، فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ : أَخْبَرَتْنِي ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَأَرْسَلَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُولِ فَسَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ يَرْحَمُهَا اللَّهُ مَا أَرَادَتْ إِلَى هَذَا فَقَدْ أَخْبَرْتُهَا ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُمَا.

إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ فِي بَيْتِي يَتَوَضَّأُ لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَكَانَ قَدْ أَهَمَّهُ شَأْنُهُمْ إِذْ ضَرَبَ الْبَابَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ جَلَسَ يُقَسِّمُ مَا جَاءَ بِهِ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَآهُ بِلاَلٌ فَأَقَامَ الصَّلاَةَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ : مَا رَكْعَتَانِ رَأَيْتُك تُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ لَمْ أَرَك تُصَلِّيهِمَا ، فَقَالَ :

شَغَلَنِي أَمْرُ السَّاعِي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا.

فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :قَدْ صَلاَّهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَا أُصَلِّيهِمَا. (ابو داؤد ۲۱۶۷۔ احمد ۶/ ۳۱۱)

(۷۴۲۴) حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کو تخت پر بٹھایا، پھر ان سے فرمایا کہ یہ دو رکعتیں جو لوگ عصر کے بعد پڑھتے ہیں، ان کی کیا حقیقت ہے، ہم نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا اور نہ ہی اس کا حکم دیا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ لوگوں کو اس نماز کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن زبیر کو بلا کر اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کے بارے میں بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھجوایا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں بتایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آدمی بھیجا تو میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر رحم فرمائے، انہوں نے یہ مراد کیسے لے لی؟ میں نے انہیں بتایا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعتوں سے منع فرمایا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے اور آپ نے ظہر کے لئے وضو فرمایا۔ آپ نے ایک آدمی کو زکوٰۃ جمع کرنے کے لیے بھیجا ہوا تھا وہ واپس آیا اور اس کے پاس بہت سے مہاجرین جمع ہو گئے۔ اس نے دروازہ کھٹکھٹایا، آپ باہر تشریف لے گئے اور ظہر کی نماز ادا فرمائی۔ پھر بیٹھ کر اس مال کو لوگوں میں تقسیم فرمانے لگے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھ کر عصر کی اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

پھر آپ میرے حجرے میں تشریف لائے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو میں نے عرض کیا کہ یہ دو رکعتیں جو آپ نے ابھی ادا کی ہیں یہ کون سی ہیں؟ میں نے تو پہلے آپ کو یہ نماز ادا کرتے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے کی مشغولیت نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعتیں ادا کرنے سے روکے رکھا، میں نے انہیں اب ادا کیا ہے۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ادا کیا ہے تو میں انہیں ضرور پڑھوں گا۔

(٧٤٢٥) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۲۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ کو عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے دیکھا ہے۔

(٧٤٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ خَرَجْت مَعَ أَبِي وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَالأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، وَأَبِي وَائِلٍ فَكَانُوا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۲۶) حضرت اشعث بن ابی الشعثاء فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد، حضرت عمرو بن میمون، حضرت اسود بن یزید اور حضرت ابو وائل کے ساتھ نکلا پس یہ لوگ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٤٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ فَقِيلَ لَهُ ، فَقَالَ :لَوْ لَمْ أُصَلِّهِمَا إِلاَّ أَنِّي رَأَيْت مَسْرُوقًا يُصَلِّيهِمَا لَكَانَ ثِقَةً وَلَكِنِّي سَأَلْت عَائِشَةَ ، فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَدَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۲۷) حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر فرماتے ہیں کہ ان کے والد عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ان سے اس پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں یہ دو رکعتیں نہ پڑھتا تو اچھا ہوتا لیکن میں نے حضرت مسروق کو یہ دو رکعتیں پڑھتے دیکھا۔ پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے اور عصر کے بعد کی دو رکعتیں کبھی نہ چھوڑتے تھے۔

(٧٤٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ مولى شُرَيْحٍ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ أَخَذَهُمَا عَنْ مَسْرُوقٍ.

(۷۴۲۸) حضرت ابوطلحہ مولی شریح فرماتے ہیں کہ حضرت شریح عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے اور انہوں نے یہ عمل حضرت مسروق سے لیا تھا۔

(٧٤٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ الزُّبَيْرَ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَا يُصَلِّيَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۲۹) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٤٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ صَلَّى بِفُسْطَاطِهِ بِصِفِّينَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

(۷۴۳۰) حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمے میں عصر کے بعد دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(٧٤٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ، قَالَ :سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ :شُغِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلاَّهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ.

(احمد ٦/ ٣٠٦- طبرانی ٥٨٣)

(۷۴۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے بعد ایک مصروفیت کی وجہ سے ظہر کے بعد کی دو سنتیں نہ ادا کر سکے تو آپ نے انہیں عصر کے بعد ادا فرمایا۔

(٧٤٣٢) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي الصِّدِّيقَةُ بِنْتُ الصِّدِّيقِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَخَلَ عَلَيْهَا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلاَّ صَلَّى

رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۳۲) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ مجھ سے صدیقہ بنت صدیق (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نے بیان فرمایا کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جب بھی ان کے گھر عصر کے بعد تشریف لائے آپ نے دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۷٤۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ عَنْهُمَا فَقَالَ : إِنْ لَمْ تَنفَعَاكَ لَمْ تَضُرَّاكَ.

(۷۴۳۳) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ سے عصر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر یہ تمہیں کوئی فائدہ نہ دیں گی تو کوئی نقصان بھی نہ پہنچائیں گی۔

(٦٤٢) مَنْ كَانَ يَنْهَى عَنِ الصَّلاَةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

جو حضرات طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز سے منع کیا کرتے تھے

(۷٤۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، قَالاَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَتَحَيَّنَنَّ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَلاَ غُرُوبِهَا بِالصَّلاَةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ ذَلِكَ. (نسائی ۱۵۴۶)

(۷۴۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو، کیونکہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس سے منع فرمایا کرتے تھے۔

(۷٤۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُه يَقُولُ ثَلاَثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهَا أَوْ أَنْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغِيبَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ.

(ترمذی ۱۰۳۰۔ ابوداؤد ۳۱۸۵)

(۷۴۳۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفنانے سے نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے منع فرمایا ہے، طلوعِ شمس کے وقت یہاں تک کہ سورج اچھی طرح بلند ہو جائے۔ سورج کے غروب ہوتے وقت یہاں تک کہ وہ بالکل غروب ہو جائے اور دوپہر کو سورج کے استواء کے وقت یہاں تک کہ وہ زائل ہو جائے۔

(۷٤۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ حِينَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ ، قَالَ : فَكُنَّا نُنْهَى ، عَنِ الصَّلاَةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَعِنْدَ غُرُوبِهَا.

(ابو یعلی ۴۹۷۷۔ بزار ۱۸۲۳)

(۷۴۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے، ہمیں طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز سے منع کیا جاتا تھا۔

(۷٤۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، عَنْ بِلاَلٍ ، قَالَ :لَمْ يُنْهَ عَنِ الصَّلاَةِ إلاَّ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ لأَنَّهَا تَغْرُبُ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ.

(۷۴۳۷) حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سوائے غروبِ شمس کے کسی وقت نماز سے منع نہیں کیا گیا، کیونکہ وہ شیطان کے سینگ میں غروب ہوتا ہے۔

(۷٤۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ أُنَاسًا طَافُوا بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ قَعَدُوا عِنْدَ الْمُذَكِّرِ حَتَّى إذَا كَانَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ قَامُوا يُصَلُّونَ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: قَعَدُوا حَتَّى إذَا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي يُكْرَهُ فِيهِ الصَّلاَةُ قَامُوا يُصَلُّونَ.

(۷۴۳۸) حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے فجر کے بعد بیت اللہ کا طواف کیا، پھر رکن اسود یا حجر اسود کے پاس بیٹھ گئے۔ جب سورج طلوع ہونے لگا تو انہوں نے اٹھ کر نماز ادا کی۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پہلے تو وہ بیٹھے رہے پھر جب وہ وقت شروع ہوا جس میں نماز مکروہ ہے تو انہوں نے نماز شروع کردی۔

(۷٤۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يُصَلَّ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَلاَ حِينَ تَغْرُبُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ وَتَغْرُبُ فِي قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَلَكِنْ إذَا صَفَتْ وَعَلَتْ.

(۷۴۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ کیونکہ سورج شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ البتہ جب سورج غروب کے بعد بالکل چھپ جائے اور طلوع کے بعد بالکل بلند ہوجائے تو اس وقت نماز جائز ہے۔

(۷٤٤۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بن الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ :رَأَى أَبُو مَسْعُودٍ رَجُلاً يُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، أَوْ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلاَةُ فَأَمَرَ رَجُلاً فَنَهَاهُ.

(۷۴۴۰) حضرت ابن معقل فرماتے ہیں کہ میں نے طلوعِ شمس کے وقت یا کسی مکروہ وقت میں ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا تو ایک آدمی کو بھیج کر اسے منع کرادیا۔

(۷٤٤۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ شُرَيْحًا رَأَى رَجُلاً يُصَلِّي حِينَ اصْفَارَّتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ :انْهَوْا هَذَا أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ لاَ تَحِلُّ فِيهَا الصَّلاَةُ.

(۷۴۴۱) حضرت شریح نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ سورج زرد ہونے کے بعد نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اسے نماز پڑھنے سے منع کرو کیونکہ اس وقت نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(٧٤٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَحَرَّوْا بِصَلاَتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ ، وَلاَ غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنِ الشَّيْطَانِ.

(بخاری ۵۸۲۔ نسائی ۱۵۵۱)

(۷۴۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے سینگ میں طلوع ہوتا ہے۔

(٧٤٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلاَةَ حَتَّى تَبْرُزَ ، وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلاَةَ حَتَّى تَغِيبَ. (بخاری ۳۲۷۲)

(۷۴۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب سورج کی نوک ظاہر ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کرو جب تک وہ پورا ظاہر نہ ہو جائے اور جب سورج کی نوک غروب ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کرو جب تک وہ غائب نہ ہو جاؤ۔

(٧٤٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حُمَيْدٍ الرَّاسِبِيُّ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ :كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلاَةَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، وَعِنْدَ غُرُوبِهَا حَتَّى تَغِيبَ.

(۷۴۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اسلاف طلوعِ شمس کے وقت سورج بلند ہونے تک اور غروبِ شمس کے وقت سورج غائب ہونے تک نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٧٤٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِصَلاَةِ الرَّجُلِ حِينَ تَصْفَارُّ الشَّمْسُ فَلْسَيْنِ.

(۷۴۴۵) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سورج زرد ہو جانے کے بعد نماز پڑھنے سے دو سکے بہتر ہیں۔

(٦٤٣) من كره إذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَنْ يُصَلِّيَ أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ

جو حضرات اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ فجر طلوع ہونے کے بعد دو رکعات سے زیادہ کوئی نماز پڑھی جائے

(٧٤٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَفْرِيقِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(دار قطنی ۲۔ عبدالرزاق ۴۷۵۷)

(۷۴۴۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۷٤٤۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيِّ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالاَ :لاَ صَلاَةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلاَّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

(۷۴۴۷) حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فجر طلوع ہونے کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۷٤٤۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ :لاَ صَلاَةَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى تُصَلِّيَ الْفَجْرَ.

(۷۴۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طلوع فجر کے بعد فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتوں کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہے۔

(۷٤٤۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ :رَآنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَنَا أُصَلِّي بَعْضَ مَا فَاتَنِي مِنْ صَلاَةِ اللَّيْلِ بَعْدَ مَا طَلَعَ الْفَجْرُ ، فَقَالَ :أَمَا عَلِمْت أَنَّ الصَّلاَةَ تُكْرَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاَةِ الْفَجْرِ.

(۷۴۴۹) حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن مسیب نے مجھے دیکھا کہ میں تہجد کی کچھ چھوٹی ہوئی نماز کو طلوع فجر کے بعد ادا کر رہا ہوں، انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ اس وقت میں فجر سے پہلے کی دو سنتوں کے علاوہ کوئی نماز پڑھنا درست نہیں؟

(۷٤٥۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَنْ يُصَلُّوا إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۵۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف طلوع فجر کے بعد دو سنتوں کے علاوہ کوئی اور نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷٤٥۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَكْرَهُونَ الصَّلاَةَ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ حَتَّى يُصَلُّوا الْمَكْتُوبَةَ.

(۷۴۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف فجر کی دو سنتوں کے بعد فجر کی فرض نماز تک کسی اور نماز کے پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(٦٤٤) من رخص فِي الصَّلاَةِ بَعْدَ الْفَجْرِ

جن حضرات نے طلوعِ فجر کے بعد نماز پڑھنے کی رخصت دی ہے

(۷٤٥۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ

فَلْيَفْعَلْ.

(۷۴۵۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو شخص فجر کے بعد کوئی نماز پڑھنا چاہے تو پڑھ لے۔

(۷٤٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِنَّ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَجُزْئًا حَسَنًا ، وَكَانَ يَقْرَأُ بَعْدَ الْفَجْرِ بِالْبَقَرَةِ.

(۷۴۵۳) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ طلوع فجر کے بعد اچھا وقت ہوتا ہے۔ حضرت عروہ طلوع فجر کے بعد سورۃ البقرۃ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۷٤٥٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الأَشَلِّ الْغُدَانِيِّ ، قَالَ : سَأَلَ أَبُو حَصِينٍ الشَّعْبِيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ رَجُلٍ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ وِرْدِهِ شَيْءٌ وَهُوَ يُصَلِّي وَقَدْ طَلَعَ الْفَجْرُ ، فَقَالَ : يَقْرَأُ بَقِيَّةَ وِرْدِهِ.

(۷۴۵۴) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ ابو حصین شعبی نے حضرت منصور بن اشل سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس کا رات کے وظیفے میں سے کچھ چھوٹ جائے تو کیا وہ طلوعِ فجر کے بعد ادا کرسکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس وقت میں اپنا وظیفہ پورا کرسکتا ہے۔

(۷٤٥٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَالْحَكَمَ يُصَلِّيَانِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ.

(۷۴۵۵) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو اسحاق اور حضرت حکم کو طلوعِ فجر کے بعد نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٦٤٥) مَنْ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

جو حضرات مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

(۷٤٥٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ عَوْفٍ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ قَامَا فَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ.

(۷۴۵۶) حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن عوف اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷٤٥۷) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ : رَأَيْتُهُمْ إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَصَلَّوْا.

(۷۴۵۷) حضرت حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا کہ وہ مغرب کی اذان کے بعد جلدی سے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷٤٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ

الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ : كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۶۲۵۔ ابوداؤد ۱۲۷۶)

(۷۴۵۸) حضرت ابوفزارہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم مغرب کی اذان کے بعد جلدی سے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

(۷٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ.

(۷۴۵۹) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی لیلیٰ کو مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرتے دیکھا ہے۔

(۷٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : أَدْرَكْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ عِنْدَ كُلِّ تَأْذِينٍ.

(۷۴۶۰) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو دیکھا وہ ہر اذان کے وقت نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷٤٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَهْمَسٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاَةٌ لِمَنْ شَاءَ.

(بخاری ۶۲۷۔ مسلم ۳۰۴)

(۷۴۶۱) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے، جو چاہے اس کے لئے۔

(۷٤٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (بخاری ۶۲۴۔ ابوداؤد ۱۲۷۷)

(۷۴۶۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ تَمِيمُ بْنُ سَلاَّمٍ ، أَوْ سَلاَّمُ بْنُ تَمِيمٍ لِلْحَسَنِ : مَا تَقُولُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ : حَسَنَتَانِ جَمِيلَتَانِ لِمَنْ أَرَادَ اللَّهَ بِهِمَا.

(۷۴۶۳) حضرت تمیم بن سلام یا سلام بن تمیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ آپ مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ بہت اچھی اور خوبصورت رکعتیں ہیں اس کے لئے جس کے لئے اللہ چاہے۔

(۷٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَا رَأَيْت فَقِيهًا يُصَلِّي قَبْلَ الْمَغْرِبِ إِلاَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ.

(۷۴۶۴) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی فقیہ کو مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷٤٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا بِوَاسِطٍ يَقُولُ : سَمِعْت طَاوُوسًا يقول : سَأَلْت ابْنَ عُمَرَ ، عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا.

(۷۴۶۵) حضرت طاوس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مغرب سے پہلے کی دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ان سے منع نہیں فرمایا۔

(٦٤٦) من كره أَنْ يَسْتَقْبِلَ بِوَجْهِهِ وَجْهَ الْمُصَلِّي

جن حضرات کے نزدیک نمازی کی طرف منہ کرنا مکروہ ہے

(۷٤٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ: لاَ تَسْتَقْبِلُ الصُّورَةُ الصُّورَةَ.

(۷۴۶۶) حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی صورت کسی صورت کی طرف رخ نہ کرے۔

(۷٤٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ جَالِسًا مُوَلِّيًا ظَهْرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ وَإِنْسَانٌ قَائِمٌ يُصَلِّي مُسْتَقْبِلَهُ فَأَخَذَ إِبْرَاهِيمُ يَتَّقِيهِ بِيَدِهِ مِنْ هَذَا الْجَانِبِ وَمِنْ هَذَا الْجَانِبِ.

(۷۴۶۷) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کعبہ کی طرف پیٹھ کئے بیٹھے تھے اور ایک آدمی قبلہ کی طرف منہ کئے نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت ابراہیم اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو اس کے سامنے آنے سے بچا رہے تھے۔

(۷٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجُمَحِيُّ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ، ثُمَّ أَقَامَ الرَّجُلَ خَلْفَهُ ، وَقَالَ هَكَذَا بِجَبْهَتِهِ فَسَجَدَ عَلَيْهَا.

(۷۴۶۸) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر سجدہ کرے گا۔ چنانچہ وہ آیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے، وہ آپ کے پیچھے کھڑا ہوا اور اس نے آپ کی پیشانی مبارک پر سجدہ کیا۔

(۷٤٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَعْدَانَ أَبُو مَعْدَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُوسًا يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ وَفَيْتَ بِنَذْرِكَ. (نسائی ۷۶۳۰۔ احمد ۲۱۴)

(۷۴۶۹) ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری نذر پوری ہوگئی۔

(٦٤٧) مَنْ كَانَ يُسْرِعُ إِلَى الصَّلاَةِ

جو حضرات نماز کی طرف جانے میں جلدی جلدی چلا کرتے تھے

(٧٤٧٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلاَةِ.

(۷۴۷۰) حضرت اسود نماز کی طرف جانے میں جلدی کرتے تھے۔

(٧٤٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ يَزِيدَ مُسَارِعًا إِلَى الصَّلاَةِ.

(۷۴۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد الرحمن بن یزید کو نماز کی طرف جاتے ہوئے جلدی جلدی چلتے دیکھا ہے۔

(٧٤٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلاَةِ.

(۷۴۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز کی طرف جانے میں جلدی کرتے تھے۔

(٧٤٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ الإِقَامَةَ بِالْبَقِيعِ فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ.

(۷۴۷۳) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جنۃ البقیع میں اقامت کی آواز سنی تو جلدی سے چل کر نماز کے لئے گئے۔

(٧٤٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلاَةِ.

(۷۴۷۴) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو تیز تیز چلتے ہوئے نماز کی طرف جاتے دیکھا ہے۔

(٧٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُهَرْوِلُ إِلَى الصَّلاَةِ.

(۷۴۷۵) حضرت عمران بن مسلم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو تیز تیز چلتے ہوئے نماز کی طرف جاتے دیکھا ہے۔

(٧٤٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلاَئِيِّ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : أَحَقُّ مَا سَعَيْنَا إِلَيْهِ الصَّلاَةُ.

(۷۴۷۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ حق نماز کا ہے کہ ہم اس کی طرف لپک کر جائیں۔

(٧٤٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُهَرْوِلُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي كُسُوفٍ وَمَعَهُ نَعْلاَهُ.

(۷۴۷۷) حضرت عاصم بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو تیز تیز چلتے ہوئے نماز کسوف کے لئے جاتے دیکھا ہے اور ان کے ساتھ ان کے دو جوتے بھی تھے۔

(٦٤٨) من كرهه

جن حضرات نے نماز کے لئے جاتے ہوئے جلدی جلدی چلنے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٧٤٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً ، قَالَ : إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا.

(بخاری ۶۳۶۔ ابو داؤد ۵۷۳)

(۷۴۷۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَأْتُوهَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا. (بخاری ۶۳۶۔ ترمذی ۳۲۷)

(۷۴۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم نماز کے لئے آؤ تو سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَامْشِ إِلَيْهَا كَمَا كُنْتَ تَمْشِي فَصَلِّ مَا أَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ.

(۷۴۸۰) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لئے آؤ تو اپنی معمول کی چال کے مطابق آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨١) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ وَالْوَقَارَ فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا سَبَقَكُمْ. (مسلم ۱۵۴)

(۷۴۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو سکون اور وقار سے چلتے ہوئے آؤ، جو نماز مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : امْشُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَقَارِبُوا بَيْنَ الْخُطَا وَاذْكُرُوا اللَّهَ.

(۷۴۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لئے چل کر آؤ، قدموں کو قریب قریب رکھو اور اللہ کا ذکر کرو۔

(٧٤٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ :

لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا إِلَى الصَّلَاةِ.

(۷۴۸۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز کے لئے آتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھا کرتے تھے۔

(٧٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الأَشْهَبِ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَحَبَسَنِي.

(۷۴۸۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف جاتے ہوئے تیز تیز چلنے لگا تو انہوں نے مجھے منع فرمایا۔

(٧٤٨٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرَاهِيجَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَوْلَايَ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَهُوَ يَسْتَعْجِلُ ، قَالَ : فَلَحِقَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ ، فَقَالَ : اقْصِدْ فِي مَشْيِكَ فَإِنَّك فِي صَلَاةٍ لَنْ تَخْطُوَ خُطْوَةً إِلاَّ رَفَعَ اللَّهُ لَكَ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً.

(۷۴۸۵) حضرت سفیان بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں مسجد کی طرف تیزی سے چل کر جا رہا تھا کہ حضرت زبیر بن عوام نے مجھے دیکھ لیا اور فرمایا کہ درمیانی چال چلو، کیونکہ تم اس وقت نماز کی حالت میں ہو، جب بھی تم کوئی قدم رکھتے ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور تمہارے ایک گناہ کو معاف فرماتا ہے۔

(٧٤٨٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ بُهَيَّةَ حَاضِنَةِ بَنِي عَبْدِ اللهِ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ الإِقَامَةَ فَأَسْرَعْت فَمَرَرْتُ بِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَأَنَا مُسْرِعَةٌ فَجَذَبَ ثَوْبِي ، وَقَالَ : امْشِي عَلَى رِسْلِك.

(۷۴۸۶) حضرت بہینہ کہتی ہیں کہ میں نے اقامت کی آواز سنی تو تیز تیز چل کر جانے لگی۔ میں حضرت علی بن حسین کے پاس سے گذری تو انہوں نے میرا کپڑا کھینچ کر فرمایا کہ اپنی معمول کی چال چل کر نماز کے لئے جاؤ۔

(٧٤٨٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : عُدْنَا مُجَاهِدًا أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ : انْطَلِقُوا فَصَلُّوا وَامْشُوا عَلَى هَيْنَتِكُمْ فَمَا أَدْرَكْتُمْ مَعَ الإِمَامِ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا.

(۷۴۸۷) حضرت یحییٰ بن یعلی کہتے ہیں کہ میں اور میرے ایک ساتھی جہاد سے واپس آئے تو نماز کا وقت ہوگیا۔ اس پر حضرت عثمان بن اسود نے فرمایا کہ چلو اور نماز پڑھو، اپنی معمول کی چال چل کر آؤ، جو نماز امام کے ساتھ مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اسے قضا کرلو۔

(٧٤٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَوْ مَشَتْ مَعَهُ نَمْلَةٌ لَرَأَيْتُ أَنْ لاَ يَسْبِقَهَا.

(۷۴۸۸) حضرت محمد بن زید بن خلیدہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز کے لئے جا رہا تھا وہ اتنا آہستہ چل رہے تھے کہ میرے خیال میں اگر کوئی چیونٹی بھی ان کے ساتھ چلتی تو ان سے آگے نکل جاتی۔

(۷٤۸۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ :أَخَذَ بِيَدِي أَنَسٌ فَجَعَلَ يَمْشِي رُوَيْدًا إِلَى الصَّلاَةِ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ ، فَقَالَ :هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لِتَكْثُرَ خُطَاهُ.

(۷۴۸۹) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور آہستہ آہستہ نماز کے لئے جانے لگے۔ اور پھر فرمایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی یونہی کیا کرتے تھے تاکہ قدموں کی تعداد زیادہ ہو۔

(٦٤٩) فِي الحائض تُنَاوِلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

کیا حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے؟

(۷٤۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ:إِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ. (مسلم ۲۴۴۔ ترمذی ۱۳۴)

(۷۴۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے مجھے سجدہ کرنے والا رومال دے دو۔ میں نے عرض کیا کہ میں حالتِ حیض میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷٤۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ ، عَنِ الْحَائِضِ تُنَاوِلُ الرَّجُلَ الطَّهُورَ، أَوِ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ :إِنَّ حَيْضَتَهَا لَيْسَتْ فِي يَدِهَا.

(۷۴۹۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا عورت مسجد سے اپنے خاوند کو وضو کا پانی یا کوئی اور چیز دے سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کا حیض اس کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷٤۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تَضَعَ الْحَائِضُ فِي الْمَسْجِدِ الشَّيْءَ وَتَأْخُذَهُ مِنْهُ ، وَلاَ تَدْخُلَهُ.

(۷۴۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ مسجد میں داخل ہوئے بغیر کوئی چیز اس میں رکھے یا اٹھائے۔

(۷٤۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَضَعَ الْحَائِضُ فِي الْمَسْجِدِ مَا شَائَتْ وَتَأْخُذَهُ مِنْهُ.

(۷۴۹۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھے یا اٹھائے۔

(۷٤۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :الْحَائِضُ تَأْخُذُ مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَلاَ تَضَعُ فِيهِ.

(۷۴۹۴) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حائضہ مسجد سے کوئی چیز لے سکتی ہے لیکن رکھ نہیں سکتی۔

(۷٤۹٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ الرَّبَابِ ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ ، قَالَ :يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ ، قَالَتْ :لَسْتُ أُصَلِّي ، قَالَ :إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدِكِ.

(۷۴۹۵) حضرت عثمان بن حنیف نے اپنی باندی سے کہا اے لڑکی! مجھے یہ سجدہ کرنے والا رومال دو۔ اس نے کہا میں ان دنوں نماز نہیں پڑھ رہی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷٤۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِجَارِيَتِهِ :نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، فَتَقُولُ :إِنِّي حَائِضٌ ، فَيَقُولُ :إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ بِيَدِكِ.

(۷۴۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی باندی سے کہا مجھے یہ سجدہ کرنے والا رومال دو۔ اس نے کہا میں ان دنوں نماز نہیں پڑھ رہی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(۷٤۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَأْخُذُ الْحَائِضُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَتَضَعُ فِيهِ.

(۷۴۹۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھ بھی سکتی ہے اور اٹھا بھی سکتی ہے۔

(۷٤۹۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ :فِي الْحَائِضِ تَنَاوَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الشَّيْءَ ، قَالَ : نَعَمْ إِلاَّ الْمُصْحَفَ.

(۷۴۹۸) حضرت عطاء سے سوال کیا گیا کہ حائضہ مسجد سے کوئی چیز اٹھا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں، البتہ مصحف کو ہاتھ نہیں لگا سکتی۔

(۷٤۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَأْخُذَ الْحَائِضُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَتَضَعَهُ فِيهِ.

(۷۴۹۹) حضرت حسن اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ حائضہ مسجد میں کوئی چیز رکھے یا اٹھائے۔

(٦٥٠) في الرجل عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ وَالْحَائِضُ يَمَسَّانِ الْمُصْحَفَ

کیا حائضہ اور بے وضو آدمی قرآن مجید کو چھو سکتے ہیں؟

(۷٥۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو وَائِلٍ يُرْسِلُ خَادِمَهُ وَهِيَ حَائِضٌ إِلَى أَبِي رَزِينٍ فَتَأْتِيهِ بِالْمُصْحَفِ مِنْ عِنْدِهِ فَتُمْسِكُ بِعِلاَقَتِهِ.

(۷۵۰۰) حضرت مغیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو وائل اپنی خادمہ کو حضرت ابو رزین کے پاس بھیجتے، وہ ان کے پاس سے مصحف اٹھا کر لاتی اور اسے اس کے غلاف سے پکڑا کرتی تھی۔

(۷۵۰۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَتَنَاوَلَ الرَّجُلُ الْمُصْحَفَ إِذَا كَانَ فِي وِعَائِهِ، أَوْ بِعِلاَقَتِهِ.

(۷۵۰۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی قرآن مجید کو اس کے تھیلے یا غلاف کے ساتھ پکڑے۔

(۷۵۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالاَنِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، يَعْنِي الأَعْرَجَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَرَأَ فِي الْمُصْحَفِ ، ثُمَّ نَاوَلَ غُلاَمًا لَهُ مَجُوسِيًّا بِعِلاَقَتِهِ.

(۷۵۰۲) حضرت قاسم اعرج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دیکھا کہ مصحف سے پڑھ رہے تھے، پھر انہوں نے اس غلاف کے ساتھ اپنے ایک مجوسی غلام کو تھما دیا۔

(۷۵۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ الْحَائِضُ بِعِلاَقَةِ الْمُصْحَفِ.

(۷۵۰۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حائضہ مصحف کو اس کے غلاف کے ساتھ پکڑ سکتی ہے۔

(۷۵۰٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُحَوِّلَ الرَّجُلُ الْمُصْحَفَ وَهُوَ غَيْرُ طَاهِرٍ.

(۷۵۰۴) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی بے وضو ہونے کی حالت میں قرآن مجید کو ہاتھ لگائے۔

(۷۵۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : أَمَرَنِي أَبُو رَزِينٍ أَنْ أَفْتَحَ الْمُصْحَفَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ فَسَأَلْت إِبْرَاهِيمَ فَكَرِهَهُ.

(۷۵۰۵) حضرت غالب ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ مجھے ابورزین نے بے وضو ہونے کی حالت میں قرآن مجید کھولنے کا حکم دیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابراہیم سے سوال کیا تو انہوں نے اسے ناپسند فرمایا۔

(۷۵۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَمَسُّ الْمُصْحَفَ إِلاَّ وَهُوَ طَاهِرٌ.

(۷۵۰۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قرآن مجید کو بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگاتے تھے۔

(۷۵۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۷۵۰۷) حضرت حسن قرآن مجید کو بغیر وضو چھونے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۷۵۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَامِرًا عَنْ مَسِّ الْمُصْحَفِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

وَكَرِهَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ وَالْقَاسِمُ وَسَالِمٌ وَطَاوُوس.

(۷۵۰۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عامر سے بغیر وضو قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ محمد بن علی، عبد الرحمن بن اسود، قاسم، سالم اور طاوس سے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔

(٦٥١) مَنْ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے

(٧٥٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۰۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(٧٥١٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ مَا اسْتُقْبِلَتِ الْقِبْلَةُ.

(۷۵۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے، اگر قبلہ کی طرف رخ کیا جائے۔

(٧٥١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

(٧٥١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا جَعَلْتَ الْمَغْرِبَ عَنْ يَمِينِكَ وَالْمَشْرِقَ عَنْ يَسَارِكَ فَمَا بَيْنَهُمَا قِبْلَةٌ لأَهْلِ الشَّمَالِ.

(۷۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مغرب تمہارے دائیں طرف اور مشرق تمہارے بائیں طرف ہو تو ان کے درمیان کا سارا حصہ مشرق والوں کے لئے قبلہ ہے۔

(٧٥١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى بن عَامِرٍ التَّغْلَبِي ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(٧٥١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرق و مغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(٧٥١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيم. وسُفْيان ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالا :مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۵) حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ . عَنْ سُفْيان ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ.

(۷۵۱۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۷۵۱۸) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَخْنَسِيِّ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ. (حاکم ۲۰۵)

(۷۵۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مشرق ومغرب کے درمیان کا سارا حصہ قبلہ ہے۔

(۶۵۲) فی تخلیق الْمَسَاجِدِ

مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانے کا بیان

(۷۵۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ ، قَالَ:أَوَّلُ مَا خُلِّقَتِ الْمَسَاجِدُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا ، ثُمَّ أَمَرَ بِخَلُوقٍ فَلُطِخَ مَكَانَهَا. قَالَ: فَخَلَّقَ النَّاسُ الْمَسَاجِدَ. (ابو داؤد ۴۸۲)

(۷۵۱۹) حضرت عباس بن عبد الرحمن ہاشمی فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانے کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں تھوک گری ہوئی دیکھی، آپ نے اسے صاف کرنے کا حکم دیا اور پھر فرمایا کہ اس پر زعفران سے بنی خوشبو لگا دی جائے۔ بس اس کے بعد سے لوگوں نے مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانا شروع کر دی۔

(۷۵۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْمُجَالِدِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَقَامَ إِلَيْهَا فَحَكَّهَا بِيَدِهِ ، ثُمَّ دَعَا بِخَلُوقٍ ، فَقَالَ :عَامِرٌ هُوَ سُنَّةٌ.

(۷۵۲۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے قبلہ کی جانب تھوک گری ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے کھرچ دیا اور زعفران میں ملی ہوئی خوشبو منگوا کر لگائی۔ حضرت عامر فرماتے ہیں کہ مسجدوں میں زعفران سے بنی خوشبو لگانا سنت ہے۔

(۷۵۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، أَنَّ ابْنَ زُبَيْرٍ لَمَّا بَنَى الْكَعْبَةَ طَلَى حِيطَانَهَا بِالْمِسْكِ.

(۷۵۲۱) حضرت ابو نجیح فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے جب کعبہ کی تعمیر کی اس کی دیواروں پر مشک کا پانی چڑھایا۔

(۷۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَمَرَ أَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ ، يَعْنِي الْقَبَائِلَ. (ابوداؤد ۴۵۶۔ ابن ماجہ ۷۵۹)

(۷۵۲۲) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں پاک وصاف رکھنے وخوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔

(۷۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يُجَمِّرُ الْمَسْجِدَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

(۷۵۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کو مسجد میں عود کی دھونی دلوایا کرتے تھے۔

(۷۵۲٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ يَرَى الْمَسْجِدَ يُخَلَّقُ فَلاَ يَعِيبُ ذَلِكَ.

(۷۵۲۴) حضرت سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو مسجد میں زعفران سے ملی خوشبو لگاتے دیکھا ہے، وہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۵۲٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ. (بخاری ۴۰۷۔ مسلم ۵۴۹)

(۷۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مسجد کے قبلے کی جانب لگی تھوک کو کھرچ دیا تھا۔

(۷۵۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، قَالَ نُبِّئْتُ ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رَأَى بُزَاقًا فِي عَرْضِ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهُ.

(۷۵۲۶) حضرت یحییٰ بن کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے مسجد کی دیوار پر تھوک لگی دیکھی تو اسے کھرچ دیا۔

(٦٥٣) من كره أَنْ يَبْزُقَ تُجَاهَ الْمَسْجِدِ

جن حضرات کے نزدیک مسجد میں بلغم ڈالنا یا تھوکنا مکروہ ہے

(۷۵۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَبِيَدِهِ عُرْجُونٌ وَكَانَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَحَكَّهَا ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي اسْتَقْبَلَهُ اللَّهُ ، وَعَنْ يَمِينِهِ مَلَكٌ أَفَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ الرَّجُلُ فَيَبْزُقَ فِي وَجْهِهِ فَلاَ يَبْزُقْ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ ،

وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى ، أَوْ عَنْ يَسَارِهِ ، فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ هَكَذَا ، يَعْنِي فِي ثَوْبِهِ. (ابو داؤد ۴۸۱۔ احمد ۳/ ۲۴)

(۷۵۲۷) حضرت ابو سعید فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی، آپ کھجور کی شاخوں کو پسند فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھی تو اسے کھرچ دیا۔ پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے لوگو! جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف رخ کرتا ہے۔ اور اس کے دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ کسی آدمی کی طرف منہ کر کے اس پر تھوکے؟ پس تم نہ تو قبلہ کی طرف تھوکو اور نہ ہی اپنے دائیں طرف تھوکو۔ اگر کسی کو تھوکنا ہی ہے تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔

(۷۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ ، فَقَالَ : مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَقُومُ مُسْتَقْبِلَه رَبَّهُ فَيَتَنَخَّعُ أَمَامَهُ أيحب أَحَدُكُم أَن يُستقبل فَيُتَنَخَّعَ فِي وَجْهِهِ ؟ إِذَا انتخَعَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَنَخَّعْ ، عَنْ يَسَارِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَقُلْ هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ ، ثُمَّ أَرَانَا إِسْمَاعِيلُ أَنَّهُ يَبْزُقُ فِي ثَوْبِهِ ، ثُمَّ يَدْلُكُهُ.

(مسلم ۳۸۹۔ نسائی ۲۹۸)

(۷۵۲۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ ان لوگوں کو کیا ہوا جو اپنے رب کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے ہیں اور پھر اس کے سامنے تھوکتے ہیں؟! کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ کوئی اس کی جانب منہ کر کے تھوکے؟ اگر کسی کو تھوکنا ہی ہے تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو اپنے کپڑے میں تھوک لے۔ یہ فرما کر راوی اسماعیل نے اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل کر دکھایا۔

(۷۵۲۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نُخَامَةً فِي الْمَسْجِدِ فَمَسَحَهَا ، ثُمَّ قَالَ : إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ فِي الْقِبْلَةِ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ لِيَبْزُقْ ، عَنْ يَسَارِهِ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ، أَوْ لِيَصْنَعْ، أَوْ لِيَقُلْ هَكَذَا، ثُمَّ بَزَقَ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ ، ثُمَّ رَدَّهُ عَلَيْهِ. (بخاری ۴۱۷۔ دارمی ۱۳۹۶)

(۷۵۲۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں تھوک پڑی دیکھی تو اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی نے تھوکنا ہو تو قبلے کی طرف اور دائیں جانب نہ تھوکے۔ بلکہ اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے یا اپنی بائیں جانب تھوکے۔ اگر جلدی ہو تو یوں کر لے۔ یہ فرما کر آپ نے اپنے کپڑے میں تھوکا اور اسے مل دیا۔

(۷۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ، وَقَالَ : إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْزُقْ ، عَنْ يَسَارِهِ. (بخاری ۴۱۴۔ مسلم ۵۲)

(۷۵۳۰) حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک پڑی دیکھی تو اسے پتھر سے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کسی نے تھوکنا ہو تو سامنے اور دائیں جانب نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب تھوکے۔

(۷۵۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ رِبْعِيٍّ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّيْتَ فَلاَ تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنَ ابْزُقْ ، عَنْ يَسَارِكَ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ. (ترمذی ۵۷۱۔ ابوداؤد ۴۷۹)

(۷۵۳۱) حضرت طارق بن عبداللہ محاربی فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے سامنے یا دائیں طرف مت تھوکو بلکہ اپنے بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوکو۔

(۷۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْصَرِفُ ، أَوْ يُحْدِث حَدَثَ سُوءٍ فَلاَ يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَلاَ عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ كَاتِبَ الْحَسَنَاتِ وَلَكِنْ يَبْزُقْ ، عَنْ شِمَالِهِ ، أَوْ خَلْفَ ظَهْرِهِ.

(۷۵۳۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کرتا ہے اور نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ جب تک وہ نماز سے فارغ نہ ہو جائے یا جب تک اسے حدث نہ لاحق ہو جائے۔ لہٰذا اسے اپنے سامنے اور اپنے بائیں طرف نہیں تھوکنا چاہئے کیونکہ دائیں طرف نیکیاں لکھنے والا فرشتہ ہے۔ بلکہ اسے چاہئے کہ بائیں طرف تھوکے یا اپنے پیچھے تھوکے۔

(۷۵۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَفَعَهُ بِنَحْوِهِ. (ابن ماجہ ۱۰۲۳)

(۷۵۳۳) ایک سند کے مطابق حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو نبی پاک ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے۔

(۷۵۳٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ زِرٍّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى فَبَزَقَ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ جَائَتْ بَزْقَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي وَجْهِهِ. (بزار ۴۱۱)

(۷۵۳۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز پڑھتے ہوئے قبلہ کی جانب تھوکا قیامت کے دن اس کی تھوک اس کے منہ پر ملی جائے گی۔

(۷۵۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا بَزَقَ فِي الْقِبْلَةِ جَائَتْ أَحْمَى مَا تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَقَعَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ. (طبرانی ۷۹۶۰)

(۷۵۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قبلے کی طرف رخ کر کے تھوک پھینکی تو اس کی تھوک قیامت کے دن گرم کر کے اس کی آنکھوں کے درمیان ملی جائے گی۔

(۷۵۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلاَة ، أَوْ عَنْ يَمِينِهِ ، وَقَالَ : ابْزُقْ ، عَنْ شِمَالِكَ ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ.

(۷۵۳۶) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ قرار دیتے تھے کہ آدمی نماز پڑھتے ہوئے اپنے دائیں جانب یا سامنے کی جانب تھوکے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اپنے بائیں جانب تھوکو یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکو۔

(۷۵۳۷) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَكْرَهُ أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ ، وَعَنْ يَمِينِهِ.

(۷۵۳۷) حضرت محمد اس بات کو مکروہ قرار دیتے ہیں کہ آدمی قبلہ کی جانب یا دائیں جانب تھوکے۔

(۷۵۳۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبْزُقَ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ سِيرِينَ يَكْرَهُ الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا.

(۷۵۳۸) حضرت حسن نے قبلے کی جانب تھوکنے کو مکروہ قرار دیا ہے اور حضرت ابن سیرین نے دونوں قبلوں (کعبہ اور بیت المقدس) کی طرف تھوکنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا ، ثُمَّ قَالَ : إذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي صَلاَةٍ فَلاَ يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِ أَحَدِكُمْ إذَا كَانَ فِي الصَّلاَة. (بخاری ۴۰۶۔ مسلم ۵۰)

(۷۵۳۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک لگی دیکھی تو فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب نماز پڑھتا ہے تو اسے چاہئے کہ اپنے چہرے کی طرف نہ تھوکے کیونکہ نماز میں اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے کی طرف ہوتے ہیں۔

(۷۵۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

(بخاری ۱۲۱۳۔ مسلم ۳۸۸)

(۷۵۴۰) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٦٥٤) مَنْ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے

(۷۵۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

التفل فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ أَنْ تُوَارِيَهُ. (بخاری ۱۲۱۴۔ مسلم ۵۵)

(۷۵۴۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵٤۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَدَفْنُهُ حَسَنَةٌ. (احمد ۵/ ۲۶۰۔ طبرانی ۸۰۹۱)

(۷۵۴۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اسے مٹی میں دبانا نیکی ہے۔

(۷۵٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ أَتَى مَنْزِلَهُ وَقَدْ بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ وَسَهَا أَنْ يَدْفِنَهَا حَتَّى أَتَى مَنْزِلَهُ فَذَكَرَ فَجَاءَ بِمِصْبَاحٍ حَتَّى وَارَاهَا.

(۷۵۴۳) حضرت عبیداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہ گھر تشریف لائے، انہوں نے مسجد میں تھوکا تھا لیکن وہ اسے مٹی میں دبانا بھول گئے، جب گھر پہنچ کر یاد آیا تو چراغ لے کر اسے دبانے کے لئے گئے۔

(۷۵٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ تَنَخَّعَ ، أَوْ بَشَقَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَسِيَ أَنْ يُوَارِيَهَا حَتَّى أَتَى مَنْزِلَهُ فَذَكَرَ بَعْدَ انْصِرَافِهِ فَرَجَعَ بِسِرَاجٍ فَالْتَمَسَهَا فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى وَارَاهَا ، ثُمَّ قَالَ : مَنْ بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ فَهِيَ خَطِيئَةٌ وَتَوْبَتُهُ أَنْ يُوَارِيَهَا.

(۷۵۴۴) حضرت مکحول کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد میں تھوکا تھا لیکن وہ اسے مٹی میں دبانا بھول گئے، جب گھر پہنچ کر یاد آیا تو چراغ لے کر اسے دبانے کے لئے گئے۔ اسے تلاش کر کے دبایا اور پھر فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کی توبہ یہ ہے اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵٤۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي الأَزْهَرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُوَارِيَهُ.

(۷۵۴۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵٤٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ ، قَالَ . فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّخَعِيِّ ، فَقَالَ : كَانَ يُقَالُ ، كَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ.

(۷۵۴۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ حضرت نخعی سے اس قول کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا کفارہ تھوک کو دفن کرنا ہے۔

(۷۵٤۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتها دَفْنُهَا.

(۷۵۴۷) حضرت ابن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(۷۵٤۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ بَزَقَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْمَسْجِدِ لَيْلاً فَلَمْ يَدْرِ أَيْنَ مَوْضِعُهُ فَخَرَجَ فَجَاءَ بِالْمِصْبَاحِ فَطَلَبَهُ حَتَّى وَارَاهُ.

(۷۵۴۸) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے ایک مرتبہ رات کے وقت مسجد میں تھوکا، لیکن انہیں اس کی جگہ نظر نہ آئی، چنانچہ وہ گھر گئے اور ایک چراغ لاکر اسے ڈھونڈا اور پھر اسے مٹی میں دبا دیا۔

(۷٥٤۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِلْقط ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : إِنَّ الْمَسْجِدَ لَيَنْزَوِي مِنَ الْمُخَاطِ ، أَوِ النُّخَامَةِ كَمَا تَنْزَوِي الْجِلْدَةُ فِي النَّارِ.

(۷۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کو تھوک اور بلغم سے ایسے بچایا جائے جس طرح کھال کو آگ سے بچایا جاتا ہے۔

(۷٥٥۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الْوَسْمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالَ لَهُ زِيَادٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِنَّ الْمَسْجِدَ لَيَنْزَوِي مِنَ النُّخَامَةِ كَمَا تَنْزَوِي الْبُضْعَةُ ، أَوِ الْجِلْدَةُ مِنَ النَّارِ.

(۷۵۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کو تھوک سے ایسے بچایا جائے جس طرح کھال اور اعضاء کو آگ سے بچایا جاتا ہے۔

(۷٥٥۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْت طَاوُوسًا بَزَقَ فِي الْمَسْجِدِ قَطُّ ، وَلاَ مَسَّ الْحَصَى ، وَلاَ اتَّكَأَ فِيهِ.

(۷۵۵۱) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس کو کبھی مسجد میں تھوکتے، کنکریوں کو ہاتھ لگاتے یا ٹیک لگاتے نہیں دیکھا۔

(۷٥٥۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى النَّفْثَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا.

(۷۵۵۲) حضرت رکین کے والد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسماء بن حکم سے ہر چیز حتی کے مسجد میں تھوکنے کے بارے میں بھی سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے دبا دیا جائے۔

(٦٥٥) مَنْ قَالَ احْفِرْ لِبَزْقَتِك

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اپنی تھوک کے لیے گڑھا کھودو

(۷٥٥۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ، عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فِي

الْمَسْجِدِ فَلْيُغَيِّبْهَا ، وَلاَ تُصِبْ جِلْدَ مُؤْمِنٍ ، أَوْ ثَوْبَهُ فَتُؤْذِيَهُ. (احمد ۱/ ۱۷۹۔ ابن خزیمۃ ۱۳۱۱)

(۷۵۵۳) حضرت سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں تھوکے تو اسے غائب کردے تا کہ وہ کسی مومن کے جسم یا کپڑوں کو خراب نہ کرے۔

(۷۵۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو مَوْدُودٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِي ، أَوَ قَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَحْفِرْ فَلْيُعْمِقْ ، أَوْ لِيَبْزُقْ فِي ثَوْبٍ حَتَّى يُخْرِجَهُ. (ابوداؤد ۴۷۸۔ احمد ۲/ ۳۲۴)

(۷۵۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی میری مسجد میں یا کسی مسجد میں تھوکے تو کوئی گڑھا سا بنا کر اس میں تھوکے یا اپنے کپڑے پر تھوکے بعد میں صاف کرلے۔

(۶۵٦) الرجل يأخذ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَة

نماز میں جوں وغیرہ مارنے کا بیان

(۷۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَأْخُذُ الْبُرْغُوثَ فِي الصَّلاَةِ فَيَفْرُكُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَقْتُلَهُ ، ثُمَّ يَبْزُقُ عَلَيْهِ.

(۷۵۵۵) حضرت حسان بن عطیہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز میں بعض اوقات اگر کوئی پسو پکڑتے تو اسے اپنے ہاتھ سے مسل کر مار ڈالتے اور پھر اس پر تھوک ڈال دیتے۔

(۷۵۵٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَةِ حَتَّى يَظْهَرَ دَمُهَا عَلَى يَدِهِ.

(۷۵۵٦) حضرت عبدالرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں جوں کو مار دیتے تھے یہاں تک کہ اس کا خون ان کے ہاتھ پر لگ جاتا تھا۔

(۷۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْخُذُ الْقَمْلَةَ فِي صَلاَتِهِ ، قَالَ : يَحْدُرُهَا وَيَطْرَحُهَا.

(۷۵۵۷) حضرت سعید بن مسیب سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا اسے جھاڑ کر دور کردے۔

(۷۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَةِ ، قَالَ : يَدْفِنُهَا.

(۷۵۵۸) حضرت ابراہیم سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دفن کر دے۔

(٧٥٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إنْ قَتَلَهَا فِي الصَّلاَة فَلاَ شَيْءَ.

(۷۵۵۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نماز میں جوں کو مارنا کوئی چیز نہیں۔

(٧٥٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ ، قَالَ ثَوْرٌ مَرَّةً رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ ، أَوْ غَيْرُهُ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَقْتُلُ الْقَمْلَ وَالْبَرَاغِيثَ فِي الصَّلاَة.

(۷۵۶۰) حضرت مالک بن یخامر فرماتے ہیں کہ میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نماز میں جوئیں اور پسو مارتے دیکھا ہے۔

(٧٥٦١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ :آخُذُ الْقَمْلَةَ وَأَنَا فِي الصَّلاَة ؟ قَالَ :ادْفِنْهَا فِي الْحَصَى إنَّمَا جُعِلَتِ الأَرْضُ كِفَاتًا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا.

(۷۵۶۱) حضرت ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا کہ اگر مجھے نماز میں کوئی جوں محسوس ہو تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اس کو کنکروں میں دفن کر دو، کیونکہ زمین کو زندہ و مردہ دونوں کے لئے کافی رہنے والی بنایا گیا ہے۔

(٧٥٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَة، قَالَ: لاَ بَأْسَ به.

(۷۵۶۲) حضرت ضحاک سے دورانِ نماز جوں کو مارنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٧٥٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ ثُوَيرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَة ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يُحَوِّلَهَا.

(۷۵۶۳) حضرت مجاہد سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دور کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٧٥٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنَا إسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ فِي الصَّلاَة، قَالَ :يَدَعُهَا.

(۷۵۶۴) حضرت عامر سے دورانِ نماز جوں کے نظر آنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے دور کر دے۔

(٧٥٦٥) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ صَدَقَةَ أَبِي تَوْبَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْتُلُ الْقَمْلَ فِي الصَّلاَة.

(۷۵۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ نماز میں جوں کو مار ڈالتے تھے۔

(٦٥٧) الرجل يجد الْقُمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ

اگر کوئی آدمی مسجد میں جوں دیکھے تو کیا کرے؟

(٧٥٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لاَحِقٍ ، عَنْ

رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ الْقَمْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَصُرَّهَا فِي ثَوْبِهِ حَتَّى يُخْرِجَهَا. (احمد ۴۱۰- بیهقی ۲۹۴)

(۷۵۶۶) ایک انصاری سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی مسجد میں جوں دیکھے تو اسے اپنے کپڑے میں ڈال کر باہر نکال دے۔

(۷۵۶۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ قَابُوسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْقَمْلَةَ وهو فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ : يَدْفِنُهَا فِي الْحَصْبَاءِ ، قَالَ وَرَأَيْت أَبَا ظَبْيَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۷۵۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی مسجد میں جوں دیکھے تو کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے کنکریوں میں دفن کردے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابوظبیان کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(۷۵۶۸) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلاَئِيِّ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ دَفَنَ قَمْلَةً فِي الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ كِفَاتًا﴾.

(۷۵۶۸) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جوں کو مسجد میں دفن کیا اور پھر یہ آیت پڑھی (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مردہ کے لئے کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔

(۷۵۶۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ويدفنه فيه.

(۷۵۶۹) حضرت مسیب بن رافع ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے مسجد میں ایک جوں ماری اور اسے وہیں دفن کردیا۔

(۷۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أبان بن عبد الله البجلي عن أبي مسلم الثعلبي قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْحَصَى.

(۷۵۷۰) حضرت ابومسلم ثعلبی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں جوں کو پکڑ کر زمین میں دفن کررہے تھے۔

(۷۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْمَسْجِدِ وَقَرَأَ : ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ كِفَاتًا﴾.

(۷۵۷۱) حضرت ابوخلدہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابوالعالیہ نے جوں کو مسجد میں دفن کیا اور پھر یہ آیت پڑھی (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ اور مردہ کے لئے کفایت کرنے والی نہیں بنایا۔

(۷۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ ادْفِنْهَا فِي الْمَسْجِدِ قَدْ يُدْفَنُ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهَا : النُّخَامَةُ.

(۷۵۷۲) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جوں کو مسجد میں دفن کردو کیونکہ اس سے زیادہ بری چیز تھوک کو بھی تو مسجد میں دفن کیا جاتا ہے۔

(۷۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَكَانَتْ جَدَّتِي أُمَّ وَلَدٍ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَكَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا.

(۷۵۷۳) حضرت حسن بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن معقل کو مسجد میں جوئیں دفناتے دیکھا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میری دادی حضرت حسن بن علی کی ام ولد تھیں اور وہ ان سے دور رہتے تھے۔

(۷۵۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : أَخَذْتُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ دَابَّةً وَهُوَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَأَلْقَيْتُهَا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ.

(۷۵۷۴) حضرت عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے اور ان پر کوئی کیڑا وغیرہ تھا۔ میں نے اسے پکڑ کر مسجد کے ایک کونے میں ڈال دیا تو انہوں نے میرے اس عمل پر میری کوئی برائی نہیں کی۔

(۷۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَخَذْتَ الْقَمْلَةَ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَادْفِنْهَا فِي الْحَصْبَاءِ.

(۷۵۷۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب تم مسجد میں جوں پکڑو تو اسے مسجد میں ہی دفن کردو۔

(۷۵۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَيْرٍ أَخَذَ مِنْ ثَوْبِ ابْنِ عُمَرَ قَمْلَةً فَدَفَنَهَا فِي الْمَسْجِدِ.

(۷۵۷۶) حضرت یوسف بن ماہک کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ابن عمیر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے کپڑوں سے ایک جوں کو پکڑ کر مسجد میں دفن کردیا۔

(۷۵۷۷) حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَأْخُذُ الْقَمْلَ وَيُلْقِيهِ فِي الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا أَبَا أُمَامَةَ تَأْخُذُ الْقَمْلَ وَتُلْقِيهِ فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ : ﴿أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ كِفَاتًا * أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا﴾.

(۷۵۷۷) حضرت ابو غالب کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ جوئیں پکڑ کر انہیں مسجد میں ڈال رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا اے ابو امامہ! آپ جوئیں مسجد میں کیوں ڈال رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) کیا ہم نے زمین کو زندہ و مردہ کے لئے کفایت کرنے والا نہیں بنایا۔

(٦٥٨) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ بَيْنَ السَّوَارِي

جو حضرات دوستونوں کے درمیان نماز کو مکروہ خیال فرماتے ہیں

(۷۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئِ بْنِ عُرْوَةَ الْمُرَادِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ

مَحْمُودٍ ، قَالَ: صَلَّيْنَا خَلْفَ أَمِيرٍ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَاضْطَرَّنَا النَّاسُ حَتَّى صَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ، فَلَمَّا صَلَّيْنَا، قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابو داؤد ۶۷۳۔ احمد ۳/ ۱۳۱)

(۷۵۷۸) حضرت عبدالحمید بن محمود فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی، رش کی وجہ سے ہمیں دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنا پڑی، جب ہم نماز پڑھ چکے تو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہم اس سے بچا کرتے تھے۔

(۷۵۷۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ نُهِينَا أَنْ نُصَلِّيَ بَيْنَ الْأَسَاطِينِ.

(۷۵۷۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۷۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُود ، قَالَ :لاَ تَصُفُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ ، وَلاَ تَأْتَمُّوا بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ وَيَلْغُونَ. (عبدالرزاق ۲۴۸۷۔ طبرانی ۹۲۹۵)

(۷۵۸۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دوستونوں کے درمیان نماز نہ پڑھو اور ایسے لوگوں کی امامت نہ کراؤ جو شک کا شکار ہوں اور فضول کام کرتے ہوں۔

(۷۵۸۱) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَيْنَ الأَسَاطِينِ.

(۷۵۸۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے دوستونوں کے درمیان نماز کو ناپسندیدہ قرار دیا۔

(۷۵۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَآنِي عُمَرُ وَأَنَا أُصَلِّي بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ فَأَخَذَ بِقَفَايَ فَأَدْنَانِي إِلَى سُتْرَةٍ ، فَقَالَ :صَلِّ إِلَيْهَا.

(۷۵۸۲) حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا تو میری گردن سے پکڑ کر مجھے سترہ کے قریب کردیا اور فرمایا کہ یہاں نماز پڑھو۔

(۷۵۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَيْنَ الأَسَاطِينِ، وَقَالَ: أَتِمُّوا الصُّفُوفَ.

(۷۵۸۳) حضرت ابراہیم نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا اور فرمایا کہ صفوں کو پورا کرو۔

(۷۵۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن مهاجر، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لاَ تُصَلُّوا بَيْنَ الأَسَاطِينِ.

(۷۵۸۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ دوستونوں کے درمیان نماز نہ پڑھو۔

(٦٥٩) من رخص فِيهِ

جن حضرات نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۷۵۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا فِي الصَّفِّ بَيْنَ السَّوَارِي.

(۷۵۸۵) حضرت حسن دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷۵۸٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِالصَّلاَةِ بَيْنَ السَّوَارِي بَأْسًا.

(۷۵۸٦) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق دوستونوں کے درمیان نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۷۵۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَؤُمُّنَا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ.

(۷۵۸۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر دوستونوں کے درمیان کھڑے ہوکر ہماری امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يَؤُمُّ قَوْمَهُ بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۸۸) حضرت یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم تیمی کو دوستونوں کے درمیان اپنی قوم کو نماز کی امامت کراتے دیکھا ہے۔

(۷۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سعيد بن جبير يَؤُمُّنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ.

(۷۵۸۹) حضرت موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر کو دوستونوں کے درمیان نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(۷۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ طُعْمَةَ الثَّوْرِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ صَلَّى فِي مَرَضِهِ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ يَعْتَمِدُ عَلَى إِحْدَاهُمَا.

(۷۵۹۰) حضرت بشر بن طعمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کو بیماری میں دوستونوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا ہے وہ ایک سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ يَؤُمُّنَا بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۹۱) حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ دوستونوں کے درمیان نماز کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۹۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ يَؤُمُّنَا بَيْنَ أُسْطُوَانَتَيْنِ.

(۷۵۹۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب دوستونوں کے درمیان ہمیں نماز کی امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الصَّنْعَانِيُّ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالُ لَهُ هَمْدَانُ وَكَانَ بَرِيدَ أَهْلِ الْيَمَنِ إِلَى عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : الْمُصَلُّونَ أَحَقُّ بِالسَّوَارِي مِنَ الْمُتَحَدِّثِينَ إِلَيْهَا.

(۷۵۹۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ستونوں کے پاس نماز پڑھنے والے ان کے پاس بیٹھ کر باتیں کرنے والوں سے زیادہ کس چیز کے حق دار ہیں۔

(٦٦٠) فی الصلاۃ فِی مَسْجِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز کی فضیلت

(٧٥٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِير ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ الْمُطَّلِبِيِّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ صَلاَةً فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. (طیالسی ۹۵۰۔ احمد ۴/ ۸۰)

(۷۵۹۴) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِي غَيْرِهِ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. (مسلم ۱۰۱۳۔ احمد ۲/ ۵۳)

(۷۵۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ الأَغَرَّ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ الْكَعْبَةَ. (بخاری ۱۱۹۰۔ ترمذی ۳۲۵)

(۷۵۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز کعبہ کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٧) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. (بزار ۱۱۹۳)

(۷۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(٧٥٩٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ جَاءَ مَسْجِدِي هَذَا لَمْ يَأْتِهِ إِلاَّ لِخَيْرٍ يُعَلِّمُهُ ، أَوْ يَتَعَلَّمُهُ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ

الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَنْ جَائَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ غَيْرِهِ.

(احمد ۲/ ۴۱۸۔ ابن حبان ۸۷)

(۷۵۹۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میری مسجد میں کسی خیر کے لئے آئے کچھ سیکھنے یا سکھانے کے لئے آئے، اس کی مثال اس مجاہد کی سی ہے جو اللہ کے راستے میں جہاد کر رہا ہو، اور جو اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے آئے وہ اس شخص کی طرح ہے جو دوسروں کے سامان کو دیکھ رہا ہو۔

(۷۵۹۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلاَةٌ فِيهِ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلاَّ مَسْجِدَ مَكَّةَ. (مسلم ۵۱۰)

(۷۵۹۹) حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس (مدینہ کی) مسجد میں نماز مکہ کی مسجد کے علاوہ باقی مسجدوں میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے۔

(۷۶۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عُثْمَانَ سَمِعَ ابن الزُّبَيْرِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: صَلاَةٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ مِنْ مِئَةِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ.

(۷۶۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز دوسری مساجد کی نمازوں سے ایک سو گنا افضل ہے۔

(۶۶۱) فی المسجد الَّذِی أُسِّسَ عَلَی التَّقْوَی

اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے

(۷۶۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: امْتَرَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَالَ الْخُدْرِيُّ: هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْعَوْفِي: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: هُوَ هَذَا هُوَ هَذَا، يَعْنِي مَسْجِدَهُ وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ.

(ترمذی ۳۲۳۔ احمد ۳/ ۲۳)

(۷۶۰۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنو خدرہ اور بنو عمرو بن عوف کے دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہوگیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ خدری کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد نبوی ہے اور عوفی کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد قباء ہے۔ وہ دونوں فیصلے کے لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ وہ میری مسجد ہے، وہ میری مسجد ہے۔ اس میں بہت خیر ہے۔

(۷٦۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷۶۰۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۷٦۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : اخْتَلَفَ رَجُلاَنِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى ، فَقَالَ :أَحَدُهُمَا هُوَ مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ ، وَقَالَ الآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :هُوَ مَسْجِدِي هَذَا.

(احمد ۵/ ۳۳۱۔ ابن حبان ۱۶۰۵)

(۷۶۰۳) حضرت سہل بن سعد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں کا اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہوگیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے، ایک کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد نبوی ہے اور دوسرا کہتا تھا کہ اس سے مراد مسجد قبا ہے۔ وہ دونوں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(۷٦۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷۶۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۷٦۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (طبرانی ۴۸۵۴)

(۷۶۰۵) حضرت خارجہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۷٦۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي هِلاَلٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ الأَعْظَمُ.

(۷۶۰۶) حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مدینہ کی عظیم مسجد ہے۔

(۷٦۰۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ ، عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْحَصَى ، ثُمَّ ضَرَبَ بِهَا الأَرْضَ ، فَقَالَ :هَذَا هُوَ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ. (مسلم ۱۰۱۵۔ احمد ۳/ ۲۴)

(۷۶۰۷) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد کون سی مسجد ہے؟ آپ نے کنکریوں کی ایک مٹھی اٹھائی اور انہیں زمین پر پھینک کر فرمایا کہ اس سے مراد مدینہ کی مسجد ہے۔

(۷۶۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابن حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۷۶۰۸) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(۷۶۰۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى هُوَ مَسْجِدِي.

(احمد ۵/۱۱۶۔ حاکم ۳۳۴)

(۷۶۰۹) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس سے مراد میری مسجد ہے۔

(۶۶۲) فِي الصلاة فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ

مسجد قباء میں نماز کی فضیلت

(۷۶۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الأَبْرَدِ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ. (بخاری ۱۶۴۱۔ ابن ماجہ ۱۴۱۱)

(۷۶۱۰) حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسجد قباء میں نماز کا ثواب عمرے کے برابر ہے۔

(۷۶۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ، ثُمَّ جَاءَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ فَرَكَعَ فِيهِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ كَانَ ذَلِكَ عَدْلَ عُمْرَةٍ. (بخاری ۳۳۸۹۔ احمد ۳/ ۴۸۷)

(۷۶۱۱) حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد قباء آیا اور چار رکعات ادا کیں، اسے عمرے کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(۷۶۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ مَاشِيًا وَرَاكِبًا. (بخاری ۱۱۹۴۔ ابوداؤد ۲۰۳۳)

(۷۶۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قباء کی طرف پیدل بھی تشریف لاتے تھے اور سوار ہو کر بھی۔

(۷۶۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَلِيطِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ يُرِيدُ قُبَاءً لاَ يُرِيدُ غَيْرَهُ فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ كَعُمْرَةٍ.

(۷۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صرف مسجد قباء کی طرف نکلے اور اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہو اور وہ اس میں نماز پڑھے تو اسے عمرے کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔

(۷٦۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ ، قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ لأَنْ أُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۷۶۱۴) حضرت عائشہ بنت سعد فرماتی ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ مجھے مسجد قباء میں نماز پڑھنا بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔

(٦٦٣) فی الصلاۃ فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ وَمَسْجِدِ الْکُوفَۃِ

بیت المقدس اور کوفہ کی مسجد میں نماز کے بارے میں

(۷٦۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ أَخِيهِ طَلِيقِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :قَالَ أَبُو ذَرٍّ :لأَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَمْلَةٍ حَمْرَاءَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۷۶۱۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی سرخ ٹیلے پر نماز پڑھ لوں یہ مجھے بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۷٦۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ :لَوْ سِرْتُ حَتَّى لاَ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ إِلاَّ فَرْسَخٌ ، أَوْ فَرْسَخَانِ مَا أَتَيْتُهُ ، أَوْ مَا أَحْبَبْتُ أَنْ آتِيَهُ.

(۷۶۱۶) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں سفر کروں اور میرے اور بیت المقدس کے درمیان ایک یا دو فرسخ کا فاصلہ ہو تو مجھے وہاں جانا پسند نہ ہوگا۔

(۷٦۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ حَبَّةَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيٍّ ، فَقَالَ :إِنِّي اشْتَرَيْتُ بَعِيرًا وَتَجَهَّزْتُ وَأُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ :بِعْ بَعِيرَكَ وَصَلِّ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ فَمَا مِنْ مَسْجِدٍ بَعْدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ وَلَقَدْ نَقَصَ مِمَّا أُسِّسَ خَمْسَمِئَةِ ذِرَاعٍ، يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ.

(۷۶۱۷) حضرت حبہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے ایک اونٹ خریدا ہے اور میں اس پر سوار ہو کر بیت المقدس جانا چاہتا ہوں، کیا یہ ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اونٹ کو بیچ دو اور کوفہ کی مسجد میں نماز ادا کرو۔ مجھے مسجد حرام اور مسجد نبوی کے بعد کوئی مسجد اس سے زیادہ محبوب نہیں۔ یہ مسجد اپنی تاسیسی مقدار سے پانچ سو گز کم ہے۔

(۷٦۱۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :

لَقِيَنِي كَعْبٌ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ ؟ فَقُلْتُ : مِنْ مَسْجِدِ الْكُوفَةِ ، فَقَالَ : لأَنْ أَكُونَ جِئْتُ مِنْ حَيْثُ جِئْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِأَلْفِ دِينَارٍ أَضَعُ كُلَّ دِينَارٍ مِنْهَا فِي يَدِ مِسْكِينٍ ، ثُمَّ حَلَفَ أَنَّهُ أَوْسَطُ الأَرْضِ كَقَعْرِ الطَّسْتِ.

(۷۶۱۸) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت کعب مجھے بیت المقدس میں ملے، انہوں نے مجھ سے کہا کہ آپ کہاں سے آئے؟ میں نے کہا کوفہ کی مسجد سے۔ انہوں نے فرمایا کہ جہاں سے تم آئے میرے لئے وہاں ہونا ایک ہزار دینار جن میں سے ہر دینار کو میں ایک مسکین کے ہاتھ پر رکھوں، صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔ پھر انہوں نے قسم کھا کر فرمایا کہ وہ جگہ طشت کے مرکز کی طرح زمین کے درمیان ہے۔

(۷۶۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مسجد الحرام ، ومسجد المدينة ، ومسجد بَيْتِ الْمَقْدِسِ. (بخاری ۱۱۹۷۔ مسلم ۴۱۶)

(۷۶۱۹) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا: ایک مسجد حرام، دوسری مسجد مدینہ اور تیسری مسجد بیت المقدس

(۷۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(بخاری ۱۱۸۹۔ احمد ۲/ ۲۳۴)

(۷۶۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا: ایک مسجد حرام، دوسری میری مسجد اور تیسری مسجد اقصیٰ۔

(۷۶۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابن عُمَرَ آتِي الطُّورَ ، قَالَ : دَعِ الطُّورَ وَلاَ تَأْتِهَا ، وَقَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ.

(۷۶۲۱) حضرت قزعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں طور پہاڑ جانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ طور کو چھوڑو اور اس کی طرف نہ جاؤ۔ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(۷۶۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۷۶۲۲) حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ بیت عتیق یعنی خانہ کعبہ کے علاوہ کسی طرف رختِ سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(۷۶۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ.

(۷۶۲۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ تین مسجدوں کے علاوہ کسی مسجد کی طرف رخت سفر نہیں باندھا جائے گا۔

(٦٦٤) فی الصلاة عِنْدَ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِتْيَانِهِ

نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے روضہ مبارک کے پاس آنے اور یہاں درود پڑھنے کا بیان

(٧٦٢٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَبَّابٍ ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْ وَلَدِ ذِی الْجَنَاحَيْنِ ، قَالَ : حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً يَجِیءُ إِلَى فُرْجَةٍ كَانَتْ عِنْدَ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيَدْعُو فَدَعَاهُ ، فَقَالَ : أَلاَ أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِی ، عَنْ جَدِّی ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تَتَّخِذُوا قَبْرِی عِيدًا ، وَلاَ بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا عَلَیَّ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ وَتَسْلِيمَكُم يَبْلُغُنِی حَيْثُ مَا كُنْتُمْ. (بخاری ١٨٦۔ ابو یعلی ٦٧٢٨)

(۷۶۲۴) حضرت علی بن حسین نے ایک آدمی کو دیکھا جو نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے روضہ مبارک میں داخل ہوتا اور دعا مانگتا تھا۔ انہوں نے اسے بلا کر فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میرے باپ نے میرے دادا سے نقل کی ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ میری قبر کو خوشی سے جمع ہونے کی جگہ نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، تم میرے اوپر درود بھیجو، کیونکہ تم جہاں کہیں سے بھی مجھ پر درود و سلام بھیجتے ہو وہ مجھے پہنچ جاتا ہے۔

(٧٦٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تَتَّخِذُوا قَبْرِی عِيدًا ، وَلاَ بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا عَلَیَّ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ تَبْلُغُنِی. (عبدالرزاق ٦٧٢٦)

(۷۶۲۵) حضرت حسن بن حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ میری قبر کو خوشی سے جمع ہونے کی جگہ نہ بناؤ اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، تم میرے اوپر درود بھیجو، کیونکہ تم جہاں کہیں سے بھی مجھ پر درود بھیجتے ہو وہ مجھے پہنچ جاتا ہے۔

(٧٦٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ لاَ تَجْعَلْ قَبْرِی وَثَنًا يُصَلَّى لَهُ ، اشْتَدَّ غَضَبُ اللهِ عَلَى قَوْمٍ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

(امام مالك ٨٥)

(۷۶۲۶) حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنا جس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا غصہ ان لوگوں پر بہت سخت ہوا جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا۔

(٧٦٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، أَنَّ نَاسًا يَأْتُونَ الشَّجَرَةَ الَّتِی بُويِعَ تَحْتَهَا ، قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ.

(۷۶۲۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ لوگ اس درخت کے پاس آتے ہیں جس کے نیچے آپ نے صحابہ سے بیعت لی تھی تو آپ نے اس درخت کو کٹوانے کا حکم دے دیا۔

(٧٦٢٨) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمرو ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جُنْدَب ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ يَقُولُ : أَلا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ أَلا فَلاَ تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي ، أَنْهَاكُمْ ، عَنْ ذَلِكَ. (مسلم ۲۳۔ طبرانی ۱۶۸۶)

(۷۶۲۸) حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے وصال سے پانچ دن پہلے فرمایا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا تھا، تم قبروں کو سجدہ گاہیں نہ بناؤ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

(٧٦٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ : لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ.

وَلَوْلاَ ذَلِكَ لأُبْرِزَ قَبْرُهُ ، إِلاَّ إِنَّهُ خُشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا. (بخاری ۱۳۹۰۔ مسلم ۱۹)

(۷۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اپنے مرض الوفات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہود ونصاریٰ پر لعنت فرمائی کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی قبر مبارک کو سجدہ گاہ بنائے جانے کا خوف نہ ہوتا تو آپ کی قبر مبارک کو خوب بڑا اور واضح بنایا جاتا۔

(٧٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَذَكَرَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ، أَوْ أُمُّ حَبِيبَةَ كَنِيسَةً رَأَتْهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُولَئِكَ كَانُوا إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوهُ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ. (بخاری ۴۳۴۔ مسلم ۱۶)

(۷۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے مرض الوفات میں گفتگو کررہے تھے، اس میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا یا ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ انہوں نے حبشہ میں ایک کنیسہ دیکھا جس میں تصویریں تھیں۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے یہ سن کر فرمایا کہ ان لوگوں کا معمول یہ تھا کہ جب ان میں کوئی نیک آدمی گذرتا تو اس کی قبر کو سجدہ گاہ بنالیتے اور اس کی تصویریں بنالیتے، یہ لوگ مخلوق میں سب سے بدترین ہیں۔

(٧٦٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ الأَوْدِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ بَعْدَ مَا كَبِرَ يُحَدِّثُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذَاتِ عَلَيْهَا

الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ. (ترمذی ۳۲۰۔ ابو داؤد ۳۲۲۸)

(۷۶۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور ان پر چراغ رکھنے والی اور انہیں سجدہ گاہ بنانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۷۶۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عُمَرَ فِي حَجَّةٍ حَجَّهَا فَقَرَأَ بِنَا فِي الْفَجْرِ : (أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ) ، وَ(لإِيلاَفِ قُرَيْشٍ) فَلَمَّا قَضَى حَجَّهُ وَرَجَعَ وَالنَّاسُ يَبْتَدِرُونَ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا : مَسْجِدٌ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : هَكَذَا هَلَكَ أَهْلُ الْكِتَابِ اتَّخَذُوا آثَارَ أَنْبِيَائِهِمْ بِيَعًا مَنْ عَرَضَتْ لَهُ مِنْكُمْ فِيهِ الصَّلاَةُ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ لَمْ تَعْرِضْ لَهُ مِنْكُمْ فِيهِ الصَّلاَةُ فَلاَ يُصَلِّ.

(۷۶۳۲) حضرت سوید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک حج کے لئے گئے۔ انہوں نے فجر کی نماز میں سورۃ الفیل اور سورۃ القریش کی تلاوت فرمائی۔ جب آپ نے حج پورا کرلیا اور واپس آرہے تھے تو کسی جگہ جا کر لوگ تیزی سے بھاگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہاں کیا ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اہل کتاب اسی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے، انہوں نے اپنے انبیاء کے آثار کو مسجدیں بنالیا تھا۔ ہونا یہ چاہئے کہ اگر تمہیں یہاں نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھ لو اور وقت نہ ہو تو نماز نہ پڑھو۔

(۷۶۳۳) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُغَيِّرُوا آثَارَ الأَنْبِيَاءِ.

(۷۶۳۳) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ انبیاء کے آثار میں کوئی تبدیلی کی جائے۔

(۷۶۳٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ أَقْوَامًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ. (بخاری ۴۳۷۔ مسلم ۲۰)

(۷۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان قوموں پر لعنت فرمائی جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا تھا۔

(۷۶۳٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ مَسْجِدٌ.

(۷۶۳۵) حضرت ابراہیم نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کسی قبر پر مسجد بنائی جائے۔

(٦٦٥) في المرأة يُجْزِيهَا أَنْ تُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهَا

کیا عورت مردوں کی صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھ سکتی ہے؟

(۷٦۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ قُدَامَةَ ، عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دِجَاجَةَ ، قَالَتْ : صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي ذَرٍّ وَحْدِي:

مَا مَعِی امْرَأَۃٌ.

(۷۶۳۶) حضرت جسرہ بنت دجاجہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پیچھے اکیلے نماز پڑھی، میرے ساتھ کوئی عورت نہ تھی۔

(۷۶۳۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْمَرْأَۃُ صَفٌّ.

(۷۶۳۷) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عورت ایک صف ہے۔

(٦٦٦) فی الصلاۃ فِی الْمَوْضِعِ الَّذِی قَدْ خُسِفَ بِہِ

اس جگہ نماز پڑھنے کا بیان جسے عذاب سے دھنسا دیا گیا ہو

(۷۶۳۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا الْمُغِیرَۃُ بْنُ أَبِی الْحُرِّ الْکِنْدِیُّ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ ، عَنْبَسٍ الْحَضْرَمِیِّ ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَلِیٍّ إِلَی النَّہْرَوَانِ حَتَّی إِذَا کُنَّا بِبَابِلَ حَضَرَتْ صَلاَۃُ الْعَصْرِ قُلْنَا : الصَّلاَۃَ فَسَکَتَ ، ثُمَّ قُلْنَا الصَّلاَۃَ فَسَکَتَ ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْہَا صَلَّی ، ثُمَّ قَالَ : مَا کُنْتُ أُصَلِّی بِأَرْضٍ خُسِفَ بِہَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

(۷۶۳۸) حضرت حجر بن عنبس حضرمی کہتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نہروان کی طرف نکلے جب ہم بابل پہنچے تو عصر کی نماز کا وقت ہوگیا۔ ہم نے کہا نماز کا وقت ہوگیا۔ وہ خاموش رہے۔ پھر ہم نے کہا نماز کا وقت ہوگیا۔ وہ خاموش رہے۔ جب وہ بابل سے نکل گئے تو اس وقت انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر تین مرتبہ فرمایا کہ میں اس جگہ نماز نہیں پڑھنا چاہتا تھا جس زمین میں دھنسایا گیا ہے۔

(۷۶۳۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ شَرِیکٍ الْعَامِرِیِّ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ أَبِی الْمُحِلِّ ، عَنْ عَلِیٍّ ، أَنَّہُ کَرِہَ الصَّلاَۃَ فِی الْخُسُوفِ.

(۷۶۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دھنسائی گئی جگہ پر نماز پڑھنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(۷۶٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَبْدِاللہِ بْنِ شَرِیکٍ، عَنِ ابْنِ أَبِی الْمُحِلِّ، أَنَّ عَلِیًّا مَرَّ بِجَانِبٍ مِنْ بَابِلَ فَلَمْ یُصَلِّ بِہَا.

(۷۶۴۰) حضرت ابن ابی محل کہتے ہیں کہ حضرت علی بابل کے کنارے سے گذرے اور وہاں نماز نہیں پڑھی۔

(٦٦٧) فی الصلاۃ خَلْفَ الأُمَرَاءِ

امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

(۷٦٤۱) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِیِّ ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ ہَانِیءٍ ، قَالَ : شَہِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَالْحَجَّاجُ مُحَاصِرٌ ابْنَ الزُّبَیْرِ ، فَکَانَ مَنْزِلُ ابْنِ عُمَرَ بَیْنَہُمَا ، فَکَانَ رُبَّمَا حَضَرَ الصَّلاَۃَ مَعَ ہَؤُلاَءِ وَرُبَّمَا حَضَرَ

الصَّلاَۃَ مَعَ ہَؤُلاَءِ.

(۷۶۴۱) حضرت عمیر بن ھانیء فرماتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا گھر حجاج اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے درمیان تھا۔ وہ کبھی حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھتے اور کبھی حجاج کے ساتھ۔

(٧٦٤٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ ، قَالَ :فَقِيلَ لَهُ :أَمَا كَانَ أَبُوك يُصَلِّي إِذَا رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ ، قَالَ :فَيَقُولُ لاَ وَاللَّهِ مَا كَانُوا يَزِيدُونَ عَلَى صَلاَةِ الأَئِمَّةِ.

(۷۶۴۲) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن اور حضرت حسین مروان کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ ان سے کسی نے کہا کہ کیا آپ کے والد گھر واپس جا کر نماز نہیں پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں خدا کی قسم! وہ ائمہ کی نماز پر کوئی اضافہ نہ کرتے تھے۔

(٧٦٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ الأُمَرَاءِ مَا كَانُوا.

(۷۶۴۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اسلاف ائمہ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے خواہ وہ جو کوئی بھی ہوں۔

(٧٦٤٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ يَضُرُّ الْمُؤْمِنَ صَلاَتُهُ خَلْفَ الْمُنَافِقِ ، وَلاَ يَنْفَعُ الْمُنَافِقَ صَلاَةُ الْمُؤْمِنِ خَلْفَهُ.

(۷۶۴۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مؤمن کو منافق کے پیچھے نماز پڑھنے سے کوئی نقصان نہیں اور منافق کو مومن کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی فائدہ نہیں۔

(٧٦٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ جُرَيّ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنِ الصَّلاَة خَلْفَ الأُمَرَاءِ ، فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ.

(۷۶۴۵) حضرت حبیب بن جری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر سے امراء کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(٧٦٤٦) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ مَيْمُونًا عَنِ الصَّلاَة خَلْفَ الأُمَرَاءِ ، فَقَالَ : صَلِّ مَعَهُمْ.

(۷۶۴۶) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے امراء کے پیچھے نماز پڑھے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو۔

(٧٦٤٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُ مَيْمُونًا ، عَنْ رَجُلٍ فَذَكَرَ ، أَنَّهُ مِنَ الْخَوَارِجِ،

فَقَالَ :أَنْتَ لاَ تُصَلِّي لَهُ إِنَّمَا تُصَلِّي لِلَّهِ قَدْ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ الْحَجَّاجِ وَكَانَ حَرُورِيًّا أَزْرَقِيًّا.

(۷۶۴۷) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت میمون سے سوال کیا کہ کیا کسی خوارجی کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے لئے نماز نہیں پڑھ رہے تم تو اللہ کے لئے نماز پڑھ رہے ہو، ہم حجاج کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ وہ ازرقی حروری تھا۔

(٧٦٤٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي مَعَهُمْ إِذَا أَخَّرُوا عَنِ الْوَقْتِ قَلِيلاً وَيَرَى أَنَّ مَأْثَمَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ.

(۷۶۴۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر ائمہ نماز کے وقت سے کچھ تاخیر بھی کرتے پھر بھی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے اور فرماتے کہ اس کا گناہ انہی کے سر ہے۔

(٧٦٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ الْحَجَّاجِ عِنْدَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ وَخَرَجَ عَلَيْهِ.

(۷۶۴۹) حضرت سعید بن جبیر ابواب کندہ کے پاس کھڑے ہو کر حجاج کے پیچھے نماز پڑھتے تھے اور وہیں سے نکل جاتے تھے۔

(٧٦٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا بِسَّام ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنِ الصَّلاَة مَعَ الأُمَرَاءِ ، فَقَالَ :صَلِّ مَعَهُمْ فَإِنَّا نُصَلِّي مَعَهُمْ قَدْ كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَبْتَدِرَانِ الصَّلاَةَ خَلْفَ مَرْوَانَ ، قَالَ :قُلْتُ :إِنَّ النَّاس يَزْعُمُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَقِيَّةٌ ، قَالَ :وَكَيْفَ إِنْ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ لَيَسُبُّ مَرْوَانَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ حَتَّى يُوَلِّي.

(۷۶۵۰) حضرت بسام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجعفر سے سوال کیا کہ ائمہ کے پیچھے نماز پڑھی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے ساتھ نماز پڑھ لو، کیونکہ ہم بھی ان کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما مروان کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ''تقیہ'' تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ مروان کو منبر پر اس کے سامنے برا بھلا کہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ والی بن گیا۔

(٧٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ :إِنَّ أَبَا حَمْزَةَ الثُّمَالِيَّ ، وَكَانَ فِيهِ غُلُوٌّ ، يَقُولُ :لاَ نُصَلِّي خَلْفَ الأَئِمَّةِ ، وَلاَ نُنَاكِحُ إِلاَّ مَنْ يَرَى مِثْلَ رَأْيِنَا ، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ :بَلْ نُصَلِّي خَلْفَهُمْ وَنُنَاكِحُهُمْ بِالسُّنَّةِ.

(۷۶۵۱) حضرت ابراہیم بن ابی حفصہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن حسین سے کہا کہ ابوحمزہ ثمالی ایک غالی شخص ہے اور وہ کہتا ہے کہ ہم ائمہ کے پیچھے نماز نہیں پڑھیں گے اور نہ ہم اس سے نکاح کا معاملہ نہیں کریں گے جس رائے ہماری رائے کے مطابق نہیں ہوگی۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا کہ ہم ان کے پیچھے نماز بھی پڑھتے ہیں اور ان کے ساتھ سنت طریقے سے نکاح بھی کریں گے۔

(۷٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ الأُمَرَاءِ وَيَحْتَسِبُونَ بِهَا.

(۷۶۵۲) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ اسلاف امراء کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے اور اس نماز کو درست شمار کرتے تھے۔

(۷٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُقْبَةَ الأَسَدِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، أَنَّ أَبَا وَائِلٍ كَانَ يُجَمِّعُ مَعَ الْمُخْتَارِ.

(۷۶۵۳) حضرت ابو وائل مختار کے ساتھ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷٦٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ أَبِي لَيْلَى وَأَشَارَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ وَالْحَجَّاجُ يَخْطُبُ أَنِ اسْكُتْ.

(۷۶۵۴) حضرت مسلم ابو فروہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ کو دیکھا کہ انہوں نے حجاج کے خطبے کے دوران محمد بن سعد کو اشارہ کیا کہ خاموش رہو۔

(۷٦٥٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ الْحَجَّاجِ.

(۷۶۵۵) حضرت قاسم بن مخیمرہ حجاج کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٦٦٨) ما تكره الصَّلاَةُ إِلَيْهِ وَفِيهِ

جن جگہوں میں نماز پڑھنا مکروہ ہے

(۷٦٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْمَازِنِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلاَّ الْمَقْبُرَةَ وَالْحَمَّامَ. (ترمذی ۳۱۷۔ ابوداؤد ۹۲)

(۷۶۵۶) حضرت یحییٰ بن عمارہ مازنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ساری زمین نماز پڑھنے کے لائق ہے، البتہ قبرستان اور حمام میں نماز نہ پڑھی جائے۔

(۷٦٥٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَآنِي عُمَرُ وَأَنَا أُصَلِّي إِلَى قَبْرٍ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَنَسُ الْقَبْرَ ، فَجَعَلْتُ أَرْفَعُ رَأْسِي أَنْظُرُ إِلَى الْقَمَرِ ، فَقَالُوا : إِنَّمَا هُوَ يَقُولُ الْقَبْرَ.

(۷۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں ایک قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے کہنا شروع کر دیا اے انس! قبر ہے۔ میں سر اٹھا کر قمر (چاند) کو دیکھنے لگا تو لوگوں نے کہا کہ وہ قبر کا کہہ رہے تھے۔

(۷٦٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَآنِي عُمَرُ وَأَنَا أُصَلِّي ، فَقَالَ : الْقَبْرُ أَمَامَكَ فَنَهَانِي.

(۷۶۵۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ تمہارے

آگے قبر ہے اور مجھے قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

(٧٦٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : لاَ تُصَلِّ إِلَى الْحُشِّ ، وَلاَ إِلَى حَمَّامٍ ، وَلاَ إِلَى مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۵۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور قبر کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھو۔

(٧٦٦٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، قَالَ : الأَرْضُ كُلُّهَا مَسَاجِدُ إِلاَّ الْحُشَّ وَالْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ.

(۷۶۶۰) حضرت حسن عرنی فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور مقبرہ کے علاوہ ہر جگہ نماز ادا کی جا سکتی ہے۔

(٧٦٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ وَخَيْثَمَةَ ، قَالاَ : لاَ يُصَلَّى إِلَى حَائِطِ حَمَّامٍ ، وَلاَ وَسَطَ مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۶۱) حضرت مسیب اور حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حمام کی دیوار کی طرف منہ کر کے اور مقبرہ کے درمیان میں نماز ادا نہیں کی جائے گی۔

(٧٦٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُبْنَى مَسْجِدٌ بَيْنَ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ قبروں کے درمیان مسجد بنائی جائے۔

(٧٦٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا إِذَا خَرَجُوا مَعَ جِنَازَةٍ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةَ تَنَحَّوْا ، عَنِ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو قبروں سے ہٹ کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(٧٦٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ ثَلاَثَ أَبْيَاتٍ لِلْقِبْلَةِ الْحُشَّ وَالْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ.

(۷۶۶۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف بطور قبلہ کے تین کمروں کو ناپسند فرماتے تھے: بیت الخلاء، مقبرہ اور حمام

(٧٦٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الصَّلاَةَ إِلَى التَّنور ، وَقَالَ : بَيْتُ نَارٍ.

(۷۶۶۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ تنور کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے، کیونکہ یہ آگ کا گھر ہے۔

(٧٦٦٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلاَةَ بَيْنَ الْقُبُورِ.

(۷۶۶۶) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّانْفَقَيْظَةِ نے قبروں کے درمیان نماز کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷٦٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ تُدْرِكُهُ الصَّلاَةُ فِي الْمَقَابِرِ ، قَالَ : يُصَلِّي ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : يَرْجِعُ.

(۷۶۶۷) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو قبرستان میں نماز کا وقت ہو جائے تو وہ نماز پڑھ لے اور حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ واپس چلا جائے۔

(۷٦٦٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ فِي الْمَقَابِرِ.

(۷۶۶۸) حضرت مکحول قبرستان میں نماز کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷٦٦٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُصَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَقْبَرَةِ.

(۷۶۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو مکروہ خیال فرماتے ہیں کہ قبرستان میں نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔

(۷٦٧٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ يُصَلِّي الْعَصْرَ فِي قَبْرِ أَخِيهِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَقَدْ ضُرِحَ لَهُ وَسَطَ الْقَبْرِ.

(۷۶۷۰) حضرت اسود بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن انس کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے بھائی نضر بن انس کی قبر میں عصر کی نماز پڑھی، اس وقت وہ قبر آدھی کھودی گئی تھی۔

(۷٦٧١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : لاَ تُصَلِّ تُجَاهَ حُشٍّ ، وَلاَ حَمَّامٍ ، وَلاَ مَقْبَرَةٍ.

(۷۶۷۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیت الخلاء، حمام اور مقبرہ کی طرف رخ کر کے نماز نہیں پڑھی جائے گی۔

(٦٦٩) في الأمير يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ عَنِ الْوَقْتِ

اگر کوئی امیر نماز کو وقت سے مؤخر کرے تو کیا حکم ہے؟

(۷٦٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْحِمْصِيِّ ، عَنْ أَبِي أُبَيِّ ابْنِ امْرَأَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ فَتَشْغَلُهُمْ أَشْيَاءُ عَنِ الصَّلاَةِ حَتَّى يُؤَخِّرُوهَا عَنْ وَقْتِهَا فَصَلُّوهَا لِوَقْتِهَا ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَدْرَكْتُهَا مَعَهُمْ أُصَلِّي مَعَهُمْ ؟ قَالَ : نَعَمْ إِنْ شِئْتَ. (ابوداؤد ۴۳۳۔ احمد ۵/ ۳۱۵)

(۷۶۷۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّانْفَقَيْظَةِ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب تمہارے ایسے امراء ہوں گے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے، تم نمازوں کو ان کے وقت میں پڑھنا۔ ایک آدمی

نے کہا کہ یارسول اللہ! اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو کیا میں ان کے ساتھ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر تم چاہو تو پڑھ لو۔

(۷۶۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ ، قَالاَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاَةَ عَنْ وَقْتِهَا وَيَخْنُقُونَهَا إلَى شَرَقِ الْمَوْتَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ قَدْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ ، ثُمَّ اجْعَلُوا صَلاَتَكُمْ سُبْحَةً.

(۷۶۷۳) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ عنقریب تمہارے ایسے امراء ہوں گے جو نمازوں کو ان کے وقت سے مؤخر کیا کریں گے اور انہیں مردوں کی طرح گھونٹا کریں گے۔ جب تم انہیں ایسا کرتا دیکھو تو اپنے گھروں میں نماز ادا کرو اور ان کے ساتھ نفل کی نیت سے نماز پڑھو۔

(۷۶۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا. (احمد ۵/ ۱۵۷۔ طیالسی ۴۴۹)

(۷۶۷۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کو اس کے وقت پر پڑھو۔

(۷۶۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : رَأَيْتُ إبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ يُصَلِّيَانِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِي بُيُوتِهِمَا ثُمَّ يَأْتِيَانِ الْحَجَّاجَ فَيُصَلِّيَانِ مَعَهُ.

(۷۶۷۵) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم اور حضرت خیثمہ کو دیکھا کہ وہ ظہر اور عصر کی نماز اپنے گھر میں پڑھتے تھے اور پھر حجاج کے ساتھ آکر بھی نماز پڑھتے تھے۔

(۷۶۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ : كُنْتُ أَجْلِسُ مَعَ مَسْرُوقٍ ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي زَمَنِ زِيَادٍ فَإِذَا دَخَلَ وَقْتُ الظُّهْرِ قَامَا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ يَجْلِسَانِ حَتَّى إذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَخَرَجَ الإِمَامُ قَامَا فَصَلَّيَا وَيَفْعَلاَنِهِ فِي الْعَصْرِ.

(۷۶۷۶) حضرت مسلم فرماتے ہیں کہ میں زیاد کے زمانے میں حضرت مسروق اور حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ جب ظہر کا وقت داخل ہوا تو ان دونوں نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گئے اور جب مؤذن نے اذان دی تو انہوں نے امام کے ساتھ بھی نماز پڑھی اور وہ دونوں عصر کی نماز میں بھی یونہی کرتے تھے۔

(۷۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَّرَ الصَّلاَةَ فَأَوْمَأَ أَبُو وَائِلٍ وَهُوَ جَالِسٌ.

(۷۶۷۷) حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ حجاج نے ایک مرتبہ نماز میں تاخیر کی تو حضرت ابو وائل نے بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھ لی۔

(۷۶۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : أَخَّرَ الْحَجَّاجُ الصَّلاَةَ بِعَرَفَةَ فَصَلَّى ابْنُ عُمَرَ فِي رَحْلِهِ وَثَمَّ نَاسٌ وُقُفٌ ، قَالَ : فَأَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ فَنُخِسَ بِهِ.

(۷۶۷۸) حضرت علی ازدی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ عرفہ میں حجاج نے نماز میں تاخیر کردی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری پر نماز پڑھ لی اور لوگ وہیں کھڑے ہوئے تھے۔ حجاج نے انہیں سزا دینے کا حکم دیا۔

(۷۶۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يَنْتَظِرُ الْمَغْرِبَ فَإِذَا أَبْطَؤُوا بِهَا حَلَّ حَبْوَتَهُ وَخَرَجَ.

(۷۶۷۹) حضرت عبد الملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ مغرب کا انتظار کیا کرتے تھے، جب امراء نماز میں تاخیر کرتے تو وہ اپنا حبوہ کھول کر باہر چلے جایا کرتے تھے۔

(۷۶۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلاَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَكَانَ أَبُو وَائِلٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ فِي بُيُوتِنَا ، ثُمَّ نَأْتِيَ الْمَسْجِدَ.

(۷۶۸۰) حضرت عامر بن شقیق فرماتے ہیں کہ حجاج جمعہ کی نماز میں تاخیر کیا کرتا تھا۔ اس پر ابووائل ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ کر مسجد آئیں۔

(۷۶۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ أُصَلِّيَ الصَّلاَةَ لِوَقْتِهَا ، فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْقَوْمَ قَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ أَحْرَزْتَ صَلاَتَكَ وَإِلاَّ كَانَتْ نَافِلَةً. (مسلم ۴۴۸)

(۷۶۸۱) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو حکم دیا کہ میں نمازوں کو ان کے وقت پر پڑھوں۔ پھر تمہارے نماز پڑھ لینے کے بعد جب تم دیکھو کہ لوگ نماز پڑھ چکے ہیں تو تمہاری نماز محفوظ ہوگئی اور اگر انہوں نے نماز نہ پڑھی ہو تو ان کے ساتھ شریک ہو جاؤ تمہاری نماز نفل بن جائے گی۔

(۷۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَأَخَّرَ الْوَلِيدُ الصَّلاَةَ فَأَوْمَآ فِي وَقْتِ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ قَعَدَا حَتَّى صَلَّيَا مَعَهُ تِلْكَ الصَّلاَةَ رَأَيْتُهُمَا فَعَلاَ ذَلِكَ مِرَارًا.

(۷۶۸۲) حضرت محمد بن ابی اسماعیل فرماتے ہیں کہ جب ولید نے نماز میں تاخیر کی تو حضرت عطاء اور حضرت سعید بن جبیر نے نماز کے وقت میں اشارے سے نماز پڑھ لی، پھر وہ دونوں بیٹھے رہے اور انہوں نے ولید کے ساتھ نماز پڑھی۔ انہیں میں نے کئی مرتبہ ایسے کرتے دیکھا ہے۔

(۶۷۰) فِي الصلاة فِي ثِيَابِ النِّسَاءِ

عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کا حکم

(۷۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلَاةَ فِي مَشَاعِرِهِنَّ. (ابوداؤد ۳۷۱۔ ترمذی ۶۰۰)

(۷۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۷۶۸٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : لَا تُصَلُّوا فِي شُعُرِ النِّسَاءِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ :يَعْنِي ثِيَابَهُنَّ.

(۷۶۸۴) حضرت محمد فرماتے ہیں کہ عورتوں کے کپڑوں میں نماز نہ پڑھو۔

(۷٦۸٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ الأَشْعَثِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي مَلَاحِفِ النِّسَاءِ.

(۷۶۸۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(۷٦۸٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبِ الْمَرْأَةِ.

(۷۶۸۶) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ مرد کے لئے عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(٦٧١) من كره أَنْ يَقُولَ انْصَرَفْنَا

جو حضرات اس جملہ کو مکروہ خیال فرماتے ہیں ''ہم نماز سے پھر گئے''

(۷٦۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَرِيمَ أَبِي هِلَالٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الْعَبَّاسِ يَقُولُ: لَا يَقُولُ انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ فَإِنَّ قَوْمًا انْصَرَفُوا فَصَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ وَلَكِنْ قُولُوا :قَدْ قُضِيَتِ الصَّلَاةَ.

(۷۶۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ ہم نماز سے پھر گئے، کیونکہ جو لوگ نماز سے پھرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو پھیر دیتا ہے۔ تمہیں یوں کہنا چاہئے کہ نماز ادا کر لی گئی۔

(۷٦۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۷۶۸۸) حضرت ابراہیم اس جملہ میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۷٦۸۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَا يُقَالُ :انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلَاةِ وَلَكِنْ قَدْ قُضِيَتِ الصَّلَاةَ.

(۷۶۸۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوں نہیں کہنا چاہئے کہ ہم نماز سے پھر گئے، بلکہ یہ کہنا چاہئے کہ نماز ادا کر لی گئی۔

(٦٧٢) من رخص لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْمَسْجِدِ

جن حضرات نے مسجد کی طرف جانے کی رخصت دی ہے

(۷٦۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ

صَلاَةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا :لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ ؟ قَالَتْ :فَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي ، قَالُوا :يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَمْنَعُوا إمَاءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ. (بخاری ۹۰۰۔ احمد ۲/ ۷)

(۷۶۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک بیوی فجر اور عشاء کی نماز جماعت سے پڑھا کرتی تھی۔ کسی نے اس سے کہا کہ تم نماز کے لئے کیوں جاتی ہو حالانکہ تم جانتی ہو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند خیال فرماتے ہیں اور اس پر غصہ کھاتے ہیں؟ اس خاتون نے کہا کہ پھر وہ مجھے منع کیوں نہیں کرتے؟ لوگوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول انہیں تمہیں منع کرنے سے روکتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔

(۷۶۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَمْنَعُوا إمَاءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ وَلْيَخْرُجْنَ إذَا خَرَجْنَ تَفِلاَتٍ.

(ابو داؤد ۵۶۶۔ احمد ۴۳۸)

(۷۶۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔ البتہ جب وہ آئیں تو خوشبو لگا کر نہ آئیں۔

(۷۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :لَوْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَ مَا أَحْدَثَنَ النِّسَاءُ الْيَوْم لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ كَمَا مُنِعَتْهُ نِسَاءُ بَنِي إسْرَائِيلَ ، قَالَتْ :قُلْتُ :وَمُنِعْنَهُ ؟ قَالَتْ :نَعَمْ. (مسلم ۱۴۴۔ مؤطا ۱۵)

(۷۶۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان چیزوں کو دیکھ لیتے جو آج عورتوں میں پیدا ہوگئی ہیں تو انہیں مسجد میں جانے سے روک دیتے جیسے بنو اسرائیل کی عورتوں کو روکا گیا تھا۔ کسی نے پوچھا کہ کیا انہیں روک دیا گیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہاں۔

(۷۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَمْنَعُوا إمَاءَ اللهِ مَسَاجِدَ اللهِ. (بخاری ۹۰۰۔ ابو داؤد ۵۶۷)

(۷۶۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔

(۷۶۹۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شِبَاكٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةُ أَبِي مَسْعُودٍ تُصَلِّي الْعِشَاءَ الآخِرَةَ فِي مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ.

(۷۶۹۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مسعود کی بیوی عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھا کرتی تھیں۔

(٧٦٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ الْجُمَحِيُّ ، عَنْ سَالِمِ بنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ. (بخاری ۸۶۵۔ مسلم ۱۳۷)

(۷۶۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہاری عورتیں تم سے مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دو۔

(٦٧٣) من كره ذلك

جن حضرات نے مسجد میں عورتوں کی حاضری کو مکروہ قرار دیا ہے

(٧٦٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً قَطُّ أَفْضَلَ مِنْ صَلاَةٍ تُصَلِّيهَا فِي بَيْتِهَا إِلاَّ أَنْ تُصَلِّيَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، إِلاَّ عَجُوزٌ فِي مَنْقَلَيْهَا ، يَعْنِي خُفَّيْهَا.

(۷۶۹۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی عورت نے اپنے کمرے سے بہتر کسی جگہ نماز نہیں پڑھی، البتہ وہ عورت جو مسجد حرام میں نماز پڑھے۔ البتہ کوئی بوڑھی عورت پھٹے ہوئے موزوں کے ساتھ آئے تو اس کے لئے جائز ہے۔

(٧٦٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْهُ عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : صَلاَتُكِ فِي مَخْدَعِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكِ فِي بَيْتِكِ ، وَصَلاَتُكِ فِي بَيْتِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكِ فِي حُجْرَتِكِ ، وَصَلاَتُكِ فِي حُجْرَتِكِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِكِ.

(۷۶۹۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے جمعہ کی نماز مسجد میں ادا کرنے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اپنے پردے میں نماز پڑھنا اپنے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے، اپنے کمرے میں نماز پڑھنا اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اپنے گھر میں نماز پڑھنا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(٧٦٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ مِنْ رَبِّهَا إِذَا كَانَتْ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ.

(۷۶۹۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت چھپانے کی چیز ہے، وہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کی تہہ میں ہوتی ہے اور جب وہ باہر آتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا ہے۔

(٧٦٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ

مَسْعُودٍ يَحْصِبُ النِّسَاءَ يُخْرِجُهُنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

(۷۶۹۹) حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکالنے کے لیے کنکریاں مارتے تھے۔

(۷۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ دَغْفَلٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا إِنْ أُخْرِجَ زَوْجُهَا مِنَ السِّجْنِ أَنْ تُصَلِّيَ فِي كُلِّ مَسْجِدٍ تُجَمَّعُ فِيهِ الصَّلاَةُ بِالْبَصْرَةِ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ الْحَسَنُ : تُصَلِّي فِي مَسْجِدِ قَوْمِهَا فَإِنَّهَا لاَ تُطِيقُ ذَلِكَ لَوْ أَدْرَكَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لأَوْجَعَ رَأْسَهَا.

(۷۷۰۰) حضرت حسن سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ اگر اس کا خاوند جیل سے آزاد ہوگیا تو وہ بصرہ کی ہر اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے گی جس میں جماعت ہوتی ہے۔ اس نذر کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھے، کیونکہ وہ اپنی اس نذر کو پوری کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے دیکھتے تو اس کے سر پر مارتے۔

(۷۷۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَبَّ هَذِهِ الدَّارِ ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ حَلَفَ فَبَالَغَ فِي الْيَمِينِ مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلاَةً أَحَبَّ إِلَى اللهِ مِنْ صَلاَةٍ فِي بَيْتِهَا إِلاَّ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ، إِلاَّ امْرَأَةٌ قَدْ أَيِسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ.

(۷۷۰۱) حضرت ابوعمرو شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے اس گھر کے مالک یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، انہوں نے بھرپور قسم کھا کر فرمایا کہ عورت کی کوئی نماز اللہ کو اس نماز سے زیادہ محبوب نہیں جسے وہ اپنے کمرے میں پڑھے۔ البتہ حج وعمرہ کی نماز اس سے مستثنیٰ ہے اور ایسی عورت جو خاوند کے قابل نہ رہی ہو وہ بھی اس سے مستثنیٰ ہے۔

(۷۷۰۲) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُنْذِرِ السَّاعِي ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُمَيْدٍ ، قَالَتْ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْنَعُنَا أَزْوَاجُنَا أَنْ نُصَلِّيَ مَعَكَ وَنُحِبُّ الصَّلاَةَ مَعَكَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلاَتُكُنَّ فِي بُيُوتِكُنَّ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي حُجَرِكُنَّ ، وَصَلاَتُكُنَّ فِي حُجَرِكُنَّ أَفْضَلُ مِنْ صَلاَتِكُنَّ فِي الْجَمَاعَةِ. (طبرانی ۳۵۶۔ احمد ۶/ ۳۷۱)

(۷۷۰۲) حضرت ام حمید فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے خاوند اس بات سے منع کرتے ہیں کہ ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں، حالانکہ ہمیں آپ کے ساتھ نماز پڑھنا پسند ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے لئے اپنے کمروں میں نماز پڑھنا گھر میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور گھروں میں نماز پڑھنا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔

(۷۷۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ لإِبْرَاهِيمَ ثَلاَثُ نِسْوَةٍ فَلَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ إِلَى جُمُعَةٍ ، وَلاَ جَمَاعَةٍ.

(۷۷۰۳) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم کی تین بیویاں تھیں وہ انہیں جمعہ اور جماعت میں شریک نہ ہونے

دیتے تھے۔

(٦٧٤) مَنْ قَالَ خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا

عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں

(٧٧٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا.

(۷۷۰۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ.

(۷۷۰۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ عورتوں کی بہترین صفیں پچھلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٦) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا.

(۷۷۰۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا.

(۷۷۰۷) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اور ان کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(٧٧٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِهِ.

(۷۷۰۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٧٧٠٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ ، قَالَ : حُدِّثْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُقَدِّمُ الْعَجَائِزَ فِي الصَّفِّ الأَوَّلِ مِنْ صُفُوفِ النِّسَاءِ ، وَيُؤَخِّرُ الشَّوَابَّ إِلَى الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ.

(۷۷۰۹) حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عورتوں کی صفوں میں بوڑھی عورتوں کو اگلی صفوں میں رکھتے تھے اور جوان عورتوں کو پچھلی صفوں میں کھڑا کرتے تھے۔

(٧٧١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : خَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ.

(۷۷۱۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اوران کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا.

(ترمذی ۲۲۴۔ ابوداؤد ۶۷۸)

(۷۷۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں اور بدترین صفیں پچھلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اوران کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(۷۷۱۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا ، وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ آخِرُهَا ، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا ، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوَّلُهَا. (حمیدی ۱۰۰۱۔ احمد ۲/ ۳۴۰)

(۷۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی بہترین صفیں اگلی صفیں اور بدترین صفیں پچھلی صفیں ہیں اور عورتوں کی بہترین صفیں آخری صفیں ہیں اوران کی بدترین صفیں اگلی صفیں ہیں۔

(٦٧٥) فی فضل الصَّلاَۃ

نماز کی فضیلت کا بیان

(۷۷۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ثَابِتُ بْنُ أَسْلَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا صِلَةُ بْنُ أَشْيَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ فِيهِمَا بِشَيْءٍ مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ شَيْئًا إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاهُ.

(۷۷۱۳) حضرت صلہ بن اشیم سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دو رکعتیں اس طرح ادا کیں کہ اس کے دل میں دنیا کا خیال نہ آیا، وہ اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیں گے۔

(۷۷۱٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا أُوتِيَ عَبْدٌ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فِي رَكْعَتَيْنِ فَيُصَلِّيَهُمَا. (ترمذی ۲۹۱۱۔ احمد ۵/ ۲۶۸)

(۷۷۱۴) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بندے کو اس دنیا میں اس سے بہتر کوئی خیر نہیں عطا کی گئی کہ اسے دو رکعتوں کو موقع مل جائے اور وہ انہیں ادا کرے۔

(۷۷۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَبِی مَالِكٍ ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ ، قَالَ :مَرَرْت مَعَ أَبِی هُرَیْرَةَ عَلَی قَبْرٍ دُفِنَ حَدِیثًا ، فَقَالَ: لَرَكْعَتَانِ خَفِیفَتَانِ مِمَّا تَحْتَقِرُونَ زَادَهُمَا هَذَا :أَحَبُّ إِلَیْهِ مِنْ بَقِیَّةِ دُنْیَاكُمْ.

(۷۷۱۵) حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک قبر کے پاس سے گذرے جس میں مردے کو ابھی دفن کیا گیا تھا انہوں نے فرمایا کہ دو ہلکی رکعتیں جنہیں تم معمولی سمجھتے ہو وہ اس کے نزدیک ساری دنیا سے بہتر ہیں۔

(۷۷۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِی عُثْمَانَ ، قَالَ :اشْتَرَی رَجُلٌ حَائِطًا مِنَ الْمَدِینَةِ فَرَبِحَ فِیهِ مِئَةَ نَخْلَةٍ كَامِلَةٍ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :إِلاَّ أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ هَذَا ؟ رَجُلٌ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ صَلَّی رَكْعَتَیْنِ فِی غَارٍ ، أَوْ سَفْحِ جَبَلٍ أَفْضَلُ رِبْحًا مِنْ هَذَا.

(۷۷۱۶) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مدینہ میں ایک باغ خریدا اور اس میں اسے ایک کھجور کے درخت کے برابر فائدہ ہوا۔ اس پر نبی پاک صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس سے افضل چیز کے بارے میں بتاتا ہوں، ایک ایسا آدمی جو اچھی طرح وضو کرے، پھر کسی غار یا پہاڑ کی چوٹی پر دو رکعتیں ادا کرے تو اس کا فائدہ اس شخص سے زیادہ ہے۔

(۷۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، حَدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، عَنِ الْجُرَیْرِیِّ ، عَنْ أَبِی الْوَرْدِ ، عَنْ كَعْبٍ :إِنَّ فِی هَذَا لَبَلاَغًا لِقَوْمٍ عَابِدِینَ ، قَالَ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ.

(۷۷۱۷) حضرت کعب اللہ تعالیٰ کے فرمان (ترجمہ) اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے۔ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد پانچ نمازیں ہیں۔

(۷۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی خَالِدٍ وَمِسْعَرٌ وَالْبَخْتَرِیُّ بْنُ الْمُخْتَارِ ، سَمِعُوهُ مِنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَیْبَةَ الثَّقَفِیِّ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ :لَنْ یَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّی قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ :أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :نَعَمْ أَشْهَدُ أَنِّی سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ أُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِی. (مسلم ۲۱۳۔ احمد ۴/ ۲۶۱)

(۷۷۱۸) حضرت ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ ثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے کے بعد دو رکعتیں پڑھیں وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔ ایک آدمی نے ان سے پوچھا کہ یہ فرمان آپ نے خود حضور صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سے سنا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود اسے حضور صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سے سنا ہے، اسے میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ کیا۔

(۷۷۱۹) حَدَّثَنَا شَرِیكٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ زِرٍّ ، قَالَ : كُنَّا نَعْرِضُ الْمَصَاحِفَ عَلَی عَبْدِ اللهِ ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ ثَقِیفٍ ، فَقَالَ :یَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَیُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ :الصَّلاَةُ ، وَمَنْ لَمْ یُصَلِّ فَلاَ دِینَ لَهُ.

(۷۷۱۹) حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں قرآن مجید پیش کیا کرتے تھے۔ ان سے ثقیف کے ایک آدمی نے سوال کیا کہ اے ابو عبد الرحمن! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا نماز، جو نماز نہ پڑھے اس کا دین نہیں ہے۔

(۷۷۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :مَا مِنْ حَالٍ أَحْرَى أَنْ يُسْتَجَابَ لِلْعَبْدِ فِيهِ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ عَافِرًا وَجْهَهُ سَاجِدًا.

(۷۷۲۰) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ اللہ کے راستے کے علاوہ انسان کی دعا کی قبولیت کا سب سے زیادہ امکان اس وقت ہے جب سجدے کی حالت میں اس کا چہرہ گرد آلود ہو رہا ہو۔

(۷۷۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ حُدِّثْتُ أَنَّ مَسْرُوقًا كَانَ يَقُولُ :مَنْ حَافَظَ عَلَى هَؤُلاَءِ الصَّلَوَاتِ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ فَإِنَّ فِي إِفْرَاطِهِنَّ الْهَلَكَةَ.

(۷۷۲۱) حضرت مسروق فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص نے ان نمازوں کی پابندی کی وہ غافلوں میں شمار نہیں ہوگا اور ان نمازوں کے ضائع کرنے میں ہلاکت ہے۔

(۷۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ مَعْقِلٍ الْخَثْعَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَقَدْ كَفَرَ.

(۷۷۲۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز نہیں پڑھی اس نے کفر کیا۔

(۷۷۲۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :قُرْبَانُ الْمُتَّقِينَ الصَّلاَةُ.

(۷۷۲۳) حضرت علی بن ثابت فرماتے ہیں کہ متقین کی قربانی نماز ہے۔

(٦٧٦) فيما تُكَفَّر بِهِ الذُّنُوبُ

نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں

(۷۷۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَان ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ :كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ فَإِذَا حَدَّثَنِي عَنْهُ غَيْرِي اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ ، وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِي وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ ، أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، قَالَ سُفْيَانُ :ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ مِسْعَرٌ :ثُمَّ يُصَلِّي فَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِلاَّ غَفَرَ لَهُ. (ترمذی ۳۰۰۶۔ ابوداؤد ۱۵۱۶)

(۷۷۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنی اللہ نے مجھے اس سے کوئی نہ کوئی

فائدہ ہی پہنچایا اور اگر مجھ سے کسی اور نے بیان کیا تو میں نے اس سے اس کی صداقت پر قسم لی۔ اگر اس نے قسم کھالی تو میں نے اس کی تصدیق کی۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے سچ ہی بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بھی کوئی بندہ گناہ کرے، پھر اس کے بعد اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پڑھے یا کوئی نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیتے ہیں۔

(۷۷۲۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مَیْسَرَۃَ وَالْمُغِیرَۃِ بْنِ شِبْلٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِہَابٍ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ :الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ کَفَّارَاتٌ لِمَا بَیْنَہُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلُ.

(۷۷۲۵) حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ اگر آدمی کبیرہ گناہ سے اجتناب کرے تو پانچوں نمازیں اپنے درمیانی اوقات کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(۷۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ووَکِیعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِی وَائِلٍ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللہِ : الصَّلَوَاتُ الْحَقَائِقُ کَفَّارَاتٌ لِمَا بَیْنَہُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْکَبَائِرُ. (طبرانی ۸۷۴۰)

(۷۷۲۶) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرض نمازیں اپنے درمیان ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں، بشرطیکہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

(۷۷۲۷) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ رَجُلٍ یَتَوَضَّأُ فَیُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ یُصَلِّی إِلاَّ غُفِرَ لَہُ مَا بَیْنَہُ وَبَیْنَ الصَّلاَۃِ الأُخْرَی. (مسلم ۲۰۶)

(۷۷۲۷) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی اچھی طرح وضو کر کے نماز پڑھے، اس کے اس نماز سے پچھلی نماز تک کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(۷۷۲۸) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، أَخْبَرَنَا عَوْفٌ وَالْجُرَیْرِیُّ ، عَنْ قَسَامَۃَ بْنِ زُہَیْرٍ ، عَنْ أَبِی مُوسَی ، قَالَ : مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ نَہْرٍ جَارٍ عَلَی بَابِ أَحَدِکُمْ یَغْتَسِلُ مِنْہُ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ، فَمَاذَا یُبْقِینَ بَعْدُ عَلَیْہِ مِنْ دَرَنِہِ.

(۷۷۲۸) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۲۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَائٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ إِبْرَاہِیمَ بْنَ یُحَنَّسَ ، عَنْ أَبِی الدَّرْدَائِ ، قَالَ : مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ مَثَلُ رَجُلٍ عَلَی بَابِہِ نَہْرٌ یَغْتَسِلُ مِنْہُ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَاذَا یُبْقِی ذَلِکَ مِنْ دَرَنِہِ.

(۷۷۲۹) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کی مثال اس نہر کی سی ہے جو کسی کے دروازے پر جاری ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ :كُنْتُ أَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُورَهُ فَمَا أَتَى عَلَيْهِ يَوْمٌ إِلاَّ وَهُوَ يُفِيضُ مِنْهُ عَلَيْهِ نُطْفَةً مِنْ مَاءٍ ، فَقَالَ عُثْمَانُ :حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلاَتِنَا هَذِهِ ، فَقَالَ مِسْعَرٌ :أُرَاهُ قَالَ : الْعَصْرَ ، فَقَالَ :مَا أَدْرِي أُحَدِّثُكُمْ ، أَوْ أَسْكُتُ ، قَالَ :قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلاَّ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلاَةِ الأُخْرَى.

(۷۷۳۰) حضرت حمران بن ابان مولی عثمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے غسل کا پانی رکھا کرتا تھا۔ وہ ہر روز اس سے غسل کرتے خواہ تھوڑا سا پانی استعمال کرتے۔ ایک دن انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس نماز (عصر) کے بعد فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ ایک بات میں تمہیں بتاؤں یا خاموش رہوں؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر اس میں خیر ہے تو بتا دیں، اگر وہ خیر سے ہٹی ہوئی ہے تو اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی کوئی انسان اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر نماز پڑھتا ہے تو اس کے پچھلی نماز تک کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۷۷۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ:تَكْفِيرُ كُلِّ لِحَاءٍ رَكْعَتَانِ.

(۷۷۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو رکعتیں ہر جھگڑے کا کفارہ ہیں۔

(۷۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، قَالَ :فَقَالَ الْحَسَنُ :فَمَا يُبْقِي ذَلِكَ مِنَ الدَّرَنِ ؟. (مسلم ۲۸۴۔ بیہقی ۶۳)

(۷۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ یہ حدیث بیان کرنے کے بعد حضرت حسن نے فرمایا کہ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ، فَمَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ؟. (احمد ۲/ ۴۴۱)

(۷۷۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی

کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(۷۷۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَشُعْبَةُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : مَا صَلَّيْتُ صَلاَةً إِلاَّ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِمَا أَمَامَهَا.

(۷۷۳۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں جب بھی کوئی نماز پڑھتا ہوں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ پچھلی نماز تک کے تمام اعمال کا کفارہ بن گئی۔

(۷۷۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : يَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّوُا الظُّهْرَ غَسَلَتْ ، ثُمَّ يَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّوُا الْعَصْرَ غَسَلَتْ ، ثُمَّ يَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّوُا الْمَغْرِبَ غَسَلَتْ حَتَّى ذَكَرَ الصَّلَوَاتِ كُلَّهُنَّ.

(۷۷۳۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ گناہ کرتے ہیں پھر ظہر کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ پھر گناہ کرتے ہیں پھر عصر کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ پھر گناہ کرتے ہیں پھر مغرب کی نماز پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے پانچوں نمازوں کا ذکر کیا۔

(۷۷۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ قَبِيصَةَ الْجَعْفَرِيِّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

(۷۷۳۶) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۷۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، حَدَّثَنَا الأَعْمَش ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا يُبْقِينَ مِنَ الدَّرَنِ؟.

(۷۷۳۷) حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے دروازے پر ایک گہری نہر جاری ہو اور وہ اس میں روزانہ غسل کرے۔ کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟

(٦٧٧) فی عقد التَّسْبِيحِ وَعَدَدِ الْحَصَى

تسبیحات کو انگلیوں کے پوروں سے شمار کرنے کا بیان

(۷۷۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، حَدَّثَنَا هَانِيءُ بْنُ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهِ حُمَيْضَةَ ابْنَةِ يَاسِرٍ ، عَنْ جَدَّتِهَا يُسَيْرَةَ ، وَكَانَتْ إِحْدَى الْمُهَاجِرَاتِ ، قَالَتْ : قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَيْكُنَّ بِالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَاعْقِدْنَ بِالأَنَامِلِ ، فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْئُولاَتٍ مُسْتَنْطَقَاتٍ ، وَلاَ تَغْفُلْنَ

فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ. (ترمذی ۳۵۸۳۔ احمد ۶/ ۳۷۰)

(۷۷۳۸) حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا جو کہ ایک مہاجرہ صحابیہ ہیں، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے فرمایا کہ تم لا الہ الا اللہ، سبحان اللہ اور اللہ اکبر کثرت سے کہا کرو، اور انہیں انگلیوں کے پوروں پر گنا کرو، کیونکہ قیامت کے ان سے سوال کیا جائے گا اور یہ بولیں گے۔ تم غافل نہ ہونا ورنہ رحمت سے محروم ہو جاؤ گی۔

(۷۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي كُلَيْبٍ ، قَالَتْ : رَأَتْنِي عَائِشَةُ أُسَبِّحُ بِتَسَابِيحَ مَعِي ، فَقَالَتْ : أَيْنَ الشَّوَاهِدُ ؟ تَعْنِي الأَصَابِعَ.

(۷۷۳۹) بنوکلب کی ایک عورت کہتی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے دیکھا کہ میں اپنے پاس موجود تسبیحوں سے تسبیحات کو شمار کر رہی تھی۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ قیامت کے دن کے گواہ یعنی انگلیاں کہاں ہیں؟

(۷۷٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، عَنْ مَوْلاَةٍ لِسَعْدٍ : أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُسَبِّحُ بِالْحَصَى وَالنَّوَى.

(۷۷۴۰) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کنکریوں اور گٹھلیوں کے ذریعے تسبیحات کو شمار کیا کرتے تھے۔

(۷۷٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ الدَّيْلَمِ ، عَنْ مَوْلاَةٍ لِسَعْدٍ : أَنَّ سَعْدًا كَانَ يُسَبِّحُ بِالْحَصَى وَالنَّوَى.

(۷۷۴۱) حضرت سعد رضی اللہ عنہ کنکریوں اور گٹھلیوں کے ذریعے تسبیحات کو شمار کیا کرتے تھے۔

(۷۷٤٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الأَخْنَسِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ ثَلاَثَ حَصَيَاتٍ فَيَضَعُهُنَّ عَلَى فَخِذِهِ فَيُسَبِّحُ وَيَضَعُ وَاحِدَةً ، ثُمَّ يُسَبِّحُ وَيَضَعُ أُخْرَى ، ثُمَّ يُسَبِّحُ وَيَضَعُ أُخْرَى ، ثُمَّ يَرْفَعُهُنَّ وَيَصنعُ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَقَالَ : لاَ تُسَبِّحُوا بِالتَّسْبِيحِ صَفِيرًا.

(۷۷۴۲) حضرت ابو سعید کا معمول یہ تھا کہ وہ تین کنکریاں لیتے اور انہیں اپنی ایک ران پر رکھتے۔ پھر ایک مرتبہ تسبیح کہتے اور ایک کنکری اٹھاتے، پھر تسبیح کہتے اور ایک کنکری اٹھاتے، پھر تسبیح کہتے اور تیسری کنکری بھی اٹھا لیتے۔ پھر سب کنکریوں کو واپس رکھ کر یہی عمل دہرایا کرتے تھے۔ اور فرماتے کہ اس طرح تسبیح نہ کہو کہ سیٹی کی آواز آنے لگے۔

(۷۷٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الطُّفَاوَةِ ، قَالَ : نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَمَعَهُ كِيسٌ فِيهِ حَصًى ، أَوْ نَوًى فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ سُبْحَانَ اللهِ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا فِي الْكِيسِ أَلْقَاهُ إِلَى جَارِيَةٍ سَوْدَاءَ فَجَمَعَتْهُ ، ثُمَّ دَفَعَتْهُ إِلَيْهِ.

(۷۷۴۳) طفاوہ کے ایک آدمی کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھا، ان کے پاس ایک تھیلی تھی جس میں کنکریاں یا گٹھلیاں تھیں۔ وہ ان پر سبحان اللہ، سبحان اللہ پڑھتے تھے۔ جب وہ تھیلی خالی ہو جاتی تو اسے ایک سیاہ باندی کو دے

دیتے وہ پھر انہیں جمع کر کے اس میں ڈال دیتی۔

(۷۷٤٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ، عَنْ حَسَنِ عن مُوسَى الْقَارِئَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ زَاذَانَ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ أُمِّ يَعْفُورَ تَسَابِيحَ لَهَا ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلِيًّا عَلَّمَنِي، قَالَ: يَا أَبَا عُمَرَ ارْدُدْ عَلَى أُمِّ يَعْفُورَ تَسَابِيحَهَا.

(۷۷۴۴) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے ام یعفور سے ان کی تسبیح کرنے کی گٹھلیاں لیں اور جب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کی گٹھلیاں انہیں واپس کر دو۔

(۷۷٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهُ بِيَدِهِ ، يَعْنِي التَّسْبِيحَ. (ترمذی ۳۴۱۱۔ ابوداؤد ۱۴۲۷)

(۷۷۴۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو ہاتھوں سے تسبیحات گنتے دیکھا ہے۔

(۷۷٤٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يُسَبِّحَ الرَّجُلُ وَيَعْقِدَ تَسْبِيحَهُ.

(۷۷۴۶) حضرت محمد اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی تسبیح کہے اور تسبیحات کو شمار بھی کرے۔

(۷۷٤٧) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يُسَبِّحُ فِي النَّافِلَةِ وَيَعْقِدُ بِيَدِهِ.

(۷۷۴۷) حضرت مختار بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی کو نفل نماز میں تسبیحات کو ہاتھوں پر شمار کرتے دیکھا ہے۔

(۷۷٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ مُؤَذِّنِ بَنِي حَنِيفَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ مَاهَانَ الْحَنَفِيَّ وَأَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ أَنْ يُصْلَبَ عَلَى بَابِهِ فَنَظَرْتُ إلَيْهِ وَإِنَّهُ عَلَى الْخَشَبَةِ وَإِنَّهُ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيُهَلِّلُ وَيَحْمَدُ اللَّهَ حَتَّى بَلَغَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَعْقِدُ بِيَدِهِ ، فَطُعِنَ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ، فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ شَهْرٍ مَعْقُودًا تِسْعًا وَعِشْرِينَ بِيَدِهِ وَكَانَ يُرَى عِنْدَهُ ضَوْءٌ بِاللَّيْلِ.

(۷۷۴۸) بنوحنیفہ کے مؤذن حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب حجاج نے ماہان حنفی کو سولی دینے کا حکم دیا اور انہیں لکڑی پر لٹکایا گیا تو میں انہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ سبحان اللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ پڑھ رہے تھے۔ وہ ان کلمات کو انگلیوں پر شمار بھی کر رہے تھے، جب وہ انتیس کے عدد تک پہنچے تو انہیں اسی حال میں نیزہ مار دیا گیا۔ میں نے انہیں ایک مہینہ بعد دیکھا تو اس وقت بھی ان کے ہاتھ انتیس تک گننے کو ظاہر کر رہے تھے۔ رات کو ان کے پاس ایک روشنی دکھائی دیتی تھی۔

(٦٧٨) من كره عَقْدَ التَّسْبِيحِ

جن حضرات کے نزدیک تسبیحات کو گننا مکروہ ہے

(۷۷٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَكْرَهُ الْعَدَدَ وَيَقُولُ :أَيَمُنُّ عَلَى

اللہِ حَسَنَاتِهِ؟.

(۷۷۴۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تسبیحات کے گننے کو مکروہ خیال فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ کیا وہ اللہ پر احسان کرنا چاہتا ہے؟

(٧٧٥٠) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ عُقْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَذْكُرُ اللَّهَ وَيَعْقِدُ ؟ فَقَالَ :يُحَاسِبُونَ اللَّهَ؟.

(۷۷۵۰) حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو ذکر کرے اور ذکر کو شمار کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ اللہ سے حساب کرنا چاہتے ہیں؟

(٧٧٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً يُسَبِّحُ بِتَسَابِيحَ مَعَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ :إِنَّمَا يُجْزِئه مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَقُولَ :سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَيَقُولَ :الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَيَقُولَ :اللَّهُ أَكْبَرُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

(۷۷۵۱) حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو تسبیح گننے کے اسباب لئے تسبیحات پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے (ترجمہ) اللہ کی پاکی ہے، زمین و آسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، زمین و آسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔ اللہ کے لئے بڑائی ہے، زمین و آسمان کو بھر کر اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھر کر۔

(٧٧٥٢) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى ابْنَتَهُ أَنْ تُعِينَ النِّسَاءَ عَلَى فَتْلِ خُيُوطِ التَّسْبِيحِ الَّتِي يُسَبَّحُ بِهَا.

(۷۷۵۲) حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اپنی بیٹی کو اس بات سے منع کرتے تھے کہ وہ تسبیح کے دھاگے بنانے میں عورتوں کی مدد کرے۔

(٦٧٩) فی صلاة رَمَضَانَ

رمضان کی نماز کا بیان

حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ رحمه الله قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ :

(٧٧٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ ، أَنَّ السَّائِبَ أَخْبَرَهُ :أَنَّ عُمَرَ جَمَعَ النَّاسَ عَلَى أُبَيٍّ وَتَمِيمٍ فَكَانَا يُصَلِّيَانِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً ، يَقْرَآنِ بِالْمِئِينَ ، يَعْنِي فِي رَمَضَانَ.

(۷۷۵۳) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رمضان میں لوگوں کو حضرت ابی اور حضرت تمیم کے پاس جمع فرماتے اور وہ دونوں حضرات گیارہ رکعت میں مئین سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٧٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : دَعَا عُمَرُ الْقُرَّاءَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَ أَسْرَعَهُمْ قِرَائَةً أَنْ يَقْرَأَ ثَلاَثِينَ آيَةً وَالْوَسَطَ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ آيَةً وَالْبَطِيءَ عِشْرِينَ آيَةً.

(۷۷۵۴) حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رمضان میں قراء کو جمع کیا اور ان میں سب سے تیز پڑھنے والے کو کہا کہ وہ تیس آیات کی، درمیانی رفتار سے پڑھنے والے کو کہا کہ پچیس آیات کی اور آہستہ پڑھنے والے کو کہا کہ بیس آیات کی تلاوت کرے۔

(٧٧٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ : أَنَّ مَسْرُوقًا قَرَأَ فِي رَكْعَةٍ مِنَ الْقِيَامِ بِالْعَنْكَبُوتِ.

(۷۷۵۵) حضرت علی بن اقمر کہتے ہیں کہ حضرت مسروق نے تراویح کی ایک رکعت میں سورۃ العنکبوت کی تلاوت کی۔

(٧٧٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ : كُنْتُ أَقُومُ بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَأَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ : ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ﴾ وَنَحْوَهَا وَمَا يَبْلُغُنِي ، أَنَّ أَحَدًا يَسْتَقِلُّ ذَلِكَ.

(۷۷۵۶) حضرت ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کو رمضان میں تراویح پڑھایا کرتا تھا۔ میں ایک رکعت میں سورۃ الفاطر اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتا تھا۔ مجھے کسی کے بارے میں یہ خبر نہیں پہنچی کسی نے اسے مستقل کیا ہو۔

(٧٧٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ آيَةً.

(۷۷۵۷) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر تراویح کی ہر رکعت میں پچیس آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

(٧٧٥٨) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَأْمُرُ الَّذِينَ يَقْرَؤُونَ فِي رَمَضَانَ ، يَقْرَؤُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِعَشْرِ آيَاتٍ عَشْرِ آيَاتٍ.

(۷۷۵۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رمضان میں قاریوں کو حکم دیتے تھے کہ ہر رکعت میں دس آیات کی تلاوت کریں۔

(٧٧٥٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ : كَانَ أَبُو مِجْلَزٍ يَقُومُ بِالْحَيِّ فِي رَمَضَانَ يَخْتِمُ فِي كُلِّ سَبْعٍ.

(۷۷۵۹) حضرت عمران بن حدیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مجلز رمضان میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے اور ہر سات دن میں قرآن مجید ختم فرماتے تھے۔

(٧٧٦٠) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ أَدْرَكْت النَّاسَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تُرْبَطُ لَهُمُ الْحِبَالَ يَسْتَمْسِكُونَ بِهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ.

(۷۷۶۰) حضرت عراک بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے رمضان میں ایسے لوگوں کو بھی دیکھا جن کے لئے رسیاں باندھی جاتی

تھیں اور وہ لمبے قیام کی وجہ سے تھک کر ان سے سہارا لیا کرتے تھے۔

(۷۷۶۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : مَنْ أَمَّ النَّاسَ فِي رَمَضَانَ فَلْيَأْخُذْ بِهِمُ الْيُسْرَ ، فَإِنْ كَانَ بَطِيءَ الْقِرَائَةِ فَلْيَخْتِمِ الْقُرْآنَ خَتْمَةً ، وَإِنْ كَانَ قِرَائَةً بَيْنَ ذَلِكَ فَخَتْمَة وَنِصْف ، فَإِنْ كَانَ سَرِيعَ الْقِرَائَةِ فَمَرَّتَيْنِ.

(۷۷۶۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان میں لوگوں کو نماز پڑھائے وہ ان کے لئے آسانی کا خیال رکھے، اگر وہ سست روی سے پڑھنے والا ہو تو ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرے، اگر درمیانہ پڑھنے والا ہے تو ڈیڑھ قرآن مجید پڑھے اور اگر تیز پڑھنے والا ہے تو دو مرتبہ قرآن مجید ختم کرے۔

(۶۸۰) کم یصلی فِي رَمَضَانَ مِنْ رَكْعَةٍ

تراویح کی رکعات کا بیان

(۷۷۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ.

(۷۷۶۲) حضرت عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ شتیر بن شکل رمضان میں بیس رکعات تراویح اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ أَبِي الْحَسْنَاءِ : أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً.

(۷۷۶۳) حضرت ابوالحسناء فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو رمضان میں بیس رکعات تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔

(۷۷۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ رَجُلاً يُصَلِّي بِهِمْ عِشْرِينَ رَكْعَةً.

(۷۷۶۴) حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو رمضان میں بیس رکعات تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔

(۷۷۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ يُصَلِّي بِنَا فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَيَقْرَأُ بِحَمْدِ الْمَلاَئِكَةِ فِي رَكْعَةٍ.

(۷۷۶۵) حضرت نافع بن عمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ملیکہ رمضان میں ہمیں بیس رکعات پڑھایا کرتے تھے۔ اور ایک رکعت میں وہ "حمد الملائکہ" پڑھتے تھے۔

(۷۷۶۶) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ بِالْمَدِينَةِ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۷۷۶۶) حضرت عبد العزیز بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رمضان میں مدینہ میں ہمیں بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ : أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ النَّاسَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّيْلِ بِعِشْرِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ.

(۷۷۶۷) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت حارث رمضان میں لوگوں کو بیس رکعات تراویح اور تین رکعات وتر پڑھایا کرتے تھے اور وہ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(۷۷۶۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خَلَفٍ ، عَنْ رَبِيعٍ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ فِي رَمَضَانَ وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۷۷۶۸) حضرت ابو البختری رمضان میں پانچ ترویحات اور تین وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۶۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يُصَلِّي بِنَا فِي رَمَضَانَ أَرْبَعِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِسَبْعٍ.

(۷۷۶۹) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمن بن اسود ہمیں رمضان میں چالیس رکعات تراویح اور سات وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: أَدْرَكْت النَّاسَ وَهُمْ يُصَلُّونَ ثَلاَثًا وَعِشْرِينَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ.

(۷۷۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا جو رمضان میں وتر کے ساتھ تیئیس رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يُصَلُّونَ سِتَّةً وَثَلاَثِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُونَ بِثَلاَثٍ.

(۷۷۷۱) حضرت داود بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ حضرت عمر بن عبد العزیز اور ابان بن عثمان کے زمانے میں چھتیس رکعات تراویح اور تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۷۷۷۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ خَمْسَ تَرْوِيحَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلاَثٍ.

(۷۷۷۲) حضرت سعید بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت علی بن ربیعہ لوگوں کو رمضان میں پانچ ترویحات اور تین وتر پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ وِقَاءٍ ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَؤُمُّنَا فِي رَمَضَانَ فَيُصَلِّي بِنَا عِشْرِينَ لَيْلَةً سِتَّ تَرْوِيحَاتٍ ، فَإِذَا كَانَ الْعَشْرُ الأَخِرُ اعْتَكَفَ فِي الْمَسْجِدِ وَصَلَّى بِنَا سَبْعَ تَرْوِيحَاتٍ.

(۷۷۷۳) حضرت وقاء فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رمضان میں ہماری امامت کراتے تھے اور ہمیں بیس رات تک چھ

ترویحات پڑھاتے تھے۔ پھر آخری عشرے میں اعتکاف میں بیٹھ جاتے تو ہمیں سات ترویحات پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ عِشْرِينَ رَكْعَةً وَالْوِتْرَ. (عبد بن حميد ۶۵۳)

(۷۷۷۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بیس تراویح اور وتر پڑھا کرتے تھے۔

(۶۸۰) مَنْ كَانَ يَرَى الْقِيَامَ فِي رَمَضَانَ

تراویح کا ثبوت

(۷۷۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ :كَانَ عَبْدُ اللهِ يَؤُمُّنَا فِي رَمَضَانَ.

(۷۷۷۵) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تراویح میں ہماری امامت کرایا کرتے تھے۔

(۷۷۷٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً هَلْ كَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي بِهِمْ فِي رَمَضَانَ ؟ قَالَ :كَانَ خِيَارُ أَصْحَابِ عَلِيٍّ زَاذَانُ ، وَأَبُو الْبَخْتَرِيِّ وَغَيْرُهُمْ يَدْعُونَ أَهْلِيهِمْ وَيَؤُمُّونَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ.

(۷۷۷۶) حضرت ابو بکر بن عیاش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ تراویح میں ان کی امامت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اجل شاگردوں میں سے حضرت زاذان، حضرت ابوالبختری اور دوسرے حضرات رمضان میں اپنے متعلق لوگوں کو بلا کر مسجد میں انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُصَلِّ بِنَا حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ مِنَ الشَّهْرِ ، فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ، ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ ، ثُمَّ قَامَ بِنَا فِي الْخَامِسَةِ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ ، فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُمْتَ بِنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ ، فَقَالَ :إنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ.

قَالَ :ثُمَّ صَلَّى بِنَا حَتَّى بَقِيَ ثَلاَثٌ مِنَ الشَّهْرِ ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَائَهُ ، قَالَ :فَقَامَ حَتَّى تَخَوَّفْنَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلاَحُ ، قَالَ :قُلْتُ :وَمَا الْفَلاَحُ ؟ قَالَ :السَّحُورُ. (ابوداؤد ۱۳۷۰۔ احمد ۵/ ۱۶۳)

(۷۷۷۷) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان میں ہم نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے۔ آپ نے تیئیس رمضان تک ہمیں تراویح کی نماز نہ پڑھائی، پھر جب رمضان کے سات دن باقی رہ گئے تو آپ نے ہمیں ایک تہائی رات تک نماز پڑھائی، پھر اگلی رات آپ نے تراویح نہ پڑھائی، پھر اگلی رات آپ نے ہمیں آدھی رات تک نماز پڑھائی۔ پھر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ ہمیں باقی راتوں میں نماز پڑھا دیں تو اچھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو شخص امام کے نماز پڑھتے رہنے تک اس

کے ساتھ کھڑا رہا اس کے لئے پوری رات نماز پڑھنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

آپ نے پھر ہمیں نماز پڑھائی اور جب مہینے کی تین راتیں باقی رہ گئیں تو آپ نے ہمیں تراویح کی نماز پڑھائی اور آپ نے اپنے اہل وعیال اور خواتین کو جمع فرمایا۔ اور اتنی دیر نماز پڑھائی کہ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں فلاح فوت نہ ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا یہ فلاح کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا سحری۔

(۷۷۷۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ الأَنْمَارِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى مِنْبَرِ حِمْصَ يَقُولُ : قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ ثَلاثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الأَوَّلِ ، وَقُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ، وَقُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَابِعَةٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يَفُوتُنَا الْفَلاحُ وَكُنَّا نَعُدُّهُ السَّحُورَ. (احمد ۴/ ۲۷۲۔ ابن خزيمة ۲۲۰۴)

(۷۷۷۸) حضرت نعیم بن زیاد ابوطلحہ انماری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر کو حمص کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نبی پاک ﷺ کے ساتھ رمضان کی تیئسویں رات کو رات کے پہلے تہائی حصے تک نماز پڑھتے رہے، پھر ہم آپ کے ساتھ پچیسویں رات کو آدھی رات تک نماز پڑھتے رہے اور ستائیسویں رات کو ہم اتنی دیر نماز پڑھتے رہے کہ ہمیں ڈر ہوا کہ کہیں فلاح فوت نہ ہو جائے، ہم سحری کو فلاح کہا کرتے تھے۔

(۷۷۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : قَامَ بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فِي حُجْرَةٍ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ.

(۷۷۷۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے رمضان کی ایک رات میں کھجوروں کے پتوں سے بنے ایک کمرے میں ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر آپ نے پانی کا ایک ڈول بہایا اور فرمایا (ترجمہ) اللہ سب سے بڑا ہے، وہ بادشاہت، جبروت، کبریائی اور عظمت والا ہے۔

(۷۷۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ. (ترمذی ۸۰۸۔ ابو داؤد ۱۳۶۶)

(۷۷۸۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ رمضان کی تراویح کی ترغیب دیا کرتے تھے لیکن اس کو فرض قرار نہیں دیتے تھے۔

(۷۷۸۱) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي رَمَضَانَ فِي بَعْضِ حُجَرِهِ يُصَلِّي فَائْتَمُّوا بِصَوْتِهِ ، فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ خَفَضَ صَوْتَهُ.

(۷۷۸۱) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ ایک رات رمضان میں اپنے ایک حجرے میں نماز ادا فرما رہے تھے، لوگوں

نے آپ کی آواز سن کر آپ کی اقتداء کرنا شروع کردی۔ جب آپ کو لوگوں کی اقتداء کا علم ہوا تو آپ نے اپنی آواز کو آہستہ فرما لیا۔

(۷۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَؤُمُّنَا فِي رَمَضَانَ وَيَنْصَرِفُ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ.

(۷۷۸۲) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تراویح میں ہماری امامت کرایا کرتے تھے، اور رات ہی میں واپس چلے جایا کرتے تھے۔

(۷۷۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ : أَنَّهُ قَامَ بِهِمْ فِي رَمَضَانَ.

(۷۷۸۳) حضرت ابوعبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رمضان میں تراویح کی نماز پڑھائی۔

(۷۷۸٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ يَؤُمُّنَا فَيَقُومُ بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِئَةِ سَنَةٍ.

(۷۷۸۴) حضرت ولید بن علی کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ ہماری امامت کراتے تھے اور رمضان میں وہ ایک سو بیس سال کی عمر میں ہمیں تراویح پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۷۸٥) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ ، قَالَ : خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قِطَعًا ، فَقَالَ : لَوْ جَمَعْنَا هَؤُلاَءِ عَلَى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ خَيْرًا فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ.

(۷۷۸۵) حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رمضان میں لوگوں کو الگ الگ نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ اگر یہ ایک قاری کے پیچھے نماز پڑھ لیں تو اچھا ہو۔ پھر آپ نے انہیں حضرت ابی بن کعب کے پیچھے جمع کردیا۔

(۷۷۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَ فِيهِ بِعَزِيمَةٍ.

(۷۷۸۶) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی تراویح کی ترغیب دیا کرتے تھے لیکن اس کو فرض قرار نہیں دیتے تھے۔

(۷۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ نَضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، فَذَكَرَ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (احمد ۱/ ۱۹۴۔ طیالسی ۲۲۴)

(۷۷۸۷) حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ

تعالیٰ نے تم پر رمضان کے روزے کو فرض فرمایا اور اس کے قیام کو سنت قرار دیا، جس نے ایمان اور اللہ سے ثواب کی امید کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو گئے۔

(٧٧٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ أُبَيًّا أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ رمضان میں لوگوں کو تراویح پڑھائیں۔

(٦٨٢) في قيام رَمَضَانَ

رمضان کی تہجد کی فضیلت

(٧٧٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : دَعَانِي عُمَرُ لأَتَغَدَّى عِنْدَهُ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ : يَعْنِي السَّحُورَ فِي رَمَضَانَ فَسَمِعَ هَيْعَةَ النَّاسِ حِينَ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ : مَا هِيَ ؟ قَالَ : هَيْعَةُ النَّاسِ حَيْثُ خَرَجُوا مِنَ الْمَسْجِدِ ، قَالَ : مَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِمَّا ذَهَبَ مِنْهُ.

(۷۷۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے سحری کی دعوت دی، اس دوران انہوں نے مسجد سے نکلتے ہوئے لوگوں کے شور کی آواز سنی تو فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ لوگ مسجد سے نکل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ رات کا جو حصہ باقی ہے وہ گذرے ہوئے حصے سے زیادہ بہتر ہے۔

(٧٧٩٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ : قَالَ عُمَرُ : فِي السَّاعَةِ الَّتِي يَنَامُونَ فِيهَا أَعْجَبُ إِلَيَّ مِنَ السَّاعَةِ الَّتِي يَقُومُونَ فِيهَا.

(۷۷۹۰) حضرت عبد الرحمٰن بن عبد القاری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس وقت کے بارے میں فرمایا جس میں لوگ سو جاتے ہیں: وہ وقت جس میں لوگ سو جاتے ہیں مجھے اس وقت سے زیادہ پسند ہے جس میں نماز پڑھتے ہیں۔

(٧٧٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ : مَا يَتْرُكُونَ مِنْهُ أَفْضَلُ مِمَّا يَقُومُونَ فِيهِ.

(۷۷۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رمضان کی راتوں کے قیام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جس وقت میں وہ سو جاتے ہیں وہ اس وقت سے افضل ہے جس میں قیام کرتے ہیں۔

(٧٧٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ أَيَّ سَاعَةٍ أَقُومُ بِهِمْ؟ قَالَ : انْظُرْ أَرْفَقَ ذَلِكَ بِالْقَوْمِ.

(۷۷۹۲) حضرت ابو المعتمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ کس وقت میں تراویح پڑھنا زیادہ افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا جس وقت لوگوں کے لئے سہولت ہو۔

(۷۷۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كَانُوا يَنَامُونَ نَوْمَةً قَبْلَ الْقِيَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۹۳) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اسلاف رمضان کی تراویح سے پہلے تھوڑی دیر سوجایا کرتے تھے۔

(۷۷۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الأَعْرَجِ ، عَنِ السَّائِبِ قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِنَّكُمْ تَدَعُونَ أَفْضَلَ اللَّيْلِ آخِرَهُ.

(۷۷۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم رات کے سب سے افضل حصے یعنی آخری حصے کو چھوڑ دیتے ہو۔

(۷۷۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ حَبِيبٍ قَالَ :قَالَ رَجُلٌ :ذَهَبَ اللَّيْلُ ، فَقَالَ :عُمَرُ مَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِمَّا ذَهَبَ.

(۷۷۹۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ رات کا کافی حصہ گذر گیا ہے۔ انہوں نے فرمایا جوگذر گیا ہے وہ باقی ماندہ حصے سے بہتر ہے۔

(٦٨٣) مَنْ كَانَ لاَ يَقُومُ مَعَ النَّاسِ فِي رَمَضَانَ

جوحضرات رمضان میں لوگوں کے ساتھ تراویح نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۷۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقُومُ مَعَ النَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، قَالَ :وَكَانَ سَالِمٌ وَالْقَاسِمُ لاَ يَقُومَانَ مَعَ النَّاسِ.

(۷۷۹۶) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ تراویح لوگوں کے ساتھ نہیں پڑھتے تھے۔ حضرت سالم اور حضرت قاسم بھی تراویح لوگوں کے ساتھ نہیں پڑھتے تھے۔

(۷۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ أَقُومُ خَلْفَ الإِمَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَقَالَ :تُنْصِتُ كَأَنَّكَ حِمَارٌ.

(۷۷۹۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میں رمضان میں امام کے پیچھے تراویح پڑھتا ہوں یہ ٹھیک ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم گدھے کی طرح منہ اٹھا کر کھڑے رہتے ہو۔

(۷۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَوْ لَمْ يَكُنْ مَعِي إِلاَّ سُورَةٌ أَوْ سُورَتَانِ لأَنْ أُرَدِّدَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقُومَ خَلْفَ الإِمَامِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۷۹۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر مجھے ایک یا دو سورتیں آتی ہوں اور میں انہیں دہراتا رہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں کسی امام کے پیچھے تراویح پڑھوں۔

(۷۷۹۹) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَؤُمُّهُمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ ، وَلاَ يَؤُمُّهُمْ فِي صَلاَةِ

رَمَضَانَ وَعَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ.

(۷۷۹۹) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم، حضرت علقمہ اور حضرت اسود لوگوں کو فرض نماز پڑھاتے تھے، لیکن تراویح کی امامت نہیں کراتے تھے۔

(۷۸۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ وَعَلْقَمَةُ لاَ يَقُومَانِ مَعَ النَّاسِ فِي رَمَضَانَ.

(۷۸۰۰) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم اور حضرت علقمہ تراویح کی امامت نہیں کرایا کرتے تھے۔

(۷۸۰۱) حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو مُرِّيٍّ ، عَنْ نَصْرٍ الْمُعَلِّمِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ فَقُلْت : يَا أَبَا سَعِيدٍ يَجِيءُ رَمَضَانُ ، أَوْ يَحْضُرُ رَمَضَانُ ، فَيَقُومُ النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ ، فَمَا تَرَى أَقُومُ مَعَ النَّاسِ أَوْ أُصَلِّي أَنَا لِنَفْسِي ؟ قَالَ : تَكُونُ أَنْتَ تَفُوهُ الْقُرْآنَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُفَاهَ عَلَيْك بِهِ.

(۷۸۰۱) حضرت عمر بن عثمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے سوال کیا کہ اے ابو سعید! رمضان میں لوگ تراویح پڑھتے ہیں، آپ کا کیا خیال ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ پڑھوں یا اکیلے پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ تم خود قرآن پڑھو یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ تمہیں کوئی اور قرآن پڑھ کر سنائے۔

(٦٨٤) مَنْ كَانَ يُصَلِّي خَلْفَ الإِمَامِ فِي رَمَضَانَ

جو حضرات رمضان میں امام کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے

(۷۸۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَبَيْنَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ سَمِعْت تَكْبِيرَ عُمَرَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ فَصَلَّى خَلْفِي.

(۷۸۰۲) حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ میں لوگوں کو تراویح پڑھایا کرتا تھا، اس دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے پر میری تکبیر کی آواز سنی، وہ عمرے سے واپس آرہے تھے۔ وہ مسجد میں آئے اور انہوں نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔

(۷۸۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ : أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ مَعَهُمْ.

(۷۸۰۳) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت طاوس تراویح میں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، وہ نماز خود پڑھتے لیکن رکوع اور سجود ان کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

(۷۸۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْتَارُ الْقِيَامَ مَعَ النَّاسِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۷۸۰۴) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ حضرت محمد تراویح میں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کو ترجیح دیتے تھے۔

(٦٨٥) فی القوم یُصَلُّونَ تطوُّعًا فِی نَاحِیَۃٍ

جوحضرات نفل نماز مسجد کے ایک کونے میں پڑھا کرتے تھے

(٧٨٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ : کَانَ الْمُتَہَجِّدُونَ یُصَلُّونَ فِی جَانِبِ الْمَسْجِدِ وَالإِمَامُ یُصَلِّی بِالنَّاسِ فِی شَہْرِ رَمَضَانَ.

(٧٨٠٥) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ درویش لوگ مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھا کرتے تھے، جبکہ امام لوگوں کو تراویح پڑھا رہا ہوتا تھا۔

(٧٨٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ أَیُّوبَ ، قَالَ : رَأَیْتُ عَبْدَ اللہِ بْنَ أَبِی مُلَیْکَۃَ یُصَلِّی بِالنَّاسِ فِی رَمَضَانَ خَلْفَ الْمَقَامِ بِمَنْ صَلَّی خَلْفَہُ وَالنَّاسُ بَعْدُ فِی سَائِرِ الْمَسْجِدِ مِنْ بَیْنِ طَائِفٍ بِالْبَیْتِ وَمُصَلٍّ.

(٧٨٠٦) حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم کے پیچھے لوگوں کو تراویح کی نماز پڑھا رہے تھے جبکہ لوگ پوری مسجد میں کوئی طواف کر رہا تھا اور کوئی نماز پڑھ رہا تھا۔

(٧٨٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِی الشَّعْثَائِ ، قَالَ : شَہِدْتُ مَکَّۃَ فِی زَمَانِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فِی رَمَضَانَ وَالإِمَامُ یُصَلِّی بِقَوْمٍ عَلَی حِدَۃٍ ، وَالنَّاسُ یُصَلُّونَ فِی نَوَاحِی الْمَسْجِدِ.

(٧٨٠٧) حضرت ابو الشعثاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دیکھا کہ امام لوگوں کو تراویح پڑھا رہا ہوتا تھا اور لوگ مسجد کے گوشوں میں اپنی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(٧٨٠٨) حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ ، عَنْ زَائِدَۃَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ شَبَثَ بْنَ رِبْعِیٍّ وَنَاسٌ مَعَہُ یُصَلُّونَ وُحْدَانًا فِی رَمَضَانَ وَالنَّاسُ فِی الصَّلاَۃِ ، وَرَأَیْت شَبَثًا یُصَلِّی فِی سُتْرَۃٍ وَحْدَہُ.

(٧٨٠٨) حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے شبث بن ربعی اور ان کے ساتھ کچھ لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھا، جبکہ باقی لوگ الگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے حضرت شبث کو دیکھا کہ وہ ایک سترے کی طرف رخ کئے نماز پڑھ رہے تھے۔

(٧٨٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاہِیمَ ، قَالَ : کَانَ الإِمَامُ یُصَلِّی بِالنَّاسِ فِی الْمَسْجِدِ وَالْمُتَہَجِّدُونَ یُصَلُّونَ فِی نَوَاحِی الْمَسْجِدِ لأَنْفُسِہِمْ.

(٧٨٠٩) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ امام لوگوں کو تراویح پڑھا رہا ہوتا تھا اور درویش لوگ مسجد کے گوشوں میں اپنی نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

(٦٨٦) فی الصلاۃ بَیْنَ التَّرَاوِیحِ

تراویح کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

(٧٨١٠) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ قَتَادَۃَ ، عَنِ ابْنِ جُبَیْرٍ وَالْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَقُومُ بَیْنَ التَّرْوِیحَتَیْنِ یَقْرَأُ

حَتَّى يَنْهَضَ الإِمَامُ فَيَدْخُلُ مَعَهُ ، قَالَ شُعْبَةُ : كَرِهَهُ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَكْرَهْهُ الآخَرُ.
وَقَالَ هِشَامٌ :هُوَ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ.

(۷۸۱۰) حضرت یونس بن جبیر اور حضرت حسن اس شخص کے بارے میں جو دو تراویح کے بعد نماز کے لئے کھڑا ہو فرماتے ہیں کہ وہ اس وقت تک پڑھ سکتا ہے جب تک امام کھڑا نہ ہو جائے، جب امام کھڑا ہو جائے تو اسے اس کے ساتھ شریک ہو جانا چاہئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں حضرات میں سے ایک نے اسے پسند فرمایا اور ایک نے ناپسند۔

(۷۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ :أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ أَرْبَعِينَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِهِمْ وَيُصَلِّي بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً ، وَيَقُولُ بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ :الصلاة.

(۷۸۱۱) حضرت ابو مریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اسود لوگوں کو تراویح کی چالیس رکعات اور وتر پڑھایا کرتے تھے۔ وہ ہر دو ترویحات کے درمیان بارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہر دو ترویحات کے درمیان نماز ہے۔

(۷۸۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ حَدَّثَهُ يُقَالُ لَهُ أَبُو سُفْيَانَ: أَنَّ بَحِيرَ بْنَ رَيْسَانَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ شَهِدَ ذَلِكَ، زَجَرَهُمْ أَنْ يُصَلُّوا إِذَا تَرَوَّحَ الإِمَامُ فِي رَمَضَانَ فَجَعَلَ يَزْجُرُهُمْ وَهُمْ لاَ يُبَالُونَ ، وَلاَ يَنْتَهُونَ فَضَرَبَهُمْ فَرَأَيْتُهُ يَضْرِبُهُمْ عَلَى ذَلِكَ.

(۷۸۱۲) حضرت بحیر بن ریسان فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت کو دیکھا کہ انہوں نے لوگوں کو امام کے ترویحہ کے دوران نماز پڑھتے دیکھا تو انہیں ڈانٹا۔ انہوں نے ان کے ڈانٹنے کی کوئی پرواہ نہ کی اور اس عمل سے باز بھی نہ آئے، پھر حضرت عبادہ نے ان لوگوں کو مارا۔ اور میں نے خود انہیں اس عمل پر لوگوں کو مارتے دیکھا ہے۔

(۷۸۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ أَبُو تُمَيْلَةَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بن أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ بَيْنَ التَّرْوِيحَتَيْنِ الصَّلاَةَ.

(۷۸۱۳) حضرت سعید بن جبیر اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ یوں کہا جائے: ہر دو ترویحات کے بعد نماز ہے۔

(۶۸۷) التعقيب فی رَمَضَانَ

رمضان میں تعقیب [1] کا بیان

(۷۸۱٤) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ والحسن :أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ التَّعْقِيبَ فِي رَمَضَانَ.

(۷۸۱۴) حضرت قتادہ اور حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔

[1] رمضان میں تعقیب کا مطلب یہ ہے کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔

(۷۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا يَرْجِعُونَ إِلَى خَيْرٍ يَرْجُونَهُ وَيَبْرَؤُونَ مِنْ شَرٍّ يَخَافُونَهُ.

(۷۸۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ لوگ مسجد سے واپس گھر جانے کے بعد فوراً ہی مسجد کی طرف لوٹ آئیں۔ کیونکہ وہ اس خیر کی طرف لوٹتے ہیں جس کی امید رکھتے ہیں اور اس برائی سے بچتے ہیں جس کا انہیں ڈر ہے۔

(۷۸۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ : حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْقِيبَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ، وَقَالَ الْحَسَنُ لاَ تُمِلُّوا النَّاسَ.

(۷۸۱۶) حضرت حسن نے رمضان میں تعقیب کو مکروہ خیال فرمایا ہے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ لوگوں کو تنگی میں نہ ڈالو۔

(۶۸۸) فی کم یُسَلِّمُ الإِمَامُ

امام کتنے سلاموں کے ساتھ تراویح پڑھائے گا؟

(۷۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي رَمَضَانَ ، وَكَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ.

(۷۸۱۷) حضرت ابوعمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تراویح پڑھی، وہ دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیرتے تھے، پھر اٹھتے اور ایک رکعت وتر کی پڑھتے تھے۔

(۷۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي الْقِيَامِ وَكَانَ لاَ يُسَلِّمُ إِلاَّ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۱۸) حضرت اعمش کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن وثاب تراویح میں لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے اور چار رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے۔

(۶۸۹) مَنْ کَانَ یَقُومُ لَیْلَةَ الْفِطْرِ

جو حضرات عید کی رات میں بھی تراویح پڑھا کرتے تھے

(۷۸۱۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يَقُومُ بِنَا لَيْلَةَ الْفِطْرِ.

(۷۸۱۹) حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد الرحمٰن بن اسود ہمیں عید کی رات کو بھی نماز پڑھاتے تھے۔

(۶۹۰) فی الرجل یَقُومُ بِالنَّاسِ فِی رَمَضَانَ فَیُعْطی

تراویح کے بدلے ملنے والی اجرت یا ہدیہ کا بیان

(۷۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ ، قَالَ :أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، قَالَ :أَخْبَرَنِی أَبُو إِيَاسٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ ، قَالَ :كُنْتُ نَازِلاً عَلَى عَمْرِو بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ ، فَلَمَّا حَضَرَ رَمَضَانُ جَائَهُ رَجُلٌ بِأَلْفَیْ دِرْهَمٍ مِنْ قِبَلِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ :إِنَّ الأَمِيرَ يُقْرِئُكَ السَّلاَمَ وَيَقُولُ :إِنَّا لَمْ نَدَعْ قَارِئًا شَرِيفًا إِلاَّ قَدْ وَصَلَ إِلَيْهِ مِنَّا مَعْرُوفٌ فَاسْتَعِنْ بِهَذَيْنِ عَلَى نَفَقَةِ شَهْرِكَ هَذَا ، فَقَالَ عَمْرٌو :اقْرَأْ عَلَى الأَمِيرِ السَّلاَمَ وَقُلْ وَاللَّهِ مَا قَرَأْنَا الْقُرْآنَ نُرِيدُ بِهِ الدُّنْيَا وَرَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۷۸۲۰) حضرت ابوایاس معاویہ بن قرہ فرماتے ہیں کہ میں عمرو بن نعمان بن مقرن کے یہاں مہمان تھا، جب رمضان کا مہینہ آیا تو ایک آدمی ان کے پاس مصعب بن زبیر کی طرف سے دو ہزار درہم لے کر آیا اور اس نے کہا کہ امیر آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ہم نے ہر قابلِ احترام قاری کو اپنی طرف سے یہ ہدیہ دیا ہے، آپ اس مہینے میں اپنی ضروریات ان پیسوں سے پوری کیجئے۔ حضرت عمرو نے اس سے فرمایا کہ اپنے امیر کو ہماری طرف سے سلام کہنا اور ان سے یہ بھی کہنا کہ بخدا! ہم نے قرآن کو دنیا حاصل کرنے کے لئے نہیں پڑھا ہے۔ یہ کہہ کر وہ رقم اسے واپس کر دی۔

(۷۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حَدَّثَنِی أَبِی ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ :أَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ بَعَثَ إِلَيْهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ بِحُلَّةٍ وَبِخَمْسِمِئَةِ دِرْهَمٍ فَرَدَّهَا وَقَالَ :إِنَّا لاَ نَأْخُذُ عَلَى الْقُرْآنِ أَجْرًا.

(۷۸۲۱) حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن معقل نے لوگوں کو رمضان میں تراویح پڑھائی، عید الفطر کے دن عبید اللہ بن زیاد نے ان کی طرف ایک جوڑا اور پانچ سو درہم بھیجے۔ انہوں نے یہ چیزیں واپس کر دیں اور فرمایا کہ ہم قرآن پر اجرت نہیں لیتے۔

(۷۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ:لاَ يُؤْخَذُ عَلَى الْقُرْآنِ أَجْرٌ.

(۷۸۲۲) حضرت قاسم بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھنے پر اجرت نہیں لی جائے گی۔

(۷۸۲۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ رَجُلٍ :أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَامَ بِالنَّاسِ فِی رَمَضَانَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ بِبُرْنُسٍ فَقَبِلَهُ.

(۷۸۲۳) حضرت جریر ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے لوگوں کو تراویح پڑھائی تو حجاج بن یوسف نے انہیں ایک ٹوپی یا کپڑے بھجوائے جو انہوں نے قبول کر لی۔

(۷۸۲۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَأْكُلُ بِهِ

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ.

(۷۸۲۴) حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پڑھ کر کھائے وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر صرف ہڈی ہوگی، گوشت نہیں ہوگا۔

(۷۸۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شِبْلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقرَؤُوا الْقُرْآنَ، وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ. (احمد ۳/ ۴۴۴۔ ابویعلی ۱۵۱۵)

(۷۸۲۵) حضرت عبداللہ بن شبل فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قرآن کو روزی کا ذریعہ نہ بناؤ، قرآن مجید سے تعلق کو کبھی زیادہ نہ سمجھو، قرآن مجید کی لفظی اور معنوی حدود سے تجاوز نہ کرو اور قرآن مجید سے روگردانی نہ کرو۔

(۷۸۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْحَطِيمِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ عُمَرُ: اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ وَسَلُوا اللَّهَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَهُ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ.

(۷۸۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھو اور اللہ سے قرآن کے ذریعہ سوال کرو، کیونکہ ایک ایسی قوم آنے والی ہے جو لوگوں سے قرآن کے واسطے سے مانگا کریں گے۔

(۶۹۱) الصلاة في الطَّرِيقِ

راستے میں نماز پڑھنے کا بیان

(۷۸۲۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ: أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ عَلَى الطَّرِيقِ.

(۷۸۲۷) حضرت سوید بن غفلہ راستے میں نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

(۷۸۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ مَعْرُورٍ قَالَ: رَأَى عُمَرُ قَوْمًا يُصَلُّونَ عَلَى الطَّرِيقِ، فَقَالَ: صَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ.

(۷۸۲۸) حضرت سیار بن معرور فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو راستے میں نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا کہ مسجد میں نماز پڑھو۔

(۷۸۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ، وَلَا تَنْزِلُوا عَلَيْهَا فَإِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ.

(احمد ۳/ ۳۸۲۔ عبدالرزاق ۹۲۴۷)

(۷۸۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھلے راستوں میں نہ تو نماز پڑھو اور نہ ہی پڑاؤ ڈالو، کیونکہ یہ سانپوں اور درندوں کا ٹھکانہ ہوتے ہیں۔

(۶۹۲) من رخص فِي ذَلِكَ وَفَعَلَهُ

جن حضرات نے راستوں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی ہے

(۷۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلُّونَ فِي سِكَكِ الأَهْوَازِ ، وَكَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يُصَلِّي فِي مَمَرِّ خَدَمِهِ.

(۷۸۳۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہواز کی گلیوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنے خادموں کی گذرگاہ میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۶۹۳) مَنْ قَالَ الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ زمین ساری کی ساری مسجد ہے

(۷۸۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ لَنَا الأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا.

(۷۸۳۱) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے لئے ساری زمین کو مسجد بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلاَةُ فَلْيُصَلِّ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ. (بخاری ۳۳۵۔ مسلم ۲)

(۷۸۳۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔ میرے امت کے کسی فرد کو جہاں نماز کا وقت ہوجائے وہیں نماز پڑھ لے۔

(۷۸۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ وَمِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (بخاری ۲۱۵۲۔ احمد ۱/ ۳۰۱)

(۷۸۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنادیا گیا ہے۔

(۷۸۳٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (احمد ۴/ ۴۱۶)

(۷۸۳۴) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دیا گیا ہے۔

(۷۸۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلاَة فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ. (بخاری ۳۳۶۶۔ مسلم ۳۷۰۔ احمد ۵/ ۱۶۰)

(۷۸۳۵) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں جہاں نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لو، وہ جگہ ہی تمہارے لئے مسجد ہے۔

(۷۸۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُمَر بْن ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا. (طیالسی ۴۷۲۔ احمد ۵/ ۱۶۱)

(۷۸۳۶) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دیا گیا ہے۔

(۷۸۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي مُوسَى فِي دَارِ الْبَرِيدِ فَحَضَرَتِ الصَّلاَة فَصَلَّى بِنَا عَلَى رَوْثٍ وَتِبْنٍ ، فَقُلْنَا تُصَلِّي بِنَا هُنَا وَالْبَرِّيَّةُ إِلَى جَنْبِكَ ؟ فَقَالَ : الْبَرِّيَّةُ وَهَا هُنَا سَوَاءٌ.

(۷۸۳۷) حضرت حارث فرماتے ہیں کہ ہم دار البرید میں حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے لید اور بھوسے پر ہمیں نماز پڑھائی۔ ہم نے کہا کہ آپ نے ہمیں یہاں نماز پڑھا دی حالانکہ گاؤں آپ کے قریب ہے؟ انہوں نے فرمایا گاؤں اور یہاں نماز پڑھنا ایک جیسا ہے۔

(۷۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا كَنَسَ مَكَانًا ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ.

(۷۸۳۸) حضرت عکرمہ بن عمار فرماتے ہیں کہ حضرت سالم نے ایک جگہ جھاڑو پھیری اور وہاں نماز ادا فرمائی۔

(۷۸۳۹) حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِنْدَلٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : جُعِلَتْ لِي الأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا. (ابوداؤد ۴۹۰)

(۷۸۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے ساری زمین کو پاکی کا ذریعہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دیا گیا ہے۔

(۶۹۴) فی القراءۃ فِی رَمَضَانَ هَلْ یَقْرَأُ أَحَدُهُمْ مِنْ حَیْثُ یَبْلُغُ

تراویح میں قرآن پڑھنے میں مختلف قاریوں کی اپنی ترتیب کا لحاظ

(۷۸۴۰) حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِیِّ ، قَالَ : کَانَ النَّاسُ یَقْرَؤُونَ مُتَوَاتِرِینَ فِی رَمَضَانَ کُلُّ قَارِئٍ فِی أَثَرِ صَاحِبِهِ حَتَّی وَلِیَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ فَقَالَ : لِیَقْرَأْ کُلُّ قَارِئٍ مِنْ حَیْثُ أَحَبَّ.

(۷۸۴۰) حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ تراویح کے اندر تلاوت کرنے والے قاریوں کا معمول یہ تھا کہ وہ قرآن مجید کو تسلسل سے پڑھا کرتے تھے، ہر بعد میں آنے والے قاری پہلے قاری کے مقام سے آگے پڑھتا تھا۔ پھر جب حضرت عمر بن عبدالعزیز کا دور آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر قاری جہاں سے مرضی چاہے پڑھ سکتا ہے۔

(۶۹۵) مَنْ کَانَ یُطِیلُ فِی الأُولَیَیْنِ فِی کُلِّ صَلاَةٍ

جو حضرات نماز کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتے تھے

(۷۸۴۱) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَیْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ : أَنَّ أُنَاسًا شَکَوْا سَعْدًا إِلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ وَشَکَوْهُ فِی الصَّلاَةِ ، قَالَ : فَکَتَبَ إِلَیْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَیْهِ ، قَالَ : فَذَکَرَ الَّذِی شَکَوْهُ فِیهِ وَذَکَرَ أَنَّهُمْ شَکَوْهُ فِی الصَّلاَةِ ، فَقَالَ سَعْدٌ : إِنِّی لأُصَلِّی بِهِمْ صَلاَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، إِنِّی لأَرْکُدُ بِهِمْ فِی الأُولَیَیْنِ وَأَحْذِفُ بِهِمِ فِی الأُخْرَیَیْنِ ، قَالَ : ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ یَا أَبَا إِسْحَاقَ.

(بخاری ۷۷۰۔ مسلم ۱۵۹)

(۷۸۴۱) حضرت جابر بن سمرہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شکایت کی اور ان کے طریقہ نماز پر اعتراض کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خط لکھ کر بلوایا جب وہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں لوگوں کی شکایت اور طریقہ نماز پر اعتراض سے آگاہ کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندازِ نماز کے مطابق نماز پڑھاتا ہوں، میں پہلی دو رکعتوں کو لمبا کرتا ہوں اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر رکھتا ہوں۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو اسحاق! میرا تمہارے بارے میں یہی گمان تھا۔

(۷۸۴۲) حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِی بِشْرٍ الْهُجَیْمِیِّ ، عَنْ أَبِی الصِّدِّیقِ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ ، قَالَ : کُنَّا نَحْزِرُ قِیَامَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ، فَحَزَرْنَا قِیَامَهُ فِی الظُّهْرِ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الأُولَیَیْنِ قَدْرَ ثَلاَثِینَ آیَةً ، وَحَزَرْنَا قِیَامَهُ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الأُخْرَیَیْنِ عَلَی النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ ، وَحَزَرْنَا قِیَامَهُ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الأُولَیَیْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَی قَدْرِ الأُخْرَیَیْنِ مِنَ الظُّهْرِ ، وَحَزَرْنَا قِیَامَهُ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الأُخْرَیَیْنِ مِنَ

الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ.

(۷۸۴۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ظہر اور عصر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے وقت کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔ ظہر کی پہلی دو رکعات میں آپ تیس آیات کے قریب تلاوت فرماتے اور دوسری دو رکعتوں میں اس سے آدھا قیام فرماتے۔ اسی طرح عصر کی پہلی دو رکعات میں آپ ظہر کی آخری دو رکعات کے برابر قیام فرماتے اور عصر کی دوسری دو رکعات میں پہلی دو رکعات سے آدھا قیام فرماتے۔

(۷۸٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطِيلُ الأُولَى ، وَيَقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلاَةِ الصُّبْحِ يُطِيلُ فِي الأُولَى وَيَقْصِرُ فِي الثَّانِيَةِ ، وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ.

(۷۸۴۳) حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی پہلی دو رکعتیں اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم، فجر کی نماز بھی اس طرح پڑھاتے کہ پہلی رکعت میں زیادہ قراءت فرماتے اور دوسری میں کم۔ اور عصر کی پہلی دو رکعات بھی اسی طرح پڑھایا کرتے تھے۔

(۷۸٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ : أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ وَيُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ.

(۷۸۴۴) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ زوالِ شمس کے وقت نماز پڑھتے تھے اور پہلی رکعت کو لمبا کرتے تھے۔

(۷۸٤٥) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ الْقَاسِمِ، فَكَانَ يُطِيلُ الأُولَيَيْنِ أَطْوَلَ مِنَ الأُخْرَيَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ وَالأُولَيَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ وَالأُولَيَيْنِ مِنَ الْعِشَاءِ.

(۷۸۴۵) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کے پیچھے نماز پڑھی، وہ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں کو دوسری رکعتوں سے لمبا کیا کرتے تھے۔

(۷۸٤٦) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ ، فَكَانَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۷۸۴۶) حضرت خالد بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کے پیچھے نماز پڑھی وہ بھی یونہی کیا کرتے تھے اور حضرت عمر بن عبد العزیز بھی یونہی کیا کرتے تھے۔

(۷۸٤۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَيُطِيلُ فِي الأُولَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ.

(۷۸۴۷) حضرت ضحاک بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی، انہوں نے پہلی دو رکعتوں کو لمبا کیا اور دوسری دو رکعتوں کو مختصر، اور عصر کی نماز کو بھی مختصر کیا۔

(۷۸٤۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ :أَنَّهُ كَانَ يُطَوِّلُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ.

(۷۸۴۸) حضرت مکحول پہلی رکعت کو لمبا کیا کرتے تھے۔

(۷۸٤۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ.

(۷۸۴۹) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو لمبا کیا کرتے تھے اور ان میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٦٩٦) مَنْ كَانَ إذَا صَلَّى جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ

جو حضرات نماز پڑھ کر مصلیٰ پر بیٹھا کرتے تھے

(۷۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (مسلم ۴۶۴۔ ابوداؤد ۱۲۸۸)

(۷۸۵۰) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھانے کے بعد طلوعِ شمس تک اپنی جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

(۷۸۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ، قَالَ :كَانَ طَلْحَةُ يَثْبُتُ فِي مُصَلَّاهُ حَيْثُ صَلَّى فَلاَ يَبْرَحُ حَتَّى تَحْضُرَ السُّبْحَةُ فَيُسَبِّحُ.

(۷۸۵۱) حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کر اپنی نماز کی جگہ بیٹھے رہتے اور اس وقت تک وہیں بیٹھے رہتے جب تک نفل نماز کا پڑھنا جائز نہ ہو جاتا پھر وہ نفل نماز پڑھتے۔

(۷۸۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :بَلَغَنِي عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي مُصَلَّاهُ ، وَقَالَ :مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي الصُّبْحَ ، ثُمَّ يَقْعُدُ فِي مُصَلَّاهُ إِلاَّ كَانَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ.

(۷۸۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ بنو تمیم کے ایک آدمی حضرت حسن کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھے تھے۔ حضرت حسن نے ان سے فرمایا کہ جب کوئی مسلمان صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہے تو یہ عمل اس کے لئے جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے۔

(۷۸۵۳) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ بَدْرٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّيْتُمُ الْغَدَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَنَامُوا فَإِنَّ النَّائِمَ سَالِمٌ.

(۷۸۵۳) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم صبح کی نماز پڑھو تو طلوعِ شمس تک اللہ کا ذکر کرو، اگر ایسا نہ کرنا ہو تو سو جاؤ کیونکہ سونے والا گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(٦٩٧) مَنْ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلاَةُ

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا

(۷۸۵٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ ، عَنِ الْحَسَنِ :أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ رَجُلاً ، فَقَالَ :كَأَنَّك لَسْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ ؟ قَالَ :أَجَلْ ، قَالَ :أَلاَ أُحَدِّثُك حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّك أَنْ تَنْتَفِعَ بِهِ؟ سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلاَةُ ، فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا وَإِلاَّ قِيلَ لِلْمَلاَئِكَةِ أَكْمِلُوا صَلاَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ، قَالَ الْحَسَنُ :وَسَائِرُ الأَعْمَالِ عَلَى ذَلِكَ.

(بخاری ۱۵۹۳۔ ابویعلی ۶۱۹۷)

(۷۸۵۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو ملے اور اس سے فرمایا کہ تم اس شہر کے نہیں لگتے۔ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی حدیث نہ سناؤں جو تمہیں فائدہ دے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا، اگر وہ مکمل نکل آئی تو ٹھیک ورنہ فرشتوں سے کہا جائے گا اس کی نماز کی کمی کو نفلوں سے پورا کر دیا جائے۔ حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اس کے باقی اعمال کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوگا۔

(۷۸۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ ، قَالَ :إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلاَةُ ، فَإِنْ أَتَمَّهَا وَإِلاَّ قِيلَ :انْظُرُوا لَهُ تَطَوُّعٌ ، فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ فَأَكْمِلُوا الْمَكْتُوبَةَ مِنَ التَّطَوُّعِ. (احمد ۱۰۳۔ دارمی ۱۳۵۵)

(۷۸۵۵) حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ اگر نماز پوری نکل آئی تو ٹھیک ورنہ فرشتوں سے کہا جائے گا کہ اس کے نفلوں کو دیکھو، اگر نفل ہیں تو اس کے فرضوں کی کمی کو نفلوں سے پورا کردو۔

(۷۸۵٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ ، قَالَ :أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يُسْئَلُ عَنْ صَلاَتِهِ ، فَإِنْ تُقُبِّلَتْ مِنْهُ تُقُبِّلَ مِنْهُ سَائِرُ عَمَلِهِ وَإِنْ رُدَّتْ عَلَيْهِ رُدَّ عَلَيْهِ سَائِرُ عَمَلِهِ.

(۷۸۵۶) حضرت تمیم بن سلمہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب کیا جائے گا۔ اگر نماز قبول ہوگئی تو باقی

اعمال بھی قبول ہوجائیں گے اور اگر نماز میں کمی نکل آئی تو باقی اعمال بھی مردود ہوجائیں گے۔

(٦٩٨) مَنْ كَانَ لاَ يُصَلِّي الضُّحَى

جو حضرات چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے

(٧٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ : أَتُصَلِّي الضُّحَى ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : صَلاَّهَا عُمَرُ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ : صَلاَّهَا أَبُو بَكْرٍ ؟ قَالَ : لاَ ، قُلْتُ صَلاَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لاَ أَخَالُ. (بخاری ١١٧٥۔ احمد ٢/ ٢٣)

(۷۸۵۷) حضرت مورق عجلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آپ چاشت کی نماز پڑھتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چاشت کی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میرا خیال یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس نماز کو ادا نہیں فرمایا۔

(٧٨٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : مَا صَلَّيْتُ الضُّحَى مُذْ أَسْلَمْتُ إِلاَّ أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۷۸۵۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے سوائے خانہ کعبہ کے طواف کے بعد کبھی چاشت کی نماز نہیں پڑھی۔

(٧٨٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، عَنْ صَلاَةِ الضُّحَى وَهُوَ مُسْتَنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : بِدْعَةٌ وَنِعْمَتِ الْبِدْعَةُ.

(بخاری ١٧٧٥۔ مسلم ٢٢٠)

(۷۸۵۹) حضرت حکم بن اعرج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے چاشت کی نماز کی حقیقت دریافت کی، اس وقت وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرۂ مبارک سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے اور بڑی اچھی بدعت ہے۔

(٧٨٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : لَمْ يُخْبِرْنِي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۶۰) حضرت ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ جن حضرات نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے ان میں سے مجھے کسی نے نہیں بتایا کہ انہوں نے چاشت کی نماز ادا کی ہو۔

(٧٨٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : كُنَّا نَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ

فَيَثْبُتُ النَّاسُ فِي الْقِرَائَةِ بَعْدَ قِيَامِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، ثُمَّ نَقُومُ فَنُصَلِّي الضُّحَى ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ : عِبَادَ اللهِ لِمَ تُحَمِّلُوا عِبَادَ اللهِ مَا لَمْ يُحَمِّلْهُمُ اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ لاَ بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي بُيُوتِكُمْ.

(۷۸۶۱) حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں قرآن پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات لوگ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی مجلس سے اٹھ جانے کے بعد بھی ان کی قرآن کیا کرتے تھے۔ پھر اٹھ کر ہم چاشت کی نماز ادا کرتے۔ جب اس بات کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو علم ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ اے اللہ کے بندو! تم اللہ کے بندوں کو ان باتوں کا ذمہ دار کیوں بناتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے ان پر لازم نہیں کیں۔ اگر تم نے یہ نماز پڑھنی بھی ہے تو اپنے گھروں میں اسے ادا کرو۔

(٧٨٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي وَإِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ التَّمِيمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ الضُّحَى فَقَالَ : وَلِلضُّحَى صَلاَةٌ؟

(۷۸۶۲) حضرت تمیمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا چاشت کی بھی کوئی نماز ہوتی ہے؟

(٧٨٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى ، قَالَتْ : وَكَانَ يَتْرُكُ أَشْيَاءَ كَرَاهَةَ أَنْ يُسْتَنَّ بِهِ فِيهَا. (احمد ۱۷۰)

(۷۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے اور آپ بہت سے اعمال کو صرف اس لئے چھوڑ دیتے تھے کہ کہیں انہیں دین کا ضروری حصہ نہ بنالیا جائے۔

(٧٨٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لأُسَبِّحُهَا. (بخاری ۱۱۷۷۔ ابوداؤد ۱۲۸۷)

(۷۸۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز نہ پڑھا کرتے تھے جبکہ میں چاشت کی نماز پڑھتی ہوں۔

(٧٨٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَلْقَمَةَ، قَالَ: كَانَ لاَ يُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۶۵) حضرت علقمہ چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(٧٨٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَلاَةِ الضُّحَى ؟ فَقَالَ : بِدْعَةٌ.

(۷۸۶۶) حضرت حکم بن اعرج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے۔

(٧٨٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبَّاسٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِنِّي لأَدَعُ صَلاَةَ الضُّحَى

وَإِنِّی أَشْتَهِيهَا.

(۷۸۶۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں چاشت کی نماز چھوڑ دیتا ہوں حالانکہ مجھے یہ نماز بہت پسند ہے۔

(۶۹۹) مَنْ كَانَ يصلّيها

جو حضرات چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے

(۷۸۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ أَبُو الْخَطَّابِ ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَافَظَ عَلَى شُفْعَةِ الضُّحَى غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. (احمد ۴۹۷)

(۷۸۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے چاشت کی نماز پڑھی اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(۷۸۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ قُبَاءٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلاَةَ الضُّحَى ، فَقَالَ : صَلاَةُ الأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ مِنَ الضُّحَى. (مسلم ۱۴۴۔ احمد ۴/ ۳۶۷)

(۷۸۶۹) حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اہل قبا کے پاس تشریف لائے تو وہ چاشت کے وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھ کر فرمایا کہ چاشت کے وقت جب اونٹنی کا بچہ ریت پر بیٹھ جاتا ہے تو اس وقت اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے) نماز پڑھتے ہیں۔

(۷۸۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَائِشَةَ : أَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى ؟ قَالَتْ : لاَ ، إِلاَّ أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ.

(مسلم ۷۶۔ احمد ۶/ ۱۷۱)

(۷۸۷۰) حضرت عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اگر سفر سے واپس تشریف لاتے تو پھر اس نماز کو ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الضُّحَى إِلاَّ مَرَّةً. (احمد ۲/ ۴۴۶۔ نسائی ۴۷۷)

(۷۸۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف ایک مرتبہ چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُصَلِّي

الضُّحَى صَلاَةً طَوِيلَةً.

(۷۸۷۲) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا چاشت کی نماز کو بہت لمبا کر کے پڑھتی تھیں۔

(۷۸۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ الطَّائِيُّ نَصْرُ بْنُ أَوْسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي : عَلَيْكَ بِسَجْدَتَيِ الضُّحَى هُمَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ نَاقَتَيْنِ دَهْمَاوَيْنِ مِنْ نَتَاجِ بَنِي بُحْتُرٍ.

(۷۸۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاشت کے سجدوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، یہ تمہارے لئے کالے رنگ کی دو بختری کے حمل سے بہتر ہے۔

(۷۸۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي الرَّبَابِ : أَنَّ أَبَا ذَرٍّ صَلَّى الضُّحَى فَأَطَالَ.

(۷۸۷۴) حضرت ابو رباب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے چاشت کی نماز ادا کی اور اسے لمبا فرمایا۔

(۷۸۷٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنْ صَلاَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ الضُّحَى ؟ قَالَ : كَانَ يُصَلِّيهَا الْيَوْمَ وَيَدَعُهَا الْعَشْرَ.

(۷۸۷۵) حضرت عکرمہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ اسے ایک دن پڑھتے تھے اور دس دن چھوڑتے تھے۔

(۷۸۷٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ يُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۷۶) حضرت سعید بن مسیّب چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۸۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُصَلُّونَ الضُّحَى وَيَدَعُونَ.

(۷۸۷۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے اور دعا مانگتے تھے۔

(۷۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ أَوْ غَيْرِهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُدِيمُوا صَلاَةَ الضُّحَى مِثْلَ الْمَكْتُوبَةِ.

(۷۸۷۸) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسلاف اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ چاشت کی نماز کو فرض نمازوں کی طرح پابندی سے پڑھا جائے۔

(۷۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تُغْلِقُ عَلَيْهَا بَابَهَا ، ثُمَّ تُصَلِّي الضُّحَى.

(۷۸۷۹) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دروازہ بند کر کے چاشت کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔

(۷۸۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ

الضُّحَی ، فَقَالَ :إِنَّهَا لَفِی کِتَابِ اللهِ ، وَلاَ یَغُوصُ عَلیهَا إلا غَوَّاصٌ ، ثُمَّ قَرَأَ :(فِی بُیُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیهَا اسْمُهُ یُسَبِّحُ لَهُ فِیهَا بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ) .

(۷۸۸۰) حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے چاشت کی نماز کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس کا ذکر تو قرآن مجید میں بھی ہے۔لیکن اس تک وہی پہنچ سکتا ہے جوغور وفکر کرنے والا ہو۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (ترجمہ) ان گھروں میں جن کی تعظیم کرنے اوران میں اس کا نام یاد کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان میں صبح شام اللہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

(۷۸۸۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِیکٌ، عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ:أَنَّہُ صَلَّی الضُّحَی فِی الْکَعْبَۃِ.

(۷۸۸۱) حضرت سالم افطس فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر نے کعبہ میں چاشت کی نماز ادا فرمائی۔

(۷۸۸۲) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُطَهَّرِ بْنِ جُوَیْرِیَةَ ، قَالَ :رَأَیْتُ الضَّحَّاکَ یُصَلِّی الضُّحَی ، وَرَأَیْتُ أَبَا مِجْلَزٍ یُصَلِّی فِی مَنْزِلِهِ الضُّحَی.

(۷۸۸۲) حضرت مطہر بن جویریہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ضحاک کو چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔اور میں نے حضرت ابومجلز کو ان کے گھر میں چاشت کی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۸۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُسْلِمٍ الْهَمْدَانِیُّ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِیِّ ، قَالَ :أَتْبَعَنِی أَبِی عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ لأَتَعَلَّمَ مِنْهُ فَمَا رَأَیْتُهُ یُصَلِّی السُّبْحَةَ ، وَکَانَ إِذَا رَآهُمْ یُصَلُّونَهَا قَالَ :مِنْ أَحْسَنِ مَا أَحْدَثُوا سُبْحَتُهُمْ هَذِهِ.

(۷۸۸۳) حضرت سعید بن عمرو قرشی کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس چھوڑ دیا تاکہ میں ان سے علم حاصل کروں۔میں نے انہیں کبھی چاشت کی نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔اگر لوگ چاشت کی نماز پڑھتے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ نفل نماز کتنی اچھی نئی بات محسوس ہوتی ہے۔

(۷۸۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ أَبِی سُلَیْمَانَ ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ :أَوْصَانِی خَلِیلِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُصَلِّیَ الضُّحَی فَإِنَّهَا صَلاَةُ الأَوَّابِینَ.

(۷۸۸۴) حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ میں چاشت کی نماز پڑھوں کیونکہ یہ اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

(۷۰۰) أی ساعة تُصلّی الضُّحی

چاشت کی نماز کس وقت ادا کی جائے گی؟

(۷۸۸۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سِمَاکٍ ، عَنْ عَمِّهِ سَلَمَةَ بْنِ سِمَاکٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یَقُولُ :أَضْحُوا

عِبَادَ اللهِ بِصَلاَةِ الضُّحَى.

(۷۸۸۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے بندو! چاشت کی نماز کو چاشت کے وقت ادا کرو۔

(۷۸۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي رَمْلَةَ الأَزْدِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ رَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، فَقَالَ :هَلاَّ تَرَكُوهَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدُ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ ، صَلَّوْهَا فَذَلِكَ صَلاَةُ الأَوَّابِينَ.

(۷۸۸٦) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو طلوع شمس کے وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اس نماز کو اس وقت کے لئے کیوں نہیں چھوڑا جب سورج ایک یا دو نیزے بلند ہو جائے۔ کیونکہ یہ اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

(۷۸۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لِي :سَقَطَ الْفَيْءُ ؟ فَإِذَا قُلْتُ نَعَمْ قَامَ فَسَبَّحَ.

(۷۸۸۷) حضرت شعبہ مولی ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مجھ سے پوچھتے کہ کیا سایہ گر گیا؟ میں کہتا ہاں تو وہ اٹھ کر چاشت کی نماز ادا کرتے۔

(۷۸۸۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : كَانَ أَبُو سَلَمَةَ لاَ يُصَلِّي الضُّحَى حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ ، قَالَ :وَكَانَ عُرْوَةُ يَجِيءُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَجْلِسُ.

(۷۸۸۸) حضرت محمد بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت ابو سلمہ اس وقت تک چاشت کی نماز نہیں پڑھتے تھے جب تک سورج مائل نہ ہو جائے اور حضرت عروہ آتے اور نماز پڑھ کر بیٹھتے تھے۔

(۷۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ دِثَارٍ الْقَطَّانِ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ نَافِذٍ :أَنَّ عَلِيًّا خَرَجَ فَرَأَى قَوْمًا يُصَلُّونَ الضُّحَى عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، فَقَالَ :مَا لَهُمْ نَحَرُوهَا نَحَرَهُمُ اللَّهُ فَهَلاَّ تَرَكُوهَا حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِالْجَبِينِ صَلَّوْا فَتِلْكَ صَلاَةُ الأَوَّابِينَ.

(۷۸۸۹) حضرت نعمان بن نافذ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو طلوع شمس کے وقت چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے اس نماز کو جلدی پڑھ لیا اللہ تعالیٰ انہیں خیر بھی جلدی عطا فرمائے، اگر یہ سورج کے بلند ہونے کے بعد اسے ادا کرتے تو اچھا ہوتا کیونکہ اس وقت کی نماز اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والے نیک بندوں) کی نماز ہے۔

(۷۰۱) کم تصلی من رکعة

چاشت میں کتنی رکعات پڑھی جائیں گی؟

(۷۸۹۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِی خَالِدٍ ، عَنْ أَبِی صَالِحٍ مَوْلَی أُمِّ هَانِیءٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِیءٍ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْتِی یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ فَوَضَعْتُ لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ صَلَّی ثَمَانَ رَکَعَاتٍ صَلاَةَ الضُّحَی لَمْ یُصَلِّهِنَّ قَبْلَ یَوْمِهِ ، وَلاَ بَعْدَهُ. (طبرانی ۱۰۰۳۔ احمد ۶/ ۳۴۲)

(۷۸۹۰) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے ، میں نے آپ کے لئے پانی رکھا، آپ نے غسل فرمایا پھر چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔ میں نے اس دن سے پہلے اور بعد میں کبھی آپ کو وہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۸۹۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، قَالَ : لَمْ یُخْبِرْنَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الضُّحَی إِلاَّ أُمَّ هَانِیءٍ فَإِنَّهَا قَالَتْ : دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْتِی یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ فَاغْتَسَلَ ، ثُمَّ صَلَّی ثَمَانِ رَکَعَاتٍ یُخَفِّفُ فِیهِنَّ الرُّکُوعَ وَالسُّجُودَ ، لَمْ أَرَهُ صَلاَّهُنَّ قَبْلَ یَوْمَئِذٍ وَلاَ بَعْدَهُ. (بخاری ۱۱۰۳۔ ابوداؤد ۱۲۸۵)

(۷۸۹۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ ہمیں کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چاشت کی نماز کے بارے میں نہیں بتایا، وہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن میرے گھر تشریف لائے، آپ نے غسل فرمایا پھر چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں، ان رکعات میں آپ نے رکوع وسجود کو مختصر فرمایا۔ میں نے اس دن سے پہلے اور بعد میں کبھی آپ کو وہ نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

(۷۸۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ یَزِیدَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، قَالَ : أَدْرَکْتُ النَّاسَ وَهُمْ مُتَوَافِرُونَ ، أَوْ مُتَوَافُونَ فَلَمْ یُخْبِرْنِی أَحَدٌ أَنَّهُ صَلَّی الضُّحَی إِلاَّ أُمُّ هَانِیءٍ ، فَإِنَّهَا أَخْبَرَتْنِی أَنَّهُ صَلاَّهَا ثَمَانَ رَکَعَاتٍ.

(۷۸۹۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کی زیارت کی ہے جو دین کے معاملات کا پورا پورا علم رکھتے تھے۔ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی نے مجھے چاشت کی نماز کے بارے میں نہیں بتایا، انہوں نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا کی ہیں۔

(۷۸۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی سَعِیدٍ ، عَنْ أَبِی مُرَّةَ مَوْلَی أُمِّ هَانِیءٍ ابْنَةِ أَبِی طَالِبٍ ، عَنْ أُمِّ هَانِیءٍ : أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الضُّحَی ثَمَانَ رَکَعَاتٍ.

(ترمذی ۱۵۷۹۔ احمد ۶/ ۳۴۳)

(۷۸۹۳) حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائی ہیں۔

(۷۸۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنِ ابن رُمَيْثَةَ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي مِنَ الضُّحَى فَصَلَّتْ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۴) حضرت ابن رمیثہ کی دادی فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھیں، انہوں نے آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔

(۷۸۹٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ ، قَالَ : جَلَسْتُ وَرَاءَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يُسَبِّحُ الضُّحَى فَرَكَعَ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ أَعُدُّهُنَّ لاَ يَقْعُدُ فِيهِنَّ حَتَّى قَعَدَ فِي آخِرِهِنَّ ، فَتَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ وَانْطَلَقَ.

(۷۸۹۵) حضرت سعید بن مرجانہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا تھا وہ چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے گنا انہوں نے آٹھ رکعات ادا کیں۔ وہ صرف آخری رکعت میں بیٹھے اور اس میں انہوں نے تشہد پڑھ کر سلام پھیرا اور نماز کو مکمل کیا۔

(۷۸۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ تَمِيمَةَ ابنة دُهَيْمٍ : أَنَّهَا رَأَتْ عَائِشَةَ صَلَّتْ مِنَ الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۶) حضرت تمیمہ بنت دہیم کہتی ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی چھ رکعات پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۸۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ بَيْتًا كَانَتْ تَخْلُو فِيهِ ، فَرَأَيْتُهَا صَلَّتْ مِنَ الضُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ.

(۷۸۹۷) حضرت رمیثہ کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ایک کمرے میں حاضر ہوئی جس میں وہ اکیلی تھی۔ میں نے دیکھا کہ انہوں نے چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں۔

(۷۸۹۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي الضُّحَى ، ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَهِيَ قَاعِدَةٌ ، فَقِيلَ لَهَا : إِنَّ عَائِشَةَ تُصَلِّي أَرْبَعًا ، فَقَالَتْ : إِنَّ عَائِشَةَ امْرَأَةٌ شَابَّةٌ.

(۷۸۹۸) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیٹھ کر چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیا کرتی تھیں۔ ان سے کسی نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو چار رکعات پڑھتی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا تو ایک جوان عورت ہے۔

(۷۸۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَضَرَ الْمِصْرَ صَلَّى الضُّحَى أَرْبَعًا.

(۷۸۹۹) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ جب شہر آتے تو چاشت کی چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ

حُذَيْفَةَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَرَّةِ بَنِي مُعَاوِيَةَ فَصَلَّى الضُّحَى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ طَوَّلَ فِيهِنَّ.

(۷۹۰۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بنو معاویہ کے علاقے میں آیا۔ آپ نے وہاں چاشت کی آٹھ رکعات ادا فرمائیں اور انہیں لمبا کر کے پڑھا۔

(۷۹۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى.

(۷۹۰۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

(۷۰۲) ما يقرأ به في صلاة الضّحى

چاشت کی نماز میں کہاں سے تلاوت کی جائے؟

(۷۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ فِي سُبْحَةِ الضُّحَى بِـ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ.

(۷۹۰۲) حضرت محمد بن کعب قرظی فرماتے ہیں کہ جس نے چاشت کی نماز میں دس مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھی اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔

(۷۰۳) في مسح الحصى وَتَسْوِيَتُهُ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگانے اور انہیں برابر کرنے کا بیان

(۷۹۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قِيلَ لِسُفْيَانَ : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى.

(ابوداؤد ۹۴۲۔ احمد ۵/ ۱۵۰)

(۷۹۰۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو کنکریوں کو نہ چھیڑے۔

(۷۹۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ مَسْحَ الْحَصَى.

(۷۹۰۴) حضرت ابوزبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگانے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۷۹۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الحَكَمِ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ أَبِي سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ : مَا أُحِبُّ أَنَّ

لِی حُمْرَ النَّعَمِ وَأَنِّی مَسَحْتُ مَکَانَ جَبِینِی مِنَ الْحَصَی ، إِلاَّ أَنْ یَغْلِبَنِی فَأَمْسَحَ مَسْحَةً.

(۷۹۰۵) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس بات کے بدلے سرخ اونٹ پسند نہیں کہ میں نماز میں اپنی پیشانی کی جگہ سے کنکریوں کو ہٹاؤں، البتہ اگر زیادہ تکلیف ہو تو ایک مرتبہ ہٹادوں گا۔

(۷۹۰۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ ، عَنْ زُهَیْرٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ :أَنَّهُ صَلَّی إِلَی جَنْبِ عُمَرَ فَمَسَحَ الْحَصَی فَأَمْسَكَ بِیَدِهِ.

(۷۹۰۶) حضرت عبد الرحمن بن زید بن خطاب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، انہوں نے کنکریوں کو ہاتھ لگایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔

(۷۹۰۷) حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِی عَطِیَّةَ ، عَنْ أَبِی صَالِحٍ ، قَالَ :إِذَا سَجَدْتَ فَلاَ تَمْسَحِ الْحَصَی فَإِنَّ کُلَّ حَصَاةٍ تُحِبُّ أَنْ یُسْجَدَ عَلَیْهَا.

(۷۹۰۷) حضرت ابو صالح فرماتے ہیں کہ جب تم سجدہ کرو تو کنکریوں کو ہاتھ نہ لگاؤ کیونکہ ہر کنکری یہ چاہتی ہے کہ اس پر سجدہ کیا جائے۔

(۷۰۴) من رخص فی ذلك

جن حضرات نے نماز میں کنکریوں کو ہٹانے کی اجازت دی ہے

(۷۹۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَیْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنْ عِیسَی بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ أَبِی ذَرٍّ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْیَاءَ حَتَّی سَأَلْتُهُ عَنْ مَسْحِ الْحَصَی فَقَالَ :مَرَّةً وَاحِدَةً وَالاَّ فَدَعْ. (عبدالرزاق ۲۴۰۶۔ طیالسی ۴۷۰)

(۷۹۰۸) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی چیزوں کے بارے میں سوال کیا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے آپ سے پوچھا کہ نماز میں کنکریوں کو ہٹا سکتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں درست کرلو، اگر نہ کرنا ہو تو ایک مرتبہ بھی نہ کرو۔

(۷۹۰۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی لَیْلَی ، عَنْ شَیْخٍ یُقَالُ لَهُ هِلاَلٌ ، عَنْ حُذَیْفَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ حَتَّی عَنْ مَسْحِ الْحَصَی فَقَالَ :وَاحِدَةً ، أَوْ دَعْ. (احمد ۳۸۵)

(۷۹۰۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر چیز کے بارے میں سوال کیا ہے۔ ایک مرتبہ میں نے کنکریوں کو درست کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں درست کرلو، اگر نہ کرنا ہو تو ایک مرتبہ بھی نہ کرو۔

(۷۹۱۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِیُّ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی کَثِیرٍ ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُعَیْقِیبٍ ، قَالَ : ذُکِرَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَسْحُ الْحَصَی فَقَالَ : إِنْ کُنْتَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَوَاحِدَةً.

(بخاری ۱۲۰۷۔ ابو داؤد ۹۴۳)

(۷۹۱۰) حضرت معیقیب فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک مرتبہ کنکریوں کو چھیڑنے کے بارے میں فرمایا کہ اگر تم نے انہیں درست کرنا بھی ہو تو ایک مرتبہ کرلو۔

(۷۹۱۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ شُرَحْبِیلَ أَبِی سَعْدٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَی فِی الصَّلاَةِ فَقَالَ : وَاحِدَةٌ وَلأَنْ تُمْسِكَ عَنْهَا خَیْرٌ لَكَ مِنْ مِئَةِ نَاقَةٍ کُلُّهَا سُودُ الْحَدَقَةِ. (احمد ۳/ ۳۰۰۔ احمد ۳۲۸)

(۷۹۱۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ سے نماز میں کنکریوں کو ہٹانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں چھیڑنے کی اجازت ہے اور اگر ایسا نہ کرو تو یہ تمہارے لئے سو اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ جن میں سے ہر ایک کالے رنگ کی ہو۔

(۷۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُکَانَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَیَّاشِ بْنِ أَبِی رَبِیعَةَ ، قَالَ : مَرَّ بِی أَبُو ذَرٍّ وَأَنَا أُصَلِّی قَالَ : إِنَّ الأَرْضَ لاَ تُمْسَحُ إِلاَّ وَاحِدَةً.

(۷۹۱۲) حضرت عبد اللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گذرے، انہوں نے فرمایا کہ زمین پر صرف ایک مرتبہ ہاتھ پھیرا جائے گا۔

(۷۹۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : کَانَ عَبْدُ اللهِ یُرَخِّصُ فِی مَسْحَةٍ وَاحِدَةٍ لِلْحَصَی.

(۷۹۱۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کنکریوں کو ہٹانے کے لئے صرف ایک مرتبہ زمین پر ہاتھ پھیرنے کی اجازت دیتے تھے۔

(۷۹۱٤) حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَمِّهِ ، قَالَ : رَأَیْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ یُسَوِّی الْحَصَی بِیَدِهِ وَهُوَ یُصَلِّی خَبَطَهُ بِیَدِهِ ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۷۹۱۴) حضرت عبد الرحمن بن اسود کے چچا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھ سے کنکریوں کو برابر کر رہے تھے، پھر آپ نے انہیں اپنے ہاتھ سے دبایا اور پھر ان پر سجدہ کیا۔

(۷۹۱۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ، عَنِ الشَّیْبَانِیِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِیهِ ، قَالَ : رَأَیْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَبَطَ الْحَصَی بِیَدِهِ ، ثُمَّ سَجَدَ.

(۷۹۱۵) حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کنکریوں کو اپنے ہاتھ سے دبایا اور پھر ان پر سجدہ کیا۔

(۷۹۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ أن تُسَوَّى الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ مَرَّةً وَاحِدَةً ، قَالَ : وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۷۹۱۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نماز میں کنکریوں کو ایک مرتبہ درست کرنے کی اجازت دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اگر ایک مرتبہ بھی انہیں نہ چھیڑے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۷۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ مِمَّا يُسَوِّي الْحَصَى بِرِجْلِهِ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۱۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز میں کھڑے ہو کر پاؤں سے کنکریوں کو برابر کیا کرتے تھے۔

(۷۹۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْقَارِئِ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْسَحُ الْحَصَى مَسْحًا خَفِيفًا فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۱۸) حضرت مولی ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں کنکریوں کو ہلکا سا ہاتھ پھیر کر برابر کیا کرتے تھے۔

(۷۹۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُسَوِّي الْحَصَى بِرِجْلِهِ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۱۹) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نماز میں کھڑے ہو کر پاؤں سے کنکریوں کو برابر کیا۔

(۷۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : قَالَ حُذَيْفَةُ : هَكَذَا وَاحِدَةً ، أَوْ دَعْ ، وَمَسَحَ بِيَدِهِ الأَرْضَ. قَالَ أَبُو أُسَامَةَ : يَعْنِي تَسْوِيَةَ الْحَصَى ، أَوْ شَيْءٌ فِي مَوْضِعِ سُجُودِهِ.

(۷۹۲۰) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکریوں کو ایک مرتبہ ہاتھ زمین پر پھیر کر سجدے کے لئے برابر کر سکتے ہو اور اگر ایک مرتبہ بھی نہ کرو تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(۷۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : كَانَ يُرَخِّصُ فِي مَسْحَةٍ وَاحِدَةٍ لِلْحَصَى.

(۷۹۲۱) حضرت ابو صالح ایک مرتبہ کنکریوں کو ہاتھ پھیر کر برابر کرنے کی رخصت دیا کرتے تھے۔

(۷۹۲۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِتَسْوِيَةِ الْحَصَى مَرَّةً وَاحِدَةً.

(۷۹۲۲) حضرت ابراہیم کنکریوں کو ایک مرتبہ برابر کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۷۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ الأَغَرِّ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يُوضَعُ الْحَصَى مَوْضِعَ

سُجُودِهِ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۹۲۳) حضرت اغر بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو دیکھا کہ انہوں نے نماز میں سجدے کی جگہ سے کنکریوں کو ہٹایا۔

(٧٠٥) من كره إِخْرَاجَ الْحَصَى مِنَ الْمَسْجِدِ

جن حضرات نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ کنکریوں کو مسجد سے نکالا جائے

(٧٩٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ ، عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُد ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَخَلَعْتُ خُفَّيَّ فَسَمِعَ وَقْعَ حَصَاةٍ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : رُدَّهَا وَإِلاَّ خَاصَمَتْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۷۹۲۴) حضرت نفیع ابی داود کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مسجد سے نکلا، میں نے اپنے موزے اتارے تو انہوں نے کنکری باہر گرنے کی آواز سنی، اس پر انہوں نے فرمایا کہ اس کنکری کو واپس رکھ دو ورنہ یہ قیامت کے دن تم سے جھگڑا کرے گی۔

(٧٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَوْ عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : إِنَّ الْحَصَاةَ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ تُنَاشِدُ صَاحِبَهَا. (ابوداؤد ۴۶۰)

(۷۹۲۵) حضرت کعب یا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو نکالنے والے سے جھگڑا کرے گی۔

(٧٩٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : حَدِيث لَيْسَ بِمُحْدَثٍ : إِذَا أُخْرِجَت الْحَصَى مِنَ الْمَسْجِدِ صَاحَتْ ، أَوْ سَبَّحَتْ.

(۷۹۲۶) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ ایک حدیث ہے اور وہ نئی نہیں ہے کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو چیختی ہے یا تسبیح پڑھتی ہے۔

(٧٩٢٧) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْحَصَى يُخْرَجُ بِهِنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ قَالَ : انْبِذْ بِهِنَّ. وَسَأَلْت الْحَكَمَ ، فَقَالَ : صُرَّهُنَّ حَتَّى تَرُدَّهُنَّ ، فَإِنِّي بَلَغَنِي أَنَّ لَهُنَّ صِيَاحًا.

(۷۹۲۷) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کسی کنکری کو مسجد سے نکالا جائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس ڈال دو۔ میں نے حضرت حکم سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تک انہیں واپس نہ ڈالا جائے وہ چیختی ہیں، میں نے سنا ہے کہ ان کی چیخ کی آواز ہوتی ہے۔

(٧٩٢٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ دَاوُدَ أَبِي الْهَيْثَمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ سِيرِينَ عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ لِغُلاَمٍ لَهُ ، أَوْ لِخَادِمِهِ :

إِنْ وَجَدْتَ فِي خُفَّيَّ حَصَاةً فَرُدَّهَا إِلَى الْمَسْجِدِ.

(۷۹۲۸) حضرت ابن سیرین اپنے غلام یا خادمہ سے کہا کرتے تھے کہ اگر تمہیں میرے موزے میں کوئی کنکر ملے تو اسے مسجد میں واپس ڈال دو۔

(۷۹۲۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْحَصَاةُ تَسُبُّ وَتَلْعَنُ مَنْ يُخْرِجُهَا مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۷۹۲۹) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ کنکری اس شخص کو برا بھلا کہتی ہے اور اس پر لعنت کرتی ہے جو اسے مسجد سے نکالتا ہے۔

(۷۹۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ مُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : الْحَصَاةُ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ تَصِيحُ حَتَّى تُرَدَّ إِلَى مَوْضِعِهَا.

(۷۹۳۰) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ کسی کنکری کو جب مسجد سے نکالا جاتا ہے تو وہ اس تک چلاتی رہتی ہے جب تک اسے واپس نہ رکھ دیا جائے۔

(۷۹۳۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْحَصَاةُ تَصِيحُ إِذَا أُخْرِجَتْ مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۷۹۳۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ کنکری کو جب مسجد سے نکالا جاتا ہے تو وہ چیختی ہے۔

(۷۰٦) في تحريك الحصى

نماز میں کنکریوں کو حرکت دینے کا بیان

(۷۹۳۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا كُنْتَ فِي صَلاَةٍ فَلاَ تُحَرِّكِ الْحَصَى.

(۷۹۳۲) حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت مت دو۔

(۷۹۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ :رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً يُقَلِّبُ الْحَصَى فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :لاَ تُقَلِّبِ الْحَصَاةَ فِي الصَّلاَةِ ، فَإِنَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۷۹۳۳) حضرت مسلم بن ابی مریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ایک آدمی کو نماز میں کنکریوں کو حرکت دیتے دیکھا تو فرمایا کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت مت دو، کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے۔

(۷۹۳٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، قَالَ تَقْلِيبُ الْحَصَى أَذًى لِلْمَلَكِ.

(۷۹۳۴) حضرت طلحہ فرماتے ہیں کہ نماز میں کنکریوں کو حرکت دینا فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے۔

(۷۹۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ مَسْرُوقٍ فَمَسِسْتُ الْحَصَى

فَضَرَبَ بِيَدَيَّ.

(۷۹۳۵) حضرت علی بن اقمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت مسروق کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو ہلایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔

(۷۹۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي عِيَاضٍ فَمَسِسْتُ الْحَصَى فَضَرَبَ يَدِي ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ : إِنَّهُ يُقَالُ فِي هَذَا قَوْلًا شَدِيدًا.

(۷۹۳٦) حضرت زیاد بن فیاض کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعیاض کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو ہلایا تو انہوں نے میرے ہاتھ پر مارا۔ جب انہوں نے نماز پوری کر لی تو فرمایا کہ اس بارے میں بہت سخت بات کہی جاتی تھی۔

(۷۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى.

(۷۹۳۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دورانِ نماز کنکریوں کو بلاوجہ ہاتھ مت لگاؤ۔

(۷۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنَ حُدَيْرٍ ، عَنْ دِينَارٍ مَوْلَى عَطِيَّةَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ فَأَخَذْتُ عُودًا فَرَفَعْتُهُ إِلَى فَمِي فَضَرَبَ ذَقَنِي ، فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ لَهُ مَا حَمَلَكَ ؟ وَقَدْ أَعْجَبَنِي ، فَقَالَ : كَانَ يُقَالُ : مَنْ عَبِثَ بِشَيْءٍ فِي صَلَاتِهِ كَانَ حَظَّهُ مِنْ صَلَاتِهِ.

(۷۹۳۸) حضرت دینار مولی عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قیس بن عباد کے ساتھ نماز پڑھی، میں نے نماز میں ایک لکڑی کو پکڑ کر اپنے منہ سے لگایا تو انہوں نے میری ٹھوڑی پر مارا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو میں نے ان سے کہا کہ آپ نے ایسے فعل کا ارتکاب کیوں کیا جس نے مجھے تعجب میں ڈال دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ کہا جاتا تھا کہ جس شخص نے اپنی نماز میں کوئی فضول کام کیا تو اس کے بقدر اس کی نماز میں سے کمی کر لی جاتی ہے۔

(۷۹۳۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَعْبَثَ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ فِي صَلَاتِهِ.

(۷۹۳۹) حضرت حسن اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ آدمی نماز میں کوئی فضول کام کرے۔

(۷۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، فَمَسِسْتُ الْحَصَى ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لَا يَسْأَلَنَّ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ وَفِي يَدِهِ الْحَجَرُ.

(۷۹۴۰) حضرت معمر بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ کے شاگردوں میں سے ایک آدمی کے ساتھ نماز پڑھی اور نماز میں کنکریوں کو ہاتھ لگایا۔ نماز پوری کرنے کے بعد انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے ہاتھ میں پتھر ہو تو اپنے رب سے کسی خیر کا سوال نہ کرے۔

(۷۹۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَرِهَ الْعَبَثَ فِي الصَّلَاةِ.

(۷۹۴۱) حضرت ابراہیم نے نماز میں فضول کام کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(۷۰۷) من رخص فِي الصَّلاَةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جن حضرات کے نزدیک جوتیوں میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے

(۷۹٤۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهُمَا عَلَيْهِ وَخَرَجَ وَهُمَا عَلَيْهِ ، يَعْنِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جوتیوں میں نماز پڑھی اور جب باہر تشریف لائے تو آپ نے جوتیاں پہن رکھی تھیں۔

(۷۹٤۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلاً. (ابو داؤد ۶۵۳۔ احمد ۲/ ۱۷۴)

(۷۹۴۳) حضرت عمرو بن شعیب کے دادا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگے پاؤں بھی نماز پڑھی اور جوتیاں پہن کر بھی۔

(۷۹٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ ، عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ. (طیالسی ۱۱۱۱۔ احمد ۴/ ۸)

(۷۹۴۴) حضرت ابن ابی اوس کے دادا فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹٤۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْسٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (ابن ماجہ ۱۰۳۷)

(۷۹۴۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۷۹٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ السُّدِّيِّ عَمَّنْ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ. (نسائی ۹۸۰۵۔ احمد ۴/ ۳۰۷)

(۷۹۴۶) حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ الْعَدَوِيِّ ، عَمَّنْ سَمِعَ الأَعْرَابِيَّ يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مِنْ بَقَرٍ. (احمد ۶)

(۷۹۴۷) ایک اعرابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گائے کے چمڑے میں بنے جوتوں میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٤۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً أَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي نَعْلَيْهِ ؟ فَقَالَ :نَعَمْ ، قَدْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۴۸) حضرت ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنی جوتیوں میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، رسول اللہ ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی ہے۔

(۷۹٤۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی : أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی فِی نَعْلَیْهِ.

(۷۹۴۹) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۹۵۰) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی ، قَالَ : صَلَّی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی نَعْلَیْهِ فَصَلَّی النَّاسُ فِی نِعَالِهِمْ ، فَخَلَعَ فَخَلَعُوا ، فَلَمَّا صَلَّی قَالَ : مَنْ شَاءَ أَنْ یُصَلِّیَ فِی نَعْلَیْهِ فَلْیُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ أَنْ یَخْلَعَ فَلْیَخْلَعْ.

(۷۹۵۰) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنی جوتیوں میں نماز ادا فرمائی تو لوگ بھی جوتیاں پہن کر نماز پڑھنے لگے۔ آپ نے اپنے جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا کہ جو اپنے جوتوں میں نماز پڑھنا چاہے جوتوں میں پڑھ لے اور جو جوتے اتار کر نماز پڑھنا چاہے وہ اپنے جوتے اتار کر نماز پڑھ لے۔

(۷۹۵۱) حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بن سَعِیدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِی مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا أَیُصَلِّی الرَّجُلُ فِی نَعْلَیْهِ ؟ فَقَالَ : قَدْ صَلَّی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی نَعْلَیْهِ. (بخاری ۳۸۶۔ مسلم ۶۰)

(۷۹۵۱) حضرت ابو مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا آدمی اپنے جوتے پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جوتے پہن کر نماز ادا فرمائی ہے۔

(۷۹۵۲) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : خَلَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَیْهِ وَهُوَ فِی الصَّلاَةِ ، فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ ، ثُمَّ لَبِسَهُمَا فَلَمْ یُرَ نَازِعَهُمَا بَعْدُ.

(۷۹۵۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے نماز میں اپنے جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار لئے، پھر آپ نے انہیں پہن لیا، پھر اس کے بعد انہیں اتارتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

(۷۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِی الْعُمَیْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : کَانَ عَبْدُ اللهِ یُصَلِّی فِی نَعْلَیْهِ.

(۷۹۵۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(۷۹۵٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیمٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ حُسَیْنٍ یُصَلِّیَانِ فِی نِعَالِهِمَا.

(۷۹۵۴) حضرت عثمان بن حکیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر اور حضرت علی بن حسین جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(٧٩٥٥) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِشُرَيْحٍ أُصَلِّي فِي نَعْلِي ؟ فَلَمْ يَكْرَهْهُ.

(۷۹۵۵) حضرت محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت شریح سے سوال کیا کہ کیا میں اپنے جوتوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

(٧٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الأَسْوَدَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ ، وَرَأَيْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَضْرِبُ النَّاسَ إِذَا خَلَعُوا نِعَالَهُمْ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۹۵۶) حضرت ابن ابی خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور حضرت ابوعمرو شیبانی نماز میں جوتے اتارنے پر لوگوں کو مارا کرتے تھے۔

(٧٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ :أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلٍ مَخْصُوفَةٍ.

(۷۹۵۷) نبی پاک ﷺ نے چمڑے کے ایک جوتے میں نماز ادا فرمائی۔

(٧٩٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يَؤُمُّ قَوْمَهُ عَلَيْهِ نَعْلاَهُ.

(۷۹۵۸) حضرت یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم کو دیکھا کہ وہ جوتے پہن کر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔

(٧٩٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۵۹) حضرت عروہ جوتے پہن کر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(٧٩٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَشْتَدُ عَلَى النَّاسِ فِي خَلْعِ نِعَالِهِمْ فِي الصَّلاَةِ.

(۷۹۶۰) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز میں جوتے اتارنے کے معاملے میں لوگوں پر سختی فرمایا کرتے تھے۔

(٧٩٦١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۱) حضرت یزید مولی سلمہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٧٩٦٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۲) حضرت ابراہیم جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(٧٩٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۶۳) حضرت ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(٧٩٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَكْرَهُ خَلْعَ النِّعَالِ فِي الصَّلاَةِ وَيَقُولُ: وَدِدْتُ أَنَّ إِنْسَانًا مُحْتَاجًا أَتَى الْمَسْجِدِ فَأَخَذَ نِعَالَهُمْ.

(۷۹۶۴) حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم نماز میں جوتے اتارنے کو مکروہ خیال کرتے تھے اور فرماتے تھے

کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں کوئی محتاج انسان مسجد آئے اور ان کے جوتے لے جائے۔

(۷۹٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ :أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹٦٥) حضرت ابوجعفر جوتے پہن کر نماز پڑھتے تھے۔

(۷۹٦٦) حَدَّثَنَا عَفَانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِيَاسٍ الْحَنَفِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُثْمَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹٦٦) حضرت ایاس حنفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٦۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا يُصَلِّيَانِ فِي نِعَالِهِمَا.

(۷۹٦۷) حضرت عبید اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٦۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ وَسَالِمًا وَالْقَاسِمَ يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ.

(۷۹٦۸) حضرت ابومقدام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب، حضرت عطاء بن یسار، حضرت سالم اور حضرت قاسم کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹٦۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خُضَيْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ مُجَاهِدًا وَعَطَاءً وَطَاوُوسا يُصَلُّونَ فِي نِعَالِهِمْ.

(۷۹٦۹) حضرت عبد الرحمن بن خضیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد کو جوتے پہن کر نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

(۷۹۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ :كُنْتُ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ خَالِعٌ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا أَقَامَ الْمُؤَذِّنُ لَبِسَهُمَا.

(۷۹۷۰) حضرت عقبہ بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم کے پاس تھا، انہوں نے جوتے اتارے اور جب مؤذن نے اذان دی تو پہن لئے۔

(۷۹۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ.

(۷۹۷۱) حضرت یعقوب بن مجمع فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جوتوں میں عویم بن ساعدہ نے نماز پڑھی۔

(۷۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

(۷۹۷۲) حضرت ابومجلز اپنے جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۷۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ :أَنَّهُ كَانَ يَخْلَعُ نَعْلَيْهِ ، فَلَمَّا قَامَ إِلَى

الصَّلاَۃ لَبِسَھُمَا.

(۷۹۷۳) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوجعفر جوتے اتارتے اور جب نماز پڑھنے لگتے تو پہن لیتے۔

(۷۹۷٤) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ھَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ أَبِی نَعَامَۃَ ، عَنْ أَبِی نَضْرَۃَ ، عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ: أَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَّی فَخَلَعَ نَعْلَیْہِ فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَھُمْ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ :لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَکُمْ ؟ قَالُوا :یَا رَسُولَ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأَیْنَاکَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا ، فَقَالَ : إنَّ جِبْرِیلَ أَتَانِی فَأَخْبَرَنِی أَنَّ فِیھِمَا خَبَثًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُکُمْ إلَی الْمَسْجِدِ فَلْیَقْلِبْ نَعْلَیْہِ وَلْیَنْظُرْ فِیھِمَا فَإِنْ رَأَی فِیھِمَا خَبَثًا فَلْیُمْسَحْہُ بِالأَرْضِ وَلْیُصَلِّ فِیھِمَا. (احمد ۳/ ۲۰۔ دارمی ۱۳۷۸)

(۷۹۷۴) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں جوتے اتارے تو لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار لئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کرلی تو لوگوں سے پوچھا کہ تم نے جوتے کیوں اتارے؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے آپ کو جوتے اتارتے دیکھا تو ہم نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے۔ آپ نے فرمایا کہ جبریل میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ میرے جوتوں میں گندگی لگی ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے آئے تو اپنے جوتوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ لے، اگر ان میں گندگی لگی تو اسے زمین سے مل کر صاف کرلے اور انہی میں نماز پڑھ لے۔

(۷۹۷۵) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ إبْرَاھِیمَ التُّسْتَرِیُّ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :تَعَاھَدُوا نِعَالَکُمْ فَإِنْ رَأَی أَحَدُکُمْ فِیھِمَا أَذًی فَلْیُمِطْہُ وَإِلا فَلْیُصَلِّ فِیھِمَا.

(۷۹۷۵) حضرت حسن سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے جوتوں کو دیکھو اگر ان میں گندگی لگی ہو تو اسے صاف کرلو اور اگر نہ ہو تو انہی میں نماز پڑھ لو۔

(۷۹۷٦) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُھَیْرٌ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَۃَ قَالَ ، وَلَمْ یَسْمَعْہُ مِنْہُ ، عَنْ عَبْدِ اللہِ :أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَّی فِی نَعْلَیْہِ. (طیالسی ۳۹۵۔ احمد ۱/ ۴۶۱)

(۷۹۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتوں میں نماز ادا فرمائی۔

(۷۰۸) مَنْ کَانَ لاَ یُصَلِّی فِیھِمَا

جو حضرات جوتوں میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے

(۷۹۷۷) حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ ، عَنْ غَیْلاَنَ بْنِ عَبْدِ اللہِ مَوْلَی بَنِی مَخْزُومٍ قَالَ :رَأَیْتُ ابْنَ عُمَرَ یَنْتَعِلُ ھَذِہِ السِّبْتِیَّۃَ فَإِذَا صَلَّی خَلَعَھُمَا.

(۷۹۷۷) حضرت غیلان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چمڑے کی جوتی پہنتے تھے اور نماز کے وقت اسے اتار

دیتے تھے۔

(۷۹۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَتَى أَبَا مُوسَى فِي دَارِهِ فَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللهِ : تَقَدَّمْ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : أَنْتَ أَحَقُّ ، فَتَقَدَّمَ أَبُو مُوسَى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ : عَبْدُ اللهِ أَبِالْوَادِي الْمُقَدَّسِ أَنْتَ؟. (عبدالرزاق ۱۵۰۷)

(۷۹۷۸) حضرت ابو الاحوص کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ، جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ زیادہ حق دار ہیں۔ چنانچہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے آگے بڑھے اور اپنے جوتے اتار دیئے۔ اس پر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کیا آپ مقدس وادی میں ہیں؟

(۷۰۹) فی الرجل إذَا قَامَ يُصَلِّي أَيْنَ يَضَعُ نَعْلَيْهِ

جب آدمی نماز پڑھے تو جوتے کہاں رکھے

(۷۹۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ.

(ابو داؤد ۶۴۸۔ احمد ۳/ ۴۱۱)

(۷۹۷۹) حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر نماز پڑھی تو اپنے جوتوں کو اپنے بائیں طرف رکھا۔

(۷۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي هُرَيْرَةَ : كَيْفَ أَصْنَعُ بِنَعْلِي إِذَا صَلَّيْتُ ؟ قَالَ : اجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ ، وَلاَ تُؤْذِ بِهِمَا مُسْلِمًا.

(۷۹۸۰) حضرت سعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب میں نماز پڑھوں تو اپنے جوتے کہاں رکھوں؟ انہوں نے فرمایا کہ انہیں اپنی ٹانگوں کے درمیان رکھو اور کسی مسلمان کو ان کی وجہ سے تکلیف نہ دو۔

(۷۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : وَضْعُ الرَّجُلِ نَعْلَهُ مِنْ قدمهِ فِي الصَّلاَةِ بِدْعَةٌ.

(۷۹۸۱) حضرت نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ آدمی کا نماز میں جوتے اتارنا بدعت ہے۔

(۷۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حَكِيمٍ الْحَضْرَمِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَجَعَلَهُمَا خَلْفَهُ.

(۷۹۸۲) حضرت عبد العزیز بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے جوتے اتار کر اپنے پیچھے رکھ لئے۔

(۷۹۸۳) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ نَعْلَيْهِ بَيْنَ رِجْلَيْهِ. (ابو داؤد ۶۵۵- ابن حبان ۲۱۸۲)

(۷۹۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے جوتوں کو اپنے پیچھے رکھے۔

(۷۹۸٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ.

(ابو داؤد ۶۵۰- احمد ۳/ ۹۲)

(۷۹۸۴) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نے نماز کے دوران اپنے جوتوں کو اتار کر اپنے بائیں طرف رکھا۔

(۷۱۰) فی رفع الصَّوْتِ فِی الْمَسَاجِدِ

مساجد کے اندر آوازیں بلند کرنے کا بیان

(۷۹۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الأَحْمَرِ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ. (مسلم ۸۱- احمد ۵/ ۳۶۱)

(۷۹۸۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا کسی نے میرا سرخ اونٹ دیکھا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا اونٹ تمہیں نہ ملے، کیا مسجدیں اس مقصد کے لئے بنائی جاتی ہیں۔

(۷۹۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً رَافِعًا صَوْتَهُ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : أَتَدْرِي أَيْنَ أَنْتَ.

(۷۹۸۶) حضرت سعد بن ابراہیم کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو مسجد میں آواز بلند کرتے دیکھا کہ تو فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تم کہاں ہو؟

(۷۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ نَهَى عَنِ اللَّغَطِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَقَالَ : إِنَّ مَسْجِدَنَا هَذَا لاَ تُرْفَعُ فِيهِ الأَصْوَاتُ.

(۷۹۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں شور کرنے سے منع کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ہماری اس مسجد میں آواز بلند نہیں کی جائے گی۔

(۷۹۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ :لاَ وَجَدْتَ.

(۷۹۸۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں اپنی کوئی گمی ہوئی چیز تلاش کرنے کے لئے آواز لگا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے تیری چیز نہ ملے۔

(۷۹۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، أَوْ عَاصِمٍ قَالَ :وَلاَ أَعْلَمُهُ إِلاَّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : سَمِعَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَامَ إِلَيْهِ فَنَالَ مِنْهُ.

(۷۹۸۹) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو مسجد میں اپنی کوئی گمشدہ چیز ڈھونڈتے ہوئے دیکھا تو اس کی بے عزتی کی۔

(۷۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَعَنْ إِنْشَادِ الضَّوَالِّ.

(ترمذی ۳۲۲۔ احمد ۲/ ۱۷۹)

(۷۹۹۰) حضرت عمرو بن شعیب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید وفروخت اور گمی ہوئی چیزوں کا اعلان کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷۹۹۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ ، فَقَالَ :لاَ وَجَدْتَ.

(۷۹۹۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی گمی ہوئی چیز کا اعلان کرنے مسجد میں داخل ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آواز سنی تو فرمایا کہ تیری چیز تجھے نہ ملے۔

(۷۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ :حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ :أَنَّ عُمَرَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الصَّلاَةِ نَادَى فِي الْمَسْجِدِ ، قَالَ :إِيَّاكُمْ وَاللَّغَطَ.

(۷۹۹۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب نماز کے لئے جاتے تو مسجد میں جا کر اعلان کرتے کہ مسجد میں شور کرنے سے بچو۔

(۷۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ :أَيُّهَا النَّاشِدُ غَيْرُكَ الْوَاجِدُ.

(۷۹۹۳) حضرت ابن منکدر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایک آدمی کو مسجد میں اپنی کوئی چیز تلاش کرتے سنا تو فرمایا کہ اے اعلان کرنے والے تجھے تیری چیز نہیں ملی۔

(۷۹۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قولُوا لاَ وَجَدْتَ.

(۷۹۹۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر تم مسجد میں کسی کو اپنی چیز ڈھونڈتے دیکھو تو اسے کہو کہ تجھے تیری چیز نہ ملے۔

(۷۱۱) الصلاة والعَشاء يَحْضُرَانِ بِأَيِّهِمَا يُبْدَأُ

اگر نماز اور کھانا ایک ہی وقت میں آجائیں تو کس سے ابتداء کرے؟

(۷۹۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (بخاری ۶۷۱۔ مسلم ۶۵)

(۷۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہوجائے اور دوسری طرف کھانا رکھ دیا جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۷۹۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (بخاری ۶۷۲۔ ترمذی ۳۵۳)

(۷۹۹۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۷۹۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَافِعٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَت : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ.

(احمد ۶/ ۲۹۱۔ ابو یعلی ۶۹۵۷)

(۷۹۹۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۷۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا وُضِعَ عَشَاءُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ وَلاَ يَعْجَلَنَّ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ.

قَالَ نَافِعٌ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوضَعُ لَهُ الطَّعَامُ فَتُقَامُ الصَّلاَةُ فَلاَ يَأْتِيهَا حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قِرَائَةَ الإِمَامِ.

(بخاری ۶۷۳۔ ابو داؤد ۳۷۵۱)

(۷۹۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہارے لئے کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو اور کھانے سے فارغ ہونے میں جلدی نہ کرو۔

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے لئے کھانا رکھ دیا جاتا اور دوسری طرف نماز کھڑی ہوجاتی تو کھانے سے فارغ ہونے تک نماز کے لئے نہیں جاتے تھے۔ اگرچہ اس دوران وہ امام کی قراءت سن رہے ہوتے تھے۔

(٧٩٩٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَالْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (احمد ۴/ ۴۹۔ طبرانی ۶۲۵۰)

(۷۹۹۹) حضرت ایاس بن سلمہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہوجائے اور دوسری طرف کھانا رکھ دیا جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(٨٠٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا حَضَرَتِ الْعَشَاءُ وَالصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ. (احمد ۳/ ۲۳۸)

(۸۰۰۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(٨٠٠١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ :أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مِثْلَ ذَلِكَ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۸۰۰۱) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے لیکن اس میں یہ قول نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب نہیں۔

(٨٠٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ.

(۸۰۰۲) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کھانا آجائے اور دوسری طرف نماز کا وقت ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(٨٠٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كُنَّا عَلَى طَعَامٍ لَنَا وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَحَبَسَنِي أَبُو طَلْحَةَ.

(۸۰۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ کھانا کھا رہے تھے کہ نماز کا وقت ہوگیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے کھانے کے لئے روکے رکھا۔

(٨٠٠٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنِ ابْنٍ لأَبِي الْمَلِيحِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ خَرَجَ لِصَلاَةِ الْمَغْرِبِ وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَتُلُقِّيَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ وَلَحْمٌ ، فَقَالَ :اجْلِسُوا فَكُلُوا فَإِنَّمَا صُنِعَ الطَّعَامُ لِيُؤْكَلَ ، فَأَكَلَ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ وَمَضْمَضَ وَصَلَّى.

(۸۰۰۴) حضرت ابوملیح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ مغرب کی نماز کے لئے نکلنے لگے اور مؤذن اذان دے چکا تھا۔ اتنے میں ثرید اور گوشت کا ایک پیالہ لایا گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ بیٹھ کر اسے کھالو کیونکہ کھانا اسی لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اسے کھایا جائے۔ انہوں نے بھی اس میں سے کھایا اور پھر پانی منگوا کر اپنے ہاتھوں کو اس سے دھویا اور پھر کلی کر کے نماز پڑھی۔

(۸۰۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ :دَعَانَا يَسَارُ بْنُ نُمَيْرٍ إِلَى طَعَامٍ عِنْدَ الْمَغْرِبِ ، فَقَالَ :إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَقُولُ :ابْدَؤُوا بِطَعَامِكُمْ ، ثُمَّ افْرُغُوا لِصَلاَتِكُمْ.

(۸۰۰۵) حضرت علی بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت یسار بن نمیر نے ہمیں مغرب کے وقت کھانے پر بلایا اور فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ پہلے کھانا کھالو پھر نماز کے لئے فارغ ہو جاؤ۔

(۸۰۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ.

(۸۰۰۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(۸۰۰۷) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ قَنَانِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّهْمِيِّ ، عَنْ أَشْيَاخٍ لَهُمْ ، قَالُوا :كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ وَحَضَرَ الْفِطْرُ فِي رَمَضَانَ ، فَقَالَ لَنَا عَلِيٌّ :أَفْطِرُوا ، فَإِنَّهُ أَحْسَنُ لِصَلاَتِكُمْ.

(۸۰۰۷) حضرت قنان بن عبد اللہ نہمی اپنے بزرگوں سے نقل کرتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ رمضان میں افطاری کا وقت ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ پہلے افطاری کرلو کیونکہ یہ تمہاری نماز کے لئے اچھا ہے۔

(۸۰۰۸) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ :أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَقُولُ الْعَشَاءُ قَبْلَ الصَّلاَةِ يُذْهِبُ النَّفْسَ اللَّوَّامَةَ.

(۸۰۰۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھانے سے پہلے نماز پڑھ لینا نفس لوامہ کو بھگا دیتا ہے۔

(۸۰۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ زِيَادٌ ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَشِوَاءٌ لَهُ فِي التَّنُّورِ وَحَضَرَتِ الصَّلاَةُ فَقُلْنَا لَهُ ، فَقَالَ :لاَ حَتَّى نَأْكُلَ لاَ يَعْرِضُ لَنَا فِي صَلاَتِنَا.

(۸۰۰۹) حضرت زیاد کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے اور ان کے تنور میں کوئی چیز بھونی جا رہی تھی۔ اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا اور ہم نے انہیں نماز کے لئے چلنے کی اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں، ہم کھانا کھا کر جائیں گے تاکہ یہ کھانا نماز میں ہمیں تنگ نہ کرے۔

(۸۰۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ :إِذَا جِيءَ بِعَشَائِكَ وَنُودِيَ بِالصَّلاَةِ فَابْدَأْ بِالْعَشَاءِ ، ثُمَّ الصَّلاَةَ.

(۸۰۱۰) حضرت عبد اللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ جب تمہارا کھانا آ جائے اور نماز کے لیے اذان کہہ دی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ پھر نماز پڑھو۔

(۸۰۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : قَدِمْتُ مِنَ الْعِرَاقِ فَقُرِّبَ عَشَاءُ أَبِي طَلْحَةَ وَمَعَهُ مَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لِي : هَلُمَّ فَكُلْ فَقُلْتُ : حَتَّى أُصَلِّيَ ، فَقَالَ : قَدْ أَخَذْتَ بِأَخْلاَقِ أَهْلِ الْعِرَاقِ هَلُمَّ فَكُلْ.

(۸۰۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عراق سے واپس آیا تو حضرت ابوطلحہ اوران کے ساتھ موجود کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس کھانا رکھا گیا۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ آؤ کھانا کھاؤ۔ میں نے کہا کہ میں نماز پڑھ کر کھاؤں گا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے عراق والوں کی عادتیں اپنالی ہیں آؤ کھانا کھاؤ۔

(۷۱۲) فی مدافعة الغائط والبول فی الصّلاة

نماز میں بول و براز (پیشاب و پاخانہ) کو روکنے کا بیان

(۸۰۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو : مَا أُبَالِي كَانَا مَصْرُورَيْنِ فِي نَاحِيَةِ ثَوْبِي ، أَوْ نَازَعَانِي فِي صَلاَتِي.

(۸۰۱۲) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات میں کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا کہ بول و براز میرے کپڑوں پر لگے ہوں یا نماز میں مجھے تنگ کر رہے ہوں۔

(۸۰۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لاَ تُعَالِجُوا الأَخْبَثَيْنِ فِي الصَّلاَةِ الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

(۸۰۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں دو گندی چیزوں پیشاب و پاخانہ کا مقابلہ نہ کرو۔

(۸۰۱٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِنَحْوِ ذَلِكَ.

(۸۰۱۴) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۰۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُدَافِعُ الطَّوْفَ الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

(۸۰۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی اس حال میں نماز نہ پڑھے کہ وہ بول و براز سے مقابلہ کر رہا ہو۔

(۸۰۱٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : مَا أُبَالِي دَافَعْتُهُ ، أَوْ صَلَّيْتُ وَهُوَ فِي جَانِبِ ثَوْبِي.

(۸۰۱۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میرے لئے نماز میں پیشاب کو روکنا اور اس کا میرے کپڑوں پر لگا ہوا ہونا برابر ہے۔

(۸۰۱۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي السَّفْرُ بْنُ نُسَيْرٍ الأَسَدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَأْتِي أَحَدُكُمْ

الصَّلاَةَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يَتَخَفَّفَ. (احمد ۵/ ۲۵۰۔ طبرانی ۷۵۰۷)

(۸۰۱۷) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اس حال میں نماز پڑھنے کے لئے نہ آئے کہ وہ پیشاب و پاخانہ کو روک رہا ہو یہاں تک کہ وہ ہلکا ہو جائے۔

(۸۰۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لاَ يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلاَةِ وَبِهِ أَذًى. (احمد ۲/ ۴۴۲۔ ابن حبان ۲۰۷۲)

(۸۰۱۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس حال میں نماز کے لئے کھڑا نہ ہو کہ اسے پیشاب و پاخانہ کی حاجت ہو۔

(۸۰۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ يَقْرَبُ الصَّلاَةَ الزَّنىء قِيلَ : يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الزَّنىء ؟ قَالَ : الَّذِي يَجِدُ الرِّزَّ فِي بَطْنِهِ.

(۸۰۱۹) حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پیشاب کو روکنے والا نماز کے قریب نہ جائے۔

(۸۰۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : يُكْرَهُ حَبْسُ الأَذَى مَا لَمْ يَخَفْ فَوْتَ الصَّلاَةِ.

(۸۰۲۰) حضرت ابن سیرین نماز کے فوت ہونے کا خوف نہ ہونے کی صورت میں پیشاب کے روکنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔

(۸۰۲۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَرْقَمِ ، قَالَ : خَرَجَ مُعْتَمِرًا مَعَ أَصْحَابِهِ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ، وَقَالَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ : تَقَدَّمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِذَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَأَحَدُكُمْ يُرِيدُ الْخَلاَءَ فَابْدَأْ بِالْخَلاَءِ. (ترمذی ۱۴۲۔ ابوداؤد ۸۹)

(۸۰۲۱) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ارقم اپنے ساتھیوں کے ساتھ عمرے کے ارادے سے نکلے، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی تو انہوں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا کہ آگے بڑھ کر نماز پڑھاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز کا وقت ہو جائے اور تم میں سے کسی کو رفع حاجت کی ضرورت ہو تو پہلے رفع حاجت سے فارغ ہو جاؤ۔

(۸۰۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ نَافِعٌ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ النَّفْخَةَ فِي بَطْنِهِ ؟ قَالَ : لاَ يُصَلِّي وَهُوَ يَجِدُ النَّفْخَةَ.

(۸۰۲۲) حضرت نافع سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی پیٹ میں ہوا محسوس کر رہا ہو تو کیا وہ نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ پیٹ میں ہوا محسوس کرتے ہوئے نماز نہیں پڑھے گا۔

(٨٠٢٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِي حَزْرَةَ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ :دَخَلَ بَعْضُ بَنِي أَخِي عَائِشَةَ إِلَيْهَا فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَقَالَتْ لَهُ :اجْلِسْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :لاَ يُصَلِّي أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ طَعَامٍ ، وَلاَ هُوَ يُدَافِعُ الأَخْبَثَيْنِ.

(مسلم ۳۹۳۔ ابن حبان ۲۰۷۳)

(۸۰۲۳) حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک بھتیجا ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ مسجد جانے لگا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، میں ۔نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے کوئی کھانے کی موجودگی اور پیشاب و پاخانہ کے مقابلہ کی حالت میں نماز نہ پڑھے۔

(٨٠٢٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :لأَنْ أَصُرَّهُ فِي عِمَامَتِي ، ثُمَّ أَقُومَ إِلَى الصَّلاَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُدَافِعَهُ وَأَنَا أُصَلِّي ، يَعْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ.

(۸۰۲۴) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے عمامہ میں رفع حاجت کرلوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں ان کا مقابلہ کرتے ہوئے نماز پڑھوں۔

(٨٠٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :لأَنْ أُهْرِيقَ الْمَاءَ وَأَتَيَمَّمَ وَأُصَلِّيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ وَأَنَا أُدَافِعُ غَائِطًا ، أَوْ بَوْلاً.

(۸۰۲۵) حضرت بکر فرماتے ہیں کہ میں پیشاب کر کے استنجاء کروں اور نماز پڑھوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں نماز میں پیشاب و پاخانہ کا مقابلہ کروں۔

(۷۱۳) من رخص فِي مُدَافَعَتِهِ

جو حضرات پیشاب کی حاجت کے وقت نماز کی اجازت دیا کرتے تھے

(٨٠٢٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَوْلَ أَوِ النَّفْخَةَ ، قَالَ :يُصَلِّي مَا لَمْ يُعَجِّلْهُ عَنْ صَلاَتِهِ.

(۸۰۲۶) حضرت ابراہیم سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو پیشاب کی حاجت یا اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے تو کیا وہ نماز پڑھ سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اس وقت تک نماز پڑھ سکتا ہے جب تک یہ چیزیں اسے اس کی نماز میں جلدی نہ ڈال دیں۔

(٨٠٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :نُبِّئْتُ عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :إِنَّا لَنَصُرُّهُ صَرًّا.

(۸۰۲۷) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ ہم جہاں تک ہو سکے پیشاب کو روکیں گے۔

(٨٠٢٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابن عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :ذَكَرُوا عِنْدَهُ الرَّجُلَ يَجِدُ الْبَوْلَ ، قَالَ

هُشَيْمٌ :وَيَجِدُ النَّفْخَةَ أَيَتَوَضَّأُ ؟ فَقَالَ :إِذَنْ وَاللَّهِ لاَ نَزَالُ نَتَوَضَّأُ.

(۸۰۲۸) حضرت ابراہیم کے سامنے اس شخص کا ذکر کیا گیا جو پیشاب کی حاجت یا اپنے پیٹ میں ہوا محسوس کرے تو کیا وہ وضو کرے گا؟ انہوں نے فرمایا کہ واللہ! اس صورت میں ہم تو وضو ہی کرتے رہیں گے۔

(۸۰۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ ، فَقَالَ :كَانُوا يَرَوْنَهُ مَا وَجَدَ بُدًّا.

(۸۰۲۹) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت محمد سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اسلاف جب تک ممکن ہوتا اس حالت میں نماز کی اجازت دیتے تھے۔

(۸۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :أَجِدُ الْعَصْرَ مِنَ الْبَوْلِ فَتَحْضُرُ الصَّلاَةُ فَأُصَلِّي وَأَنَا أَجِدُهُ ، قَالَ :نَعَمْ إِنْ كُنْتَ تَرَى أَنَّكَ تَحْبِسُهُ حَتَّى تُصَلِّيَ.

(۸۰۳۰) حضرت واصل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے سوال کیا کہ اگر میں پیشاب کی حاجت پاؤں اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا اس حال میں، میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں، اگر تمہیں امید ہو کہ نماز پڑھنے تک اسے روک سکو گے تو اس حال میں نماز پڑھ سکتے ہو۔

(۸۰۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَامِرٍ وَعَطَاءٍ، قَالُوا :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْقِنَ الرَّجُلُ.

(۸۰۳۱) حضرت محمد بن علی، حضرت عامر اور حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنے پیشاب کو روکے۔

(۸۰۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْقِنَ الرَّجُلُ الْبَوْلَ مَا لَمْ يُعْجِلْهُ عَنِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۰۳۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ آدمی نماز میں اپنے پیشاب کو روکے۔ بشرطیکہ اس سے رکوع اور سجدے میں جلدی نہ آئے۔

(۷۱٤) فِي حَدِيثِ النَّفْسِ فِي الصَّلاَةِ

نماز کے اندر اپنے آپ سے باتیں کرنے کا بیان

(۸۰۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِنِّي لأَحْسِبُ جِزْيَةَ الْبَحْرَيْنِ وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ.

(۸۰۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز میں بحرین کے جزیہ کا حساب کر رہا تھا۔

(۸۰۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :إِنِّي لأُجَهِّزُ جُيُوشِي وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ.

(۸۰۳۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز میں اپنے لشکروں کو ترتیب دیتا ہوں۔

(۷۱۵) فی الإمام یَقُومُ فِی نَاحِیَةِ الْمَسْجِدِ

کیا امام مسجد کے ایک گوشے میں کھڑا ہو سکتا ہے؟

(٨٠٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِی عَدِیٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنِ الإِمَامِ یُصَلی بِالقَوم یَقُومُ فِی زَاوِیَةٍ وَلاَ یَقُومُ وَسَطًا ؟ فَقَالَ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا.

(۸۰۳۵) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد سے سوال کیا کہ اگر کوئی امام مسجد کے ایک کونے میں کھڑے ہوکر لوگوں کو نماز پڑھائے تو یہ کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(٨٠٣٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ ، عَنْ قُرَّةَ ، قَالَ : کَانَ أَبُو الْعَلاَءِ یَسْتَعْرِضُ بِنَا الظِّلَّ فَیُصَلِّی بِنَا أَیَّ نَوَاحِی الْمَسْجِدِ کَانَ.

(۸۰۳۶) حضرت قرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العلاء سائے میں کھڑے ہونے کی غرض سے مسجد کے ایک کونے میں کھڑے ہوکر ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔

(٨٠٣٧) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُغِیرَةُ بْنُ زِیَادٍ الْمَوْصِلِیُّ ، قَالَ : رَأَیْتُ عَطَاءً یُصَلِّی فِی السَّقِیفَةِ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فِی النَّفَرِ وَهُمْ مُتَفَرِّقُونَ عَنِ الصُّفُوفِ فَقُلْتُ لَهُ ، أَوْ قِیلَ لَهُ ، فَقَالَ : إِنِّی شَیْخٌ کَبِیرٌ وَمَکَّةُ دَوِیَّةٌ ، قَدْ کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ فَأَصَابَهُ مَطَرٌ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَهُمْ فِی رِحَالِهِمْ وَبِلاَلٌ یُسْمِعُ النَّاسَ التَّکْبِیرَ.

(۸۰۳۷) حضرت مغیرہ بن زیاد موصلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء کو دیکھا کہ وہ مسجد حرام کے ایک سائبان میں کھڑے نماز پڑھا رہے تھے اور لوگ ادھر ادھر کھڑے تھے۔ انہوں نے لوگوں سے فرمایا کہ میں ایک بوڑھا آدمی ہوں اور مکہ ایک خشک اور گرم جگہ ہے۔ نبی پاک ﷺ ایک سفر میں تھے کہ بارش ہوگئی، آپ نے لوگوں کو اس حال میں نماز پڑھائی کہ لوگ اپنی سواریوں پر سوار تھے اور حضرت بلال انہیں تکبیر کی آواز پہنچا رہے تھے۔

(٨٠٣٨) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ ، عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ الْخِرِّیتِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِیقٍ الْعُقَیْلِیِّ قَالَ : رُبَّمَا أَمَّنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِی زَاوِیَةِ الْمَسْجِدِ ، وَلاَ یَتَوَسَّطُهُ.

(۸۰۳۸) حضرت عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ بعض اوقات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہمیں مسجد کے ایک گوشے میں نماز پڑھاتے تھے اور لوگوں کے درمیان میں نہیں کھڑے ہوتے تھے۔

(٨٠٣٩) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ آدَمَ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ أَبِی عَرُوبَةَ قَالَ: رَأَیْتُ الْحَسَنَ الْبَصْرِیَّ یَؤُمُّهُمْ فِی زَاوِیَةٍ.

(۸۰۳۹) حضرت ابو عروبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن کو ایک کونے میں نماز پڑھاتے دیکھا ہے۔

(۷۱٦) ما ذكروا فِي آمِينْ وَمَنْ كَانَ يَقُولُهَا

جوحضرات سورۃ الفاتحہ کی آمین کہا کرتے تھے

(٨٠٤٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :قَالَ بِلَالٌ :يَا رَسُولَ اللهِ لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ.

(ابو داؤد ۹۳۴۔ احمد ۶/ ۱۵)

(۸۰۴۰) حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ ہم سے پہلے آمین نہ فرمائیں۔

(٨٠٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رفعه ، قَالَ :إِذَا أَمَّنَ الْقَارِءُ فَأَمِّنُوا فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (بخاری ۶۴۰۲۔ مسلم ۷۲)

(۸۰۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے تو اس کے گذشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(٨٠٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا قَالَ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ :آمِينَ.

(عبدالرزاق ۲۶۳۳۔ احمد ۴/ ۳۱۸)

(۸۰۴۲) حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پیچھے نماز پڑھی، جب آپ نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو آمین بھی کہا۔

(٨٠٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَنْبَسٍ ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ :﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ فَقَالَ :آمِينَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ.

(ترمذی ۲۴۹۔ ابو داؤد ۹۳۰)

(۸۰۴۳) حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ جب نبی پاک صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو آمین کہا اور یہ کہتے ہوئے آواز کو لمبا فرمایا۔

(٨٠٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ :أَنَّ جِبْرِيل عليه السلام أَقْرَأَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ، فَلَمَّا قَالَ :﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ قَالَ :قُلْ آمِينَ ، فَقَالَ :آمِينَ.

(۸۰۴۴) حضرت ابومیسرہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی پاک صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو سورۃ الفاتحہ پڑھائی اور جب انہوں نے ﴿وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہا تو حضور صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے فرمایا کہ آمین کہیں۔ چنانچہ آپ نے آمین کہا۔

(۸۰٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّهُ كَانَ مُؤَذِّنًا بِالْبَحْرَيْنِ ، فَقَالَ لِلإِمَامِ :لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ.

(۸۰۴۵) حضرت ولید بن رباح فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین میں مؤذن تھے، انہوں نے وہاں امام سے فرمایا کہ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(۸۰٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا فِطْرٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ وَلَهُمْ رَجَّةٌ فِي مَسَاجِدِهِمْ بِآمِينَ إِذَا قَالَ الإِمَامُ :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾.

(۸۰۴۶) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے کہ جب وہ امام کے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہنے پر آمین کہتے تو ایک گونج ہوا کرتی تھی۔

(۸۰٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا قَالَ :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُولُوا :آمِينَ. (ابن ماجه ۸۴۶۔ مالك ۴۵)

(۸۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتداء کی جائے، لہٰذا جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہے تو تم آمین کہو۔

(۸۰٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيد ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (مسلم ۶۳۔ ابوداؤد ۹۶۴)

(۸۰۴۸) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۰٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي يَعْلَى ، قَالَ : كَانَ الرَّبِيعُ بْنُ خُثَيم إِذَا قَالَ الإِمَام : ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي آمِينَ.

(۸۰۴۹) حضرت ابو یعلیٰ فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو حضرت ربیع بن خثیم کہتے (ترجمہ) اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، آمین۔

(۸۰٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يُونُسُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِز ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيم ، قَالَ :إِذَا قَالَ الإِمَام :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَاسْتَعِنْ مِنَ الدُّعاء بِمَا شِئْتَ.

(۸۰۵۰) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہے تو جیسی دعا چاہو اس کے ذریعے اللہ سے مدد مانگو۔

(۸۰٥١) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ يُسْتَحَبُّ إِذَا قَالَ الإِمَامُ:﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ أَنْ يُقَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي آمِينَ.

(۸۰۵۱) حضرت ابراہیم اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہے تو یہ کہا جائے (ترجمہ) اے اللہ مجھے معاف فرما، آمین۔

(۸۰۵۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ ، فَلَمَّا قَالَ :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ قَالَ :كَفَى بِاللَّهِ هَادِيًا وَنَصِيرًا.

(۸۰۵۲) حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ جدلی کے پیچھے نماز پڑھی، جب انہوں نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہا تو پھر یہ کہا (ترجمہ) اللہ تعالیٰ ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔

(۸۰۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إذَا قَالَ الإِمَام :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ فَقُلْ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

(۸۰۵۳) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہے تو اس وقت یہ کہو (ترجمہ) اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۸۰۵٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ :آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ.

(۸۰۵۴) حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ مِثْلَهُ.

(۸۰۵۵) ایک اور سند سے یہی منقول ہے۔

(۸۰۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ.

(۸۰۵۶) حضرت حکیم بن جابر فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :آمِينَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللهِ.

(۸۰۵۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ آمین اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

(۸۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَقَدْ كَانَ لَنَا دَوِيٌّ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا بِآمِينَ إِذَا قَالَ الإِمَام :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾.

(۸۰۵۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو ہمارے آمین کہنے کی آواز مسجد میں گونجا کرتی تھی۔

(۸۰۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُعَاذٍ :أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَتَمَ الْبَقَرَةَ قَالَ :آمِينَ.

(۸۰۵۹) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب سورۃ البقرۃ ختم کرتے تو آمین کہا کرتے تھے۔

(۸۰۶۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ مَوْلَى الْمُهَلَّبِ :أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَلَمَا قَالَ :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ قَالَ :آمِينَ ، أَوْ شَيْئًا هَذَا مَعْنَاهُ.

(۸۰۶۰) حضرت جعفر بن برقان کہتے ہیں کہ ابو حمزہ مولی مہلب نے حضرت سعید بن جبیر کے پیچھے نماز پڑھی، جب انہوں نے ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہا تو انہوں نے آمین یا اس جیسا کوئی لفظ کہا۔

(۸۰۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ:أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ مُؤَذِّنًا بِالْبَحْرَيْنِ، فَقَالَ لِلإِمَامِ:لاَ تَسْبِقْنِي بِآمِينَ.

(۸۰۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بحرین میں مؤذن تھے انہوں نے امام سے فرمایا کہ مجھ سے پہلے آمین نہ کہا کرو۔

(۸۰۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ رَجُلٍ ، أَنَّ مُعَاذًا كَانَ إِذَا قَرَأَ آخِرَ الْبَقَرَةِ ﴿فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ قَالَ :آمِينَ.

(۸۰۶۲) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورۃ البقرۃ ختم کرتے ہوئے جب ﴿فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ کہا تو آمین کہا۔

(۸۰۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ :لَعَلَّهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :كَانَ لِلْمَسْجِدِ رَجَّةٌ ، أَوْ قَالَ لُجَّةٌ إِذَا قَالَ الإِمَام :﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾.

(۸۰۶۳) حضرت زبیر فرماتے ہیں کہ جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ﴾ کہتا تو مسجد میں آمین کہنے کی ایک آواز گونجا کرتی تھی۔

(۷۱۷) فی التثاؤب فِی الصَّلاَۃ

نماز میں جمائی لینے کا بیان

(۸۰۶۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاَةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ.

(مسلم ۵۸۔ ابو داؤد ۴۹۸۷)

(۸۰۶۴) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اسے روکنے کی کوشش کرے کیونکہ اس سے شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۸۰۶۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ :مَا تَثَائَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَةٍ قَطُّ.

(۸۰۶۵) حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نماز میں جمائی نہیں لی۔

(۸۰۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ :حدَّثَنا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۸۰۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھے۔

(۸۰۶۷) ..... ، عن قتادة بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

(۸۰۶۷) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ خِلَاسٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِدَّةُ الْعُطَاسِ وَالنُّعَاسُ عِنْدَ الْمَوْعِظَةِ.

(۸۰۶۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی آنا اور موعظت کے وقت زیادہ چھینکیں اور نیند آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۸۰۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ :التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ وَالْعُطَاسُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْهُ.

(۸۰۶۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی اور چھینک آنا شیطان کی طرف سے ہے، اس سے اللہ کی پناہ مانگو۔

(۸۰۷۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إنِّي لأَدْفَعُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ بِالتَّنَحْنُحِ.

(۸۰۷۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نماز میں گلا صاف کر کے جمائی کو روکتا ہوں۔

(۸۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا تَثَائَبَ فِي الصَّلَاةِ ضَمَّ شَفَتَيْهِ ، وَمَسَحَ أَنْفَهُ.

(۸۰۷۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو وہ اپنے ہونٹوں کو ملائے اور اپنے ناک کو ہاتھ لگائے۔

(۸۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ أَنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً يُشِمُّهَا الْقَوْمَ فِي الصَّلَاةِ كَيْ يَتَثَائَبُوا.

(۸۰۷۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے جسے وہ جمائی لانے کے لئے لوگوں کو سونگھاتا ہے۔

(۸۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الرَّبِيعُ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَرُدُّ الرَّجُلُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنْ غَلَبَهُ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ.

(۸۰۷۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جہاں تک ہو سکے آدمی نماز میں جمائی کو روکے، اگر اس کا روکنا ممکن نہ ہو تو ہاتھ کو منہ پر رکھے۔

(۸۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :التَّثَاؤُبُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ.

(۸۰۷۴) حضرت ابو جعفر فرماتے ہیں کہ نماز میں جمائی کا آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

(۸.۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :إِنَّ لِلشَّيْطَانِ قَارُورَةً فِيهَا نَفُوخٌ فَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلاَةِ أَنْشَقُوهَا فَأُمِرُوا عِنْدَ ذَلِكَ بِالاسْتِنْثَارِ.

(۸۰۷۵) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ شیطان کے پاس ایک شیشی ہے، جب لوگ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں وہ انہیں سونگھاتا ہے۔ اسی لئے یہ حکم دیا گیا کہ نماز سے پہلے ناک کو صاف کیا جائے۔

(۸.۷٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:إنَّ اللَّهَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ وَيُحِبُّ الْعُطَاسَ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۰۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نماز میں جمائی کو ناپسند اور چھینک کو پسند فرماتے ہیں۔

(۸.۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إذَا تَثَائَبَ فِي الصَّلاَةِ فَلْيُمْسِكْ ، عَنِ الْقِرَائَةِ.

(۸۰۷۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو وہ قراءت سے رک جائے۔

(۸.۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :إذَا تَثَائَبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يَقْرَأُ فَلْيُمْسِكْ عَنِ الْقِرَائَةِ.

(۸۰۷۸) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو قراءت کرتے ہوئے جمائی آئے تو وہ قراءت سے رک جائے۔

(۷۱۸) الرجل يرى إِنَّهُ أَحْدَثَ فِي الصَّلاَةِ

اگر کسی آدمی کو نماز میں یہ محسوس ہو کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے تو وہ کیا کرے؟

(۸.۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ ، عَنْ عَمِّهِ :شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلاَةِ يَتَشَبَّهُ عَلَيْهِ ، قَالَ :إِنَّهُ لاَ يَجِبُ عَلَيْهِ شَيْءٌ حَتَّى يَجِدَ رِيحَهُ ، وَيَسْمَعَ صَوْتَهُ. (بخاری ۱۳۷۔ ابو داؤد ۱۷۸)

(۸۰۷۹) حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا کہ بعض اوقات آدمی کو نماز میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا، اس حال میں وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا کہ آدمی پر اس وقت تک وضو واجب نہیں جب تک اسے ہوا محسوس نہ ہو اور جب تک اسے آواز نہ آئے۔

(۸.۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ فَقَالَ لَهُ :

إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ :كَذَبْتَ مَا لَمْ يَجِدْ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ ، أَوْ يَسْمَعْ صَوْتَهُ بِأُذُنِهِ.(ابو داؤد ۱۰۲۱۔ احمد ۳/ ۵۱)

(۸۰۸۰) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آ کر یہ کہے کہ تیرا وضو ٹوٹ گیا ہے تو اس وقت تک اس کی تکذیب کرو جب تک ناک سے بو محسوس نہ ہو یا جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ رِيحٍ ، أَوْ صَوْتٍ. (ترمذی ۷۵۔ ابو داؤد ۱۷۹)

(۸۰۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وضو اس وقت تک نہیں ٹوٹتا جب تک ہوا خارج نہ ہو اور جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ لَهُ :مِمَّ ذَلِكَ رَحِمَكَ اللَّهُ ؟ فَقَالَ :إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :لاَ وُضُوءَ إِلاَّ مِنْ رِيحٍ ، أَوْ سَمَاعٍ. (احمد ۳/ ۴۲۶۔ طبرانی ۶۶۲۲)

(۸۰۸۲) حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن خباب کو دیکھا کہ وہ اپنا کپڑا سونگھ رہے تھے، میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے وضو اس وقت تک نہیں ٹوٹتا جب تک بو نہ آئے یا جب تک آواز نہ آئے۔

(۸۰۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَيَبُلُّ إِحْلِيلَهُ حَتَّى يَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، وَأَنَّهُ يَأْتِيهِ فَيَضْرِبُ دُبُرَهُ ، فَيُرِيهِ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَلاَ تَنْصَرِفُوا حَتَّى تَجِدُوا رِيحًا ، أَوْ تَجِدُوا بَلَلاً.

(۸۰۸۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آ کر اس کے آلۂ تناسل کے سوراخ کو گیلا کر دیتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ پھر وہ اس کی سرین پر مارتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا، تم اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک بو محسوس نہ ہو اور جب تک تری کا یقین نہ ہو جائے۔

(۸۰۸٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلاَتِهِ فَيَنْقُرُ دُبُرَهُ لِيُرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَلاَ يَنْصَرِفَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۸۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بعض اوقات شیطان تم میں سے کسی کی نماز میں آ کر اس کی سرین کو چونچ مارتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو ایسا محسوس ہو تو اس وقت تک نماز نہ چھوڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے یا بو نہ محسوس ہو۔

(٨٠٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِينِي وَأَنَا فِي الصَّلاَةِ فَيُوَسْوِسُ إِلَيَّ حَتَّى يَقُولَ : إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ ، فَقَالَ : لاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ لَهَا رِيحًا ، أَوْ يَسْمَعَ لَهَا طَنِينًا.

(٨٠٨٥) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ بعض اوقات شیطان نماز میں میرے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے کہ میرا وضوٹوٹ گیا، اس حالت میں مجھے کیا کرنا چاہئے؟ انہوں نے فرمایا کہ اس وقت نماز نہ چھوڑو جب تک تمہیں یہ بومحسوس نہ ہو یا جب تک تم کوئی آواز نہ سنو۔

(٨٠٨٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ ، ثُمَّ يَنبِضُ عِنْدَ عِجَانِهِ فَيُخْرِجُهُ ، فَلاَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَسْمَعَ حِسًّا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(٨٠٨٦) حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ شیطان انسان کے جسم کے خون کے چلنے کی جگہ چلتا ہے۔ پھر اس کی سرین کے پاس ہاتھ لگاتا ہے تاکہ وہ نماز توڑ دے۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز نہ توڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے یا جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(٨٠٨٧) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(٨٠٨٧) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آدمی اس وقت تک نماز نہ چھوڑے جب تک آواز نہ سنے یا جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(٨٠٨٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ ، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيُدْخِلُ خَطمه فِي دُبُرِهِ فَيُحَرِّكُهُ وَيُحَرِّكُ إِحْلِيلَهُ لِيَنْشَرَ ، فَلاَ يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(٨٠٨٨) حضرت شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اس کی سرین میں اپنا ناک داخل کرتا ہے، پھر اسے حرکت دیتا ہے اور اس کے آلۂ تناسل کو بھی حرکت دیتا ہے تاکہ وہ تر ہو جائے۔ پس تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک کوئی آواز نہ سنے اور جب تک بو محسوس نہ ہو۔

(٨٠٨٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي فِي الإِحْلِيلِ فَيَنبِضُ عِنْدَ الدُّبُرِ فَيَرَى الرَّجُلُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ ، فَلاَ يَنْصَرِفَنَّ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا ، أَوْ يَرَى بَلَلاً.

(٨٠٨٩) حضرت ابراہیم فرمایا کرتے تھے کہ بعض اوقات شیطان آدمی کے آلۂ تناسل کے سوراخ سے داخل ہو کر دبر کے پاس حرکت دیتا ہے اور آدمی یہ سمجھتا ہے کہ اس کا وضوٹوٹ گیا۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک آواز نہ سنے، بو

محسوس نہ کرے یا اسے تری محسوس نہ ہو۔

(٨٠٩٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ، أَوْ يَجِدَ رِيحًا.

(۸۰۹۰) حضرت ابوجعفر فرماتے ہیں کہ تم اس وقت تک نماز نہ توڑو جب تک آواز نہ سنو یا جب تک ہوا محسوس نہ ہو۔

(٨٠٩١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَطِيفُ بِالْعَبْدِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ فَإِذَا أَعْيَاهُ نَفَخَ فِي دُبُرِهِ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا، أَوْ يَجِدَ رِيحًا ، وَيَأْتِيهِ فَيَعْصِرُ ذَكَرَهُ فَيُرِيهِ أَنَّهُ أُخْرِجَ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ.

(۸۰۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان بعض اوقات نماز میں آدمی کو وسوسہ ڈالتا ہے تاکہ اس کی نماز کو توڑ دے، بندہ جب تنگ ہو جاتا ہے تو وہ اس کی سرین پر پھونک مارتا ہے۔ پس جب تک کوئی آواز نہ سنائی دے یا کوئی بو محسوس نہ ہو اس وقت تک نماز نہ توڑو۔ اسی طرح وہ آکر اس کے ذکر کو ہاتھ لگاتا ہے اور آدمی سمجھتا ہے کہ اس سے کوئی چیز خارج ہوئی ہے، پس یہ اس وقت تک نماز کو نہ توڑے جب تک اسے یقین نہ ہو جائے۔

(٧١٩) الرجل يجد الْبِلَّةَ وَهُوَ يُصَلِّي

اگر آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے تری محسوس ہو تو وہ کیا کرے؟

(٨٠٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْبِلَّةِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ عَلَى الْحَصَى فَلْيَمْسَحْ إِحْدَاهُمَا بِالأُخْرَى وَلْيَمْضِ فِي صَلَاتِهِ.

(۸۰۹۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں تری کا شک ہو تو وہ اپنے ہاتھوں کو کنکریوں پر رکھے اور پھر ایک دوسرے پر مل لے، پھر نماز پڑھتا رہے۔

(٨٠٩٣) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ : أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَحُذَيْفَةَ وَالْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ وَعَطَاءً لَمْ يَرَوْا بَأْسًا بِالْبِلَّةِ يَجِدُهَا الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي ، إِلَّا أَنَّ عَطَاءً قَالَ : إِلَّا أَنْ تَقْطُرَ ، قَالَ : وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : وَإِنْ قَطَرَ عَلَى رِجْلِكَ فَلَا يَرَاهَا ، ولا عَلَيْهِ إِعَادَةً وَلَا طُهُور.

(۸۰۹۳) حضرت معتمر کے والد فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت، حضرت حذیفہ، حضرت حسن بصری اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہم اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ آدمی نماز میں اپنے آلہ تناسل پر تری محسوس کرے۔ البتہ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر قطرہ نکل آئے تو وضو ٹوٹ گیا۔ حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اگر پیشاب کا قطرہ تمہارے پاؤں پر گرے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، نہ اس پر اعادہ لازم ہے اور نہ ہی وضو کرنا لازم ہے۔

(۸۰۹٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَدَّثَنِي شَيْخٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ : أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ ذَلِكَ ، فَرَخَّصَ فِيهِ.

(۸۰۹۴) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں رخصت ہے۔

(۸۰۹٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ : سُئِلَ حُذَيْفَةُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبِلَّةَ بَعْدَ الْوُضُوءِ ، فَقَالَ : مَا كُنْت أُبَالِي إِذَا كَانَ ذَلِكَ بَعْدَ الْوُضُوءِ ذَاكَ كَانَ أَوْ هَذَا ، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ.

(۸۰۹۵) حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو وضو کے بعد اپنے آلۂ تناسل پر تری محسوس کرے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے اس بات میں کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا کہ وضو کے بعد یہ ہو یا وہ ہو۔ یہ فرما کر نہوں نے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

(۸۰۹٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الرَّجُلِ يَخْرُجُ مِنْهُ الْمَذْيُ فَكُلُّهُمْ قَالَ : أَنْزِلْهُ بِمَنْزِلَةِ الْقُرْحَةِ ، مَا عَلِمْتَ مِنْهُ فَاغْسِلْهُ وَمَا غَلَبَكَ مِنْهُ فَدَعْهُ.

(۸۰۹۶) حضرت محمد بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت سلیمان بن یسار اور حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس سے مذی خارج ہو۔ ان سب نے فرمایا کہ اسے پھنسی کی طرح سمجھو، جو نظر آ جائے اسے دھولو اور جو تم پر غالب آ جائے اسے چھوڑ دو۔

(۷۲۰) فی الرجل یَدْعُوهُ وَالِدُهُ وَهُوَ فِی الصَّلاَة

اگر کسی آدمی کو نماز میں اس کا والد بلائے تو وہ کیا کرے؟

(۸۰۹۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا دَعَتْكَ أُمُّكَ فِي الصَّلاَةِ فَأَجِبْهَا ، وَإِذَا دَعَاكَ أَبُوكَ فَلاَ تُجِبْهُ.

(۸۰۹۷) حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تمہاری ماں تمہیں نماز میں بلائے تو اسے جواب دو اور اگر تمہارا باپ بلائے تو اسے جواب نہ دو۔

(۸۰۹۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِذَا دَعَتْكَ وَالِدَتُكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلاَةِ فَأَجِبْهَا ، وَإِذَا دَعَاكَ أَبُوكَ فَلاَ تُجِبْهُ حَتَّى تَفْرُغَ.

(۸۰۹۸) حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ جب تمہاری ماں تمہیں نماز میں بلائے تو اسے جواب دو اور اگر تمہارا باپ بلائے تو اسے

جواب نہ دو، یہاں تک کہ تم نماز سے فارغ ہو جاؤ۔

(٨٠٩٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :تُقَامُ الصَّلَاةُ وَتَدْعُونِي وَالِدَتِي ؟ قَالَ: أَجِبْ وَالِدَتَكَ.

(۸۰۹۹) حضرت عوام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد سے سوال کیا کہ اگر نماز کھڑی ہو جائے اور میری والدہ مجھے بلائے تو میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنی والدہ کو جواب دو۔

(٨١٠٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ :حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُصَلِّيَ وَفِي رِجْلَيْهِ قَيْدٌ.

(۸۱۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے آدمی کے پاؤں میں بیڑی ہو۔

(٧٣١) الرجل يعطس فِي الصَّلاَةِ مَا يَقُولُ

اگر ایک آدمی کو نماز میں چھینک آئے تو وہ کیا کہے؟

(٨١٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لِابْنِ سِيرِينَ :إِذَا عَطَسْتُ فِي الصَّلَاةِ مَا أَقُولُ ؟ قَالَ :قُلِ :الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

(۸۱۰۱) حضرت سعید بن ابی صدقہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن سیرین سے سوال کیا کہ اگر کسی آدمی کو نماز میں چھینک آئے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کہے۔

(٨١٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ :فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ :يَحْمَدُ اللَّهَ.

(۸۱۰۲) حضرت ابراہیم نماز میں چھینکنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ الحمد للہ کہے۔

(٨١٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ:فِي الرَّجُلِ يَعْطِسُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ:يَحْمَدُ اللَّهَ فِي الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا.

(۸۱۰۳) حضرت حسن فرض اور غیر فرض نماز میں چھینکنے والے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ الحمد للہ کہے گا۔

(٨١٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ ، قَالَ:بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقُلْتُ :يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، فَرَمَى الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ ، فَقُلْتُ :وَاثُكْلَ أُمَّاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ ؟ قَالَ :فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُونَنِي سَكَتُّ ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ ، وَاللَّهِ مَا كَهَرَنِي ، وَلَا شَتَمَنِي ، وَلَا ضَرَبَنِي ، قَالَ :إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيحُ

وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَائَةُ الْقُرْآنِ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۳۸۱۔ ابو داؤد ۹۲۷)

(۸۱۰۴) حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک آدمی نے نماز میں چھینک ماری، میں نے اسے یرحمک اللہ کہا۔ لوگوں نے گھور کر مجھے دیکھنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا میری ماں مجھے گم کرے! تم میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں پر مارنا شروع کر دیا۔ جب میں نے محسوس کیا کہ لوگ مجھے خاموش کرا رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا۔ پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی، میرے ماں باپ آپ پر قربان، میں نے آپ سے بہتر تعلیم دینے والا نہ کوئی پہلے دیکھا اور نہ بعد میں، آپ نے نہ مجھے ڈانٹا، نہ مجھے برا بھلا کہا، نہ مجھے مارا۔ پھر فرمایا کہ یہ نمازیں لوگوں کے کلام کی صلاحیت نہیں رکھتیں، نماز تو نام ہے تسبیح و تکبیر اور تلاوت کا۔

(۷۲۲) الرجل يُشَمِّتُ الرَّجُلَ وَهُوَ يُصَلِّي مَا عَلَيْهِ

اگر کوئی آدمی نماز میں کسی آدمی کو یرحمک اللہ کہے تو اس پر کیا واجب ہے؟

(۸۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَالِبٍ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : سُئِلَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ رَجُلٍ عَطَسَ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ لَهُ آخَرُ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِنَّمَا قَالَ مَعْرُوفًا وَلَيْسَ عَلَيْهِ إِعَادَةٌ.

(۸۱۰۵) حضرت غالب ابو ہذیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی شخص نماز میں چھینکے اور کوئی دوسرا اسے یرحمک اللہ کہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ اس نے خیر کی بات کی ہے اس پر اعادہ لازم نہیں۔

(۸۱۰۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : فِي رَجُلٍ عَطَسَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ فَشَمَّتَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ وَهُوَ فِي الصَّلاَةِ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : يَسْتَأْنِفُ.

(۸۱۰۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں چھینکے اور کوئی دوسرا اسے یرحمک اللہ کہے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(۷۲۳) فی الرجل يَتَيَمَّمُ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ مَنْ قَالَ يُعِيدُ الصَّلاَةَ

اگر کوئی آدمی تیمّم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو جن حضرات کے نزدیک وہ نماز کا اعادہ کرے گا

(۸۱۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ ؟ قَالَ : يُعِيدُ.

(۸۱۰۷) حضرت عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیّب سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ کیا کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۰۸) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ الأَشْعَثِ ، عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : إِذَا تَيَمَّمَ ، ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ فِي وَقْتِ الصَّلاَةِ ، أَعَادَ الصَّلاَةَ.

(۸۱۰۸) حضرت حسن اور حضرت محمد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۰۹) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ فَيُصَلِّي ، ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۸۱۰۹) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَيَمَّمُ ثُمَّ يَجِدُ الْمَاءَ ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۸۱۱۰) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۱) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۸۱۱۱) حضرت طاوس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۲) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : يُعِيدُ.

(۸۱۱۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۳) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بن أبي عثمان ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۸۱۱۳) حضرت محمد بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ أَعَادَ الصَّلاَةَ.

(۸۱۱۴) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۸۱۱۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : يُعِيدُ الصَّلاَةَ.

(۸۱۱۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی تیمّم کرکے نماز پڑھ لے اور پھر نماز کے وقت میں اسے پانی مل جائے تو دوبارہ نماز پڑھے۔

(۷۲٤) مَنْ قَالَ لاَ يُعِيدُ وتُجْزِئُهُ صَلاَتُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اسے دوبارہ نماز پڑھنے کی ضرورت نہیں اس کی نماز ہو جائے گی

(۸۱۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ :أَنَّ رَجُلَيْنِ أَصَابَتْهُمَا جَنَابَةٌ فَتَيَمَّمَا فَصَلَّيَا ، ثُمَّ أَدْرَكَا الْمَاءَ فِي وَقْتٍ فَأَعَادَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الآخَرُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :أَمَّا الَّذِي أَعَادَ فَلَهُ أَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ ، وَأَمَّا الآخَرُ فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُ صَلاَتُهُ.

(ابو داؤد ۳۴۲۔ دار قطنی ۲)

(۸۱۱٦) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو جنابت لاحق ہوگئی ان دونوں نے تیمّم کرکے نماز پڑھ لی۔ پھر دونوں کو وقت میں پانی مل گیا تو ایک نے دوبارہ نماز پڑھی اور دوسرے نے اسی نماز پر اکتفاء کرلیا۔ ان کا نبی پاک ﷺ سے تذکرہ کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے دوبارہ نماز پڑھی اسے دہرا اجر ملے گا اور دوسرے کی نماز بھی ہوگئی۔

(۸۱۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يَتَلَوَّمُ الْجُنُبُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ ، فَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ تَوَضَّأَ ، وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ تَيَمَّمَ وَصَلَّى ، فَإِنْ وَجَدَ الْمَاءَ بَعْدُ اغْتَسَلَ ، وَلَمْ يُعِدِ الصَّلاَةَ.

(۸۱۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنبی نماز کے آخر وقت کا انتظار کرے گا، اگر اسے پانی مل جائے تو وضو کرلے اور اگر پانی نہ ملے تو تیمّم کرکے نماز پڑھ لے۔ اگر اسے نماز پڑھنے کے بعد پانی مل جائے تو غسل کرے لیکن نماز کا اعادہ نہ کرے۔

(۸۱۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنِ ابنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ :لاَ يُعِيدُ.

(۸۱۱۸) حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۸۱۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ تَيَمَّمَ وَصَلَّى ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فِي وَقْتٍ فَلَمْ يُعِدْ.

(۸۱۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے تیمّم کیا پھر نماز پڑھی اور پھر نماز کے وقت میں شہر میں داخل ہوگیا تو وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

(۸۱۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا تَيَمَّمَ الرَّجُلُ فَصَلَّى ، ثُمَّ أَتَى الْمَاءَ وَهُوَ فِي وَقْتٍ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ مِنْ صَلاَتِهِ فَقَدْ فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ.

(۸۱۲۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی آدمی نے تیمم کر کے نماز پڑھی پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اسے پانی مل بھی گیا تو وہ اپنی نماز سے فارغ ہو چکا ہے۔

(۸۱۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لَا يُعِيدُ، قَدْ مَضَتْ صَلَاتُهُ.

(۸۱۲۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ وہ نماز کو نہیں دہرائے گا اس کی نماز ہوگئی۔

(۸۱۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ ، قَالاَ :إذَا صَلَّى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ أَوْ تَيَمَّمَ ، أَوْ صَلَّى وَفِي ثَوْبِهِ دَمٌ أَوْ جَنَابَةٌ ثُمَّ أَصَابَ الْمَاءَ فِي وَقْتٍ أَوْ غَيْرِ وَقْتٍ ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ إعَادَةٌ.

(۸۱۲۲) حضرت سعید بن مسیّب اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے قبلہ کے علاوہ کسی اور طرف رخ کر کے نماز پڑھ لی، یا تیمّم کر کے نماز پڑھی، یا اس حال میں نماز پڑھی کہ اس کے کپڑوں پر خون لگا تھا یا جنابت میں نماز پڑھی، پھر اس وقت میں یا وقت کے بعد پانی ملا تو اس پر نماز کا اعادہ واجب نہیں۔

(۸۱۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا وَجَدَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ ، فَإِنْ شَاءَ أَعَادَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يُعِدْ.

(۸۱۲۳) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی کو پانی ملے تو وہ غسل کرے اور اگر چاہے تو نماز کا اعادہ کرے اور چاہے تو نہ کرے۔

(۸۱۲٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَا فِي رُفْقَةٍ ، وعِكْرِمَةُ فی رُفْقَةٍ ، فَلَمْ يَكُنْ مَعَ عِكْرِمَةَ وَأَصْحَابِهِ مَاءٌ فَتَيَمَّمُوا وَصَلَّوْا فَأَتَوْا عَلَى الْمَاءِ ، فَقَالَ لَهُم عِكْرِمَةُ :تَرَوْنَ الشَّمْسَ عَلَى رَأْسِ الْجَبَلِ ؟ فَقَالُوا :لاَ ، قَالَ :لَوْ رَأَيْتُمُوهَا لَمْ نُعِدْ إذًا كَفَانَا التَّيَمُّمُ ، فَقَالَ :فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْت الْجَند فَلَقِيتُ عَمْرَو بْنَ مُسْلِمٍ صَاحِبَ طَاوُوس ، فَحَدَّثْتُهُ بِمَا قَالَ عِكْرِمَةُ ، فَانْطَلَقَ إلَى طَاوُوس فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ إلَيَّ فَقَالَ :ذَكَرْتُ لِطَاوُوس مَا قَالَ عِكْرِمَةُ فَقَالَ :صَدَقَ.

(۸۱۲۴) حضرت حکم بن ابان فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ ایک جماعت میں تھے اور میں ایک دوسری جماعت میں تھا، حضرت عکرمہ کی جماعت کے پاس پانی نہیں تھا، وہ تیمّم کر کے نماز پڑھتے تھے۔ پھر جب وہ پانی کے پاس پہنچے تو حضرت عکرمہ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم پہاڑوں کے اوپر سورج کو دیکھ رہے ہو؟ لوگوں نے کہا نہیں۔ حضرت عکرمہ نے فرمایا کہ اگر تم سورج کو دیکھتے پھر بھی ہم نماز کا اعادہ نہ کرتے کیونکہ ہمارے لئے تیمّم کافی ہے۔ پھر جب میں مقام جند پہنچا تو میری حضرت طاوس کے شاگرد عمرو بن مسلم سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے حضرت عکرمہ کی اس بات کا ذکر کیا تو وہ حضرت طاوس کے پاس گئے اور ان سے اس بات کا ذکر کیا۔ پھر میرے پاس واپس آئے اور مجھے بتایا کہ میں نے حضرت طاوس سے عکرمہ کی بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ سچ کہتے ہیں۔

(۸۱۲۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَبَاتَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ :خَرَجْتُ فِي سَفَرِ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ،

فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ ، فَتَيَمَّمْتُ وَصَلَّيْتُ ، فَلَمَّا ارْتَفَعَ الضُّحَى قَالَ رَجُلٌ :يَا أَبَا بَكْرٍ أَعَدْتَ صَلاَتَكَ ؟ قَالَ :وَلَوْ لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ عِشْرِينَ سَنَةً أَكُنْتُ أُعِيدُ صَلاَتِي.

(۸۱۲۵) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حج یا عمرہ کے ایک سفر پر تھا، جب رات کا آخری حصہ ہوا تو مجھے جنابت لاحق ہوگئی۔ ہمارے پاس پانی نہ تھا، میں نے تیمم کر کے نماز پڑھی، جب چاشت کا وقت ہوگیا تو ایک آدمی نے کہا کہ اے ابوبکر! آپ نے اپنی نماز دہرالی؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر مجھے بیس سال تک بھی پانی نہ ملے تو کیا میں نماز کا اعادہ کروں گا؟

(۷۳۵) الرجل يصلي وَشَعْرُهُ مَعْقُوصٌ

بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(۸۱۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْمُخَوَّلِ ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ :مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِي فَحَلَّهُ ، أَوْ قَالَ :فَنَهَانِي عَنْهُ. (ابوداؤد ۶۴۶۔ عبدالرزاق ۲۹۹۰)

(۸۱۲۶) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز پڑھ رہا تھا، میں حالتِ سجدہ میں تھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے، آپ نے میرے بالوں کو کھول دیا۔ یا مجھے اس سے منع فرمایا۔

(۸۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحُذَيْفَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ ، فَذَكَرَا حَدِيثًا غَيْرَ أَنَّ مَعْنَاهُ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ.

(۸۱۲۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو مکروہ قرار دیا کہ آدمی بالوں کی چوٹیاں باندھ کر نماز پڑھے۔

(۸۱۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ :رَأَى عُثْمَانُ رَجُلاً يُصَلِّي وَقَدْ عَقَدَ شَعْرَهُ ، فَقَالَ :يَا ابْنَ أَخِي مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ.

(۸۱۲۸) حضرت ابان بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا جو بالوں کی چوٹیاں باندھ کر نماز پڑھ رہا تھا۔ انہوں نے اس سے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو بالوں کو گوندھ کر نماز پڑھے اس شخص کی سی ہے جو ہاتھوں کو باندھ کر نماز ادا کرے۔

(۸۱۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا صَلَّى وَقَعَ شَعْرُهُ الأَرْضَ.

(۸۱۲۹) حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نماز پڑھتے تو ان کے بال زمین پر لگتے تھے۔

(۸۱۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ :أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا فِيهِ رَجُلٌ

يُصَلِّي عَاقِصًا شَعْرَهُ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِذَا صَلَّيْت فَلاَ تَعْقِصْ شَعْرَكَ ، فَإِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ مَعَكَ وَلَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ أَجْرٌ ، فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتْرَبَ ، فَقَالَ : تَتْرِيبُهُ خَيْرٌ لَكَ.

(۸۱۳۰) حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک آدمی بالوں کو باندھ کر نماز پڑھ رہا ہے، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھو تو اپنے بالوں کی چوٹیاں نہ باندھو، کیونکہ تمہارے بال بھی تمہارے ساتھ سجدہ کرتے ہیں، اور تمہیں ہر بال کے سجدے کا ثواب ملتا ہے۔ ایک آدمی نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرے بال تتر بتر نہ ہو جائیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کا بکھرنا ان کے باندھنے سے بہتر ہے۔

(۸۱۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى يَضْفِرُ شَعْرَهُ فَإِذَا صَلَّى نَشَرَهُ.

(۸۱۳۱) حضرت ابو فروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بالوں کی مینڈیاں بنایا کرتے تھے لیکن جب نماز پڑھتے تو انہیں کھول دیتے تھے۔

(۸۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ عَقْدَ الرَّجُلِ شَعْرَهُ فِي الصَّلاَةِ.

(۸۱۳۲) حضرت ابراہیم نماز میں بالوں کی چوٹیاں بنانے کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

(۸۱۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : لاَ يُصَلِّي الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ.

(۸۱۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بالوں کی چوٹیاں بنا کر نماز نہ پڑھو۔

(۸۱۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ : أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ ، وَلاَ أَكُفَّ شَعْرًا ، وَلاَ ثَوْبًا.

(۸۱۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور میں بالوں کو اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں۔

(۸۱۳۵) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَأُمِرَ أَنْ لاَ يَكُفَّ شَعْرًا وَلاَ ثَوْبًا. (بخاری ۸۱۵۔ ابوداؤد ۸۸۶)

(۸۱۳۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ سات ہڈیوں پر سجدہ کیا جائے اور انہوں نے حکم دیا ہے کہ بالوں اور کپڑوں کو نہ باندھا جائے۔

(۸۱۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا لاَ نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطِأٍ ، وَلاَ نَكُفُّ شَعْرًا وَلاَ ثَوْبًا فِي الصَّلاَةِ.

(۸۱۳۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پاؤں رکھنے کی جگہ سے وضو نہیں کیا کرتے تھے اور نماز میں بالوں اور کپڑوں کو نہیں لپیٹتے تھے۔

(۷۳۶) فی سل السَّیْفِ فِی الْمَسْجِدِ

مسجد میں تلوار سونتنے کا بیان

(۸۱۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِی حَیَّانَ التَّیْمِیِّ ، عَنْ مُجَمِّعٍ ، قَالَ : کَانَ الْحَسَنُ بْنُ یَزِیدَ یبصرُ السُّیُوفَ فَکَانَ إِذَا أُتِیَ بِالسَّیْفِ لِیَنْظُرَ إِلَیْهِ وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ خَرَجَ بِهِ فَنظرَ إِلَیْهِ.

(۸۱۳۷) حضرت مجمع فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن یزید تلواروں کا شوق رکھتے تھے، جب ان کے پاس کوئی تلوار معائنہ کے لئے لائی جاتی تو وہ مسجد سے باہر جا کر اسے نکالتے اور دیکھتے تھے۔

(۸۱۳۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُعاذ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِیِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی الْخُزَاعِیِّ ، قَالَ : لاَ یُسَلُّ السَّیْفُ فِی الْمَسْجِدِ.

(۸۱۳۸) حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن خزاعی فرماتے ہیں مسجد میں تلوار نہیں سونتی جائے گی۔

(۸۱۳۹) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : نَهَی أَوْ نُهِیَ عَنْ سَلِّ السَّیْفِ فِی الْمَسْجِدِ.

(۸۱۳۹) حضرت عطاء نے مسجد میں تلوار کے سونتنے سے منع کیا ہے۔

(۷۳۷) فی الرجل یَمُرُّ فِی الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ

اگر کوئی آدمی مسجد میں سے تیر لے کر گذرنا چاہے تو کیسے گذرے؟

(۸۱۴۰) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، سَمِعَ جَابِرًا یَقُولُ : مَرَّ رَجُلٌ فِی الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : أَمْسِکْ بِنِصَالِهَا. (بخاری ۷۰۷۴۔ مسلم ۱۲۱)

(۸۱۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد سے تیر لے کر گذرا تو نبی پاک صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے اس سے فرمایا کہ ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کے رکھو۔

(۸۱۴۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِی بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِی مُوسَی ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا مَرَّ أَحَدُکُمْ بِالنَّبْلِ فِی الْمَسْجِدِ فَلْیُمْسِکْ عَلَی نُصُولِهَا. (بخاری ۴۵۲۔ ابوداؤد ۲۵۸۰)

(۸۱۴۱) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی تیر لے کر مسجد سے گذرے تو ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کر چلے۔

(۸۱٤۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا مَرَرْتَ بِنَبْلٍ فَامْسِكْ بِنِصَالِهَا.

(۸۱۴۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی تیر لے کر مسجد سے گذرے تو ان کے نوکیلے حصوں کو سنبھال کر چلے۔

(۷۲۸) فِي القراءة فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ مَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات نے رکوع اور سجدوں میں قراءت کو مکروہ قرار دیا ہے

(۸۱٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ ، وَقَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلاَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلاَ وَإِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا ، أَوْ سَاجِدًا.

(۸۱۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الوفات میں پردہ اٹھایا تو دیکھا کہ لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنائے کھڑے ہیں۔ آپ نے فرمایا ''اے لوگو! نبوت کی مبشرات میں سے صرف سچے خواب باقی بچے ہیں جنہیں مسلمان دیکھے گا یا اسے دکھائے جائیں گے۔ غور سے سنو! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے میں قرآن کی تلاوت کروں''

(۸۱٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، قَالَ :حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيًّا بِرَحْبَةِ الْكُوفَةِ يَقُولُ :نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ. (مسلم ۲۱۳۔ احمد ۱/ ۸۱)

(۸۱۴۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع میں تلاوت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۱٤۵) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَأَنْتَ رَاكِعٌ ، وَلاَ سَاجِدٌ.

(۸۱۴۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجدے کی حالت میں تلاوت نہ کرو۔

(۸۱٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : قَرَأْتُ السَّجْدَةَ وَأَنَا سَاجِدٌ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ فَقَالَ :يُجْزِئُكَ وَلِمَ تَقْرَأُ وَأَنْتَ سَاجِدٌ.

(۸۱۴۶) حضرت عبید اللہ بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے سوال کیا کہ اگر میں حالتِ سجود میں آیتِ سجدہ پڑھوں تو سجدۂ تلاوت کیسے کروں؟ انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے وہی سجدہ کافی ہے، لیکن تم حالتِ سجود میں تلاوت کیوں کرتے ہو؟

(۸۱۴۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ قِرَائَةَ فِي الرُّكُوعِ وَلاَ فِي السُّجُودِ ، إِنَّمَا جُعِلاَ لِذِكْرِ اللهِ تعالَى.

(۸۱۴۷) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رکوع اور سجود میں قراءت نہیں ہے، یہ دونوں ارکان اللہ کے ذکر کے لئے بنائے گئے ہیں۔

(۷۲۹) من رخص فِي الْقِرَائَةِ فی الرکوع وَالسُّجُودِ

جن حضرات نے رکوع وسجود میں تلاوت کی اجازت دی ہے

(۸۱۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ : أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَهُوَ رَاكِعٌ ، أَوْ سَاجِدٌ لله الوَاحِدِ الصَّمَدِ.

(۸۱۴۸) حضرت ربیع بن خثیم فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کسی میں اتنی طاقت نہیں کہ وہ رکوع یا سجدے میں یکتا اور صمد اللہ کے لئے ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرے۔

(۸۱۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ ، عَنْ شَيْخٍ كَانَ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ وَهُوَ رَاكِعٌ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ، ثُمَّ سَجَدَ فَقَرَأَ النِّسَاءَ ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَرَأَ الْمَائِدَةَ.

(۸۱۴۹) حضرت ابان بن صمعہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حالتِ رکوع میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی، پھر سر اٹھایا اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کی، پھر سجدے میں گئے تو سورۃ النساء کی تلاوت کی، پھر سر اٹھایا تو سورۃ المائدہ کی تلاوت کی۔

(۸۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يَقْرَأُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ.

(۸۱۵۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبید بن عمیر رکوع وسجود میں تلاوت کیا کرتے تھے۔

(۸۱۵۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا عَجَّلَ الرَّجُلُ فَرَكَعَ وَبَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ آيَةٌ أَوْ آيَتَانِ أَنْ يَقْرَأَهُمَا وَهُوَ رَاكِعٌ.

(۸۱۵۱) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ جب آدمی کو رکوع کی جلدی ہو تو وہ کسی سورت کی باقی ماندہ ایک یا دو آیتیں رکوع میں پڑھ لے۔

(۷۳۰) فی المسجد يُنْسَبُ إِلَى قَوْمٍ فيقال مَسْجِدُ بَنِي فُلاَنٍ

کیا مسجد کا کسی قوم کی طرف منسوب کرنا جائز ہے؟

(۸۱۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مَا سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ يَذْكُرُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ

الدُّنْيَا إلاَّ أَنِّي سَمِعْتُهُ مَرَّةً يَقُولُ : كَمْ للتَّيْمِ مَسْجِدًا.

(۸۱۵۲) حضرت ابو حیان کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بن خثیم کوکبھی کسی دنیاوی بات کا تذکرہ کرتے نہیں سنا سوائے اس بات کے کہ انہوں نے ایک مرتبہ فرمایا کہ بنوتیم کی کتنی مسجدیں ہیں؟

(٨١٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ زِرًّا وَأَبَا وَائِلٍ يَقُولاَنِ :مَسْجِدُ بَنِي فُلاَنٍ.

(۸۱۵۳) حضرت عاصم کہتے ہیں کہ حضرت زر اور حضرت ابووائل کہا کرتے تھے کہ بنوفلاں کی مسجد۔

(٨١٥٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ :أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ :مَسْجِدُ بَنِي فُلاَنٍ ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَقُولَ :مُصَلَّى بَنِي فُلاَنٍ.

(۸۱۵۴) حضرت ابراہیم اس بات کو مکروہ خیال فرماتے تھے کہ یہ کہا جائے بنوفلاں کی مسجد البتہ بنوفلاں کی جائے نماز کہنے کو جائز قرار دیتے تھے۔

(٨١٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّهُ قَالَ :فَانَا مَسْجِدَ مُعَاذٍ.

(۸۱۵۵) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ نہ کہو "معاذ کی مسجد"

(٧٣١) من رخص لِلْمُسْتَحَاضَةِ أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ

جن حضرات نے مستحاضہ کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ دونمازوں کو جمع کرلے

(٨١٥٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابن عَبَّاسٍ ، قَالَ :تؤَخِّرُ الْمُسْتَحَاضَةُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ ، وَتَقْرِنُ بَيْنَهُمَا ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ ، وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ ، وَتَغْتَسِلُ مَرَّةً وَاحِدَةً ، وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ.

(۸۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مستحاضہ ظہر کی نماز کو مؤخر کرکے اور عصر کی نماز کو جلدی پڑھے گی اور ان دونوں کو ایک دوسرے سے ملائے گی اور دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی۔ وہ مغرب کی نماز کو مؤخر کرے گی اور عشاء کی نماز کو جلدی پڑھے گی اور دونوں کے لئے ایک مرتبہ غسل کرے گی اور پھر فجر کی نماز کے لئے غسل کرے گی۔

(٨١٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ :فِي الْمُسْتَحَاضَةِ ، قَالَ :تَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ.

(۸۱۵۷) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ دونمازوں کو جمع کرے گی۔

(٨١٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ :إِنْ شَائَتْ فَلْتَجْمَعْ بَيْنَهُمَا.

(۸۱۵۸) حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ مستحاضہ اگر چاہے تو دونوں نمازوں کو جمع کرلے۔

(۷۳۲) من كره أَنْ يَقُولَ الْعَتَمَةُ

جو حضرات عشاء کی نماز کو ''العتمۃ'' کہنے کو مکروہ قرار دیتے ہیں

(۸۱۵۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمْ فَإِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ وَإِنَّمَا تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةُ لإِعْتَامِ الإِبِلِ.

(۸۱۵۹) حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، یہ نماز عشاء کی نماز ہے اور تم اسے ''العتمۃ'' کہتے ہو، یہ لفظ تو ''اعتام الابل'' (اونٹوں کا شام کے وقت میں داخل ہونا) سے ماخوذ ہے۔

(۸۱۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّمَا هِيَ فِي كِتَابِ اللهِ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا يُعْتِمُ بِحِلاَبِ الإِبِلِ. (مسلم ۲۲۹۔ احمد ۲/ ۱۰)

(۸۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، اس نماز کا نام اللہ کی کتاب میں عشاء ہے، اسے عتمہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس وقت (شفق کے غائب ہونے کے بعد) دیہاتی اپنے اونٹوں کا دودھ دھوتے ہیں۔

(۸۱۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَغْلِبَنَّكُمُ الأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلاَتِكُمُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّمَا هِيَ فِي كِتَابِ اللهِ الْعِشَاءُ ، وَإِنَّمَا يُعْتِمُ بِحِلاَبِ الإِبِلِ. (ابویعلی ۸۶۵۔ بیهقی ۳۷۲)

(۸۱۶۱) حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اعراب کو نمازوں کے ناموں میں تم پر غالب نہیں ہونا چاہئے، اس نماز کا نام اللہ کی کتاب میں عشاء ہے، اسے عتمہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس وقت (شفق کے غائب ہونے کے بعد) دیہاتی اپنے اونٹوں کا دودھ دھوتے ہیں۔

(۸۱۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَهُمْ يَقُولُونَ الْعَتَمَةُ غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا ، أَوْ نَهَى نَهْيًا شَدِيدًا.

(۸۱۶۲) حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب لوگوں کو عشاء کی نماز کو عتمہ کہتے ہوئے سنتے تھے تو بہت غصے ہوتے اور اس سے منع فرماتے۔

(٨١٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ طَهْمَانَ أَبُو الْمُعْتَمِرِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ الْعَتَمَةُ.

(۸۱۶۳) حضرت ابن سیرین عشاء کی نماز کو عتمہ کہنا مکروہ قرار دیتے تھے۔

(٨١٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ :مَنْ أَوَّلُ مَنْ سَمَّاهَا الْعَتَمَةَ ؟ قَالَ :الشَّيْطَانُ.

(۸۱۶۴) حضرت میمون بن مہران کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عشاء کی نماز کو سب سے پہلے عتمہ کس نے کہا؟ انہوں نے فرمایا شیطان نے۔

(٨١٦٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِنَحْوِهِ.

(۸۱۶۵) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(٨١٦٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُحَمدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَالِمًا وَهُوَ يَقُولُ :لاَ تَقُلِ الْعَتَمَةَ إِنَّمَا هِيَ الْعِشَاءُ الآخِرَةُ مَرَّتَيْنِ.

(۸۱۶۶) حضرت عبداللہ بن ابی سارہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم نے دو مرتبہ فرمایا کہ اس نماز کو عتمہ نہ کہو یہ عشاء آخرہ ہے۔

(٧٣٣) من سماها الْعَتَمَةَ

جن حضرات نے عشاء کی نماز کو ''العتمة'' کہا ہے

(٨١٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّكُونِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ مُعَاذٍ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ :بَقَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلاَةِ الْعِشَاءِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ :أَعْتِمُوا بِهَذِهِ الصَّلاَةِ ، فَقَدْ فُضِّلْتُمْ بِهَا عَلَى سَائِرِ الأُمَمِ ، وَلَمْ تُصَلِّهَا أُمَّةٌ قَبْلَكُمْ.

(۸۱۶۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک روز عشاء کی نماز کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کا بہت انتظار کیا، لیکن آپ نے اتنی دیر کردی کہ ایک آدمی کہنے لگا کہ آپ تشریف نہیں لائیں گے۔ اتنے میں آپ تشریف لائے تو ایک آدمی نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہمارا خیال یہ تھا کہ آپ نماز پڑھ چکے ہیں اور اب تشریف نہیں لائیں گے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس رات کو اندھیرے میں پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں ساری امتوں پر اس نماز کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے، تم سے پہلی امتیں یہ نماز نہیں پڑھتی تھیں۔

(٨١٦٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ ، عَنْ جابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَبِي بَكْرٍ :مَتَى تُوتِرُ ؟ قَالَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ.

(۸۱۶۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ وتر کب پڑھتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ رات کے شروع حصے میں، عتمہ کے بعد، سونے سے پہلے۔

(۸۱۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا كَانَ سَفَرُكَ يَوْمًا إِلَى الْعَتَمَةِ فَلاَ تَقْصُرِ الصَّلاَة ، فَإِنْ جَاوَزْت ذَلِكَ فَقَصِّر.

(۸۱۶۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کسی دن عتمہ کی نماز تک سفر کرنا ہو تو نماز میں قصر نہ کرو، اگر عتمہ کی نماز سے زیادہ سفر کرنا ہو تو قصر کرو۔

(۷۳٤) قَوْلُهُ تعالى (وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِك)

ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِك﴾ ''اپنی دعا میں آواز کو اونچا مت کرو'' کی تفسیر

(۸۱۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ :﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ قَالَتْ :فِي الدُّعَاءِ.

(۸۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا ﴾ کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتِبِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ . وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالاَ :الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۱) حضرت ابراہیم اور حضرت عطاء اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :قِرَائَةُ الْقُرْآنِ.

(۸۱۷۲) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ اس سے مراد قرآن کی تلاوت ہے۔

(۸۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ ، عَنِ أَبِي عِيَاضٍ قَالَ :الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۳) حضرت ابوعیاض اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إذَا قَرَأَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ يُعْجِبُ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ وَيَسُوءُ الْكُفَّارَ ، قَالَ فَنَزَلَتْ : ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾. (بخاری ۴۷۲۲۔ ترمذی ۳۱۴۶)

(۸۱۷۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قراءت فرماتے تو آواز کو اونچا کرتے، اس سے مسلمان خوش ہوتے اور کفار کو برا لگتا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾

(۸۱۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :لَمْ يُخَافِتْ مَنْ أَسْمَعَ أُذُنَيْهِ.

(۸۱۷۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کے کانوں کو وہ سنا رہا ہے اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

(۸۱۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبِيْدَةَ عَنِ الْقِرَائَةِ ؟ فَقَالَ :أَسْمِعْ نَفْسَكَ.

(۸۱۷۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبیدہ سے قراءت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اپنے دل کو سناؤ۔

(۸۱۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ قَالَ فِي قِرَائَةِ النَّهَارِ :أَسْمِعْ نَفْسَكَ.

(۸۱۷۷) حضرت حسن دن کی نمازوں کی قراءت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے دل کو سناؤ۔

(۸۱۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الْهَجَرِيِّ ، عَنْ أَبِي عِيَاضٍ ، قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عِنْدَ الْبَيْتِ جَهَرَ بِقِرَائَتِهِ ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يُؤْذُونَهُ فَنَزَلَتْ :(وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا) الآيَةَ.

(۸۱۷۸) حضرت ابوعیاض فرماتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جب بیت اللہ کے پاس نماز پڑھتے تو اپنی آواز کو بلند فرماتے، جس پر مشرکین ان کو تکلیف دیا کرتے تھے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾

(۸۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلُهُ :(وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا) قَالَ :الدُّعَاءُ.

(۸۱۷۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الدُّعَاء .

(۸۱۸۰) حضرت مجاہد اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد دعا ہے۔

(۸۱۸۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ ، قَالَ :كَانَ أَعْرَابٌ لِبَنِي تَمِيمٍ إِذَا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا :اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مَالاً وَوَلَدًا ، فَنَزَلَتْ (وَلاَ تَجْهَرْ

بِصَلَاتِكَ).

(۸۱۸۱) حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوتمیم کے دیہاتیوں کا معمول یہ تھا کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تو وہ کہا کرتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں مال واولاد عطا فرما۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾

(۸۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ بِنَحْوِهِ.

(۸۱۸۲) ایک اور سند سے یونہی منقول ہے۔

(۸۱۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ قَالَ : تُحْسِنُ عَلَانِيَةً وَتَجَوَّزُ سِرًّا ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً﴾ قَالَ : تُجْعَلُها سَوَاءً فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ.

(۸۱۸۳) حضرت ابن سیرین اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اسے علانیہ طور پر خوبصورت اور پوشیدہ طور پر عمدہ ہونا چاہئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا معنی ہے کہ تم اسے ظاہری اور باطنی طور پر برابر رکھو۔

(۸۱۸٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَالِمٌ ، عَنْ سَعِيدٍ : ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَكَانَ مُسَيْلِمَةُ قَدْ تَسَمَّى الرَّحْمَانَ ، فَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا : قَدْ ذَكَرَ مُسَيْلِمَةَ إِلَهَ الْيَمَامَةِ ، ثُمَّ عَارَضُوهُ بِالْمُكَاءِ وَالتَّصْدِيَةِ وَالصَّفِيرِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾. (طبری ۱۸۲)

(۸۱۸۴) حضرت سعید فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اونچی آواز سے پڑھتے تھے۔ اور مسیلمہ اپنے آپ کو رحمٰن کہتا تھا۔ مشرکین نے جب آپ سے بسم اللہ میں الرحمٰن کا لفظ سنا تو کہنے لگے کہ انہوں نے یمامہ کے معبود مسیلمہ کا ذکر کیا ہے پھر نوبت مناظرے، چیلنج اور شوروغل تک پہنچ گئی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا﴾

(۷۳۵) فِي تَسْمِيَةِ الرِّجَالِ فِي الدُّعَاءِ

دعا میں لوگوں کا نام لینے کا بیان

(۸۱۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ : أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْعُو لِلزُّبَيْرِ فِي صَلَاتِهِ وَيُسَمِّيهِ.

(۸۱۸۵) حضرت ہشام فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت عروہ اپنی نماز میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا نام لیتے اور ان کے لئے دعا کرتے تھے۔

(۸۱۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِيَاسٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: إِنِّي لَأَدْعُو لِسَبْعِينَ مِنْ إِخْوَانِي وَأَنَا سَاجِدٌ.

(۸۱۸۶) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سجدے کی حالت میں اپنے ستر بھائیوں کے لئے دعا کرتا ہوں۔

(۸۱۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُسَمِّي الرِّجَالَ بَعْدَ الصَّلاَةِ.

(۸۱۸۷) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کے بعد کی دعا میں لوگوں کا نام لیا کرتے تھے۔

(۸۱۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يُصَلِّي وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلزُّبَيْرِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَسْمَاءَ بِنْت أَبِي بَكْرٍ.

(۸۱۸۸) حضرت فضل بن عطیہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے عروہ بن زبیر کو دیکھا ہے کہ وہ نماز میں کہا کرتے تھے (ترجمہ) اے اللہ! زبیر کی مغفرت فرما، اے اللہ! اسماء بنت ابی بکر کی مغفرت فرما۔

(۸۱۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ. وَعَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّهُمَا قَالاَ: ادْعُ فِي صَلاَتِكَ بِمَا بَدَا لَكَ.

(۸۱۸۹) حضرت حسن اور حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ اپنی نماز میں جس کے لئے تمہیں اچھا لگے دعا کرو۔

(۸۱۹۰) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ أَنْ لاَ يُسَمِّي أَحَدٌ فِي الدُّعَاءِ.

(۸۱۹۰) حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے خط لکھا کہ دعا میں کسی کا نام نہ لیا جائے۔

(۸۱۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ وَهُوَ سَاجِدٌ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلزُّبَيْرِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيق.

(۸۱۹۱) حضرت فرافصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو سجدے کی حالت میں یہ کہتے سنا (ترجمہ) اے اللہ! زبیر کی مغفرت فرما، اے اللہ! اسماء بنت ابی بکر کی مغفرت فرما۔

(۸۱۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَقُولَ فِي الصَّلاَةِ: اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي غُلاَمًا، وَلاَ يُسَمِّي.

(۸۱۹۲) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نماز میں یہ کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ اے اللہ! مجھے لڑکا عطا فرما۔ البتہ نام نہ لے۔

(۷۳۶) فی الکلام فِی الصَّلاَة

نماز میں کلام کرنے کا ذکر

(۸۱۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا جعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ: لاَ يَقْطَعُ الصَّلاَةَ شَيْءٌ إِلاَّ الْكَلاَمُ وَالْحَدَثُ.

(۸۱۹۳) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کو سوائے کلام اور بے وضو ہونے کے کوئی چیز نہیں توڑتی۔

(٨١٩٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ فِي الصَّلاَةِ فَقَالاَ : إذَا تَكَلَّمَ وَقَدْ فَرَغَ مِنْ صَلاَتِهِ فَزَادَ فَقَدْ مَضَتْ ، وَعَلَيْهِ سَجْدَتَا السَّهْوِ ، وَإِنْ تَكَلَّمَ وَلَمْ يُتِمَّ صَلاَتَهُ فَإِنَّهُ يُعِيدُ.

(۸۱۹۴) حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے سوال کیا کہ اگر کوئی آدمی نماز میں کلام کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر وہ نماز پوری کرنے کے بعد کچھ اضافہ کر رہا تھا اس وقت کلام کیا تو اس کی نماز ہوگئی اور وہ سجدہ سہو کرے اور اگر نماز پوری کرنے سے پہلے کلام کیا تو وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(٨١٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَسْتَأْنِفُ.

(۸۱۹۵) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ دوبارہ نماز پڑھے گا۔

(٨١٩٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا تَكَلَّمَ فِي الصَّلاَةِ أَعَادَ الصَّلاَةَ ، وَلَمْ يُعِدِ الْوُضُوءَ.

(۸۱۹۶) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر کسی آدمی نے نماز میں کلام کیا تو وہ نماز تو دوبارہ پڑھے گا البتہ دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔